اولین مسانید میں سے مُسْنَدُ أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ کا آسان اور سلیس اُردو ترجمہ

مُسْنَدُ أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ مُتَرجَم

تالیف

امام ابوداود سلیمان ابن داود ابن الجارود طیالسی المتوفی ۲۰۴ھ

جلد سوئم

مُترجِم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

اولین مسانید میں سے مُسندَ أبي داوُد الطيالسِيّ کا آسان اور سلیس اُردو ترجمہ

مُسند مُترجم

أبي داوُد الطيالسِي

مصنف

سُلیمان بن داود بن الجارُود

المتوفی ۲۰۴ھ

سوئم جلد

مُترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

مُسند
أبي داؤد الطيالسي

سُلیمان بن داؤد بن الجارود

المتوفی ۲۰۴ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوئم جلد

مُترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

باراول	ستمبر 2014ء
پرنٹرز	آر آر پرنٹرز
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول۔میاں جوادرسول میاں شہزادرسول
قیمت	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز

فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111

E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو

۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464

Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ

اُردو بازار ٥ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست

عنوانات	صفحہ

عنوانات	صفحہ

عنوانات	صفحہ

عنوانات	صفحہ
495- حضرت صالح بن ابی صالح کی حدیث	440
496- حضرت عمرو بن میمون کی احادیث	441
497- حضرت محمد بن سیرین کی احادیث	442
498- حضرت مطیر کی احادیث	445
499- حضرت ابن عبدالرحمٰن بن حارث کی حضرت ابوہریرہ سے روایت کردہ حدیث	447
500- حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام کی حدیث	447
501- حضرت مالک بن ظالم کی حدیث	448
502- حضرت مہری کی احادیث	449
503- حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ کی احادیث	450
504- حضرت ابوزرعہ کی حدیث	454
505- حضرت ابوجعفر کی احادیث	454
506- حضرت ابوحازم کی احادیث	456
507- حضرت عراک بن مالک کی احادیث	462
508- حضرت ابوعثمان مولیٰ مغیرہ کی احادیث	463
509- حضرت حمید بن عبدالرحمٰن کی حدیث	465
510- حضرت کلیب الجرمی کی حدیث	465
511- حضرت حیان کی حدیث	466
512- حضرت عطاء بن رباح کی احادیث	467
513- حضرت ضمضم بن جوس الھفانی کی احادیث	470
514- حضرت ابوالمطوس کی حدیث	471
515- حضرت عبدالرحمٰن بن آدم کی حدیث	472
516- حضرت ابویحییٰ کی حدیث	472
517- حضرت محمد بن کعب کی احادیث	473

عنوانات	صفحہ

عنوانات	صفحہ

عنوانات	صفحہ

عنوانات	صفحہ

☆☆☆☆☆

363- وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت سعید بن جبیر کی حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کردہ حدیث

1980 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنْتُ اَبِيعُ الْاِبِلَ بِالْبَقِيعِ، فَاَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ وَاَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ وَآخُذُ الدَّنَانِيرَ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُرِيدُ اَنْ يَدْخُلَ بَيْتَ حَفْصَةَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَبِيعُ الْاِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَاَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ وَاَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ وَآخُذُ الدَّنَانِيرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا بَاْسَ اَنْ تَاْخُذَهَا بِسِعْرِ يَوْمِهَا، مَا لَمْ تَتَفَرَّقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں بقیع میں اونٹ فروخت کرتا تھا' سو میں دنانیر کے بدلے فروخت کرتا اور درہم لیتا اور درہموں کے بدلہ فروخت کرتا' اور دنانیر لیتا' پس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا' اور آپ کا حضرت حفصہ رضی اللہ عنہ کے گھر جانے کا ارادہ تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بقیع میں اونٹ فروخت کرتا ہوں' دیناروں کے بدلے اور درہم لیتا ہوں اور درہموں کے بدلے فروخت کرتا ہوں تو دنانیر لیتا ہوں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے لانے میں کہ تو اس دن ادھار کے بدلے

1980- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 146' وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 12' والترمذى رقم الحديث: 29' وابن ماجه رقم الحديث: 429' وأبو يعلى رقم الحديث: 1604' والحاكم جلد 1صفحه149' من طريق سفيان به ' وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 147' والترمذى رقم الحديث: 29' والحاكم جلد 1 صفحه149' من طريق ابن أبى عمر العدنى' عن ابن عيينة ' عن ابن أبى عروبة' عن قتادة ' عن حسان بن بلال عن عمار مرفوعًا به ـ وقال البخارى عن حديث عثمان: حديث حسن ـ وصححه غير واحد وقال آخرون: ليس يثبت فى تخليل اللحية حديث' انظر مسائل أبى داؤد لأحمد جلد 1 صفحه 8' وعلل الرازى رقم الحديث: 101' والعلل الكبير للترمذى صفحه 33' ونصب الراية جلد 1 صفحه26' والتلخيص الحبير جلد1صفحه85' وجنة المرتاب صفحه205-224 .

لے جب تک تم دونوں جدا نہ ہو اور تمہارے درمیان کوئی شی ہو۔

1981 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، اَنَّهُ شَهِدَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ بِجَمْعٍ، فَاَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ سَلَّمَ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: صَنَعَ بِنَا ابْنُ عُمَرَ فِي هَذَا الْمَكَانِ مِثْلَ هَذَا وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: صَنَعَ بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ مِثْلَ هَذَا

حضرت حکم سے روایت ہے کہ وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مزدلفہ میں موجود تھے کہ اقامت کہی گئی' تو انہوں نے مغرب کی تین رکعتیں پڑھائیں' پھر سلام پھیرا' پھر عشاء کی دو رکعتیں۔ پھر فرمایا: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس جگہ پر ایسے ہی کرتے تھے' یا یہ کہا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اس جگہ ایسے ہی کرتے تھے۔

1982 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، قَالَ: شَهِدْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ بِجَمْعٍ، فَاَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ سَلَّمَ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، وَقَالَ: صَلَّى بِنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فِي هَذَا الْمَكَانِ فَصَنَعَ مِثْلَ هَذَا، ثُمَّ حَدَّثَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ هَذَا فِي هَذَا الْمَكَانِ

حضرت سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر کے ساتھ تھا مزدلفہ میں تو نماز کے لیے اقامت کہی گئی' آپ نے مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں اور سلام پھیرا پھر عشاء کی دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا۔ پھر فرمایا: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس جگہ پر تھے' پھر یہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ ایسے ہی کیا تھا۔

1981- أخرجه البيهقي جلد 1صفحه203 . من طريق حماد بن سلمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18906' وأبو داؤد رقم الحديث: 225-4176' والترمذى رقم الحديث: 613' وأبو يعلى رقم الحديث: 1635' والبيهقي جلد 5صفحه36' وقال الترمذى: حسن صحيح . من طريق عمر بن عطاء بن أبى الخوار عن يحيى بن يعمر عن رجل عن عمار أخرجه أحمد رقم الحديث: 18910' وأبو داؤد رقم الحديث: 4177' والبيهقي جلد 5صفحه36 . من طريق الحسن البصرى عن عمار ولم يسمع منه كذلك أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4180 .

1982- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18901 . من طريق فضيل بن سليمان عن موسى بن عقبة عن عبيد الله بن سلمان الأغر عن أبيه عن عمار أخرجه البزار (2843- كشف)' وابن حبان رقم الحديث: 7226.

1983 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: طَلَّقْتُ امْرَاَتِي وَهِيَ حَائِضٌ، فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ عَلَى حَتَّى طَلَّقْتُهَا وَهِيَ طَاهِرٌ

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی تو نبی اکرم ﷺ نے اس کو لوٹا دیا یہاں تک کہ میں نے حالت طہر میں اسے طلاق دی۔

1984 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، وَهُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَاِذَا طَيْرٌ اَوْ دَجَاجَةٌ يَرْمُونَهَا فَلَمَّا رَاَوُا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا، فَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَعَلَ هٰذَا، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ مَنْ فَعَلَ هٰذَا

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا' دیکھا کہ ایک پرندے یا مرغی کو (باندھ کر) نشانہ بنایا جا رہا ہے' جب انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا تو منتشر ہو گئے' آپ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو اس پر جس نے یہ کیا ہے' کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی اس پر جس نے ایسا کیا۔

364- وَسَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت سعید بن یسار کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

1985 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سعید بن یسار' حضرت عبداللہ بن عمر رضی

1983- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18339' عن عبد الصمف عن همام به . من طرق عن شعبة عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18905' ومسلم رقم الحديث: 2779' وأبو يعلى رقم الحديث: 1616 .

1984- أخرجه أبونعيم في الحلية جلد 4صفحه361 . أخرجه الحارث في مسنده (1020-بغية)' وأبو عوانة كما في السير جلد 1صفحه421' وأبو نعيم في الحلية جلد 4صفحه361' عن طريق حماد عن أبي التياح به موصولًا . من طريق شريك عن الأجلح عن ابن أبي الهذيل عن عمار موصولًا .

1985- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18899' والبخاري في التاريخ جلد 7صفحه25' والنسائي في الكبرى رقم

وَهْبٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ

اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' آپ گدھے پر نماز پڑھتے تھے اور اس کا رخ خیبر کی طرف تھا۔

365- وَمُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت مصعب بن سعد کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

1986 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحديث: 611' والبزار رقم الحديث: 1420' وأبو يعلى رقم الحديث: 1615-6624 . من طريق أبى يعلى أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 1889 . أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 1301' وأبو يعلى رقم الحديث: 1649 . أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 1628 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18914' والبخارى فى التاريخ جلد7صفحه25' وأبو داؤد رقم الحديث: 796' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 612' والبزار رقم الحديث: 1422 والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1103-1105' والبيهقى جلد 2صفحه281' وغيرهم من طريق ابن عجلان عن المقبرى عن عمر بن الحكم عن عبد اللّٰه بن عتمة عن عمار . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد7صفحه26' والبيهقى جلد 2 صفحه 281' تعليقًا عن المقبرى عن أبيه عن أبى هريرة . من طريق ابن اسحاق عن محمد بن ابراهيم التيمى عن عمر بن الحكم عن أبى لاس الخزاعى عن عمار . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18349' والبخارى فى التاريخ جلد7صفحه25' والبزار رقم الحديث: 1422 . وقد روى عن عمار تخفيفه فى الصلاة فى سياق حديث الدعاء . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18350-18351' والنسائى رقم الحديث: 1305 .

1986- الحديث عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2482 الى المصنف . أخرجه من طريق الثورى ومن تابعه الترمذى رقم الحديث: 3888' والطبرانى جلد 23صفحه40' والحاكم جلد3صفحه393' والمزى فى تهذيب الكمال جلد22صفحه183 . أخرجه ابن سعد جلد8صفحه65'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ، يَقُولُ: دَخَلُوا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَجَعَلُوا يُثْنُونَ عَلَيْهِ وَابْنُ عُمَرَ سَاكِتٌ فَقَالَ: أَمَا إِنِّي لَسْتُ بِأَغَشِّهِمْ لَكَ، وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ، عَزَّ وَجَلَّ، لَا يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ مِنْ غُلُولٍ، وَلَا صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ

کہ وہ حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اس مرض میں جس میں اُن کا وصال ہوا' لوگ اُن کی تعریف کرنے لگے' اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما خاموش تھے' فرمایا: لیکن میں ان کی طرح تیرے لیے یہ ملاوٹ نہیں کروں گا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بے شک اللہ عزوجل صدقہ' خیانت کے مال سے قبول نہیں کرتا اور نماز بغیر وضو کے قبول نہیں کرتا۔

366- وَمَا رَوَى يَحْيَى بْنُ وَثَّابٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت جو یحییٰ بن وثاب کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

1987 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت یحییٰ بن وثاب فرماتے ہیں کہ میں نے

وأحمد في الفضائل رقم الحديث: 1631-1647' والفسوي في المعرفة جلد 3 صفحه 186' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2535' والطبراني جلد 23 صفحه 40' وأبو نعيم في الحلية جلد 2 صفحه 44 .

1987- عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 90 الى المصنف . من طريق حماد بن سلمة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23758-23767' والدارمي رقم الحديث: 719' والطبري جلد 12 صفحه 133 والسهمي في تاريخ جرجان جلد 1 صفحه 137' والطبراني رقم الحديث: 6151. من طريق علي بن زيد به أخرجه الطبراني رقم الحديث: 6152 . من طريق أشعث بن أشعث عن عمران القطان عن سليمان التيمي عن أبي عثمان النهدي به أخرجه البزار رقم الحديث: 2508' والطبراني رقم الحديث: 6125' وفي الصغير جلد 2 صفحه 136' والخطيب جلد 14 صفحه 313 . وأخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 548 من طريق أبي وائل .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ وَثَّابٍ، يَقُولُ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: اَمَرَنَا بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا جمعہ کے دن غسل کرنے کے متعلق' تو آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو اس کا حکم دیتے تھے۔

1988 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی الْاَعْمَشُ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ وَثَّابٍ، يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَاهُ ابْنَ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ اَوِ الْمُسْلِمُ الَّذِی يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلَى اَذَاهُمْ خَيْرٌ اَوْ اَفْضَلُ مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِی لَا يُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا يَصْبِرُ عَلَى اَذَاهُمْ

حضرت یحییٰ بن وثاب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا تھا ......کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن یا مسلمان جو لوگوں سے مل جل کر رہتا ہے اور اُن کی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے' وہ اس مؤمن سے افضل ہے جو لوگوں سے مل جل کر نہیں رہتا ہے اور اُن کی تکلیفوں پر صبر نہیں کرتا۔

1988- أخرجه أبو داؤد تعليقًا رقم الحديث: 3813' من طريق معتمر والبيهقي جلد 9صفحه257' من طريق محمد بن عبد الله الأنصاري كلاهما عن سليمان التيمي عن أبي عثمان مرسلًا ـ وخالفهم محمد بن الزبرقان فرواه عن سليمان التيمي عن أبي عثمان عن سلمان أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3813' والطبراني رقم الحديث: 6129' والبيهقي جلد 9صفحه257' والخطيب جلد 14صفحه72' وابن عساكر في تاريخ دمشق جلد 21صفحه374 ـ من طريق زكريا بن يحيى بن عمارة عن أبي العوام عن أبي عثمان عن سلمان أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3814' وابن ماجه رقم الحديث: 3219' والطبراني رقم الحديث: 6149' والبيهقي جلد 9 صفحه 257' والمزي في تهذيب الكمال جلد 23 صفحه140 ـ

367- وَمَا رَوَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن دینار کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

1989 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ: لَسْتُ بِآكِلِهِ وَلَا مُحَرِّمِهِ

حضرت عبداللہ بن دینار سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ سے گوہ کے متعلق سوال کیا گیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس کو حرام بھی نہیں کرتا اور اس کو کھاتا بھی نہیں۔

1990 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن دینار سے روایت ہے کہ

1989- أخرجه الخطيب في المبهمات صفحه108' من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23760 . من طريق منصور به ولم يسميا الصحابي كرواية شعبة' أخرجه أحمد رقم الحديث: 23756' والطحاوي جلد 4صفحه32 . من طريق الثوري عن منصور الأعمش مقرونين به وجعله عن سلمان أخرجه أحمد رقم الحديث: 23759' ومسلم رقم الحديث: 262' والنسائي رقم الحديث: 49' وابن ماجه رقم الحديث: 316' والدارقطني جلد 1صفحه54' والبيهقي جلد 1صفحه112' وغيرهم . من طرق عن الثوري' عن الأعمش وحده به' كسابقه . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه150' وأحمد رقم الحديث: 23753-23770' وأبو داؤد رقم الحديث: 7' والترمذي رقم الحديث: 16' والنسائي رقم الحديث: 41' وابن ماجه رقم الحديث: 316' وابن الجارود رقم الحديث: 29' والطحاوي جلد1 صفحه121-123' والدارقطني جلد1 صفحه54' والبيهقي جلد1 صفحه91-102' وغيرهم .

1990- أخرجه البيهقي جلد 7صفحه275 . من طريق قيس به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23783' وأبو داؤد رقم الحديث: 3761' والترمذي رقم الحديث: 1846' والبزار رقم الحديث: 2519-2520' والطبراني رقم الحديث: 6096' وتمام في فوائده رقم الحديث: 964-964 الروض البسام' وابن عدي جلد6صفحه2068' والحاكم جلد4صفحه106' وغيرهم .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجُنُبِ يَنَامُ، قَالَ: اغْسِلْ ذَكَرَكَ، وَتَوَضَّأْ، ثُمَّ ارْقُدْ

انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ آدمی جنبی سو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے ذکر کو دھولے اور وضو کرلے اور پھر سو جائے۔

1991 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ قُلْتُ: لِلْمُحْرِمِ؟ قَالَ: لِلْمُحْرِمِ

حضرت عبداللہ بن دینار سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ورس اور زعفران سے منع کیا' میں نے عرض کی: محرم کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: محرم کے لیے بھی۔

1992 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: كُنَّا اِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يُلَقِّنُنَا: فِيمَا اسْتَطَعْتَ

حضرت عبداللہ بن دینار سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی کہ سننے اور اطاعت کرنے پر آپ سب کو تلقین کرتے تھے کہ اتنی جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔

1991- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 149 الى المصنف . من طريق داؤد بن أبى الفرات بـه أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 178' وأحمد رقم الحديث: 23775' وابن ماجه رقم الحديث: 563' والترمذى فى العلل الكبير رقم الحديث: 56' وابن حبان رقم الحديث: 1344' والطبرانى رقم الحديث: 6164' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 25 صفحه 228 .

1992- أخرجه أبو يعلى كما فى المطالب رقم الحديث: 3485' والحارث فى مسنده (111- بغية)' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 131' وأبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 199 من طريق شعبة به . وأخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 822' وابن أبى شعبة جلد 13 صفحه 337' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه 188' من طريق مسعد عن عمرو بن مرة عن أبى البخترى . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 6173' من طريق عطاء بن السائب عن أبى البخترى عن رجل من بنى عبس عن سلمان نحوه كرواية شعبة عن عمرو بن مرة .

1993 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: كَانَ رَجُلٌ يُخْدَعُ عِنْدَ الْبَيْعِ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ

حضرت عبداللہ بن دینار سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ ایک آدمی کو بیع کے وقت دھوکا دیا جاتا تھا' اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا گیا تو آپ نے فرمایا: جب تو خرید و فروخت کرے تو کہہ دیا کر کہ دھوکا نہیں ہے۔

1994 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ بَيِّعَيْنِ فَلَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتّٰى يَتَفَرَّقَا، اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

حضرت عبداللہ بن دینار سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر دو بیعوں کے درمیان بیع نہیں یہاں تک کہ دونوں جدا ہو جائیں سوائے بیع میں اختیار کے۔

1995 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عمرو بن دینار' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

1993- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23782' والترمذى رقم الحديث: 3927' والبزار رقم الحديث: 2521' والعقيلى جلد 2صفحه184' والطبرانى رقم الحديث: 6093' والحاكم جلد 4صفحه86' وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد1صفحه56' والخطيب جلد9صفحه247 . قال الترمذى: حسن غريب .

1994- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23782' والترمذى رقم الحديث: 3927' والبزار رقم الحديث: 2521' والعقيلى جلد 2صفحه184' والطبرانى رقم الحديث: 6093' والحاكم جلد 4صفحه86' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد1صفحه56' والخطيب جلد9صفحه247 . قال الترمذى: حسن غريب .

1995- أخرجه ابن منده فى الأيمان رقم الحديث: 277 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19214-19216' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7777' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7509' والطبرانى رقم الحديث: 2471 . من طريق ابن عيينة عن زياد بن علاقة به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 794' وأحمد رقم الحديث: 19222' ومسلم رقم الحديث: 56' والنسائى رقم الحديث: 4167' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 8723' وغيرهم . من طرق أخرى عن زياد بن علاقة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 58' والطبرانى رقم الحديث: 2473 . من طرق عن جرير' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19176-19184-19248-19249-19265-19281' والبخارى رقم الحديث: 524-7204'

عَنِ ابْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يَجِدْ اِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ قُلْتُ: لِلْمُحْرِمِ؟ قَالَ: لِلْمُحْرِمِ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ نبی اکرمﷺ نے فرمایا: جو تہبند نہ پائے تو وہ شلوار پہن لے اور جو نعلین نہ پائے تو وہ موزے پہن لے میں نے عرض کی: یہ محرم کے لیے ہے؟ آپﷺ نے فرمایا: محرم کے لیے ہے۔

1996 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ كَانَ وَجْهُهُ فِي السَّفَرِ، وَيُخْبِرُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

حضرت عمرو بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ سواری پہ نماز پڑھتے تھے۔ آپ کا چہرہ جس سمت بھی ہوتا حالت سفر میں اور آپ بتاتے کہ رسول اللہﷺ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

1997 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ، وَعَنْ هِبَتِهِ

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء اور ہبہ کی بیع سے منع کیا۔ میں نے ان سے عرض کی:

ومسلم رقم الحديث: 56' وأبو داؤد رقم الحديث: 4945' والترمذى رقم الحديث: 1925' والنسائى رقم الحديث: 4168-4185-4200' وغيرهم .

1996- أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 2477 . من طرق عن زياد بن علاقة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19264' وابن حبان رقم الحديث: 467' والطبرانى رقم الحديث: 2474-2476-2478 . من طرق عن جرير أخرجه الحميدى رقم الحديث: 802' وأحمد رقم الحديث: 19226-19281-19282' والبخارى رقم الحديث: 6013-7376' ومسلم رقم الحديث: 2319' والترمذى رقم الحديث: 1922' وابن حبان رقم الحديث: 465' والطبرانى رقم الحديث: 2387-2492-2504' والبيهقى جلد9 صفحه41 .

1997- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2633 الى المصنف . من طريق شعبة به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 2489 . من طريق أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19261' والطبرانى رقم الحديث: 2488 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19217' عن غندر عن شعبة عن أبى اسحاق . من طريق نافع بن جبير عن جرير' أخرجه الحميدى رقم الحديث: 803 .

قُلْتُ: اَأَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَأَلَهُ ابْنُهُ عَنْهُ

کیا آپ نے یہ ان سے سنا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاں! ان کے بیٹے نے ان سے یہ پوچھا تھا۔

1998 ـ حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَصَلَاحُهُ اَنْ يُؤْكَلَ مِنْهُ

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجوروں کی بیع سے منع کیا ہے۔ یہاں تک کہ ان کی صلاحیت ظاہر ہو جائے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: صلاح کا معنی ہے: وہ کھانے کے قابل ہو جائے۔

1999 ـ حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى

حضرت ابن دینار سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے غلے کی بیع سے منع کیا۔ یہاں تک کہ اس کا

1998- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19250' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1174' والطبرانى رقم الحديث: 2381' والبيهقى جلد 10صفحه91 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19273-19275' وأبو داؤد رقم الحديث: 4339' وابن ماجه رقم الحديث: 4009' وأبو يعلى رقم الحديث: 7508' وابن حبان رقم الحديث: 300-302' والطبرانى رقم الحديث: 2382-2385' وغيرهم . من طريق بن يزيد هارون وحجاج بن محمد' عن شريك' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19236-19274' والحارث فى مسنده (764-بغية)' والطبرانى رقم الحديث: 2379' وللحديث شواهد منها حديث أبى بكر الصديق عند أحمد رقم الحديث: 1' وأبى داؤد رقم الحديث: 4338' وغيرهما من حديث أبى أمامة وابن مسعود عند الطبرانى رقم الحديث: 7767-10512' وفى مسند الشاميين رقم الحديث: 528-1337 .

1999- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19190-19237-19279' والدارمى رقم الحديث: 1921' والبخارى رقم الحديث: 121-4405-6869-7080' وابن ماجه رقم الحديث: 3942' والنسائى رقم الحديث: 4136' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2496' والطبرانى رقم الحديث: 2402 . من طريق اسماعيل عن قيس قال: بلغنا أن جريرًا قال...... فذكر نحوه ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19280' والنسائى رقم الحديث: 4143 .

يَسْتَوْفِيَهُ صَاحِبُهُ

مالک اسے مکمل تول کردے۔

2000 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْلَةَ الْقَدْرِ تَحَرَّوْهَا، فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُتَحَرِّيَهَا فَلْيَتَحَرَّهَا لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ اَوْ قَالَ: فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ

حضرت ابن دینار سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کو تلاش کرو۔ پس جو تم میں سے اسے تلاش کرنا چاہے تو وہ اسے ستائیسویں کو تلاش کرے۔ یا فرمایا: آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

2001 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَمْسٌ يَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ، الْكَلْبُ الْعَقُورُ، وَالْفَارَةُ، وَالْغُرَابُ، وَالْعَقْرَبُ، وَالْحُدَيَّا

حضرت عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: محرم پانچ چیزوں کو مار سکتا ہے۔ حرم کے اندر بھی اور حرم کے باہر بھی: (۱) پاگل کتے (۲) چوہے (۳) بچھو (۴) چیل (۵) اور کوے کو۔

2002 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عبداللہ بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ

2000- عند مسلم رقم الحديث: 1731، وأنس عند النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3510 .

2001- أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 463، والطبراني رقم الحديث: 2449 . من طرق عن الأعمش به ، أخرجه أحمد رقم الحديث: 19272، والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 462، ومسلم رقم الحديث: 2592، وأبو داؤد رقم الحديث: 4809، وابن ماجه رقم الحديث: 3687، والطبراني رقم الحديث: 2450-2453، والبيهقي جلد 10 صفحه 193 . من طريق تميم بن سلمة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 2592، وابن حبان رقم الحديث: 548 . من طريق عبد الرحمٰن بن هلال به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19228، ومسلم رقم الحديث: 2592، والطبراني رقم الحديث: 2454-2455، وله شاهد من حديث عائشة عند مسلم رقم الحديث: 2593، وغيره .

2002- أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2352 . أخرجه مسلم في كتاب الزكاة (177/989)، والدارمي رقم الحديث: 1670، من طريق يحيى بن يحيى وعمرو بن عون كلاهما عن هشيم عن داؤد بن أبي هند عن الشعبي ولم نره عن اسماعيل بن أبي خالد من رواية غير الطيالسي . من طرق عن داؤد بن أبي هند له

الْعَزِيزِ بْنُ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ظلم قیامت کے اندھیرے میں ہوگا۔

368- وَمَا رَوَى مُجَاهِدٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت مجاہد کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2003 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر

أخرجه الحميدی رقم الحديث: 769' وأحمد رقم الحديث: 19210' والدارمی رقم الحديث: 1678' ومسلم فی الموضع السابق (989-177)' والترمذی رقم الحديث: 648' والنسائی رقم الحديث: 2460' وابن خزيمة رقم الحديث: 2341' والطبرانی رقم الحديث: 2333-2341' والبيهقی جلد2 صفحه 15 . من طرق عن الشعبی به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19251-19266' والترمذی رقم الحديث: 647' وابن ماجه رقم الحديث: 1802' والطبرانی رقم الحديث: 2337 . من طريق عبد الرحمٰن بن هلال عن جرير أخرجه أحمد رقم الحديث: 19299' ومسلم رقم الحديث: (989/290)' وأبو داؤد رقم الحديث: 1589' والنسائی رقم الحديث: 2459' والطبرانی رقم الحديث: 2441' والبيهقی جلد4صفحه137 .

2003- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19255-19257' والبخاری رقم الحديث: 387' والنسائی رقم الحديث: 773' وابن خزيمة رقم الحديث: 186' وابن حبان رقم الحديث: 1336' والطبرانی رقم الحديث: 2466 . من طرق عن الأعمش به ' أخرجه الحميدی رقم الحديث: 797' وأحمد رقم الحديث: 19191' ومسلم رقم الحديث: 272' والترمذی رقم الحديث: 93' والنسائی رقم الحديث: 118' وابن ماجه رقم الحديث: 543' وابن الجارود رقم الحديث: 81' وابن خزيمة رقم الحديث: 186' وابن حبان رقم الحديث: 1337' والطبرانی رقم الحديث: 2421-2425-2427-2430' والدارقطنی جلد1 صفحه270' والبيهقی جلد 1صفحه114-270' وغيرهم . من طرق عن جرير أخرجه أحمد رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی الْاَعْمَشُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْهَدُوا

رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں چاند کے دوٹکڑے ہوئے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حاضر ہو جاؤ (یعنی نمازِ کسوف کے لیے)۔

2004 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ائْذَنُوا لِلنِّسَاءِ اَنْ يُصَلِّينَ بِاللَّيْلِ فِي الْمَسْجِدِ

حضرت مجاہد' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں کو اجازت دو کہ وہ رات کو مسجد میں نماز پڑھیں۔

2005 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر

الحديث: 19241-19243' وأبو داؤد رقم الحديث: 154' والترمذی رقم الحديث: 94-661' وابن خزيمة رقم الحديث: 187' والطبرانی رقم الحديث: 2400-2506-2512' والدارقطنی جلد 1 صفحه194' والحاكم جلد1صفحه169' والبيهقی جلد1صفحه270 .

2004- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 877 الی المصنف . عن طريق شريك وحده به أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1555' والطبرانی رقم الحديث: 2324 . من طرق عن عثمان بن عمير به أخرجه ابن سعد جلد2صفحه294' وأحمد رقم الحديث: 19233' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 2828-2830-2831' والطبرانی رقم الحديث: 2320-2323-2325-2326' والبيهقی جلد3صفحه408 . ورواه عمرو بن مرة وأبو حمزة الثمالی وغيرهما عن زاذان به . أخرجه الحميدی رقم الحديث: 808' وأحمد رقم الحديث: 19181-19199-19200' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 2829' والطبرانی رقم الحديث: 2319-2328' والبيهقی جلد3صفحه408 .

2005- أخرجه البيهقی جلد 4صفحه175 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19197-19198' ومسلم رقم الحديث: 1017' والنسائی رقم الحديث: 2553' وابن ماجه رقم الحديث: 203' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 243' وابن حبان رقم الحديث: 3308' والطبرانی رقم الحديث: 2327' والبيهقی جلد 4صفحه175 . ورواه عبد الملك بن عمير' عن المنذر بن جرير' أخرجه مسلم رقم الحديث: 1017' والترمذی رقم الحديث: 2675' وابن ماجه رقم الحديث: 203' والطحاوی فی

الْاَحْوَصِ سَلَّامٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مِنْ عِشْرِينَ مَرَّةً يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَالرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بیس سے زیادہ مرتبہ سُنا۔ آپ مغرب کے بعد کی دو رکعتوں میں اور فجر کی سُنتوں میں قل یا ایھا الکفرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے تھے۔

2006 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ الْمَسَاجِدَ بِاللَّيْلِ فَقَالَ ابْنُهُ: بَلَى، وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ، يَتَّخِذْنَهُ دَغَلًا، فَرَفَعَ يَدَهُ فَلَطَمَهُ، فَقَالَ: اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ هَذَا

حضرت مجاہدؒ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عورتوں کو رات کو مسجد میں آنے سے منع نہ کرو۔ آپ کے بیٹے (یعنی ابن عمر کے بیٹے) نے کہا: کیوں نہیں! اللہ کی قسم! ہم ضرور ان کو منع کریں گے اس وقت تو مذاق بن جائے گا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ہاتھ اُٹھا کر اسے تھپڑ مارا اور فرمایا: میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث سُنا رہا

المشكل رقم الحديث: 245' والطبرانى رقم الحديث: 2375' والبيهقى جلد4صفحه176' وعند الترمذى: عن ابن جرير عن جرير . من طرق أخرى عن جرير أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 21025' والحميدى رقم الحديث: 805' وأحمد رقم الحديث: 19206-19223-19229' والدارمى رقم الحديث: 512-514' ومسلم رقم الحديث: 1017' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 248-250' والطبرانى رقم الحديث: 2312-2437-2439-2448 .

2006- عزاه البوصيرى فى مختصر الاتحاف رقم الحديث: 7840 الى المصنف . من طريق المصنف أخرجه ابن عدى فى الكامل جلد3صفحه1122 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19235' وابن حبان رقم الحديث: 7260' والطبرانى رقم الحديث: 2310-2311 . أخرجه ابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1519-1787' والبزار رقم الحديث: 1726' وأبو يعلى رقم الحديث: 5033' والطبرانى رقم الحديث: 10408 . من طرق عن سلمة بن كهيل' عن أبى وائل به بالزيادة ' أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 2302 . من طرق عن جرير بالزيادة وصححه الحاكم وأقره الذهبى' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19238' والطبرانى رقم الحديث: 2438-2456' والحاكم جلد4صفحه80 .

ہوں اور تو یہ بات کہتا ہے۔

2007 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اسْتَعَاذَكُمْ بِاللّٰهِ فَاَعِيذُوهُ، وَمَنْ سَاَلَكُمْ بِاللّٰهِ فَاَعْطُوهُ، وَمَنْ دَعَاكُمْ فَاَجِيبُوهُ، وَمَنْ اَتَى اِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ، فَاِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تُكَافِئُونَهُ، فَاَثْنُوا عَلَيْهِ حَتّٰی تَعْلَمُوا اَنْ قَدْ كَافَاْتُمُوهُ

حضرت مجاہد' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو تم سے اللہ کی پناہ مانگے تو اس کو پناہ دے دو۔ اور جو تم سے اللہ کے لیے مانگے اس کو دو۔ اور جو تم کو دعوت دے اس کی دعوت قبول کرو۔ اور جو تم سے نیکی کرے اس کو اس کا بدل دو' سو اگر تم اسے اس نیکی کا بدلہ دینے کے لیے کچھ نہ پاؤ تو اس کی تعریف کرو یہاں تک کہ تم کو معلوم ہو جائے کہ تم نے اس کا بدلہ دے دیا ہے۔

369- وَسَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت سعد بن عبیدہ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2008 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سعد بن عبیدہ' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

2007- أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2407 ۔ من طرق عن يونس بن عبيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19183-19220' والدارمی رقم الحديث: 2643' ومسلم رقم الحديث: 2159' وأبو داؤد رقم الحديث: 2148' والترمذی رقم الحديث: 2776' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 9233' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1868-1871' وابن حبان رقم الحديث: 5571' والطبرانی رقم الحديث: 2404-2408' والحاكم جلد 2صفحه396' والبيهقی جلد 7صفحه89' وغيرهم ۔ من طريق أبی زرعة به أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2403' وتمام فی فوائده (739-الروض البسام) ۔

2008- أخرجه النسائی رقم الحديث: 4060' وابن خزيمة رقم الحديث: 941' وابن منده فی الايمان رقم الحديث: 666 ۔ من طريق منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19263' ومسلم رقم الحديث: 68' والطبرانی رقم الحديث: 2332' وابن مندة رقم الحديث: 666-667 ۔ من طرق عن الشعبی به أخرجه

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَاَنَا لِحَدِيثِ الْاَعْمَشِ اَحْفَظُ، وَالْاِسْنَادُ وَاحِدٌ سَمِعَا سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا، سَاَلَهُ عَنِ الرَّجُلِ، يَحْلِفُ بِالْكَعْبَةِ، فَقَالَ: لَا تَحْلِفُ بِالْكَعْبَةِ وَلَكِنِ احْلِفُ بِرَبِّ الْكَعْبَةِ، فَاِنَّ عُمَرَ كَانَ يَحْلِفُ بِاَبِيهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ فَقَدْ اَشْرَكَ

سے بیان کرتے ہیں ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے پوچھا جو کعبہ شریف کی قسم اُٹھاتا ہے۔ تو اس نے کہا: کعبہ کی قسم نہ اُٹھا۔ لیکن ربِ کعبہ کی قسم اُٹھا۔ بے شک حضرت عمر نے اپنے باپ کی قسم اُٹھائی تھی تو اُن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کے علاوہ کسی کی قسم اُٹھائی اس نے شرک کیا۔

370- وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن مالک رضی اللہ عنہ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2009 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن مالک فرماتے ہیں کہ میں

أحمد رقم الحديث: 19259-19260-19262، ومسلم رقم الحديث: 69-70، وأبو داؤد رقم الحديث: 3460، والنسائي رقم الحديث: 4063-4066، والطبراني رقم الحديث: 2349-2357-2359-2360، وابن منده رقم الحديث: 668-669، والبيهقي جلد8صفحه204 . من طرق عن جرير أخرجه الحميدي رقم الحديث: 806-807، وأحمد رقم الحديث: 19178-19232، والطبراني رقم الحديث: 2481-2482 .

2009- أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1505، والطحاوي جلد 1صفحه493، والبيهقي جلد 4صفحه36 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه302 . وأحمد رقم الحديث: 19291، ومسلم رقم الحديث: 957، وأبو داؤد رقم الحديث: 3197، والترمذي رقم الحديث: 1023، والنسائي رقم الحديث: 1981، وابن ماجه رقم الحديث: 1505، وابن حبان رقم الحديث: 3069، والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 70، والطبراني رقم الحديث: 4976، وغيرهم . من طرق أخرى عن زيد بن

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: شَهِدْتُ ابْنَ عُمَرَ بِجَمْعٍ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بِإِقَامَةٍ، وَقَالَ: هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي هٰذَا الْمَكَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ میں تھا۔ تو آپ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء اکٹھی پڑھیں' ایک اقامت کے ساتھ اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس جگہ میں ایسے ہی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

371- وَتَمِيمُ بْنُ عِيَاضٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت تمیم بن عیاض کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2010 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ الْأَعْمَى، عَنْ تَمِيمِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ عَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُوَيْدًا يَا بِلَالُ، يَتَسَحَّرُ عَلْقَمَةُ قَالَ: وَهُوَ يَتَسَحَّرُ بِرَأْسٍ

حضرت تمیم بن عیاض' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: حضرت علقمہ بن علاثہ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز کے لیے اذان دینے آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! مہلت دو۔ علقمہ سحری کر رہے ہیں۔ کہا کہ اس وقت حضرت علقمہ سحری کر رہے تھے۔

أرقم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19331' وعبد بن حميد رقم الحديث: 257' والطحاوى جلد1 صفحه494' والطبرانى رقم الحديث: 4994-5081' والدارقطنى جلد2صفحه73 .

2010- أخرجه ابن أبى شيبة جلد12صفحه81' وأحمد رقم الحديث: 19355' وفى الفضائل رقم الحديث: 1444' والبخارى رقم الحديث: 3787-3788' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1769' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 86' والطبرانى رقم الحديث: 4977' والحاكم جلد4 صفحه95 .

372- وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عبید اللہ بن عمیر کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2011 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: اَرَاكَ تُزَاحِمُ عَلَى مَسْحِ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ، فَقَالَ: اِنْ اَفْعَلْ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مَسْحَهُمَا يَحُطَّانِ الْخَطَايَا

حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ کی کیا رائے ہے کہ رش میں ان دو رکنوں کو ہاتھ لگانے کے متعلق۔ آپ (ابن عمر) نے فرمایا: میں ایسا کرتا ہوں۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سُنا ہے کہ ان دونوں کو ہاتھ لگانے سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

2012 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے

2011- أخرجه ابن أبی شيبة جلد8صفحه566' وأحمد رقم الحديث: 19324-19343' وابن ماجه رقم الحديث: 25' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 69' والطبرانی رقم الحديث: 4978' والرامهرمزی فی المحدث الفاصل صفحه550' والخطيب فی الكفاية صفحه 265' وابن عساكر جلد 19 صفحه273 .

2012- أخرجه البيهقی فی البعث والنشور رقم الحديث: 169 . من طرق عن شعبة به ' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19310-19328-19340' وعبد بن حميد رقم الحديث: 266' وأبو داؤد رقم الحديث: 4746' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 85' والطبرانی رقم الحديث: 4997' والحاكم جلد1 صفحه 76 . من طرق عن أبی حمزة به بنحوه أخرجه ابن أبی شيبة جلد11صفحه455' وأحمد رقم الحديث: 19287' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 733' والطبرانی رقم الحديث: 5001' والحاكم جلد1صفحه77 .

عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا يُحْصِيهِ، كُتِبَتْ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَسَنَةٌ، وَمُحِيَتْ عَنْهُ سَيِّئَةٌ، وَرُفِعَتْ لَهُ دَرَجَةٌ، وَكَانَ لَهُ عَدْلُ رَقَبَةٍ

فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سُنا: جس نے بیت اللہ کا طواف سات چکر گن کر کیا' اس کے ہر قدم کے بدلے ایک نیکی لکھی جائے گی اور اس کا ایک گناہ معاف ہوگا اور اس کا ایک درجہ بلند کیا جائے گا اور اس کو غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب عطا ہوگا۔

2013 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَاِنْ عَادَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَاِنْ عَادَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَاِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ، لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَاِنْ تَابَ لَمْ يَتُبِ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَكَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قِيلَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سُنا: جس نے شراب پی اللہ عزوجل چالیس رات تک اس کی نماز قبول نہیں کرے گا۔ پس اگر وہ توبہ کرے تو اللہ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔ پھر اگر دوبارہ پئے گا تو اس کی چالیس رات تک کی نماز قبول نہیں ہوگی۔ پھر اگر توبہ کرے گا اللہ تو اس کی توبہ قبول کرے گا۔ سو اگر دوبارہ شراب پئے گا تو اس کی چالیس رات تک نماز قبول نہیں ہوگی۔ اور اگر توبہ کرے گا تو اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ اگر چوتھی مرتبہ شراب پئے گا تو اس کی نماز چالیس راتوں تک قبول نہیں کرے گا' اگر توبہ کرے گا تو اس کی توبہ بھی قبول نہیں

2013- أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحه 21' وأحمد رقم الحديث: 19322' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8391' والطبری فی التاريخ جلد 2 صفحه 310' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 84' والطبرانی رقم الحديث: 5002' والقطيعی فی زوائد الفضائل رقم الحديث: 1040' والبيهقی جلد 6 صفحه 206 . أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحه 21' وأحمد رقم الحديث: 19303' وفی الفضائل رقم الحديث: 1004' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8137-8393 . أخرجه ابن سعد جلد 3 صفحه 21' وابن أبی شيبة جلد 12 صفحه 74' وأحمد رقم الحديث: 19325' وفی الفضائل رقم الحديث: 1000' والترمذی رقم الحديث: 3735' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8392' وابن أبی عاصم فی الأوائل رقم الحديث: 70' والطبری فی التاريخ جلد 2 صفحه 310' والحاكم جلد 3 صفحه 136 .

وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ؟ قَالَ: صَدِيدُ اَهْلِ النَّارِ

ہوگی۔ اللہ پر حق ہے کہ اس کو طینۃ الخبال پلائے۔ کہا گیا: اے عبدالرحمٰن! جانتے ہو طینۃ الخبال کیا ہے؟ فرمایا: اہل جہنم کی پیپ۔

373- وَمَا رَوَى عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عمر بن دینار رضی اللہ عنہ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2014 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا، وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ، وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَقَالَ: (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ) (الاحزاب: **21**)

حضرت عمرو بن دینار، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے خانہ کعبہ کے سات چکر لگائے اور مقامِ ابراہیم کے سامنے دو رکعت ادا کیں اور صفاء و مروہ کے درمیان سعی کی اور یہ آیت پڑھی: ''تمہارے لیے اللہ کے رسول کی زندگی بہترین نمونہ ہے''۔

2014- أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 69' والبيهقي جلد1صفحه96 . من طرق عن شعبة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19305-19351' وأبو داؤد رقم الحديث: 6' والترمذي في العلل الكبير صفحه 22' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9903' وابن ماجه رقم الحديث: 296' وابن خزيمة رقم الحديث: 69' وابن حبان رقم الحديث: 1408' والطبراني رقم الحديث: 5099' والحاكم جلد 1صفحه187' والبيهقي جلد 1 صفحه 96' والخطيب جلد 4صفحه287' ورواه عيسى بن يونس عن شعبة ' عن قتادة عن القاسم بن عوف الشيباني عن زيد به أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 1406 . من طرق عن سعيد' عن قتادة ' عن القاسم الشيباني' عن زيد. أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه1' وأحمد رقم الحديث: 19350' وابن ماجه رقم الحديث: 296' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9905-9906' وأبو يعلى رقم الحديث: 7218' والطبراني رقم الحديث: 5100-5115' والحاكم جلد 1 صفحه 187' والبيهقي جلد1صفحه96' والخطيب جلد13صفحه301 .

2015 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَمْنَعُوا النِّسَاءَ اَنْ يَاْتِينَ الْمَسَاجِدَ فَقَالَ ابْنُهُ: وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ هٰذَا

حضرت عمرو بن دینار' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنی عورتوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکو۔ آپ کے بیٹے نے کہا: اللہ کی قسم! ہم انہیں ضرور روکیں گے۔ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث سُنا رہا ہوں اور تو یہ کہہ رہا ہے۔

374- وَيَزِيدُ بْنُ عُطَارِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت یزید بن عطارد کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2016 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُطَارِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَشْرَبُ قِيَامًا وَنَاْكُلُ وَنَحْنُ نَسْعَى

حضرت یزید بن عطارد سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ مبارک میں کھڑے ہوکر پیتے تھے اور کھاتے تھے اور ہم دوڑ بھی رہے ہوتے تھے۔

2015- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19311' عن المصنف .من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19138-19341-19351-19362' ومسلم رقم الحديث: 2506' والطبرانی رقم الحديث: 5101 . ورواه كذلك أنس بن مالك عن زيد بن أرقم' أخرجه البخاری رقم الحديث: 4906' وجعله بعضهم من مسند أنس أخرجه الترمذی رقم الحديث: 3909' وغيره . والحديث يرويه كذلك أبو بكر بن أنس عن زيد بن أرقم أخرجه رقم الحديث: 19362' وابن حبان رقم الحديث: 7281' والطبرانی رقم الحديث: 5103' وغيرهم .

2016- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19318-19356' والترمذی رقم الحديث: 3902' والطبرانی رقم الحديث: 5103 .

375- وَمَا رَوَى جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت جبلہ بن سہیم کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2017 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَاَشَارَ بِاَصَابِعِهِ ثَلَاثًا، وَخَنَسَ الْاِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ

حضرت جبلہ بن سحیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینہ اس طرح اور اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے۔ اور آپ ﷺ نے اپنی انگلی سے تین مرتبہ اشارہ کیا۔ اور تیسری مرتبہ انگوٹھے کو دبا دیا۔

2018 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ: اَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ فَرَزَقَنَا

حضرت جبلہ بن سہیم فرماتے ہیں کہ ہم کو بھوک لگی۔ تو ہم کو حضرت ابن زبیر نے کھجوریں دیں۔

2017- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1676' وأبو نعيم فی الحلية جلد 4صفحه343 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19354' والبخاری رقم الحديث: 3949' والفسوی فی المعرفة جلد 2 صفحه 629' وابن حبان رقم الحديث: 4283' والطبرانی رقم الحديث: 5042' والحاكم جلد 3 صفحه 533 . من طرق عن أبی اسحاق به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19301-19317-19335' وعبد بن حميد رقم الحديث: 261' والبخاری رقم الحديث: 4404-4471' ومسلم رقم الحديث: 1254' والطبرانی رقم الحديث: 5044-5046' والبيهقی فی الدلائل جلد5صفحه354 . من طريق شعبة عن ميمون بن عبد الله عن زيد بن أرقم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19358 . وللحديث شاهد من حديث جابر عند مسلم رقم الحديث: 1813 .

2018- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1676' وأبو نعيم فی الحلية جلد 4صفحه343 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19354' والبخاری رقم الحديث: 3949' والفسوی فی المعرفة جلد 2 صفحه 629' وابن حبان رقم الحديث: 4283' والطبرانی رقم الحديث: 5042' والحاكم جلد 3

ابْنُ الزُّبَيْرِ تَمْرًا، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَا تَقْرُنُوا، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقِرَانِ إِلَّا أَنْ يُشَاوِرَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم ان کو ملا کر نہ کھانا۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ملا کر کھانے سے منع کیا ہے۔ مگر یہ اپنے بھائی سے مشورہ کر لے۔

2019 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمَةِ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ مَا الْحَنْتَمَةُ؟ قَالَ: الْجَرَّةُ

حضرت جبلہ بن سحیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے حنتمہ سے منع کیا۔ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: حنتمہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: مٹکا۔

376- الْأَفْرَادُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی منفرد روایات

2020 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عائذ بن نصیب سے روایت ہے کہ

صفحه 533 . من طرق عن أبى اسحاق به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 19301-19317-19335' وعبد بن حميد رقم الحديث: 261' والبخارى رقم الحديث: 4404-4471' ومسلم رقم الحديث: 1254' والطبرانى رقم الحديث: 5044-5046' والبيهقى فى الدلائل جلد 5صفحه354 . من طريق شعبة عن ميمون بن عبد الله عن زيد بن أرقم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19358 . وللحديث شاهد من حديث جابر عند مسلم رقم الحديث: 1813 .

2019- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1676' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه343 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19354' والبخارى رقم الحديث: 3949' والفسوى فى المعرفة جلد 2 صفحه629' وابن حبان رقم الحديث: 6283' والطبرانى رقم الحديث: 5042' وغيرهم .

2020- أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1154' والبيهقى جلد 3صفحه317 . من طرق عن اسرائيل به أخرجه ابن أبى شيبة جلد2 صفحه188' والدارمى رقم الحديث: 1612' وأحمد رقم الحديث: 19337' والبخارى فى التاريخ جلد 1صفحه438' وأبو داؤد رقم الحديث: 1070' والنسائى رقم الحديث: 1590' وابن ماجه رقم الحديث: 1310' والفسوى فى المعرفة جلد 1صفحه303' وابن

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَائِذِ بْنِ نُصَيْبٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ

انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی۔

2021 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ اَوْ قَالَ: سَالَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اِنَّا قَوْمٌ نُكْرِي اِبِلًا لَنَا، وَاِنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ: لَا حَجَّ لَكُمْ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: سَالَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَالْتَنِي، فَسَكَتَ عَنْهُ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (فَاِذَا اَفَضْتُمْ

حضرت علاء بن میتب فرماتے ہیں کہ مجھے اس نے بتایا جس نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا' یا عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم ایسی قوم ہیں جو اپنے اونٹوں کو داغتے ہیں اور لوگ کہتے ہیں: تمہارا حج نہیں ہے' تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا تھا جس طرح تم نے مجھ سے سوال کیا ہے۔ آپ اس کے سوال کا جواب دینے

خزيمة رقم الحديث: 1464' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1153' والطبرانی رقم الحديث: 5120' والحاكم جلد1صفحه288' والبيهقی جلد 3صفحه317' وصححه الحاكم وأقره الذهبی . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 5572 من قول عثمان بن عفان . وله شاهد عن عبد الله بن السائب وأبی هريرة وابن عمرو بن عباس وابن الزبير وغيرهم . انظر سنن أبی داؤد رقم الحديث: 1071-1073' وابن ماجه رقم الحديث: 1311-1312' وأحكام العيدين للفريابی صفحه211 .

2021- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3672 الى المصنف . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19308' عن المصنف' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 7589' عن بندار عن المصنف وسموا الرجل ميمون أبا عبد الله كذا أسماه كل من أخرجه . من طريق شعبة به أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2079' والطبرانی رقم الحديث: 5090' والحاكم جلد 4صفحه202 . من طريق قتادة وعبد الرحمٰن بن ميمون عن ميمون أبی عبد الله به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19346' والترمذی رقم الحديث: 2078' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 7589' وابن ماجه رقم الحديث: 3468' والطبرانی رقم الحديث: 5091' والحاكم جلد 4صفحه201-202' وصححه الترمذی والحاكم والذهبی وميمون أبو عبد الله ضعيف لكن له شاهدًا من حديث أم قيس بنت محصن عند البخاری رقم الحديث: 5692' ومسلم رقم الحديث: 1214 .

مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ(البقرة: 198)، فَدَعَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَنْتُمْ حُجَّاجٌ

میں خاموش ہوگئے۔ یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی: ''فَاِذَا اَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ''، ''جب عرفات سے واپس آؤ تو اللہ کا ذکر کرو مسجد حرام کے پاس''۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے بلایا' فرمایا: تم لوگ حاجی ہو۔

2022 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَيَّانَ الْبَارِقِيِّ، قَالَ: قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ اَوْ قَالَ لَهُ رَجُلٌ: اِنِّي اُصَلِّي خَلْفَ فُلَانٍ وَاِنَّهُ يُطِيلُ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ: اِنَّ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَخَفَّ مِنْ رَكْعَةٍ مِنْ صَلَاةِ فُلَانٍ اَوْ كَانَ مِثْلَ صَلَاةِ فُلَانٍ، اَوْ مِثْلَ رَكْعَةٍ مِنْ صَلَاةِ فُلَانٍ

حضرت حیان البارقی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی یا ایک آدمی نے عرض کی کہ میں فلاں کے پیچھے نماز ادا کرتا ہوں اور وہ نماز کو لمبا کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی نماز کی دو رکعتیں مختصر ہوتی تھیں' فلاں کی ایک رکعت سے بھی یا فلاں کی نماز کی طرح یا فلاں کی نماز کی ایک رکعت کی مثل ہے۔

377- عُقْبَةُ بْنُ حُرَيْثٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عقبہ بن حریث کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2023 - حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عقبہ بن حریث سے روایت ہے کہ انہوں

2022- أخرجه البيهقي جلد 3صفحه49 . من طرق عن هشام به أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 19289-19338-19366' وعبد بن حميد رقم الحديث: 258' ومسلم رقم الحديث: 748' وابن خزيمة رقم الحديث: 1227' وأبو عوانة جلد 2صفحه270-271' والعقيلي جلد 1صفحه299' وابن حبان رقم الحديث: 2539' والطبراني رقم الحديث: 5108-5111' وفي الأوسط رقم الحديث: 2279' والبيهقي جلد3صفحه49 .

2023- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 7صفحه107' وأحمد رقم الحديث: 19345-19357' والبخاري رقم

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مٹکے اور کشمش اور مزفت کے برتنوں میں پینے سے منع کیا۔

2024 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ: تَحَرَّوْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ، فَإِنْ ضَعُفَ أَحَدُكُمْ أَوْ عَجَزَ، فَلَا يُغْلَبَنَّ عَلَى السَّبْعِ الْبَوَاقِي

حضرت عقبہ بن حریث سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو سنا نبی اکرم ﷺ سے لیلۃ القدر کے بارے روایت کرتے ہوئے کہ آپ نے فرمایا: اس کو تلاش کرو آخری عشرہ میں اگر تم میں سے کوئی کمزور ہو جائے یا عاجز آ جائے تو باقی سات میں تلاش کرنے سے مغلوب نہ ہو جائے۔

378- زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت زید بن اسلم کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2025 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت زید بن اسلم سے روایت ہے کہ حضرت

الحديث: 2180-2181' ومسلم رقم الحديث: 1589' والنسائي رقم الحديث: 4591' والطبراني رقم الحديث: 5038' والبيهقي جلد 5صفحه281' من طريق عن أبي المنهال به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14547' والحميدي رقم الحديث: 727' وأحمد رقم الحديث: 19326-19336-19349-19393' والبخاري رقم الحديث: 2060-2061-3939-3940' ومسلم رقم الحديث: 1589' والنسائي رقم الحديث: 4590' والطبراني رقم الحديث: 5039' والدارقطني جلد 3صفحه16-17' والبيهقي جلد 5 صفحه280 . من طريق ابن جريج عن حسن بن مسلم عن أبي المنهال ولم يسمعه منه به ' مختصرًا .

2024- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19309 وعبد بن حميد رقم الحديث: 268' والبزار (3319-كشف)' والطبراني رقم الحديث: 4967 .

2025- أخرجه الطحاوي في المشكل رقم الحديث: 424 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم

خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَاتَ بِغَيْرِ اِمَامٍ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً، وَمَنْ نَزَعَ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهُ

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: جو امام کی (بیعت) کے بغیر مر جائے وہ جاہلیت کی موت مرا۔ اور جس نے اطاعت سے ہاتھ کھینچا وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے لیے کوئی حجت نہیں ہوگی۔

2026 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ

حضرت زید بن اسلم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

الحديث: 18209-18236-18181' ومسلم فى المقدمة جلد1صفحه9' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 423-425' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 541-2067' والطبرانى جلد20صفحه422' وفى جزء طرق حديث من كذب على متعمدًا صفحه 119' وابن عدى جلد 2صفحه814' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه 378 . من طريق حبيب به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 8صفحه407' وأحمد رقم الحديث: 18266' وهناد فى الزهد رقم الحديث: 1382' والترمذى رقم الحديث: 2662' وابن ماجه رقم الحديث: 41' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2067' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 426' والطبرانى جلد 20صفحه422-423' وفى جزئه صفحه118-119 . وله شاهد بلفظه ممن حديث سمرة بن جندب أخرجه مسلم فى المقدمة جلد1صفحه9 .

2026- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 802 الى المصنف . من طريق بكر به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18182 . من طريق بكر عن حمزة بن المغيرة' عن المغيرة بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 18197' والدارمى رقم الحديث: 1342' ومسلم (81/274)' والنسائى رقم الحديث: 108' وابن ماجه رقم الحديث: 1236' وابن خزيمة رقم الحديث: 1514' وابن حبان رقم الحديث: 1347' والبيهقى جلد 1صفحه60' وغيرهم . من طرق عن المغيرة مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 18200-18218-18251-18261 وعبد بن حميد رقم الحديث: 397' والبخارى رقم الحديث: 182-203-206-4421-5798' ومسلم رقم الحديث: 274' وأبو داؤد رقم الحديث: 149-152' والترمذى رقم الحديث: 1768' والنسائى رقم الحديث: 79-82-124' وابن ماجه رقم الحديث: 545' وابن خزيمة رقم الحديث: 190-191-203-1515-1642' وابن حبان رقم الحديث: 1326' وغيرهم .

بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ النَّاسِ كَاِبِلٍ مِائَةٍ لَا يُوجَدُ فِيهَا رَاحِلَةٌ

سے وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں کی مثال سو اونٹوں کی طرح ہے۔ جس میں سواری والا نہیں پاؤ گے۔

379- اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت ابوسلمہ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2027 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَعُصَيَّةُ الَّذِينَ عَصَوُا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: قبیلہ غفار کو اللہ بخشے اور قبیلہ اسلم کو اللہ سلامت رکھے اور قبیلہ عصیۃ والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

2028 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر

2027- أخرجه البيهقي جلد1صفحه291 . أخرجه من طريق هؤلاء الثلاثة أحمد رقم الحديث: 18352-18181' وأبو داؤد رقم الحديث: 161' والترمذي رقم الحديث: 98' وابن الجارود رقم الحديث: 85' والطبراني جلد 20صفحه377' والدارقطني جلد 1صفحه195 . وقال الترمذي حديث المغيرة حديث حسن . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18222' وأبو داؤد رقم الحديث: 165' والترمذي رقم الحديث: 97' وابن ماجه رقم الحديث: 550' وابن الجارود رقم الحديث: 84' وتمام في فوائده (191-روض)' والدارقطني جلد 1 صفحه195' والبيهقي جلد 1صفحه290' وللحديث شاهد من حديث علي أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 162-164 .

2028- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2819' والترمذي رقم الحديث: 412' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11501 . من طريق المصنف عن شريك وأبي عوانة وشيبان به أخرجه أبو نعيم في أخبار

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: کُلُّ مُسْکِرٍ خَمْرٌ، وَکُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ

رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ دینے والی شراب حرام ہے۔

380- اَبُو الزُّبَیْرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت ابوزبیر کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2029 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنِ النَّقِیرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نقیر' مزفت اور دباء کے برتنوں (میں نبیذ بنانے) سے منع کیا۔

أصبهان جلد2صفحه341 . من طريق شريك وحده به أخرجه الطبرانی جلد 20صفحه420 . من طريق زياد بن علاقة به أخرجه الحميدی رقم الحديث: 759' وأحمد رقم الحديث: 18223-18264' والبخاری رقم الحديث: 1130-4836-6471' ومسلم رقم الحديث: 2819' والنسائی رقم الحديث: 1643' وابن ماجه رقم الحديث: 1419' وابن حبان رقم الحديث: 311' والطبرانی جلد 20 صفحه419-420' والبيهقی جلد3صفحه16 وغيرهم . وله شاهد من حديث عائشة عند البخاری رقم الحديث: 4837' ومسلم رقم الحديث: 2820 .

2029- أخرجه الطبرانی جلد20صفحه421 . من طريق شيبان به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18243 . من طريق زياد بن علاقة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18203' والبخاری رقم الحديث: 1060-6199' ومسلم رقم الحديث: 915' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 1843' وابن حبان رقم الحديث: 2827' والطحاوی جلد 1صفحه330' والطبرانی جلد20صفحه420-421' والبيهقی جلد 3 صفحه341 .

381- اَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت انس بن سیرین کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2030 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، وَحَدِيثُ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ اَتَمُّ، قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ: حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ اَخْبِرْنِي عَنْ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، اُطِيلُ فِيهِمَا الْقِرَاءَةَ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ قُلْتُ: اِنِّي لَسْتُ عَنْ هَذَا اَسْاَلُكَ ' قَالَ: اِنَّكَ لَضَخْمٌ، اُرِيدُ اَنْ اَسْتَقْرِءَ لَكَ الْحَدِيثَ وَلَا تَدَعُنِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ، وَيُصَلِّي

حضرت انس بن سرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: مجھے بتائیں کہ میں فجر کی دو رکعتوں میں کتنی قرأت لمبی کروں۔ تو حضرت ابن عمر نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ رات کونماز دو دو رکعتیں ادا کرتے اور ایک رکعت کے ساتھ وتر کر لیتے۔ میں نے عرض کی: اس کے متعلق میں نے نہیں سوال کیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: تحقیق آپ جسمانی اعتبار سے موٹے ہیں' میں آپ کو حدیث رسول ﷺ سنانا چاہتا ہوں حالانکہ آپ مجھ سے دوری اختیار نہیں کریں گے' رسول اللہ ﷺ رات کی نماز دو دو رکعت ادا کرتے تھے۔ ایک رکعت کے ساتھ وتر کر لیتے اور دو

2030- أخرجه الطبرانی جلد 20صفحه422 . من طريق المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18241' والدارمى رقم الحديث: 1509' والترمذى رقم الحديث: 365' وأبو داؤد رقم الحديث: 1037' والطحاوى جلد 1صفحه439' والبيهقى جلد 2 صفحه 338 . وقال الترمذى حسن صحيح . من طريقين آخرين عن المغيرة لا تخلوان من ضعف أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3452' وابن أبى شيبة جلد2صفحه34' وأحمد رقم الحديث: 18198' والترمذى رقم الحديث: 364' وأبو داؤد تعليقًا رقم الحديث: 1037' والطبرانى جلد 20صفحه411-415' وفى الأوسط رقم الحديث: 1182' والبيهقى جلد2صفحه344 وله شاهد فى صحيح البخارى رقم الحديث: 241' ومسلم رقم الحديث: 570 من حديث عبد الله بن مالك بن عيينه .

الرَّكْعَتَيْنِ، كَانَ الْاَذَانَ بَيْنَ اُذُنَيْهِ

رکعت ادا کرتے۔ اذان دونوں کانوں کو سنائی دیتی۔

382- سَلِيطُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت سلیط بن عبداللہ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث

2031 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جِسْرٌ، عَنْ سَلِيطٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحُمَّى مِنْ لَفْحِ اَوْ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَاَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ

حضرت سلیط فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کی گرمی سے ہے اس کو اپنے آپ سے ٹھنڈے پانی سے بجھا دو۔

2031- أخرجه النسائی رقم الحديث: 4841' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 7030' والبيهقی جلد8صفحه109 . من طريق عن شعبة به أخرجه الدارمی رقم الحديث: 2380' ومسلم رقم الحديث:1682' وأبو داؤد رقم الحديث: 4568' والترمذی رقم الحديث: 1411 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18163-18202' ومسلم رقم الحديث:1682' وأبو داؤد رقم الحديث: 4569' والترمذی رقم الحديث: 1411 والنسائی رقم الحديث: 4836-4837-4839' وابن ماجه رقم الحديث: 2633' والطبرانی جلد20صفحه409' وابن حبان رقم الحديث: 6016 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18173-18202' ومسلم رقم الحديث: 1682' وأبو داؤد رقم الحديث: 4569' والترمذی رقم الحديث: 1411' والنسائی رقم الحديث: 4839' وابن ماجه رقم الحديث: 2633' والطبرانی جلد 20صفحه409-410' والبيهقی جلد 8صفحه105-114' وغيرهم . من طريق شعبة عن المغيرة عن ابراهيم به أخرجه الطبرانی جلد 20صفحه410 . من طريق الأعمش عن ابراهيم مرسلًا . أخرجه النسائی رقم الحديث: 4842 .

383- زِيَادُ بْنُ جُبَيْرٍ وَصَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت زیاد بن جبیر اور حضرت صدقہ بن یسار کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2032 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: رَأَى ابْنُ عُمَرَ رَجُلًا يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ، فَقَالَ: انْحَرْهَا، فَإِنَّهَا سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زیادہ بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دیکھا ایک آدمی کو کہ وہ اونٹ ذبح کررہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اس کونحر کر۔ کیونکہ یہ حضرت ابوالقاسم ﷺ کی سنت ہے۔

2033 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت صدقہ بن یسار سے روایت ہے کہ حضرت

2032- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18242' والبخاری فی التاريخ الكبير جلد 7صفحه94 . من طريق شعبة عن منصور عن مجاهد سمع حسان بن أبی وجزة . سمع عقار بن المغيرة بن شعبة عن أبيه......فذكر . أخرجه ابن أبی شيبة جلد 7صفحه427' والطبرانی رقم الحديث: 892' والخطيب فی الكفاية صفحه 221 . ورواه جرير عن منصور كرواية شعبة وذكر القصة أخرجه البخاری فی التاريخ جلد 7 صفحه 94' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 7605 . من طريق الثوری عن منصور به بدون ذكر حسان أخرجه أحمد رقم الحديث: 18246' وعبد بن حميد رقم الحديث: 393' والترمذی رقم الحديث: 2055' وقال الترمذی حسن صحيح . من طريق ليث وابن أبی نجيح عن مجاهد عن عقار به أخرجه الحميدی رقم الحديث: 763' وأحمد رقم الحديث: 18205-18225' وابن ماجه رقم الحديث: 3489 .

2033- أخرجه البيهقی جلد 1صفحه150 . من طريق المسعودی به أخرجه الطحاوی جلد4صفحه229 . من طريق جامع بن شداد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18237-18262' وأبو داؤد رقم الحديث: 188' والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 159' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 6655' والطحاوی جلد4صفحه230' والطبرانی جلد20 صفحه435-436 .

عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: وَقَّتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَلِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل مدینہ کے لیے میقات ذوالحلیفہ مقرر کیا اور اہل شام کے لیے جحفہ اور اہل نجد کے لیے قرن اور اہل یمن کے لیے یلملم۔

2034 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ زِيَادٍ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: أُمِرْنَا بِوَفَاءِ النَّذْرِ، وَنُهِينَا عَنْ صَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ

حضرت زیادہ (بن جبیر) رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا ایک آدمی کے متعلق جس نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے کی نذر مانی تھی تو آپ نے فرمایا: ہم کو نذر پوری کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اس دن ہمیں روزہ رکھنے سے منع کیا گیا ہے۔

2034- أخرجه الطبرانی جلد 20صفحه428' وفی الأوسط رقم الحديث: 1389 . أخرجه الشافعی فی مسنده جلد 1صفحه79' وابن أبی شيبة جلد 1صفحه179' وأحمد رقم الحديث: 18207' والبخاری فی القراء ة خلف الامام رقم الحديث: 196' والنسائی رقم الحديث: 109' وفی الكبرى رقم الحديث: 168' وابن خزيمة رقم الحديث: 1064-1645' والطحاوی جلد 1صفحه30' وابن حبان رقم الحديث: 1342' والطبرانی جلد20صفحه426-428' والدارقطنی جلد 1صفحه192 من طريق أيوب وقتادة وغيرهم عن عمرو بن وهب به . وروى عن حماد بن زيد' عن أيوب عن ابن سيرين عن رجل عن عمرو بن وهب أخرجه الطبرانی جلد 20صفحه429' والبيهقی جلد 1صفحه58 . ورواه جرير بن حازم عن ابن سيرين مثله أخرجه أحمد رقم الحديث: 18190 . وحديث المغيرة فی المسح على الخفين حديث مشهور مروى عنه من غير وجه أخرجه أحمد رقم الحديث: 18219-18250' والبخاری رقم الحديث: 363-388-5798' ومسلم رقم الحديث: 274' وأبو داؤد رقم الحديث: 1-150' والترمذی رقم الحديث: 20-100' وابن ماجه رقم الحديث: 331-389' من طرق عن المغيرة بالمسح على الخفين وفی بعضها المسح على العمامة .

384- اَبُو الْمُثَنَّى مُسْلِمُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت ابوالمثنیٰ مسلم بن المثنیٰ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2035 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو جَعْفَرٍ، وَلَيْسَ بِالْفَرَّاءِ عَنْ اَبِی الْمُثَنَّى، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ الْاَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثْنَى مَثْنَى، وَالْاِقَامَةُ مَرَّةً، غَيْرَ اَنَّ الْمُؤَذِّنَ كَانَ اِذَا قَالَ: قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَالَ مَرَّتَيْنِ

حضرت ابوالمثنیٰ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک مرتبہ سوائے اس کے کہ مؤذن جب کہتا: ''قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ''اور''قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ'' کہا کہ دو مرتبہ۔

385- مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت معاویہ بن قرہ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت کردہ حدیث

2036 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ

حضرت معاویہ بن قرہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

2035- أخرجه الحميدی رقم الحديث: 760' وأحمد رقم الحديث: 18239' والدارمی رقم الحديث: 2102' وأبو داؤد رقم الحديث: 3489' والطبرانی جلد 20صفحه379' وفی الأوسط رقم الحديث: 8532' والبيهقی جلد 6صفحه12 والمزی فی التهذيب جلد 13صفحه383' وقال الطبرانی: لا يروی هذا الحديث عن المغيرة الا بهذا الاسناد تفرد به طعمة بن عمرو انظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 1552 .

2036- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18199 . من طرق عن سعيد به ابن أبی شيبة جلد3صفحه280' وأحمد رقم الحديث: 18187-18232' والترمذی رقم الحديث: 1031' والنسائی رقم الحديث: 1947' وابن ماجه رقم الحديث: 1481' والطحاوی جلد 1 صفحه482' وابن حبان رقم الحديث: 3049' والطبرانی

الطَّوِيلُ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّا مَرَّةً مَرَّةً، وَقَالَ: هٰذَا وَظِيفَةُ الْوُضُوءِ الَّذِى لَا تَحِلُّ الصَّلَاةُ اِلَّا بِهِ ثُمَّ تَوَضَّا مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، وَقَالَ: هٰذَا وضُوءُ مَنْ اَرَادَ اَنْ يُضَاعَفَ لَهُ الْاَجْرُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَوَضَّا ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَقَالَ: هٰذَا وُضُوئِى وَوُضُوءُ الْاَنْبِيَاءِ قَبْلِى

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا اور فرمایا: یہ وہ وضو ہے کہ اس کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔ پھر دو دو مرتبہ وضو کیا۔ اور فرمایا: یہ وہ وضو ہے جو ارادہ کرے کہ اس کا اجر دوگنا ہو۔ پھر تین تین مرتبہ ہر عضو کو دھوئے۔ یا اور فرمایا: یہ میرا وضو ہے اور مجھ سے پہلے انبیاء علیہم السلام کا بھی وضو ہے۔

386- عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن عصمہ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت کردہ حدیث

2037 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي عُلْوَانَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِصْمَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوعلوان عبداللہ بن عصمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سُنا: بنی ثقیف میں ایک جھوٹا

جلد 20 صفحہ431' والحاکم جلد 1 صفحہ355' والبیهقی جلد4 صفحہ8' وقال الترمذی: حسن صحیح . وصححه الحاکم وأقره الذهبی . من طریق عبد الواحد بن واصل عن سعید والمغیرة جمیعًا عن زیاد عن مغیرة به ' أخرجه النسائی رقم الحدیث: 1941' وفی الکبرٰی رقم الحدیث: 2069 . ووقع فی الصغری: عن أبیه وانظر تحفة الأشراف جلد 8 صفحہ471 . وأما حدیث یونس بن عبید فأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18206' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3180' والطبرانی جلد20 صفحہ430' والحاکم جلد1 صفحہ355' والبیهقی جلد 4 صفحہ24' من طرق عنه به ' وانظر نصب الرایة جلد2 صفحہ279' والارواء جلد3 صفحہ170 .

2037- أخرجه ابن ماجه رقم الحدیث: 1507 . من طریق أبی نعیم عن سفیان عن یونس بن عبید عن زیاد به أخرجه الطبرانی جلد20 صفحہ430 .

وَسَلَّمَ يَقُولُ، اَوْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اِنَّ فِي ثَقِيفٍ كَذَّابًا وَمُبِيرًا

ور ایک خون بہانے والا ہوگا۔

387- اَبُو مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت ابومجلز کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2038 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْوَتْرِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

حضرت ابومجلز سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا وتروں کے متعلق کہ اس کی کتنی رکعتیں ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: رات کے آخری حصہ میں ایک رکعت ہے۔

فائدہ: حدیث شوافع کی دلیل ہے احناف کی نہیں۔ احناف کے نزدیک وتر کی تین رکعتیں ہیں۔ جیسا کہ دیگر احادیث صحاح میں اس کی وضاحت ہے۔

2039 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابن ابی نعیم فرماتے ہیں کہ میں حضرت

2038- أخرجه الطبرانى فى التاريخ جلد4صفحه117-118' والطبرانى جلد20صفحه432 . من طريق بكر بن عبد الله المزنى وزياد بن جبير عن جبير به بنحوه مطولًا . أخرجه البخارى رقم الحديث: 7530 . من طريق آخر عن المغيرة بنحوه مطولًا أيضًا أخرجه الطبرانى جلد20صفحه406' والحاكم جلد3 صفحه451-452 .

2039- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18535-18591' والبخارى رقم الحديث: 4941' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11662' والرويانى رقم الحديث: 321' وأبو يعلى رقم الحديث: 1715' والحاكم جلد2صفحه626' والبيهقى جلد9صفحه10 . من طريق اسرائيل عن أبى اسحاق به مقتصرًا على ذكر أول من قدم المدينة أخرجه ابن سعد جلد 4صفحه206' والطبرانى جلد 20صفحه362' وفى الأوائل رقم الحديث: 27' والحاكم جلد3صفحه634' والبيهقى جلد2صفحه463 .

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی یَعْقُوبَ، عَنِ ابْنِ اَبِی نُعْمٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَسُئِلَ عَنِ الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الذُّبَابَ، فَقَالَ: يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ تَسْاَلُونِی عَنِ الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الذُّبَابَ وَقَدْ قَتَلْتُمُ ابْنَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمَا رَيْحَانَتَایَ مِنَ الدُّنْيَا

ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا۔ آپ سے (اہل کوفہ نے) سوال کیا کہ کیا محرم مکھی مار سکتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اے اہل عراق! تم مجھ سے پوچھتے ہو کہ محرم مکھی مار سکتا ہے اور تم نے رسول اللہ ﷺ کے نواسے کو شہید کیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں (امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما) میرے دنیا کے دو پھول ہیں۔

388- عُبَيْدُ بْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عبید بن جریج کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2040 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِیُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَرَاكَ تَصْنَعُ اَشْيَاءَ لَمْ اَرَ اَحَدًا يَصْنَعُهَا، قَالَ: هَاتِ، فَاِنَّكَ ذُو اَعَاجِيبَ، قَالَ: رَاَيْتُكَ تُصَفِّرُ لِحْيَتَكَ، قَالَ: وَمَاذَا؟ قَالَ: وَرَاَيْتُكَ لَا تَسْتَلِمُ مِنَ الْبَيْتِ اِلَّا

حضرت عبید بن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: آپ کچھ کام ایسے کرتے ہیں جو میں دیکھتا ہوں حالانکہ آپ کے علاوہ کوئی بھی یہ نہیں کرتا۔ آپ نے فرمایا: بتا میں کون سے کام کرتا ہوں۔ میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ اپنی داڑھی کو زرد مہندی لگاتے ہیں اور میں نے آپ کو صرف

2040- أخرجه ابن سعد جلد 4صفحه210' وأحمد رقم الحديث: 18676' والدارمي رقم الحديث: 2420' والبخاري رقم الحديث: 2831-4593' ومسلم رقم الحديث: 1898' وأبو يعلى رقم الحديث: 1725' والطبراني في التفسير جلد5صفحه228' وابن حبان رقم الحديث: 42' والبيهقي جلد9صفحه23 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18579-18671-18701' ومسلم رقم الحديث: 1898' والترمذي رقم الحديث: 1670-3031' والنسائي رقم الحديث: 3101-3102' والطبري جلد5 صفحه228' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2511' وابن حبان رقم الحديث: 40-41 .

الرُّكْنَيْنِ الْاَسْوَدَ وَالْيَمَانِيَّ، وَرَاَيْتُكَ لَا تُهِلُّ حَتَّى تَسْتَوِيَ بِكَ رَاحِلَتُكَ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: اَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنَ الصُّفْرَةِ، فَاِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَسُّ لِحْيَتَهُ بِشَيْءٍ مِنْ صُفْرَةٍ وَاَمَّا الرُّكْنَيْنِ فَاِنِّي طُفْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ اَرَهُ يَسْتَلِمُ غَيْرَهُمَا وَاَمَّا الْاِهْلَالُ، فَاِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُهِلُّ حَتَّى تَسْتَوِي بِهِ رَاحِلَتُهُ

دو رکنوں کا سلام کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ حجرِ اسود، رُکنِ یمانی۔ اور میں نے آپ کو دیکھا ہے آپ سواری پر سیدھا بیٹھنے سے قبل تلبیہ نہیں پڑھتے۔ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو تو نے زرد رنگ کا ذکر کیا تو بے شک میں نے سول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ اپنی داڑھی مبارک کو زرد رنگ کی مہندی لگاتے تھے۔ اور رہا رکنوں کے متعلق سوال تو اس کا جواب یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ طواف کیا بیت اللہ۔ تو میں نے اِن دو رُکنوں کے علاوہ آپ کو کسی کو استلام کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اور رہ گئی بات تلبیہ کی تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ تلبیہ نہیں پڑھتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ اپنی سواری پر سیدھے ہو کر بیٹھ جاتے۔

389- مُسْلِمٌ الْخَيَّاطُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت مسلم الخیاط کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2041 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت مسلم الخناط فرماتے ہیں کہ میں نے اہل

2041- أخرجه الخطيب فى المدرج جلد2صفحه896 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18596' ومسلم رقم الحديث: 1938' والرويانى رقم الحديث: 327' وأبو يعلى رقم الحديث: 1728' والخطيب فى المدرج جلد 2صفحه895' والبيهقى جلد 9صفحه359 . من طريق شريك وسعيد بن على الأودى عن أبى اسحاق به 'أخرجه أحمد رقم الحديث: 18692' وأبو يعلى رقم الحديث: 1698 . من طريق عدى بن ثابت عن البراء أخرجه أحمد رقم الحديث: 18597-19139' والبخارى

اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْحَنَّاطِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ سَالَ ابْنَ عُمَرَ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَيَرْتَفِعَ النَّهَارُ وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

عراق میں سے ایک آدمی کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نمازروں کے اوقات کے متعلق سوال کرتے سنا' تو حضرت ابن عمر نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا یہاں تک کہ سورج طلوع ہوجائے اور عین دوپہر کے وقت پڑھنے سے منع کیا اور عصر کے بعد یہاں تک کہ غروب ہوجائے۔

2042 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْحَنَّاطِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ اَخِيهِ حَتّٰى يَنْكِحَ اَوْ

حضرت مسلم الحناط فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تجارتی قافلے کو آگے جا کر نہ ملو اور نہ شہری دیہاتی کے لیے بیع کرے۔ اور کوئی آدمی اپنے بھائی کے پیغام نکاح بھیجے پر پیغام نہ بھیجے۔ یہاں تک کہ وہ

رقم الحديث: 4222-4225-5525-5526' ومسلم رقم الحديث: 1938' والطحاوی جلد 4 صفحه205' وابن حبان رقم الحديث: 5277' والبيهقی جلد9صفحه329 . من طرق عن البراء' أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8724' وأحمد رقم الحديث: 18646' والبخاری رقم الحديث: 4226' ومسلم رقم الحديث: 1938' وابن ماجه رقم الحديث: 3194' والنسائی رقم الحديث: 4349' والخطيب فی المدرج جلد2صفحه897' والبيهقی جلد9صفحه330 .

2042- أخرجه البيهقی جلد5صفحه133 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18498' ومسلم رقم الحديث: 1776' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8638' وأبو يعلی رقم الحديث: 1727' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3322' وابن حبان رقم الحديث: 4770 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 8491-18563-18728' والبخاری رقم الحديث: 4316' ومسلم رقم الحديث: 1776' والترمذی رقم الحديث: 1688' والفسوی فی المعرفة جلد2صفحه629' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 2518' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3323' وأبو نعيم فی الحلية جلد 7صفحه132' والبيهقی جلد 9صفحه155 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18509' عن عفان عن عمر بن أبی زائدة به مقتصرًا علی أوله ثم زاد فيه قصة حفر الخندق بايجاز .

يَدَعَ

نکاح کرے یا اس کو چھوڑ دے۔

390- عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَارِقِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت علی بن عبداللہ البارقی کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2043 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَارِقِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ سَفَرًا فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ كَبَّرَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: (سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا)(الزخرف: **13**) الْآيَتَيْنِ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ فِي سَفَرِي هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تُحِبُّ وَتَرْضَى، اللّٰهُمَّ اطْوِ لَنَا بُعْدَ الْاَرْضِ، وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ، اللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا، وَاخْلُفْنَا فِي اَهَالِينَا وَاِذَا رَجَعَ قَالَ: آيِبُونَ تَائِبُونَ لِرَبِّنَا

حضرت علی بن عبداللہ البارقی سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کا ارادہ کرتے تو سواری پہ سوار ہوتے وقت تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے، پھر: ''سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا) والی دو آیتیں پڑھتے' اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ فِي سَفَرِي هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تُحِبُّ وَتَرْضَى، اللّٰهُمَّ اطْوِ لَنَا بُعْدَ الْاَرْضِ، وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ، اللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا، وَاخْلُفْنَا فِي اَهَالِينَا ۔ اور جب واپس لوٹتے تو: آيِبُونَ تَائِبُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ'' پڑھتے۔

2043- أخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 6.7 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18677' والدارمي رقم الحديث: 2683' والبخاري رقم الحديث: 6313' ومسلم رقم الحديث: 2710' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10611' وأبو يعلى رقم الحديث: 1721' وابن حبان رقم الحديث: 5527 . من طرق أخرى عن أبي اسحاق به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 723' وأحمد رقم الحديث: 18674-18702' والبخاري رقم الحديث: 7488' ومسلم رقم الحديث: 2710' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10612-10613' والترمذي رقم الحديث: 3394' وابن ماجه رقم الحديث: 1876 . من طرق أخرى عن البراء أخرجه البخاري رقم الحديث: 6315' النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10595' وابن حبان رقم الحديث: 5542 .

حَامِدُونَ

2044 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ يَرَاهُ شُعْبَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى

حضرت علی بن عبداللہ' حضرت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ امام شعبہ اسے نبی اکرم ﷺ سے روایت بتاتے ہیں کہ آپ کی رات کی اور دن کی نماز دو دو رکعتیں ہوتی تھی۔

391- وَمُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت محارب بن دثار کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2045 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ مجھے

2044- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18495' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10950' وأبو يعلى رقم الحديث: 1711 . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 9 صفحه 76 . وأحمد رقم الحديث: 18575-18654' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 1215' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10591' وأبو يعلى رقم الحديث: 1683' وابن حبان رقم الحديث: 5522-5523' وأبو الشيخ في أخلاق النبي صلى اللّٰه عليه وآله وسلم صفحه 167' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1658' وفي الدعاء رقم الحديث: 249-250' وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحه 215 . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10593' وأبو يعلى رقم الحديث: 1682 .

2045- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2468' وابن حبان رقم الحديث: 7035 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18707' والبخاري رقم الحديث: 3802' ومسلم رقم الحديث: 2468' والروياني رقم الحديث: 277' وأبو يعلى رقم الحديث: 1730' وابن حبان رقم الحديث: 7036 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18567-18618-18690' والبخاري رقم الحديث: 6640' والترمذي رقم الحديث: 3847' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8221' وابن ماجه رقم الحديث: 157' وأبو يعلى رقم الحديث: 1731 .

عَوَانَةَ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، قَالَ: قَالَ لِي مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ: مَا كَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَقُولُ فِي الْكَوْثَرِ؟ قُلْتُ: كَانَ سَعِيدٌ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: هُوَ الْخَيْرُ الْكَثِيرُ، قَالَ مُحَارِبٌ: أَيْنَ يَقَعُ رَأْيُ ابْنِ عَبَّاسٍ؟ قَالَ مُحَارِبٌ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ: لَمَّا أُنْزِلَتْ (إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ)(الكوثر: 1) قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ نَهَرٌ فِي الْجَنَّةِ، حَافَّتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ يَجْرِي عَلَى الدُّرِّ وَالْيَاقُوتِ، تُرْبَتُهُ أَطْيَبُ رِيحًا مِنَ الْمِسْكِ، وَطَعْمُهُ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَمَاؤُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلْجِ

حضرت محارب بن دثار نے کہا کہ حضرت سعید بن جبیر کوثر کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ میں نے کہا: حضرت سعید، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ کوثر سے مراد خیر کثیر ہے۔ حضرت محارب نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی رائے کہاں واقع ہوئی؟ حضرت محارب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ہم سے بیان کیا کہ جب سورۃ انا اعطیناك الكوثر نازل ہوئی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے فرمایا: کوثر سے مراد جنت میں ایک نہر ہے جس کو سونے سے ڈھانپا گیا ہوگا اور وہ موتی اور یاقوت پہ جاری ہوگی۔ اس کی مٹی مشک سے زیادہ عمدہ خوشبو والی ہوگی اور اس کا ذائقہ شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا اور اس کا پانی اولوں سے زیادہ سفید ہوگا۔

2046 ـ حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْجَرِّ

حضرت محارب بن دثار کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا دباء، حنتم اور مزفت اور جر (کے برتنوں کو استعمال کرنے) سے۔

2047 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

2046- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2726 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18698' والدارمى رقم الحديث: 2655' وأبو يعلى رقم الحديث: 1717-1718' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 170-171-172' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18592-18613' وابن حبان رقم الحديث: 597 . وللحديث شاهد ببعض ألفاظه من حديث أبى سعيد عند البخارى رقم الحديث: 2465-6229' ومسلم رقم الحديث: 2121' ومن حديث أبى هريرة عند أبى داؤد رقم الحديث: 4817 .

2047- أخرجه ابن سعد جلد2صفحه70' وأحمد رقم الحديث: 8536-18593' والدارمى رقم الحديث:

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ مُحَارِبٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

ہم کو حضور ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو۔

392- وَمِنَ الْاَفْرَادِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی منفرد حدیث

2048 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِبْرَاهِيمَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ امْرَاً صَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس آدمی پر رحم فرمائے جو عصر سے پہلے چار رکعت ادا کرے۔

2455' والبخاری رقم الحديث: 2836-2837-4104-7236' ومسلم رقم الحديث: 1803' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8857' وأبو يعلى رقم الحديث: 1716' والبيهقی فی الدلائل جلد 3 صفحه 413 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه ابن أبی شيبة جلد 8 صفحه527' وأحمد رقم الحديث: 18509-18706' والبخاری رقم الحديث: 3034-4106-6620' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10367' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3325' والآجری فی الشريعة رقم الحديث: 411' وأبو نعيم فی الحلية جلد7 صفحه132' والخطيب جلد11 صفحه289 . وقد روى هذا الشعر فی سياق حديث آخر لسلمة بن الأكوع فی الصحيح كذلك انظر البخاری رقم الحديث: 4196' ومسلم رقم الحديث: 1802 .

2048- أخرجه البيهقی جلد5 صفحه96' وفی الدلائل جلد4 صفحه146 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18568-18590' وأبو يعلى رقم الحديث: 1713 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه ابن أبی شيبة جلد 14 صفحه434' وأحمد رقم الحديث: 18603-18705' والبخاری رقم الحديث: 3184-4251' ومسلم رقم الحديث: 1783' وأبو يعلى رقم الحديث: 1703 وابن حبان رقم الحديث: 4869-4873' والبيهقی جلد9 صفحه256' وغيرهم .

393- بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ' وَبِشْرُ بْنُ عَائِذٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت بکر بن عبداللہ اور بشر بن عائذ کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2049 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَبِشْرِ بْنِ عَائِذٍ الْهُذَلِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ

حضرت بکر بن عبداللہ اور بشر بن عائذ ہذلی سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں ریشم پہنتا ہے اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

394- ابْنُ الْفَضْلِ ' اَوْ اَبُو الْفَضْلِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت ابن الفضل یا ابوالفضل کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2050 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت حضرت ابوالفضل یا ابن الفضل فرماتے

2049- أخرجه مسلم رقم الحديث: 795' والترمذى رقم الحديث: 2885' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه342' والخطيب فى المبهمات صفحه 4' والبيهقى فى دلائل النبوة جلد 7صفحه83 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 8497-18532' والبخارى رقم الحديث: 3614' ومسلم رقم الحديث: 795' وأبو يعلى رقم الحديث: 1722' وابن حبان رقم الحديث: 769 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18614-18660' والبخارى رقم الحديث: 5011' ومسلم رقم الحديث: 795' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11503' والبيهقى فى الدلائل جلد7صفحه82 .

2050- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3051' وأبو يعلى رقم الحديث: 1719-1720' والطبرى فى التفسير جلد 7صفحه37' وابن حبان رقم الحديث: 5350-5351' وقال الترمذى: حسن صحيح . من طريق اسرائيل عن أبى اسحاق به أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3050' والطبرى جلد7صفحه37' وله

عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْفَضْلِ اَوِ ابْنَ الْفَضْلِ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ، فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ فَلَوْ اَنَّ اِنْسَانًا عَدَّ لَعَدَّ مِائَةً فِي يَدِهِ

ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا۔ تو آپ نے دعا کی: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ، فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ''، ''اے اللہ! میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں بے شک تو توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اگر کوئی انسان (آپ کی یہ دعا) شمار کرنا چاہتا تو سو مرتبہ اپنے ہاتھ میں شمار کرسکتا تھا۔

395- زَاذَانُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت زاذان کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2051 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت زاذان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

شاهد من حديث أنس عند البخاري رقم الحديث: 2464، ومسلم رقم الحديث: 1980، ومن حديث ابن عباس عند الترمذي رقم الحديث: 3052 .

2051- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 3440، وقال: حسن صحيح . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18499-18569-18655، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10384، وأبو يعلى رقم الحديث: 1664-1729، وابن حبان رقم الحديث: 2711 . من طريق الثوري ومنصور واسرائيل عن أبي اسحاق عن البراء بلا واسطة أخرجه أحمد رقم الحديث: 18680، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10383، والفسوي في المعرفة جلد2صفحه629، وأبو نعيم في الحلية جلد 7صفحه132 . من طريق فطر عن أبي اسحاق وصرح فيه بالسماع من أبي اسحاق والبراء أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2712، قال الترمذي ورواية شعبة اصح . وقال النسائي: أبو اسحاق لم يسمعه من البراء . ومن حديث أنس عند البخاري رقم الحديث: 3085-3086 .

قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَاذَانَ، یَقُولُ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: اَخْبِرْنَا مَا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَوْعِيَةِ، اَخْبِرْنَا بِلُغَتِكُمْ وَفَسِّرْهُ لَنَا بِلُغَتِنَا، قَالَ: نَهَى عَنِ الْحَنْتَمِ وَهِيَ الْجَرَّةُ، وَنَهَى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَهُوَ الْمُقَيَّرُ، وَنَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَهُوَ الْقَرْعُ، وَنَهَى عَنِ النَّقِيرِ وَهِيَ اَصْلُ النَّخْلَةِ، تُنْقَرُ نَقْرًا، وَتُنْسَحُ نَسْحًا، وَاَمَرَ اَنْ يُنْتَبَذَ فِي الْاَسْقِيَةِ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: آپ ہم کو بتائیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کن برتنوں کے استعمال سے منع کیا ہے۔ ہم کو اپنی لُغت میں بتائیں اور اپنی لُغت کی تفسیر بھی کریں۔ انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ نے حنتم سے منع کیا، اور وہ مٹکا ہے اور نقیر سے منع کیا ہے یہ کھجور میں ایک سوراخ کیا جاتا ہے اور اس کو بھونا جاتا ہے اور مشکیزہ میں نبیذ بنانے کا حکم دیتے۔

396- النَّجْرَانِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت نجرانی کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2052 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ نَجْرَانَ يَقُولُ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: اِنَّمَا اَسْاَلُكَ عَنِ اثْنَتَيْنِ، عَنِ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ وَعَنِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ، فَقَالَ: اَمَّا السَّلَمُ فِي النَّخْلِ فَاِنَّ رَجُلًا اَسْلَمَ فِي نَخْلٍ لِرَجُلٍ، فَلَمْ يَحْمِلْ ذَلِكَ الْعَامَ،

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے اہل نجران کے آدمی کو کہتے سنا کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: میں آپ سے دو چیزوں کے متعلق سوال کرتا ہوں' درختوں پر کھجور کی بیع سلم سے اور کھجور اور کشمش کے متعلق۔ تو فرمایا کہ درختوں پر کھجور میں بیع سلم کے متعلق تو بے شک قبیلہ اسلم کے ایک آدمی

2052- أخرجه الخطيب في المدرج صفحه365 . من طرق عن شعبة به أخرجه البخاري رقم الحديث:1803' ومسلم رقم الحديث:3026' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11024' وأبو يعلى رقم الحديث: 1732' والطبري في التفسير جلد2صفحه186' والبيهقي جلد5صفحه261 . من طريق أبي اسحاق به أخرجه البخاري رقم الحديث: 4512' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11025' والطبري جلد 2 صفحه186' وابن حبان رقم الحديث:3947 .

فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بِمَ يَاكُلُ مَالَهُ؟ وَاَمَرَهُ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ، ثُمَّ نَهَى عَنِ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، وَاَمَّا الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِرَجُلٍ سَكْرَانَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي لَمْ اَشْرَبْ خَمْرًا، اِنَّمَا شَرِبْتُ زَبِيبًا وَتَمْرًا، فَاَمَرَ بِهِ فَضُرِبَ الْحَدَّ، وَنَهَى عَنْهُمَا اَنْ يُخْلَطَا

نے کھجور میں بیع سلم کی تھی ایک آدمی کے لیے۔ لیکن اس سال اس پر پھل نہ لگا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے یہ بات ذکر کی گئی: وہ اس کا مال کیوں کھاتا ہے؟ تو آپ نے حکم فرمایا کہ اسے اس کا مال واپس کرو۔ پھر آپ نے درختوں پر کھجوروں میں بیع سلم سے منع کیا یہاں تک کہ ان کی صلاحیت ظاہر ہو جائے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک نشے میں مست آدمی لایا گیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے شراب نہیں پی' میں نے تو کشمش اور کھجور ملا ہوا مشروب پیا ہے' تو آپ نے حکم دیا: اس کو حد لگائی جائے اور آپ نے دونوں کو ملا کر پینے سے منع فرمایا۔

397- سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت سعید بن میّب کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2053 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعید بن میّب' حضرت عبداللہ بن عمر

2053- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18534-18540-18545' والبخاری رقم الحديث: 737' وأبو داؤد رقم الحديث: 620' والنسائی رقم الحديث: 828' وابن حبان رقم الحديث: 2226 . من طريق عن أبی اسحاق به أخرجه البخاری رقم الحديث: 690-811' ومسلم رقم الحديث: 474' والترمذی رقم الحديث: 281' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 1697' وأبو نعيم فی الحلية جلد7صفحه133' والبيهقی جلد2 صفحه92 . من طريق محارب بن دثار عن عبد الله بن يزيد به أخرجه مسلم رقم الحديث: 474' وأبو داؤد رقم الحديث: 622' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 1676' والبيهقی جلد 2صفحه92 . من طريق عبد الرحمٰن ابن أبی يعلٰی عن البراء أخرجه الحميدی رقم الحديث: 725' ومسلم رقم الحديث: 474'

عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي السِّقَاءِ

رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے لیے مشکیزہ میں نبیذ بنائی جاتی تھی۔

398- يُونُسُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت یونس بن جبیر کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2054- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَهِشَامٌ، وَشُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَقَالَ: تَعْرِفُ ابْنَ عُمَرَ، فَاِنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَذَكَرَ عُمَرُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لِيُرَاجِعْهَا قَالَ حَمَّادٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: فَحُسِبَتْ عَلَيْكَ بِتَطْلِيقَةٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَرَاَيْتَ اِنْ عَجَزَ ابْنُ عُمَرَ وَاسْتَحْمَقَ لَا يُعَدُّ طَلَاقًا

حضرت یونس بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی کے متعلق پوچھا جس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی؟ آپ نے فرمایا: کیا تم حضرت ابن عمر کو جانتے ہو؟ انہوں نے حالت حیض میں اپنی بیوی کو طلاق دی تھی۔ تو حضرت عمر نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے اس بات کا ذکر کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کو چاہیے کہ وہ رجوع کرے۔ یونس بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ کے لیے

وأبو داؤد رقم الحديث: 621' وله شاهد عن معاوية عن أحمد رقم الحديث: 16884 .

2054- أخرجه ابن سعد جلد4صفحه367' والبخاری رقم الحديث: 3955-3956' وأبو يعلى رقم الحديث: 1724' والطبرانی رقم الحديث: 1165 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه 368' وابن أبی شيبة جلد 12صفحه540' وأحمد رقم الحديث: 18656' وأبو يعلى رقم الحديث: 1695' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 2107' والطحاوی جلد 3 صفحه 219' والطبرانی رقم الحديث: 1166-1168 . ورواه عمار بن رزيق عن أبی اسحاق' عن عبد الرحمٰن بن عوسجة عن البراء بنحوه أخرجه الحاكم جلد3صفحه558 .

عورت کو روک دی اگیا تھا طلاق ہونے کے باوجود؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تو بتا اگر ابن عمر عاجز آ جائے اور تو احمق کہلائے گا، اگر تو اسے طلاق شمار نہیں کرے گا۔

399- كَثِيرُ بْنُ جُهْمَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت کثیر بن جہمان کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2055 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمْهَانَ، قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَمْشِي فِي الْمَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: اِنْ اَمْشِي فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَاِنْ اَسْعَى فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى

حضرت کثیر بن جہمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا آپ صفاء و مروہ کے درمیان سعی کر رہے ہیں۔ میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا۔ تو انہوں نے فرمایا: اگر میں چل رہا ہوں تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چلتے ہوئے دیکھا ہے۔ اور اگر سعی کروں تو بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سعی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

2055- أخرجه مسلم رقم الحديث: 525 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18729' والبخارى رقم الحديث: 40-399-4486-4492-7253' ومسلم رقم الحديث: 525' والترمذى رقم الحديث: 340-2962' والنسائى رقم الحديث: 487-488-742' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 11000' وابن ماجه رقم الحديث: 1010' وابن خزيمة رقم الحديث: 428-437' وابن الجارود رقم الحديث: 165' وابن حبان رقم الحديث: 1716' والبيهقى جلد 2صفحه2 . له شاهد من حديث أنس عند مسلم رقم الحديث: 527 .

400- الشَّعْبِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت شعبی کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2056 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَقَالَ: تَعْتَدُّ بِالتَّطْلِيقَةِ وَلَا تَعْتَدُّ بِالْحَيْضَةِ اَقُولُهُ عَنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام شعبی سے سوال کیا اس آدمی کے متعلق جس نے حالت حیض میں اپنی بیوی کو طلاق دی تو آپ نے فرمایا: اس کو طلاق شمار کر حیض شمار نہ کر۔ تو میں نے ان سے حضرت ابن عمر کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روایت بیان کی۔

2057 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت توبہ العنبری فرماتے ہیں کہ مجھے امام شعبی

2056- أخرجه ابن سعد جلد4صفحه368' وأبو يعلى رقم الحديث: 1693 . من طريق اسرائيل عن أبى اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد 4صفحه368' وأحمد رقم الحديث: 18609' والبخارى رقم الحديث: 4472' والرويانى رقم الحديث: 284' وابن حبان رقم الحديث: 71176' والبيهقى فى الدلائل جلد5 صفحه 459 . من طريق الجراح بن مليح عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18691' وروى عن البراء من غير وجه . أخرجه ابن سعد جلد4صفحه268' وأحمد رقم الحديث:18628 .

2057- أخرجه البيهقى فى الدلائل جلد1صفحه240' من طرق عن شعبة به أخرجه ابن سعد جلد1صفحه416' وأحمد رقم الحديث: 18496' والبخارى رقم الحديث: 3551-5848' ومسلم رقم الحديث: 2337' وأبو داؤد رقم الحديث: 4072-4184' والترمذى جلد 5صفحه109-110' عقبة رقم الحديث: 2811' وفى الشمائل جلد3صفحه26' وفى العلل الكبير صفحه 344' والنسائى رقم الحديث: 5247' وأبو يعلى رقم الحديث: 1714' والرويانى رقم الحديث: 320' وابن حبان رقم الحديث: 6284' وغيرهم . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد 1صفحه428' وأحمد رقم الحديث: 18688' والبخارى رقم الحديث: 5901' ومسلم رقم الحديث: 2337' وأبو داؤد رقم الحديث: 4183' والترمذى

عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ، قَالَ: قَالَ لِيَ الشَّعْبِيُّ: الْحَسَنُ حَيْثُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَاللّٰهِ لَقَدْ جَالَسْتُ ابْنَ عُمَرَ بِالْمَدِينَةِ كَذَا وَكَذَا، مَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا، فَإِنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأُتُوا بِلَحْمٍ، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْ أَزْوَاجِهِ: أَمْسِكُوا فَإِنَّهُ ضَبٌّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُوهُ فَإِنَّهُ حَلَالٌ أَوْ قَالَ: كُلُوا فَإِنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ

نے کہا کہ حضرت حسن بصری، رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ اللہ کی قسم! میں حضرت ابن عمر کے ساتھ مدینہ شریف میں ایسے ایسے بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے اُن سے سنا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے ان سے ایک حدیث سنی ہے انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ کے پاس گوشت لایا گیا تو آپ کی ازواج میں سے کسی نے کہا: ٹھہرو! کیونکہ یہ گوہ کا گوشت ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو کھاؤ کیونکہ یہ حلال ہے، یا یہ فرمایا: اس کو کھاؤ اس کے کھانے میں کوئی قباحت نہیں۔

401- مُوَرِّقٌ الْعِجْلِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت مورق العجلی کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2058 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُوَرِّقًا الْعِجْلِيَّ،

حضرت مورق العجلی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: آپ مجھے

(1724-2811 عقبة-3635)، وفی الشمائل جلد 4صفحه64، والنسائی رقم الحديث: 5248، وابن ماجه رقم الحديث: 3599، وأبو يعلى رقم الحديث: 1705، والرويانی رقم الحديث: 281، وغيرهم .
أخرجه الدارمی رقم الحديث: 58، والترمذی رقم الحديث: 2811، وفی الشمائل رقم الحديث: 10 .

2058- أخرجه ابن منده فی الايمان جلد 1صفحه329 . من طريق شريك وحده به مختصرًا أخرجه الطبری فی التفسير جلد2صفحه17 . من طرق عن أبی اسحاق به أخرجه ابن سعد جلد 1صفحه243، والبخاری رقم الحديث: 40-4486، وابن ماجه رقم الحديث: 1010، والطبری جلد2صفحه17 .

قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ: اَخْبِرْنِي عَنْ صَلَاةِ الضُّحَى اَتُصَلِّيهَا؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَصَلَّاهَا عُمَرُ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَصَلَّاهَا اَبُو بَكْرٍ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَصَلَّاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَا اَخَالُ

چاشت کی نماز کے متعلق بتائیں کہ کیا آپ نے اس کو پڑھا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں! اس نے کہا: حضرت عمر نے پڑھی ہے؟ آپ نے کہا: نہیں۔ اس نے کہا: حضرت ابوبکر نے پڑھی ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس نے کہا: نبی اکرم ﷺ نے پڑھی ہے۔ آپ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ نہیں۔

402- حَفْصُ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت حفص بن عاصم کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2059 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، اَوْ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَاَبُو بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَعُمَرُ رَكْعَتَيْنِ، وَعُثْمَانُ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اِنَّ عُثْمَانَ اَتَمَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھائی۔ یا فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں اور حضرت ابوبکر نے دو رکعتیں پڑھیں اور حضرت عمر نے دو رکعتیں پڑھیں اور حضرت عثمان نے دو رکعتیں پڑھیں اور پھر حضرت عثمان نے مکمل نماز پڑھی۔

2059- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1260 الى المصنف . من طريق يونس بن أبى اسحاق عن أبيه بمعناه أخرجه النسائى رقم الحديث: 1104، وابن خزيمة رقم الحديث: 647 . عن عبد الله بن مالك بن بجينة عند البخارى رقم الحديث: 807، ومسلم رقم الحديث: 495، وغيرهما، وعن عبد الله بن أقرم الخزاعى عند أحمد رقم الحديث: 16448-16450، والترمذى رقم الحديث: 274، والنسائى رقم الحديث: 1107، وعن عدى بن عميرة عند أحمد رقم الحديث: 17762، وابن خزيمة رقم الحديث: 650 .

403- مُسْلِمُ بْنُ يَنَّاقَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت مسلم بن يناق کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت کردہ حدیث

2060 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی مُسْلِمُ بْنُ يَنَّاقَ الْمَكِّيُّ، قَالَ: شَهِدْتُ ابْنَ عُمَرَ وَرَاَى رَجُلًا بِمَكَّةَ يَجُرُّ إِزَارَهُ، فَقَالَ: مِمَّنْ اَنْتَ؟ قَالَ: فَانْتَسَبَ لَهُ، فَإِذَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ، فَعَرَفَهُ ابْنُ عُمَرَ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: ارْفَعْ إِزَارَكَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُذُنَيَّ هَاتَيْنِ يَقُولُ: مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ لَا يُرِيدُ بِذَلِكَ إِلَّا الْمَخِيلَةَ فَإِنَّ اللّٰهَ، عَزَّ وَجَلَّ، لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت مسلم بن يناق مکی فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا اور آپ نے مکہ میں ایک آدمی دیکھا اس نے اپنا تہبند لٹکایا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا: تو کہاں کا رہنے والا ہے۔ آپ کو اس کا نسب بتایا گیا تو وہ آدمی بنی لیث سے تھا۔ حضرت ابن عمر نے اس کو پہچان لیا۔ حضرت ابن عمر نے اس کو کہا: اپنا تہبند اُٹھا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سُنا ہے اپنے ان دونوں کانوں سے' آپ نے فرمایا: جس نے تہبند لٹکایا ارادہ اس کے ساتھ تکبر کا ہے۔ تو بے شک اللہ عزوجل قیامت کے دِن اس کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا۔

404- سَوَّارُ بْنُ شَبِيبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت سوار بن شبیب کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2061 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت سوار بن شبیب نے فرمایا کہ میں نے

2060- أخرجه الرويانى رقم الحديث: 201-312 ـ من طريق اسرائيل عن أبى اسحاق به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18588-18615' والبخارى رقم الحديث: 2808' وابن حبان رقم الحديث: 4601 والبيهقى جلد9صفحه167 ـ من طريق أبى اسحاق به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1900 .

2061- أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8635 من المصنف ـ من طرق عن زهير به أخرجه ابن سعد

اللّٰـهِ بْـنُ بَـدْرٍ، قَـالَ: حَـدَّثَنَـا سَوَّارُ بْنُ شَبِيبٍ، قَـالَ: سَـأَلْـتُ عَبْـدَ اللّٰـهِ بْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّـفَـرِ، فَـقَـالَ: قَـالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سفر میں نماز کے متعلق سوال کیا' آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ دو دو رکعتیں ادا کرتے تھے سوائے مغرب کے۔

405- أَبُو الْخَصِيبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت ابوالخصیب کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2062 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَـقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْخَصِيبِ، يَـقُـولُ: كُنْتُ قَاعِدًا، فَجَاءَ ابْنُ عُمَرَ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ مَقْعَدِهِ، فَأَبَى ابْنُ عُمَرَ يَقْعُدَ فِيهِ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَقُولُ: مَا عَلَيْكَ أَنْ تَقْعُدَ؟ مَا عَلَيْكَ أَنْ تَقْعُدَ؟ فَقَالَ ابْـنُ عُـمَـرَ: مَـا كُـنْـتُ لِأَقْـعُـدَ فِي مَجْلِسِكَ وَلَا مَـجْـلِـسِ غَيْـرِكَ بَـعْدَمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ وَجَـاءَ رَجُلٌ، فَـقَـامَ لَـهُ رَجُلٌ مِنْ

حضرت ابوخصیب فرماتے ہیں کہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما آئے۔ تو ایک آدمی ان کے لیے اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا تو حضرت عبداللہ بن عمر نے اس جگہ بیٹھنے سے انکار کر دیا۔ وہ آدمی کہنے لگا: کیا بات ہے کہ آپ نہیں بیٹھتے' کیا وجہ ہے کہ آپ بیٹھتے نہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نہ تیری جگہ پہ بیٹھوں گا اور نہ تیرے علاوہ کسی اور کی جگہ پر بیٹھوں گا۔ اس کے بعد کہ میں نے نبی

جلد2صفحه47' وأحمد رقم الحديث: 18616-18623' والبخارى رقم الحديث: 4067-4561' وأبو داؤد رقم الحديث: 2662' والرويانى رقم الحديث: 301' والبيهقى جلد9صفحه229 . ورواه اسرائيل عن أبى اسحاق به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4043 .

2062- أخرجه ابن سعد جلد 1صفحه416-417' وأحمد رقم الحديث: 18501' والدارمى رقم الحديث: 65' والبخارى رقم الحديث: 3552' والترمذى رقم الحديث: 3636' وفى الشمائل رقم الحديث: 11' والرويانى رقم الحديث: 310' وابن حبان رقم الحديث: 6287' والبيهقى فى الدلائل جلد 1 صفحه195 .

مَـجْلِسِهِ، فَـأَرَادَ اَنْ يَـقْعُدَ فِيهِ، فَنهَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ

اکرم ﷺ سے سُنا ہے ایک آدمی آیا۔ تو ایک آدمی اپنی جگہ سے اس کے لیے اُٹھ کھڑا ہوا۔ اس نے اِرادہ کیا وہ اس کی جگہ پر بیٹھ جائے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو اس سے منع کیا۔

406- عَطَاءُ بْنُ اَبِی رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عطاء بن ابی رباح کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2063 - حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَـالَ: حَدَّثَنَا جَـرِيـرٌ، عَـنْ لَيْـثٍ، عَـنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ الـنَّبِيِّ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْهُ، فَقَالَتْ: مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى امْرَاَتِهِ؟ فَقَالَ: لَا تَمْنَعُهُ نَـفْسَهَا وَاِنْ كَانَتْ عَلَى ظَهْرِ قَتَبٍ، وَلَا تُعْطِى مِنْ بَيْتِـهِ شَـيْـئًا اِلَّا بِـاِذْنِـهِ، فَـاِنْ فَعَلَتْ ذٰلِكَ كَانَ لَهُ الْاَجْـرُ وَعَلَيْهَا الْوِزْرُ، وَلَا تَصُومُ تَطَوُّعًا اِلَّا بِاِذْنِهِ، فَـاِنْ فَـعَلَتْ اَثِمَتْ، وَلَمْ تُؤْجَرْ، وَاَنْ لَا تَـخْرُجَ مِنْ بَيْتِـهِ اِلَّا بِـاِذْنِهِ فَاِنْ فَعَلَتْ لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ مَلَائِكَةُ الْـغَـضَبِ وَمَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ حَتّٰى تَتُوبَ اَوْ تُرَاجِعَ قِيلَ: وَاِنْ كَانَ ظَالِمًا؟ قَالَ: وَاِنْ كَانَ ظَالِمًا

حضرت عطاء' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئی۔ اس نے عرض کی کہ شوہر کا اس کی عورت پر کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کو اپنی ذات سے نہ منع کرے (وطی کے لیے) اگرچہ وہ تنور پر ہی کیوں نہ ہو۔ (۲) اور شوہر کے گھر سے کوئی چیز اس کی اجازت کے بغیر نہ دے' اگر اس نے ایسا کیا تو اسے (یعنی اس کا خاوند) ثواب ملے گا اور اسے (یعنی عورت کو) گناہ ہو گا (۳) اور نفلی روزہ شوہر کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔ اگر وہ رکھے گی تو اسے گناہ ہوگا اور اسے کوئی اجر نہیں ملے گا اور یہ کہ شوہر کی اجازت کے علاوہ گھر سے نہ نکلے اگر

2063- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18663' والترمذى رقم الحديث: 938 . ورواه يوسف بن اسحاق بن أبى اسحاق عن جده أخرجه البخارى رقم الحديث: 1781' والحديث بلفظ مطول فى عمرة النبى صلى اللّٰه عليه وآله وسلم فى ذى القعدة وابرام صلح الحديبية . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18705' والبخارى رقم الحديث: 1844-2699-4251' وغيرهم .

بغیر اجازت نکلی تو اس پر فرشتوں کی لعنت، غضب والے فرشتوں کی بھی اور رحمت والے فرشتوں کی بھی۔ یہاں تک کہ وہ توبہ کرے یا واپس آ جائے۔ عرض کی گئی: اگر چہ شوہر ظالم ہی کیوں نہ ہو؟ فرمایا: اگر چہ وہ ظالم ہی ہو۔

407- اَلْحَكَمُ بْنُ مِينَا عَنِ ابْنَ عُمَرَ

حضرت حکیم بن میناء کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2064 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، اَنَّ اَبَا سَلَّامٍ، حَدَّثَ اَنَّ الْحَكَمَ بْنَ مِينَا، حَدَّثَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَا اَنَّهُمَا، سَمِعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى اَعْوَادِ مِنْبَرِهِ: لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ، اَوْ لَيَخْتِمَنَّ عَلَى قُلُوبِهِمْ، ثُمَّ لَيُكْتَبُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

حضرت حکیم بن میناء کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما دونوں بیان کرتے ہیں کہ اِن دونوں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر کی سیڑھیوں پر ارشاد فرماتے سنا: لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز رہیں۔ ورنہ اِن کے دلوں پر مہر لگا دی جائے گی پھر اُن کو غافلین میں سے لکھ دیا جائے گا۔

2064- أخرجه ابن منده فى الايمان جلد2صفحه587 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 12 صفحه157' وأحمد رقم الحديث: 18523-18599' وفى الفضائل جلد 2صفحه807' والبخارى رقم الحديث: 3783 ومسلم رقم الحديث: 75' والترمذى رقم الحديث: 3900' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8344' وابن ماجه رقم الحديث: 163' وابن حبان رقم الحديث: 7272' والرويانى رقم الحديث: 379' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 483' والبيهقى فى الأسماء والصفات صفحه636' وابن منده رقم الحديث: 534 .

408- سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت سعید بن عمرو کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2065 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ مِنْ وَلَدِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبِي سَعِيدٌ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: مِمَّنْ أَنْتَ، فَقَالَ: رَجُلٌ مِنْ أَسْلَمَ، فَقَالَ: أَلَا أُبَشِّرُكَ يَا أَخَا أَسْلَمَ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا، وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ ایک آدمی آیا آپ نے اس سے پوچھا: تو کس جگہ کا ہے؟ اس نے کہا: قبیلہ اسلم سے ہوں۔ آپ نے فرمایا: کیا میں تجھے خوشخبری نہ دوں اے اسلم قبیلہ کے بھائی؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: قبیلہ غفار کی اللہ بخشش فرمائے اور قبیلہ اسلام کو اللہ سلامت رکھے۔

409- ابْنٌ لِابْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت ابن عمر کے بیٹے کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2066 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عاصم بن منذر فرماتے ہیں کہ میں حضرت

2065- أخرجه ابن سعد جلد 1صفحه139، وأحمد رقم الحديث: 18525-18686، والبخاری رقم الحديث: 1382-3255-6195، وابن حبان رقم الحديث: 6949، والحاكم جلد4صفحه38، والبيهقی فی الدلائل جلد5صفحه430-431 .

2066- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18673-18711-18712 وفی الفضائل جلد2 صفحه808، والبخاری رقم الحديث: 3213-4123-6153، ومسلم رقم الحديث: 2486، والطحاوی جلد 4 صفحه 298، والطبرانی رقم الحديث: 3588-3589، والبيهقی جلد10صفحه237، وغيرهم . من طرق عن عدی بن

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ ابْنٍ لِابْنِ عُمَرَ فِي الْبُسْتَانِ، وَثَمَّ جِلْدُ بَعِيرٍ فِي الْمَاءِ، فَتَوَضَّأَ مِنْهُ، فَقُلْتُ: اَتَفْعَلُ هٰذَا، فَقَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ الْمَاءُ قَدْرَ قُلَّتَيْنِ، لَمْ يُنَجِّسْهُ شَيْءٌ

ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک باغ میں تھا' اس باغ کے پانی میں اونٹ کا چمڑا پڑا ہوا تھا تو آپ نے اس سے وضو کیا۔ میں نے کہا: آپ نے یہ کیا؟ فرمایا کہ مجھے میرے والد نے نبی اکرم ﷺ سے حدیث بیان کی کہ آپ نے فرمایا: جب پانی دو قلے ہو تو اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

410- اَفْرَادٌ

صرف انہی کی روایتیں

2067 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عاصم بن محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر

ثابت به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18549-18719' والبخاری رقم الحديث: 4124' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8294' والرويانی رقم الحديث: 385-386 وابن حبان رقم الحديث: 7146' والطبرانی رقم الحديث: 3590' والحاكم جلد3صفحه487 . ورواه أبو اسحاق عن البراء أخرجه أحمد رقم الحديث: 18665-18700' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8295' وله شاهد عن أبی هريرة عند البخاری رقم الحديث: 3312 ومسلم رقم الحديث: 2485' وعن عائشة عند مسلم رقم الحديث: 2490 .

2067- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18673-18711-18712 وفی الفضائل جلد2 صفحه808' والبخاری رقم الحديث: 3213-4123-6153' ومسلم رقم الحديث: 2486' والطحاوی جلد 4 صفحه 298' والطبرانی رقم الحديث: 3588-3589' والبيهقی جلد10صفحه237' وغيرهم . من طرق عن عدی بن
ثابت به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18549-18719' والبخاری رقم الحديث: 4124' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8294' والرويانی رقم الحديث: 385-386 وابن حبان رقم الحديث: 7146' والطبرانی رقم الحديث: 3590' والحاكم جلد3صفحه487 . ورواه أبو اسحاق عن البراء أخرجه أحمد رقم الحديث: 18665-18700' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8295' وله شاهد عن أبی هريرة عند البخاری رقم الحديث: 3312 ومسلم رقم الحديث: 2485' وعن عائشة عند مسلم رقم الحديث: 2490 .

الْعُمَرِيُّ، عَنْ عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ: اِنَّا لَنَدْخُلُ عَلَى سَلَاطِينِنَا فَنَتَكَلَّمُ بَيْنَ اَيْدِيهِمْ بِشَيْءٍ، اِذَا خَرَجْنَا قُلْنَا غَيْرَ ذٰلِكَ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ، كُنَّا نَعُدُّ هٰذَا نِفَاقًا قَالَ الْعُمَرِيُّ: فَحَدَّثَنِي اَخِي اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ: كُنَّا نَعُدُّ هٰذَا نِفَاقًا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی: ہم اپنے بادشاہوں کے پاس جاتے ہیں تو اُن کے سامنے کوئی گفتگو کرتے ہیں جب باہر آتے ہیں تو ہم اس کے خلاف کہتے ہیں۔ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم اس کو نفاق شمار کرتے ہیں۔ عمری فرماتے ہیں کہ میرے بھائی نے مجھے کہا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم اس کو نبی اکرم ﷺ کے زمانہ سے نفاق شمار کرتے تھے۔

2068 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَزَالُ هٰذَا الْاَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ فِي النَّاسِ رَجُلَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سُنا کہ یہ کام ہمیشہ قریش میں رہے گا جب تک لوگوں میں دو آدمی بھی باقی رہیں گے۔

2069 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوتوبہ مصری فرماتے ہیں کہ حضرت

2068- أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 2صفحه35 بلفظه . من طريق عن شعبة به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 12صفحه101' وأحمد رقم الحديث: 18524-18600' وفى الفضائل رقم الحديث: 2388' والبخارى رقم الحديث: 3749' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 86' ومسلم رقم الحديث: 2422' والترمذى رقم الحديث: 3783' وابن حبان رقم الحديث: 6962' والرويانى رقم الحديث: 380' والطبرانى رقم الحديث: 2582' والبيهقى جلد 10صفحه233' وابن عساكر فى تاريخه جلد 13 صفحه187' وغيرهم . من طريقين آخرين عن عدى به أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3782' والطبرانى رقم الحديث: 2583-2584' وفى الأوسط رقم الحديث: 1972' والخطيب جلد1 صفحه139 .

2069- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2706' وأحمد رقم الحديث: 18526-18710' والبخارى رقم الحديث: 767-4952' ومسلم رقم الحديث: 464' وأبو داؤد رقم الحديث: 1221' والنسائى رقم

مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِی تَوْبَةَ الْمِصْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: نَزَلَتْ فِي الْخَمْرِ ثَلَاثُ آيَاتٍ، فَاَوَّلُ شَيْءٍ نَزَلَ: (يَسْاَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ) (البقرة: 219) الْآيَةَ، فَقِيلَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دَعْنَا نَنْتَفِعُ بِهَا كَمَا قَالَ اللّٰهُ، عَزَّ وَجَلَّ، فَسَكَتَ عَنْهُمْ، ثُمَّ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ: (لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ سُكَارَى) (النساء: 43)، فَقِيلَ حُرِّمَتْ، فَقَالُوا: لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا لَا نَشْرَبُهَا قُرْبَ الصَّلَاةِ، فَسَكَتَ عَنْهُمْ، ثُمَّ نَزَلَتْ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ) (المائدة: 90) الْآيَةَ، فَقَالَ

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ شراب کی حرمت تین آیتوں میں اُتری۔ پہلی چیز یہ اُتری: ''آپ سے پوچھتے ہیں شراب اور جوا کے متعلق'' کہا گیا: شراب حرام کر دی گئی۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! ہم کو چھوڑیں ہم اس سے فائدہ اُٹھائیں جیسے اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا ہے تو آپ اس حوالہ سے خاموش رہے۔ پھر یہ آیت اُتری: ''نماز کے قریب نہ جاؤ اس حالت میں کہ تم نشہ کی حالت میں ہو''۔ کہا گیا: شراب حرام قرار دی گئی۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نماز کے وقت نہیں پئیں گے تو آپ اس حوالہ سے خاموش رہے۔ پھر یہ آیت اُتری: ''اے ایمان والو! شراب و جوا'' تو رسول

الحديث: 1000' وابن خزيمة رقم الحديث: 524' وأبو يعلى رقم الحديث: 1665' وابن حبان رقم الحديث: 1838' وغيرهم . ورواه محمد بن بكر البرسانى' عن شعبة' فقال فيه: عن أبى اسحاق' عن البراء . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 525 . ورواه أبو خالد الأحمر' عن يحيى بن سعيد' عن عدى بن ثابت' بلفظ: المغرب . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18551 . ورواه ابن عيينة وابن نمير وأبو معاوية ومالك وغيرهم' عن يحيى بن سعيد' بلفظ: العشاء . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 726' وأحمد رقم الحديث: 18550' ومسلم رقم الحديث: 464' والترمذى رقم الحديث: 310' والنسائى رقم الحديث: 999' وابن ماجه رقم الحديث: 834' وابن خزيمة رقم الحديث: 522-1590' والرويانى رقم الحديث: 374-375-377-378 . وروى عن مسعر' عن عدى' بلفظ: المغرب . أخرجه الاسماعيلى فى جمعه حديث مسعر' كما فى فتح البارى لابن رجب جلد7صفحه44 . ورواه ابن عيينة ووكيع ويزيد بن هارون وابن نمير وغيرهم' عن مسعر' بلفظ: العشاء . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 726' وأحمد رقم الحديث: 18589-18662-18703-1873' والبخارى رقم الحديث: 769-7546' ومسلم رقم الحديث: 464 وابن ماجه رقم الحديث: 8351' وابن خزيمة رقم الحديث: 1590 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَالَ: وَقَدِمَتْ لِرَجُلٍ رَاوِيَةٌ مِنَ الشَّامِ اَوْ رَوَايَا فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَلَا اَعْلَمُ عُثْمَانَ اِلَّا مَعَهُمْ، فَانْتَهَوْا اِلَى الرَّجُلِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلِّ عَنَّا نَشُقَّهَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَفَلَا نَبِيعُهَا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْخَمْرَ، وَلَعَنَ غَارِسَهَا، وَلَعَنَ شَارِبَهَا، وَلَعَنَ عَاصِرَهَا، وَلَعَنَ مُؤْوِيَهَا، وَلَعَنَ مُدِيرَهَا، وَلَعَنَ سَاقِيَهَا، وَلَعَنَ حَامِلَهَا، وَلَعَنَ آكِلَ ثَمَنِهَا، وَلَعَنَ بَائِعَهَا

اللہ ﷺ نے فرمایا: حرام قرار دی گئی ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما دونوں کھڑے ہوئے' میرے خیال کے مطابق حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی کھڑے ہوئے تھے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہم سے دور کرو' ہم نے اس کو پھاڑ دیا ہے۔ عرض کی: یارسول اللہ! کیا اس کو فروخت نہ کریں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے لعنت فرمائی شراب پر، اور لعنت فرمائی اُگانے والے پر اور پلانے والے پر اور نچوڑنے والے پر اور وکیل بننے والے پر اور تدبیر کرنے والے پر، اور پلانے والے، اور اُٹھانے والے پر اور لعنت فرمائی اس کے اُٹھانے والے پر اور لعنت فرمائی اس کی قیمت اور کھانے والے پر اور لعنت فرمائی اس کو فروخت کرنے والے پر۔

2070 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی

2070- أخرجه البيهقي جلد 1صفحه159 من طريق المصنف . ورواه أبو معاوية والثوري وغيرهما' عن الأعمش' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1596' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه146' وأحمد رقم الحديث: 18561-18725' وأبو داؤد رقم الحديث: 184-493' والترمذي رقم الحديث: 81' وابن ماجه رقم الحديث: 494' وابن الجارود رقم الحديث: 26' وابن خزيمة رقم الحديث: 32 وابن حبان رقم الحديث: 1128' وغيرهم' وادوا فيه متن الحديث الآتي' وجعلوه حديثًا واحدًا' وفرقهما المصنف . قال الامام أحمد' وسئل عن الوضوء من لحوم الابل: حديث البراء ' وحديث جابر ابن سمرة ' جميعًا صحيح ان شاء الله . من المسائل لعبد الله جلد 1صفحه65' وطبقات الحنابلة جلد 1 صفحه290 . وقال اسحاق بن راهويه: صح في هذا الباب حديثان عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم' حديث البراء وحديث جابر بن سمرة . انظر جامع الترمذي جلد 1صفحه125' وسنن البيهقي جلد 1 صفحه 109' وفتح الباري لابن رجب جلد 3صفحه220 . وقد خالف الأعمش في اسناد هذا

عَوَانَةَ، وَشَيْبَانُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ: أَمَّا قَوْلُكَ الَّذِي سَأَلْتَنِي عَنْهُ: أَشَهِدَ عُثْمَانُ بَدْرًا؟ فَإِنَّهُ شُغِلَ بِابْنَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِهِ، وَأَمَّا بَيْعَةُ الرِّضْوَانِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ، وَلَوْ أَنَّ أَحَدًا أَوْثَقُ فِي نَفْسِهِ مِنْ عُثْمَانَ لَبَعَثَهُ، وَكَانَتِ الْبَيْعَةُ وَعُثْمَانُ غَائِبٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدِي هٰذِهِ لِعُثْمَانَ فَضَرَبَ بِإِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى، وَأَمَّا تَوَلِّيهِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ، فَأَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ عَفَا عَنْهُ، اذْهَبْ بِهٰذَا مَعَكَ

سے کہا: بہرحال تیری یہ بات جو تو نے مجھ سے سوال کیا کہ کیا عثمان غنی رضی اللہ عنہ بدر کی جنگ میں شریک ہوئے تھے؟ (اس کا جواب یہ ہے کہ) کیونکہ وہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی کی عیادت میں مشغول تھے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اِن کا حصہ مقرر کیا تھا مالِ غنیمت سے۔ رہ گئی بات بیعت رضوان کی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے آپ کو اہل مکہ کی طرف بھیجا تھا۔ اگر آپ کو حضرت عثمان سے زیادہ کسی پر اعتماد ہوتا تو آپ اس کو ضرور بھیجتے۔ اور بیعت کے وقت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ غائب تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ عثمان کا ہاتھ ہے۔ پس آپ نے اپنے ایک ہاتھ پہ دوسرے ہاتھ کو مارا۔ رہ گئی بات (اُحد کے دِن) دو گروہوں کی لڑائی کی۔ تو میں گواہی دیتا ہوں اللہ عزوجل نے ان کو معاف کر دیا تھا۔

الحديث من لا يدانيه ' فقال حجاج بن أرطأة: عن عبد الله مولى قريش' عن عبد الرحمٰن بن أبى ليلٰى' عن أسيد بن حضير . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19119' وابن ماجه رقم الحديث: 496' والطحاوى جلد 1صفحه383-384' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 7407 . وقال عبيدة الضبى: عن عبد اللّٰه' عن ابن أبى ليلٰى' عن ذى الغرة . أخرجه عبد اللّٰه بن أحمد فى الزوائد رقم الحديث: 16680-21117 . وانظر أطراف المسند جلد 2صفحه322 . وقال جابر الجعفى: عن حبيب بن أبى ثابت' عن ابن أبى ليلٰى'عن سليك الغطفانى . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 6713' وفيه سقط . وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 38' والنكت الظراف جلد 2صفحه28 . والصواب رواية الأعمش عن البراء . قاله غير واحد . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 38-510' والجامع للترمذى جلد 1صفحه124' والسنن للبيهقى جلد 1صفحه159' والنكت الظراف جلد 2صفحه28 . وانظر الحديث الآتى . وسيأتى برقم803 من حديث جابر بن سمرة ' وبرقم955 من حديث عبد الله بن مغفل .

اس کے ساتھ تیرے اعتراضات ختم ہوگئے۔

411- وَمَا اَسْنَدَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْاَنْصَارِیُّ مَا رَوٰی عَنْهُ قَتَادَةُ

مسند حضرت انس بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ جو احادیث آپ سے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں

2071 - حَدَّثَنَا يُوْنُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي قَتَادَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يُحَدِّثُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ، مَنْ يَكُنِ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَاَنْ يُقْذَفَ الرَّجُلُ فِي النَّارِ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَرْجِعَ اِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ، وَاَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ الْعَبْدَ لَا يُحِبُّهُ اِلَّا لِلّٰهِ اَوْ قَالَ: فِي اللّٰهِ اَحَدُهُمَا، شَكَّ اَبُو دَاوُدَ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا' وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں اس نے ایمان کی حلاوت کو پالیا۔ (۱) جسے اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) سب سے زیادہ محبوب ہوں، (۲) اور وہ آدمی جسے جہنم میں چلا جانا اس سے زیادہ عزیز ہو کہ وہ کفر کی طرف واپس لوٹے' بعد اس کے کہ اس کو اللہ نے اس سے بچالیا تھا، (۳) اور وہ آدمی جو کسی سے محبت اللہ کے لیے کرے یا یہ فرمایا: اللہ کی ذات کی محبت میں۔ ان دونوں میں سے کوئی ایک لفظ فرمایا' امام ابوداؤد کو شک ہے۔

2072 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی

2072- أخرجه البيهقي جلد 2صفحه122 من طريق المصنف' مطولًا' وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 1681 من طريق المصنف' بالمرفوع فقط . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18492-18537' والدارمي رقم الحديث: 1339' والبخاري رقم الحديث: 792-801 ومسلم رقم الحديث: 471' وأبو داؤد رقم الحديث: 852' والترمذي رقم الحديث: 279-280' والنسائي رقم الحديث: 1064' وأبو يعلى رقم الحديث: 1680' والروياني رقم الحديث: 345' وابن خزيمة رقم الحديث: 610-659' وابن حبان رقم

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں چاند کے دوٹکڑے ہوئے تھے۔

2073 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَهِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، قَالَ شُعْبَةُ: اَنْبَانَا قَتَادَةُ، وَقَالَ هِشَامٌ: عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ، وَيُعْجِبُنِي الْفَالُ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا الْفَالُ؟ قَالَ: الْكَلِمَةُ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بیماری کا متعدی ہونا اور بدشگونی کوئی چیز نہیں ہے اور مجھے فال پسند ہے۔عرض کی گئی: یارسول اللہ! فال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھی بات۔

الحديث: 1884' وغيرهم من طر ق عن شعبة ' به ' بالمرفوع' الا مسلمًا والرويانى فى الموضع الثانى فقصته . وانظر الفتح جلد 2صفحه276 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18657' والبخارى رقم الحديث: 820' وابن خزيمة رقم الحديث: 683 والرويانى رقم الحديث: 338' والبيهقى جلد 2 صفحه122 من طريق مسعر' عن الحكم' به ' بالمرفوع . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 661 من طريق يحيى بن آدم' عن مسعر' به ' وزاد فيه القيام . ورواه هلال بن أبى حميد' عن ابن أبى ليلىٰ' به ' بلفظ: رمقت الصلاة مع محمد صلى الله عليه وآله وسلم' فوجدت قيامه ' فركعته ' فاعتداله بعد ركوعه ' فسجدته ' فجلسته بين السجدتين (فسجدته)' فجلسته ما بين التسليم والانصراف' قريبًا من السواء . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18621' والدارمى رقم الحديث: 1340' ومسلم رقم الحديث: 471' وأبو داؤد رقم الحديث: 854' والنسائى رقم الحديث: 1331' والرويانى رقم الحديث: 342' والبيهقى جلد2صفحه123 .

2073- أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1099 والبيهقى جلد2صفحه198 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد2صفحه311-318' وأحمد رقم الحديث: 18493-18675' ومسلم رقم الحديث: 678' وأبو داؤد رقم الحديث: 1441' والترمذى رقم الحديث: 401' والنسائى رقم الحديث: 1075' والرويانى رقم الحديث: 339' وابن خزيمة رقم الحديث: 616-1099' وابن حبان رقم الحديث: 1980' وغيرهم من طرق عن شعبة ' به . ورواه الثورى عن عمرو بن مرة ' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4957' وأحمد رقم الحديث: 18675 ومسلم رقم الحديث: 678' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1674' والرويانى رقم الحديث: 339' وابن حبان رقم الحديث: 1980' وغيرهم .

الْحَسَنَةُ

2074 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَنْبَانَا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِلَحْمٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَ: هَذَا شَيْءٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ، قَالَ: هُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَعَلَيْهَا صَدَقَةٌ

حضرت قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس گوشت لایا گیا۔ آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی کہ یہ گوشت حضرت بریرہ کو صدقے کے طور پر دیا گیا تھا۔ آپ نے فرمایا: یہ ہمارے لیے ہدیہ ہے اور اس کے لیے صدقہ ہے۔

2075 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

2074- أخرجه البخاری فی خلق أفعال العباد رقم الحديث: 199' والبيهقی جلد 2صفحه53' والحافظ فی التعليق جلد 5صفحه375 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18726' والبخاری فی خلق أفعال العباد رقم الحديث: 198-201' والنسائی رقم الحديث: 1015' وابن ماجه رقم الحديث: 1342' والرويانی رقم الحديث: 353' وابن خزيمة رقم الحديث: 1551 والحاكم جلد 1صفحه573' والبيهقی جلد2صفحه53 من طرق عن شعبة ' به . ورواه الأعمش' ومحمد بن طلحة ' ومنصور ثلاثتهم عن طلحة ' به . أخرجه ابن أبی شيبة جلد2صفحه521' وأحمد رقم الحديث: 18639-18731' والبخاری فی خلق أفعال العباد رقم الحديث: 195-197' وأبو داؤد رقم الحديث: 1468' والنسائی رقم الحديث: 1014 وابن حبان رقم الحديث: 749' والرويانی رقم الحديث: 352-358-362' والحاكم جلد 1 صفحه571-572' والبيهقی جلد2صفحه53 وغيرهم . وبعضهم يزيد فيه ما سيأتی فی الحديث رقم776-777 . وأخرجه أبو يعلٰی رقم الحديث: 1686 من طريق أبی سفيان طلحة بن نافع' عن ابن عوسجة .

2075- أخرجه البيهقی جلد 10 صفحه272-273 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18670' والبخاری فی الأدب رقم الحديث: 69' وابن أبی الدنيا فی الصمت رقم الحديث: 67' والرويانی رقم الحديث: 354' وابن حبان رقم الحديث: 374' والحاكم جلد 2صفحه217' والبيهقی جلد10 صفحه 272' وفی الآداب رقم الحديث: 95' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 2419 من طرق عن عيسی' به .

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ نَبِیٍّ اِلَّا وَقَدْ اَنْذَرَ اُمَّتَهُ الْاَعْوَرَ الْكَذَّابَ اَلَا وَاِنَّهُ اَعْوَرُ، وَاِنَّ اللّٰہَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی لَيْسَ بِاَعْوَرَ، مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ، يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی نبی نہیں گزرا جس نے اپنی اُمت کو کانے جھوٹے سے نہ ڈرایا ہو۔ خبردار! وہ کانا ہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ کانا نہیں۔ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا۔ جس کو ہر مومن پڑھے گا۔

2076 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ لَهُ عِنْدَ اللّٰہِ خَيْرٌ يُحِبُّ اَنْ يَرْجِعَ اِلَی الدُّنْيَا اِلَّا الشَّهِيدُ، فَاِنَّهُ وَدَّ لَوْ اَنَّهُ رَجَعَ، فَقُتِلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ، لِمَا يَرَی مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ ایسا نہیں ہے جس کے لیے اللہ کے ہاں اچھائی نہ ہو اور وہ دُنیا میں لوٹنے کو پسند نہیں کرے گا۔ سوائے شہید کے وہ چاہے گا کہ وہ لوٹے اور اس کو دس مرتبہ شہید کیا جائے اس وجہ سے جو اس نے شہادت کی فضیلت دیکھ لی ہے۔

2077 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

2076- أخرجه ابن أبی حاتم فی مقدمة الجرح والتعديل صفحه:164 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18541-18726، والفسوی فی المعرفة جلد3صفحه177، والرويانی رقم الحديث: 353، من طريق غندر، وعفان، وغيرهما، عن شعبة، به . ورواه الأعمش، وأبو اسحاق، ومحمد بن طلحة، وغيرهم، عن طلحة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18539-18639-18687، والترمذی رقم الحديث: 1957، والفسوی جلد3صفحه177-178، والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 9953، وابن حبان رقم الحديث: 850-5096، والرويانی رقم الحديث: 358، والحاكم جلد1صفحه501 وغيرهم . ورواه قنان بن عبد اللّٰه، عن ابن عوسجة، به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18554، والبخاری فی الأدب رقم الحديث: 890 والحديث يرويه بعضهم مطولًا .

2077- أخرجه البيهقی جلد 3صفحه103 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18726، والدارمی رقم الحديث: 1267، وابن ماجه رقم الحديث: 997، وابن الجارود رقم الحديث: 316، وابن خزيمة رقم الحديث: 1551 والرويانی رقم الحديث: 353 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2449، وابن أبی شيبة جلد1صفحه378، وأحمد رقم الحديث: 18539-18639،

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمُعَاذٍ: اعْلَمْ اَنَّهُ مَنْ مَاتَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو فرمایا: جان لو! جو اس حالت میں مرا کہ وہ گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ کہ بلاشبہ میں اللہ کا رسول ہوں' اسے جنت میں داخل کیا جائے گا۔

2078 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَهِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً، وَيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً، وَيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو دوزخ سے نکالا جائے گا۔ جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا ہوگا اور اس کے دِل میں جو کے وزن کے برابر بھلائی ہو گی اور اس کو بھی دوزخ سے نکالا جائے گا۔ جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا اور اس کے دل میں گیہوں کے دانے کے برابر نیکی ہوگی اور وہ شخص بھی دوزخ سے آزاد ہو جائے

وأبو داؤد رقم الحديث: 664 والنسائي رقم الحديث: 810' وابن خزيمة رقم الحديث: 1556' وابن حبان رقم الحديث: 2157-2161' وغيرهم من طريق الأعمش ومنصور وغيرهما' عن طلحة' به . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1557 من طريق زبيد اليامي' عن ابن عوسجة' به . وروى عن أبي اسحاق عن ابن عوسجة عند أحمد رقم الحديث: 18644-18663-18669' وابن خزيمة رقم الحديث: 1552 . والصواب فيه: عن أبي اسحاق' عن طلحة' عن ابن عوسجة . قاله أبو حاتم . انظر العلل لابنه رقم الحديث: 343-404-406 .

2078- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18574' والروياني رقم الحديث: 363' وابن عساكر في تاريخ دمشق جلد3صفحه143 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18520' والبيهقي جلد4صفحه9' وابن عساكر جلد3صفحه144 من طريق جابر' به . وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 16966' وابن عساكر جلد 3 صفحه 137-138-143 من طريق الشعبي' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18727' وابن عساكر جلد 3صفحه137 من طريق آخر عن البراء . وانظر التاريخ لابن عساكر جلد3 صفحه135-143' والبداية والنهاية لابن كثير جلد8صفحه244-250 .

مَا يَزِنُ، قَالَ هِشَامٌ: ذَرَّةً وَقَالَ شُعْبَةُ ذُرَةً

گا جس نے بھی لا الٰہ الا اللہ کہا حالانکہ اس کے دل میں تھوڑی سی بھی بھلائی موجود ہو۔ ہشام نے ''ذَرَّةً'' اور شعبہ نے ''ذُرَةً'' کا قول کیا ہے۔

2079 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِنْ تَقَرَّبَ مِنِّي

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میرے قریب جو میرا بندہ ایک بالشت آتا

2079- أخرجه الطحاوی جلد4صفحه172' والخطيب فی المبهمات صفحه:326 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18504-18715' والبخاری رقم الحديث: 951-965-968' ومسلم رقم الحديث: 1961' والنسائی رقم الحديث: 1562 والرويانی رقم الحديث: 364 والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 513' والطحاوی جلد 4صفحه173' وابن حبان رقم الحديث:5906-5907' والبيهقی جلد 9صفحه269-276' وغيره من طرق عن شعبة' به . ورواه محمد بن طلحة' وسفيان' عن زبيد' به . أخرجه الدارمی رقم الحديث:1968' والبخاری رقم الحديث: 976' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 2727' والطحاوی جلد 4صفحه173 والبيهقی جلد 3 صفحه 311 . ورواه داؤد بن أبی هند وابن عون ومنصور وغيرهم' عن الشعبی' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18504-18556-18653' والدارمی رقم الحديث: 1968' والبخاری رقم الحديث: 5556-5563-6673' ومسلم رقم الحديث: 1961' وأبو داؤد رقم الحديث: 2800-2801' والترمذی رقم الحديث: 1508' والنسائی رقم الحديث: 4406-4407' وابن الجارود رقم الحديث: 908' والرويانی رقم الحديث: 365' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 1662' وابن خزيمة رقم الحديث: 1427' وابن حبان رقم الحديث: 5907-5908-5910' والطحاوی جلد4صفحه172' والبيهقی جلد 9صفحه276-277 . ورواه أبو جحيفة عن البراء عند البخاری رقم الحديث: 5557' ومسلم رقم الحديث: 1961' وابن حبان رقم الحديث: 5911 . ورواه يزيد بن البراء عن البراء عند أحمد رقم الحديث: 18513' وأبی داؤد رقم الحديث: 1145 . ورواه أبو اسحاق' عن البراء' عن أبی بردة بن نيار عند أحمد رقم الحديث: 16532 . ورواه بشير بن يسار' عن أبی بردة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15869-16537' والدارمی رقم الحديث: 1969' والنسائی رقم الحديث:4409 .

عَبْدِی شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا، وَإِنْ تَقَرَّبَ مِنِّی ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا

ہے میں اس کے قریب ایک ہاتھ آتا ہوں اور جو میرے قریب ایک ہاتھ آتا ہے میں اس کے قریب ایک گز آتا ہوں۔

2080 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَهِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّی بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ، وَيُسَمِّی وَيُكَبِّرُ، وَلَقَدْ رَاَيْتُهُ وَاضِعًا صِفَاحَهُمَا عَلَی قَدَمَيْهِ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے دو کالے اور سینگوں والے مینڈھوں کی قربانی کی اور بسم اللہ اور اللہ اکبر کہہ کر ذبح کیے۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) اور میں نے آپ کو دیکھا آپ نے ان کے رخسار اپنے قدموں پر رکھے ہوئے تھے۔

2081 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

2080- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2710' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 10616' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 1668' والرويانی رقم الحديث: 393 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18677' ومسلم رقم الحديث: 2710' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 10616' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 1668' والرويانی رقم الحديث: 393 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18584-18610-18611-18640' والبخاری رقم الحديث: 247-6311' ومسلم رقم الحديث: 2710' وأبو داؤد رقم الحديث: 5046-5048' والترمذی رقم الحديث: 3574' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 10617-10621' والرويانی رقم الحديث: 395' وابن خزيمة رقم الحديث: 1216 .

2081- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 3120' وابن منده فی الايمان رقم الحديث: 1062 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18505-18598' والبخاری رقم الحديث: 1369-4699' ومسلم رقم الحديث: 2871' وأبو داؤد رقم الحديث: 4750' والنسائی رقم الحديث: 2056 وابن ماجه رقم الحديث: 4269' والرويانی رقم الحديث: 394' والطبری فی التفسير جلد13 صفحه214 وابن حبان رقم الحديث: 206-6324' والبيهقی فی عذاب القبر رقم الحديث: 8' وابن منده فی الايمان رقم الحديث: 1062' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وروی عن البراء من غير هذا الوجه عند مسلم رقم الحديث: 2871' والنسائی رقم الحديث: 2055' وابن منده رقم الحديث: 1063 .

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا وَلَمْ تَسْتَعْمِلْنِي فَقَالَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي اَثَرَةً، فَاصْبِرُوا حَتّٰى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ

روایت کرتے ہیں کہ انصار کے ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے فلاں کو امیر مقرر کیا ہے اور مجھے عامل مقرر نہیں کرتے۔ تو آپ نے فرمایا: تم میرے بعد ترجیحات دیکھو گے۔ پس صبر کرنا، یہاں تک کہ مجھے حوضِ کوثر پر آ ملو۔

2082 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: جَلَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَجَلَدَ اَبُو بَكْرٍ اَرْبَعِينَ، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ وَدَنَا النَّاسُ مِنَ الرِّيفِ وَالْقُرَى، قَالَ: مَا تَرَوْنَ فِي حَدِّ الْخَمْرِ؟ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ: اَرَى اَنْ تَجْعَلَهُ كَاَخَفِّ الْحُدُودِ، فَجَلَدَ عُمَرُ ثَمَانِينَ

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شراب پینے پر ٹہنی اور جوتے کے ساتھ مارنا مقرر کیا۔ اور حضرت ابوبکر نے چالیس کوڑے مقرر کیے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دورِ حکومت آیا۔ آپ کے پاس لوگ شہر اور دیہات سے آتے۔ آپ نے فرمایا: تم شراب کی حد کیا مقرر کرتے ہو؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے عرض کی اگر آپ چھوٹی سے چھوٹی حد مقرر کریں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسّی کوڑے مقرر کیے۔

2083 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

2082- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18527-18528، والبخاری رقم الحديث: 5650-5863-6222، ومسلم رقم الحديث: 2066، والترمذی رقم الحديث: 2809، والنسائی رقم الحديث: 3787، والرویانی رقم الحديث: 398، والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 677 - مختصرًا- والبيهقی جلد3صفحه379 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18555-18667-18668-18672، والبخاری رقم الحديث: 6235-6654، ومسلم رقم الحديث: 2066، والترمذی رقم الحديث: 1760، والنسائی رقم الحديث: 1938، وابن ماجه رقم الحديث: 2115-3589، والرويانی رقم الحديث: 400، وابن حبان رقم الحديث: 3040، والبيهقی جلد3صفحه266-267، وغيرهم من طرق عن أشعث بن أبی الشعثاء، به .

2083- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3952 الی المصنف . وأخرجه ابن أبی

عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَهْلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا، فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ؟ قَالَ: قُولُوا: وَعَلَيْكُمْ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر اہل کتاب ہم کو سلام کریں تو ہم اُن کو جواب کیا دیں؟ آپ نے فرمایا: تم کہو! وعلیکم۔

2084 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: رُخِّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَالزُّبَيْرِ فِي الْقَمِيصِ الْحَرِيرِ

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے) حضرت عبدالرحمن بن عوف اور حضرت زبیر کو ریشم کی قمیض پہننے کی اجازت دی گئی۔

2085 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

شيبة في الايمان رقم الحديث: 110' واحمد رقم الحديث: 18547' والروياني رقم الحديث: 399' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 13-14-9511 من طرق عن ليث' به . وسقط من اسناد ابن أبي شيبة معاوية بن سويد' وفي أحد طرق البيهقي: عن معاوية بن سويد' قال: أراه عن أبيه ' قال: كنا جلوسًا عند النبي صلى الله عليه وآله وسلم...... .

2084- أخرجه أبو عوانة جلد2صفحه183 من طريق المصنف' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18622' ومسلم رقم الحديث: 494' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1707' والروياني رقم الحديث: 433' وابن خزيمة رقم الحديث: 656' وابن حبان رقم الحديث: 1916' والبيهقي جلد2صفحه113 من طريق عفان وابن مهري وغيرهما عن عبيد الله بن اياد به .

2085- أخرجه النسائي رقم الحديث: 4382' وابن ماجه رقم الحديث: 3144' والروياني رقم الحديث: 401' وابن خزيمة رقم الحديث: 2912' والبيهقي جلد9صفحه274 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18533-18565-18566-18689' والدارمي رقم الحديث: 1956' وأبو داؤد رقم الحديث: 2802' والترمذي رقم الحديث: 1497' والنسائي رقم الحديث: 4381-4382' وابن ماجه رقم الحديث: 3144' والروياني رقم الحديث: 401' وابن الجارود رقم الحديث: 181-907' وابن خزيمة رقم الحديث: 2912 ' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 876' والطحاوي جلد 4 صفحه168' وابن حبان رقم الحديث: 5922' والحاكم جلد 1 صفحه467-468' والبيهقي جلد 5

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، وَالزُّبَيْرَ، شَكَيَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمْلَ، فَرَخَّصَ لَهُمَا فِي قَمِيصِ الْحَرِيرِ قَالَ اَنَسٌ: فَكِلَاهُمَا قَدْ رَاَيْتُ عَلَيْهِ قَمِيصَ حَرِيرٍ

کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن (بن عوف) اور حضرت زبیر نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے شکایت کی تو آپ ﷺ نے اِن دونوں کو ریشم کی قمیض پہننے کی رخصت دی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان دونوں کو دیکھا کہ ان پر ریشم کی قمیص تھی۔

2086 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

صفحه 242' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 1497' والنسائي رقم الحديث: 4383' والطحاوي جلد 4صفحه168' وابن حبان رقم الحديث: 5919-5921' والبيهقي جلد9صفحه274 من طريق عمرو بن الحارث والليث بن سعد وابن لهيعة' عن سليمان' به . وأخرجه مالك جلد 2صفحه482' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 18697' والدارمي رقم الحديث: 1955' والطحاوي جلد 4صفحه168' والبيهقي جلد 9صفحه284 عن عمرو بن الحارث' عن عبيد بن فيروز' فلم يذكر فيه سليمان بن عبد الرحمٰن . والصواب قول من ذكره . انظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1604' وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 5921' والسنن للبيهقي جلد9صفحه284 . وانظر أيضًا التاريخ للبخاري جلد6 صفحه1-2' والعلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1607-1608' والمستدرك جلد 4صفحه223' والسنن للبيهقي جلد 9 صفحه 274' والتعليق على منتقى ابن الجارود رقم الحديث: 481 .

2086- أخرجه النسائي رقم الحديث: 4382' وابن ماجه رقم الحديث: 3144' والروياني رقم الحديث: 401' وابن خزيمة رقم الحديث: 2912' والبيهقي جلد9صفحه274 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18533-18565-18566-18689' والدارمي رقم الحديث: 1956' وأبو داؤد رقم الحديث: 2802' والترمذي رقم الحديث: 1497' والنسائي رقم الحديث: 4381-4382' وابن ماجه رقم الحديث: 3144' والروياني رقم الحديث: 401' وابن الجارود رقم الحديث: 481-907' وابن خزيمة رقم الحديث: 2912 ' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 876' والطحاوي جلد4صفحه168' وابن حبان رقم الحديث: 5922' والحاكم جلد 1صفحه467-468' والبيهقي جلد5صفحه242' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 1497'

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا كَانَ فِی صَلَاتِهٖ، فَاِنَّهٗ یُنَاجِی رَبَّهٗ، فَلَا یَبْزُقَنَّ بَیْنَ یَدَیْهِ، وَلَا عَنْ یَمِینِهٖ، وَلٰكِنْ عَنْ یَسَارِهٖ، وَتَحْتَ قَدَمِهٖ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز کی حالت میں ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے کی گفتگو کررہا ہوتا ہے۔لہٰذا اپنے آگے اور دائیں جانب نہ تھوکے۔لیکن اپنے بائیں طرف اور اپنے پاؤں کے نیچے تھوکے۔

2087 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

والنسائی رقم الحدیث: 4383' والطحاوی جلد4صفحه168' وابن حبان رقم الحدیث: 5919-5921' والبیهقی جلد9صفحه274 من طریق عمرو بن الحارث واللیث بن سعد وابن لهیعة' عن سلیمان' به . واخرجه مالك جلد 2صفحه482' ومن طریقه احمد رقم الحدیث: 18697' والدارمی رقم الحدیث: 1955' والطحاوی جلد 4صفحه168' والبیهقی جلد 9صفحه284 عن عمرو بن الحارث' عن عبید بن فیروز' فلم یذکر فیه سلیمان بن عبد الرحمٰن . والصواب قول من ذکره . انظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحدیث: 1604' وصحیح ابن حبان رقم الحدیث: 5921' والسنن للبیهقی جلد 9صفحه284 . وانظر أیضًا التاریخ للبخاری جلد6 صفحه 1-2' والعلل لابن أبی حاتم رقم الحدیث: 1607-1608' والمستدرك جلد 4صفحه223' والسنن للبیهقی جلد 9 صفحه 274' والتعلیق علی منتقی ابن الجارود رقم الحدیث: 481 .

2087- أخرجه البیهقی فی الآداب رقم الحدیث: 290 من طریق المصنف . وأخرجه البخاری فی التاریخ جلد3صفحه396' وفی الکنٰی صفحه: 22' وأبو داؤد رقم الحدیث: 5211' والبیهقی جلد 7صفحه99' والمزی فی تهذیب الکمال جلد10 صفحه 80 من طریق هشیم وأبی عوانة' به . وفیه: زید بن أبی الشعثاء العتری' کما تقدم . ورواه زهیر بن معاویة عن أبی بلج' فقال: عن أبی الحکم علی البصری' عن أبی بحر' عن البراء . أخرجه البخاری فی التاریخ جلد 3صفحه396' وأحمد رقم الحدیث: 18617' والصحیح الوجه الأول . وانظر تعجیل المنفعة جلد 2صفحه27-29 . وروی عن البراء من وجه آخر . اخرجه ابن أبی شیبة جلد8صفحه431' وأحمد رقم الحدیث: 18570' وأبو داؤد رقم الحدیث: 15212' والترمذی رقم الحدیث: 2727' وابن ماجه رقم الحدیث: 3703' وابن عدی جلد 1 صفحه418' والبیهقی جلد7 صفحه99' والبغوی رقم الحدیث: 3326 من طریق الأجلح ابن عبد الله '

قَالَ: اَخْبَرَنَا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، نَحْنُ سَاَلْنَاهُ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَلْفَ اَبِي بَكْرٍ، وَخَلْفَ عُمَرَ، وَخَلْفَ عُثْمَانَ، فَكَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ بِـ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

کرتے ہیں' فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا کہ کیا آپ نے ان سے حدیث سنی ہے؟ فرمایا کہ ہاں! ہم نے اس بارے ان سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی اور حضرت ابوبکر کے پیچھے نماز پڑھی اور حضرت عمر کے پیچھے نماز پڑھی اور حضرت عثمان کے پیچھے نماز پڑھی۔ یہ سارے نماز الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے تھے۔

2088 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ الدُّبَّاءَ، فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ جَعَلْتُ اَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کدو پسند کرتے تھے۔ پس جب میں نے یہ دیکھا تو تب سے میں اس کو اپنے سامنے رکھتا ہوں۔

2089 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

عن أبی اسحاق' عن البراء . وقال الترمذی: هذا حديث غريب من حديث أبی اسحاق عن البراء . وهذا الطريق يعضد طريق المصنف ويقويه . وانظر الصحيحة رقم الحديث: 525-526 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18571 من طريق نفيع أبی داؤد الأعمٰی' عن البراء .

2088- أخرجه البيهقی جلد 9 صفحه 277 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18713' والبخاری رقم الحديث: 5557' ومسلم رقم الحديث: 1961' وابن حبان رقم الحديث: 5911 من طرق عن شعبة' به .

2089- أخرجه البيهقی فی عذاب القبر رقم الحديث: 27-28' من طريق المصنف . أخرجه ابن أبی شيبة جلد 3 صفحه 380' وأحمد رقم الحديث: 18559-18648' وابو داؤد وعبد الله بن أحمد فی السنة رقم الحديث: 1438-1440-1443' والآجری فی الشريعة رقم الحديث: 866' والحاكم جلد 1 صفحه 37' والبيهقی فی عذاب القبر رقم الحديث: 21' وابن منده فی الايمان رقم الحديث: 1064' وغيرهم من طرق عن الأعمش' به . وأما طريق عمرو بن ثابت' فأخرجه البيهقی فی عذاب القبر رقم الحديث: 20 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6737' والنسائی رقم

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ، وَلَا يَبْسُطَنَّ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز میں اعتدال رکھو اور تم میں سے کوئی بھی اپنی کلائیاں کتے کی طرح نہ پھیلائے۔

2090 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ، تَزَوَّجَ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَاَجَازَ ذٰلِكَ

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے انصار کی ایک عورت سے ایک گٹھلی برابر شادی سونے کے وزن پر کی تو آپ اس کو جائز قرار دیا۔

2091 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ ہم سے حضرت انس

الحديث: 2000' وابن ماجه رقم الحديث: 1548-1549' والطبرى فى التفسير جلد 13صفحه215' وعبد اللّٰه بن أحمد فى السنة رقم الحديث: 1443-1444' والرويانى رقم الحديث: 390-391' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 3499-7417 من طرق أخرى عن المنهال' به .

2090- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21021-21022' ومسلم رقم الحديث: 1692' وأبو داؤد رقم الحديث: 4423-4424' وعبد اللّٰه فى زوائده رقم الحديث: 20973' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7182' والطحاوى جلد 3صفحه143' وابن حبان رقم الحديث: 4436' والطبرانى رقم الحديث: 1897' والبيهقى جلد 8صفحه212 من طرق عن شعبة ' به . وعند بعضهم زيادة ستأتى برقم 801 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20839-21017' والدارمي رقم الحديث: 2316' ومسلم رقم الحديث: 1692' وأبو داؤد رقم الحديث: 4422' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7183' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7446' والطبرانى رقم الحديث: 1917-1979-1980-2049' والبيهقى جلد8صفحه212 من طرق عن سماك' به . وعند بعضهم: قال سماك: فذكرته لسعيد بن جبير' فقال: رده النبى صلى اللّٰه عليه وآله وسلم أربع مرات' قال شعبة: وقال الحكم: ينبغى أن يرده أربع مرات . وقال حماد: مرة .

2091- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20852-20696' ومسلم رقم الحديث: 2923' وعبد اللّٰه فى زوائده رقم الحديث: 20930' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7476' والطبرانى رقم الحديث: 1898 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20821-20838-20871-20893-20922-20989-21059' ومسلم رقم الحديث: 2923' وعبد اللّٰه بن أحمد فى زوائده رقم الحديث: 20940' وأبو يعلىٰ رقم

عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ :حَدَّثَنَا اَنَسٌ، قَالَ: كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ، فَرَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِاَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ: مَنْدُوبٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ مِنْ فَزَعٍ، وَاِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا

رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ اہل مدینہ میں خوف و ہراس پھیلا تو رسول اللہ ﷺ حضرت ابوطلحہ کے گھوڑے پر سوار ہوئے۔ اس کو مندوب کہا جاتا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھبرانے کی ضرورت نہیں اور ہم نے اس کو (یعنی گھوڑے کو) سمندر پایا۔

2092 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، وَاَبِي التَّيَّاحِ، سَمِعَا اَنَسًا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَزَادَ قَتَادَةُ: فَمَا فَضْلُ اِحْدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرَى

حضرت قتادہ اور حضرت ابوالتیاح سے روایت ہے کہ ان دونوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت اس طرح مبعوث ہوئے ہیں۔ اور حضرت قتادہ نے اضافہ کیا ہے کہ ان میں سے ایک کو دوسرے پر کوئی فضیلت نہیں ہے۔

2093 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ انہوں نے

الحديث: 7442' والطبراني رقم الحديث: 2041 من طرق عن سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20824-20841 ومسلم رقم الحديث: 1822' وأبو يعلى رقم الحديث: 7465 من طريق عامر بن سعد' عن جابر' به' مطولًا .

2092- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21023' ومسلم رقم الحديث: 1922' وابن حبان رقم الحديث: 6837' والطبراني رقم الحديث: 1891' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 4012 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20889-20919-21049-21052-21083' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 20970' وأبو يعلى رقم الحديث: 7463' والطبراني رقم الحديث: 1931-1996-2011' والحاكم جلد4صفحه449 من طريق شريك' وأسباط' وزائدة' وغيرهم' عن سماك' به' الا أنه في رواية زائدة عند أحمد قال: عن جابر' قال: نبئت أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال...... وفي رواية أسباط عند عبد الله' عن جابر' عمن حدثه' عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1822' وأبو يعلى رقم الحديث: 7463' والطبراني رقم الحديث: 1809 .

2093- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20837-20997' والنسائي رقم الحديث: 1573' وابن ماجه رقم الحديث:

عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ اَنَسًا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً، فَقَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: اِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: اِنَّهَا بَدَنَةٌ، قَالَ: وَيْلَكَ اَوْ وَيْحَكَ ارْكَبْهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی اکرم ﷺ ایک آدمی کے پاس آئے وہ اپنے اونٹ کو ہنکا رہا تھا۔ آپ نے اس سے فرمایا: اس پہ سوار ہو جا اس نے عرض کی: یہ قربانی کا جانور ہے۔ آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جا! اس نے عرض کی: یہ قربانی کا جانور ہے' آپ نے فرمایا: تیرے لیے بردباری ہو' یا فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو اس پر سوار ہو جا۔

2094 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ اَنَسٌ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت قتادہ نے فرمایا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی صفوں کو

1105' والطبرانی رقم الحديث: 1886 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21076' ومسلم رقم الحديث: 862' وأبو داؤد رقم الحديث: 1093-1095-1101-1107' والترمذی رقم الحديث: 507' والنسائی رقم الحديث: 1414-1416-1417-1582-1584' وابن ماجه رقم الحديث: 1106' وعبد اللّٰه فی زوائده رقم الحديث: 20911-20957-20984' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7441-7452' وابن الجارود رقم الحديث: 296' والطبرانی رقم الحديث: 2026-2042-2051' والبيهقی جلد3 صفحه197' وغيرهم من طرق عن سماك' به .

2094- أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه23 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20998' ومسلم رقم الحديث: 670' وابن خزيمة رقم الحديث: 757' وأبو عوانة جلد2صفحه23' والطبرانی رقم الحديث: 1888 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2026' وابن أبی شيبة جلد 2صفحه404' وأحمد رقم الحديث: 21005-21041-21070-21075' ومسلم رقم الحديث: 670-2322' وأبو داؤد رقم الحديث: 1294-4850' والترمذی رقم الحديث: 585' وعبد اللّٰهه فی زوائده رقم الحديث: 20951-20985' والنسائی رقم الحديث: 1357' وأبو عوانة جلد 2صفحه23' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 2670' وابن حبان رقم الحديث: 2028-2029' والطبرانی رقم الحديث: 1885-1927-1933-2006-2013-2019-2045' والبيهقی جلد 2صفحه186' وغيرهم من طرق عن سماك' به' وعند بعضهم زيادة من رواية شريك وقيس' عن سماك .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ

درست کرو بے شک صف کو سیدھا کرنا نماز کی تکمیل ہے۔

2095 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى إِلَيْهِ ثَانِيًا، وَلَوْ كَانَ لَهُ ثَانِيًا لَابْتَغَى إِلَيْهِ ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ قَالَ أَنَسٌ: فَلَا أَدْرِي شَيْءٌ أُنْزِلَ عَلَيْهِ أَوْ كَانَ يَقُولُهُ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر انسان کے لیے ایک مال کی وادی ہوتو وہ ضرور دوسری تلاش کرے گا۔ اور اگر دو ہوں تو وہ تیسری تلاش کرے گا۔ اور انسان کا پیٹ نہیں بھرے گا سوائے مٹی کے اور اللہ جس کی چاہے توبہ قبول کرے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ آپ پر کوئی چیز نازل ہوئی یا یہ آپ کا ہی ارشاد ہے۔

2096 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

2095- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20867-20933، ومسلم رقم الحديث: 2344، وعبد الله بن أحمد في الزوائد رقم الحديث: 20971، وأبو يعلى رقم الحديث: 7475، وابن حبان رقم الحديث: 6301، والطبراني رقم الحديث: 1908، والحاكم جلد 2صفحه606 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 11صفحه514 . وأحمد رقم الحديث: 21016-21036-21037-21069، ومسلم رقم الحديث: 2344، والترمذي رقم الحديث: 3644، وأبو يعلى رقم الحديث: 7456، والطبراني رقم الحديث:1918-2009-2056، وغيرهم من طرق عن سماك، به، وعند بعضهم مطولًا .

2096- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه279، والترمذي رقم الحديث: 1013، وابن حبان رقم الحديث: 7157، والطبراني رقم الحديث:1900 من طريق المصنف . عند ابن حبان: فلما صلى عليها أتى بفرس...... وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6285، وأحمد رقم الحديث: 20866-20932، ومسلم رقم الحديث: 965، وأبو داؤد رقم الحديث: 3178، وعبد اللّٰه بن أحمد في زوائده رقم الحديث: 20972، وابن حبان رقم الحديث: 7158، والطبراني رقم الحديث:1899، والبيهقي جلد 4صفحه22 من طرق عن شعبة، به، مثل رواية ابن حبان السابقة، الا عبد الله، فمثل رواية المصنف . وفي رواية عبد الرزاق: لما فرغ من الجنازة أتى بفرس . وأكرجه أحمد رقم الحديث: 21014، ومسلم رقم

هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمُوهُ أَحَدٌ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدِي، سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَظْهَرَ الزِّنَا، وَيَقِلَّ الرِّجَالُ، وَيَكْثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ فِي خَمْسِينَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حدیث سنی' تم سے میرے بعد کوئی بھی رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث بیان نہیں کرے گا' میں نے آپ کو فرماتے سنا: قیامت کی نشانیوں میں کچھ یہ ہیں کہ علم اُٹھالیا جائے گا اور جہالت عام ہوگی اور شراب پی جائے گی اور زناء عام ہوگا، اور مرد کم ہوں گے، اور عورتیں بہت زیادہ ہوں گی یہاں تک کہ ایک مرد کی حفاظت میں پچاس عورتیں ہوں گی۔

2097 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا عَلَى حِرَاءٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اثْبُتْ، فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان رضی اللہ عنہم حراء پہاڑ پر موجود تھے وہ حرکت کرنے لگا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھہر جا! تجھ پر ایک نبی ہے، ایک صدیق ہے اور ایک شہید ہے۔

2098 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ امْرَأَةً أَخَذَتْ جَارِيَةً، مَعَهَا

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت تھی اس نے ایک لونڈی کو پکڑا

الحديث: 965' والترمذي رقم الحديث: 1014' والنسائي رقم الحديث: 2025' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 20981' والطبراني رقم الحديث: 1943-1992-1993-2010' وأبو نعيم الأصبهاني في عوالي الفضل بن دكين رقم الحديث: 67' والبيهقي جلد4صفحه22' وغيرهم من طرق عن سماك .

2097- أخرجه الطبراني رقم الحديث: 2018 من طريق أبي الوليد الطيالسي' عن قيس' به .

2098- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21006-21084' وابن حبان رقم الحديث: 3726' والطبراني رقم الحديث: 1892 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20854-21060' ومسلم رقم الحديث: 1385' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20916-20937-20954-20969' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 4260' وأبو يعلى رقم الحديث: 7444' وغيرهم من طريق أبي الأحوص وأبي عوانة وغيرهما' عن سماك' به .

حُلِيٌّ لَهَا فَرَضَّتْ رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ، وَأَخَذَتِ الْحُلِيَّ، فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَّ رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ

اِس کے پاس زیورات تھے۔ سواس عورت نے اس کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچل دیا اور اس سے زیورات لے لیے۔ یہ معاملہ نبی اکرم ﷺ تک پہنچا آپ نے بھی اس کا سر دو پتھروں کے درمیان کچل دیا۔

2099 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ، وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

حضرت قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔

2100 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ لَهُ تَعْنِي أَنَسًا قَالَ: اللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا رَزَقْتَهُ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ حضرت اُمِ سلیم نے عرض کی: یارسول اللہ! اس یعنی انس کے لیے دُعا فرمائیں۔ تو آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! اس کے مال و اولاد میں اضافہ فرما اور جو تو اس کو رزق دے اس میں

2099- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20826-20843' ومسلم رقم الحديث: 2344' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 39' والنسائى رقم الحديث: 5129 من طريق المصنف . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 1890 من طريق معاذ' عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 11 صفحه514' وأحمد رقم الحديث: 21026-21030' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 44' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7456' والطبرانى رقم الحديث: 1921' والحاكم جلد2صفحه607 من طرق عن سماك' به .

2100- أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه356' ومن طريقه مسلم رقم الحديث: 460' وأحمد رقم الحديث: 20827-20844' وابن خزيمة رقم الحديث: 510' والطبرانى رقم الحديث: 1893' والبيهقى جلد2صفحه391 من طريق المصنف' الا أنه فى رواية ابن أبى شيبة وأحمد ذكر أنه يقرأ (سبح اسم ربك الاعلىٰ) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21000-21085' ومسلم رقم الحديث: 459' وأبو داؤد رقم الحديث: 806' والنسائى رقم الحديث: 979' والطبرانى رقم الحديث: 1894' والبيهقى جلد2صفحه391 من طرق عن شعبة' به .

برکت فرما۔

2101 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَلِحْيَانَ

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک ماہ تک قبیلہ رعل و زکوان وحیان کے لیے بددعا کے طور پر دُعائے قنوت پڑھی۔

2102 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِثَوْبِ حَرِيرٍ، فَجَعَلُوا يَعْجَبُونَ مِنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمِنْدِيلُ اَوْ قَالَ: لَبَعْضُ مَنَادِيلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ اَلْيَنُ مِنْ هَذَا اَوْ خَيْرٌ مِنْ هَذَا

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ریشم کا کپڑا لایا گیا۔ تو صحابہ کرام اس کی نرمی پر تعجب کرنے لگے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سعد بن معاذ کے رومال، یا فرمایا: کچھ رومال جنت میں اس سے بھی زیادہ نرم ہیں یا اس سے بھی بہتر ہیں۔

2103 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

2101- أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه356، ومن طريقه مسلم رقم الحديث: 460، وأحمد رقم الحديث: 20827-20844، وابن خزيمة رقم الحديث: 510، والطبرانى رقم الحديث: *1893*، والبيهقى جلد 2 صفحه 391 من طريق المصنف، الا أنه فى رواية ابن أبى شيبة وأحمد ذكر أنه يقرأ (سبح اسم ربك الاعلٰى) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21000-21085، ومسلم رقم الحديث: 459، وأبو داؤد رقم الحديث: 806، والنسائى رقم الحديث: 979، والطبرانى رقم الحديث: 1894 .

2102- أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه416، والبيهقى فى الدلائل جلد 1 صفحه211 من طريق المصنف وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2831-2848-21024، ومسلم رقم الحديث: 2339، والترمذى رقم الحديث: 3647، وعبد الله فى الزوائد رقم الحديث: 20950، وابن حبان رقم الحديث: 6288-6289، والطبرانى رقم الحديث: 1904، والخطيب فى التاريخ جلد 5 صفحه347، والحاكم جلد 2 صفحه606، والبيهقى فى الدلائل جلد 1 صفحه210-211 وغيرهم من طرق عن شعبة به وأخرجه الحاكم جلد 2 صفحه606، والبيهقى فى الدلائل جلد 1 صفحه211 من طريق حجاج عن سماك .

2103- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20907، وعبد الله فى الزوائد رقم الحديث: 20992، وابن حبان رقم

عَـوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہ کو آزاد کیا اوران کا حق مہر یہی ان کا آزاد کرنا بنایا۔

2104 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَا اَنَا فِي الْجَنَّةِ اِذْ رَاَيْتُ نَهَرًا، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، مَا هَذَا؟ قَالَ: هَذَا الْكَوْثَرُ الَّذِي اَعْطَاكَ رَبُّكَ؟ فَاَدْخَلْتُ يَدِي فَاِذَا تُرَابُهُ مِسْكٌ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے ایک نہر دیکھی۔ میں نے کہا: اے جبرئیل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ کوثر ہے جو آپ کے رب نے آپ کو دی ہے۔ (آپ ﷺ

الحديث: 1126' والطبراني رقم الحديث: 1863 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21082' ومسلم رقم الحديث: 360' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1455' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 21018' وابن الجارود رقم الحديث: 25' والطحاوي جلد1صفحه70' والطبراني رقم الحديث: 1862' والبيهقي جلد2صفحه448 من طرق عن سماك' به . وأخرجه أحمد [illegible] الحديث: 20947-21047-21053' ومسلم رقم الحديث: 360' وابن ماجه رقم الحديث: 495' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 21012-20963' وابن خزيمة رقم الحديث: 31' وابن حبان رقم الحديث: 1124-1127-1154-1157' والطبراني رقم الحديث: 1863-1869' والبيهقي جلد1صفحه158' وغيرهم من طرق عن أبي ثور جعفر بن أبي ثور' به .

2104- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20870-20988-21058' ومسلم رقم الحديث: 1821' وأبو عوانة جلد4 صفحه396' وابن حبان رقم الحديث: 6662' والطبراني رقم الحديث: 1964 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20868-20890-20921-20934-21088' والترمذي رقم الحديث: 2223' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 20978' وأبو عوانة جلد4صفحه396-398' والطبراني رقم الحديث: 2044-2063-2070' وغيره من طرق عن سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20960-20962-20999-21003-21051-21071' والبخاري رقم الحديث: 7222' ومسلم رقم الحديث: 1821' وأبو داؤد رقم الحديث: 4279-4281' والترمذي رقم الحديث: 2223' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20964' وأبو عوانة جلد4صفحه394-401' وابن حبان رقم الحديث: 6663-6661' وغيرهم من طرق عن جابر بن سمرة .

اَذْفَرُ

نے فرمایا:) پس میں نے اپنا ہاتھ داخل کیا تو اس کی مٹی مُشک خوشبو سے زیادہ خوشبودار تھی۔

2105 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ اَوْ كَمَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے حوض کی مقدار اتنی ہے جتنی صفاء اور مدینہ کے درمیان ہے یا مدینہ اور عمان کے درمیان ہے۔

2106 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِمُ فِي الْاَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ تحقیق نبی اکرم ﷺ گردن کے دونوں پہلوؤں پر دو پوشیدہ رگوں اور کندھے میں پچھنے لگواتے تھے۔

2107 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

2105- أخرجه البيهقي جلد8صفحه212 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20926' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20939' والطحاوى جلد3صفحه139' والطبرانى رقم الحديث: 1971' والبيهقي جلد8 صفحه212 من طرق عن حماد' به .

2106- أخرجه البيهقي جلد 1صفحه438 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21057' وأبو داؤد رقم الحديث: 403' والطبرانى رقم الحديث: 1968' من طرق عن حماد' به ' ليس فيه أبو برزة . وسيأتى حديثه برقم رقم الحديث: 963 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20884-21045-21054' ومسلم رقم الحديث: 606-618' وأبو داؤد رقم الحديث: 537-806' والترمذى رقم الحديث: 202' وابن ماجه رقم الحديث: 673' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7450' وابن خزيمة رقم الحديث: 1525' وأبو عوانة جلد2صفحه34' والطبرانى رقم الحديث: 2051' والبيهقي جلد2صفحه19' وغيرهم من طريق شعبة وزهير وغيرهما' عن سماك' به .

2107- أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 713' والبيهقي جلد1صفحه438' من طريق المصنف وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 7450' والطبرانى رقم الحديث: 1947 من طريق شريك به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20829-20846 من طريق المصنف' عن شريك وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث:

هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَوَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ اِنِّى لَاَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِى اِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکوع اور سجود مکمل کیا کرو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے بھی تمہیں دیکھتا ہوں جب تم رکوع اور سجدہ کرتے ہو۔

2108 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: نَظَرْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْعِشَاءِ حَتَّى مَضَى شَطْرُ اللَّيْلِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِنَا كَاَنِّى اَنْظُرُ اِلَى وَبِيصِ خَاتِمِهِ مِنْ فِضَّةٍ فِى يَدِهِ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ کا عشاء کی نماز کے لیے ہم انتظار کرتے رہے۔ یہاں تک کہ آدھی رات گزر گئی۔ پھر آپ نکلے اور ہمیں نماز پڑھائی۔ گویا کہ میں اب بھی آپ کے دستِ مبارک میں چاندی کی سفید انگوٹھی دیکھ رہا ہوں۔

2109 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِى تَمَامٍ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے مختصر لیکن مکمل نماز پڑھتے تھے۔

2110 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

21048' والترمذی رقم الحديث: 2850' وفی الشمائل رقم الحديث: 236' والبيهقی جلد 10 صفحه 240 من طرق عن شريك' به . وأخرجه البغوی فی الجعديات رقم الحديث: 2087' والطبرانی رقم الحديث: 2017' والبيهقی جلد 10 صفحه 240 من طريق قيس' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20876' والطبرانی رقم الحديث: 1990-2014 من طرق عن سماك' به .

2108- أخرجه البيهقی جلد 7 صفحه 52 من طريق المصنف .

2109- أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2021 من طريق المصنف مختصرًا .

2110- أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2016 من طريق قيس' به . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه 330' وأحمد رقم الحديث: 20858-20861-21040' ومسلم رقم الحديث: 643' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 366' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 7447' وعبد الله فی الزوائد رقم الحديث: 20912-20929'

عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَغْرِسُ غَرْسًا وَقَالَ مَرَّةً: اَوْ نَخْلًا اَوْ یَزْرَعُ زَرْعًا فَیَاْکُلُ مِنْهُ بَهِیمَةٌ اَوْ اِنْسَانٌ اَوْ طَیْرٌ، اِلَّا کَانَ لَهُ صَدَقَةً

کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھی درخت لگائے اس پر پھل لگے۔ اور ایک مرتبہ فرمایا: یا کھجور لگائے یا فصل بوئے اس سے درندے یا انسان یا پرندے کھائیں تو یہ اُن کا کھانا اس کے لیے صدقہ ہوجائے گا۔

2111 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی لَاَرَی التَّمْرَةَ فَمَا یَمْنَعُنِی مِنْ اَکْلِهَا اِلَّا مَخَافَةُ اَنْ تَکُونَ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایک کھجور دیکھتا ہوں۔ مجھے اس کے کھانے میں کوئی رُکاوٹ نہیں سوائے اس کے کہ یہ صدقہ کی کھجور نہ ہو۔

2112 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: زَجَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُشْرَبَ قَائِمًا

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہوکر پینے سے منع فرمایا۔

2113 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایات

والبیهقی جلد1 صفحه450' وغیرهم من طریق أبی عوانة وأبی الأحوص مفرقین عن سماك' به .

2111- أخرجه ابن أبی شیبة جلد 1صفحه356' وابن حبان رقم الحدیث: 1827' والبیهقی جلد 2صفحه391 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 21020-21056-21086' والدارمی رقم الحدیث: 1290' وأبو داؤد رقم الحدیث: 805' والترمذی رقم الحدیث: 307' والنسائی رقم الحدیث:979' والطحاوی جلد 1صفحه207' والطبرانی رقم الحدیث:1966' والبیهقی جلد 2صفحه391 من طرق عن حماد' به .

2112- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 20888-20918-21032' والترمذی رقم الحدیث: 1437' وابن ماجه رقم الحدیث: 2557' وعبد الله فی الزوائد رقم الحدیث: 20945-20953' وأبو یعلی رقم الحدیث: 7451' والطبرانی رقم الحدیث: 1954 من طریق شریك' عن سماك' به . وقال الترمذی: حسن غریب .

2113- عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 3285 الی المصنف . وأخرجه أحمد رقم

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي، فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: اَيُّكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا؟ فَاَرَمَّ الْقَوْمُ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا، فَقَالَ رَجُلٌ: اَنَا قُلْتُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا اَرَدْتُ بِهَا اِلَّا الْخَيْرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ رَاَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا ابْتَدَرُوهَا حَتَّى رَفَعُوهَا، فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: اكْتُبُوهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي، اِلَّا اَنَّهُمْ سَاَلُوا رَبَّهُمْ: كَيْفَ يَكْتُبُونَهَا؟ قَالَ: اكْتُبُوهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ آپ نے ایک آدمی کو پڑھتے ہوئے سُنا: الحمد لله حمدًا كثيرًا مباركًا فيه۔ پس جب آپ نماز سے فارغ ہوگئے تو فرمایا: تم میں سے کس نے یہ یہ کلمات کہے ہیں؟ تو لوگ چپ کر گئے حتیٰ کہ آپ نے یہ تین مرتبہ فرمایا۔ تو ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کہے ہیں اور میرا ارادہ صرف اس کے ساتھ بھلائی ہی تھی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے بارہ فرشتے دیکھے جو جلدی کر رہے تھے حتیٰ کہ انہوں نے ان کو اُٹھالیا تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: اس کے لیے لکھ دو جیسے میرے بندے نے کہے۔ مگر انہوں نے اپنے رب سے عرض کی: ہم انہیں کیسے لکھیں؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: ایسے لکھو جیسے میرے بندہ نے کہے ہیں۔

2114 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

الحديث: 20834-20851 وأبو يعلى رقم الحديث: 7448' والطبراني رقم الحديث: 1946 من طرق عن شريك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20856-21031' وأبو داؤد رقم الحديث: 3816' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20941-20956' وأبو يعلى رقم الحديث: 7445' والطبراني رقم الحديث: 1971-2043' والحاكم جلد 4صفحه125 من طريق أبو عوانة ' وحماد بن سلمة ' وغيرهما' عن سماك' به . وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم . وأقره الذهبي . وفي لفظ رواية أبي عوانة: بغل . قال: عبد الله بن أحمد: الصواب ناقة . وله شاهد عن الفجيع العامري عند أبي داؤد رقم الحديث: 2817 .

2114- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20888-20918-21067' وعبد الله في الزوائد رقم الحديث: 20928' وابن خزيمة رقم الحديث: 1432' وأبو يعلى رقم الحديث: 7454 من طرق عن شريك' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه168' وأحمد رقم الحديث: 20879' ومسلم رقم الحديث: 887' وأبو داؤد

هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ، فَاجْتَوَوْهَا، فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِبِلٍ وَرَاعِيهَا، وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا قَالَ: فَسَمِنُوا حَتَّى تَرَبَّعُوا ثُمَّ قَتَلُوا الرَّاعِيَ، وَسَاقُوا الْإِبِلَ، فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ، فَأُتِيَ بِهِمْ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ، وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ، وَأَلْقَاهُمْ فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَوَّتُوا

کرتے ہیں کہ عرینہ قبیلہ کے لوگ مدینہ شریف آئے۔ تو ان کو آب وہوا اُس نہ آئی تو رسول اللہ ﷺ نے اُن کو حکم دیا کہ وہ اونٹوں کے پیشاب اور دودھ پئیں۔ کہا کہ انہوں نے ایسے ہی کیا وہ ٹھیک اور موٹے تازے ہوگئے۔ پھر انہوں نے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہنکا کر لے گئے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اُن کو بلوانے کے لیے بھیجا۔ سو اُن کو لایا گیا تو اُن کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے گئے اور اُن کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیری گئیں اور اُن کو دھوپ میں ڈال دیا گیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

2115 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ الْمُؤْمِنُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ، فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ قَائِلًا فَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

حضرت قتادہ' حضرت علی بن زید اور حضرت عبدالعزیز بن صہیب' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے اس مصیبت کی وجہ سے جو اس کو پہنچی ہے۔ سو اگر ضروری ہی دعا کرنی ہے تو یہ دُعا کرے: اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک میری زندگی میرے لیے بہتر ہے اور مجھے موت دے جب موت میرے لیے بہتر ہے۔

2116 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت

رقم الحديث: 1148' والترمذی رقم الحديث: 532' وعبد اللّٰه فی الزوائد رقم الحديث: 20969' وغيرهم من طريق أبی الأحوص وأسباط' عن سماك' به .

2115- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20828-20845' والبزار (1032-كشف) من طريق المصنف . وأخرجه عبد اللّٰه بن أحمد فی الزوائد رقم الحديث: 20968' والبزار (1031-كشف) من طريق عبد الرحمٰن بن شريك' عن أبيه' به . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد3صفحه76' والطبرانی رقم الحديث: 2027 .

2116- أخرجه ابن أبی شيبة جلد 3صفحه350' وأحمد رقم الحديث: 21068' والترمذی رقم الحديث:

عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک بھی اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنی ذات کے لیے پسند کرتا ہے۔

2117 - حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكْبَرُ ابْنُ آدَمَ وَتَشِبُّ مِنْهُ اثْنَتَانِ، حِرْصٌ عَلَى الْمَالِ، وَعَلَى طُوْلِ الْعُمُرِ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان بوڑھا ہوجاتا ہے لیکن دو چیزیں اس کی ہمیشہ جوان رہتی ہیں۔(۱) مال کی حرص (۲) اور لمبی عمر کی حرص۔

2118 - حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

1068' وابن ماجه رقم الحديث: 1526' وعبد الله بن أحمد في الزوائد رقم الحديث: 20942' وابن حبان رقم الحديث: 3092-3095' والطبراني رقم الحديث: 1955-1956 من طرق عن شريك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20835-20880-20891-21015-21068' ومسلم رقم الحديث: 978' وأبو داؤد رقم الحديث: 3185' والترمذي رقم الحديث: 1068' والنسائي رقم الحديث: 1963' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 20948' والطبراني رقم الحديث: 1920-1932' والحاكم جلد 1 صفحه364' والبيهقي جلد4صفحه19 من طريق زهير واسرائيل وغيرهما' عن سماك' به .

2117- أخرجه البيهقي جلد3صفحه231 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20887-21078' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 1141' وأبو داؤد رقم الحديث: 4825' والترمذي رقم الحديث: 2725' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 5899' وعبد الله بن أحمد في زوائده رقم الحديث: 20967' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7453' وابن حبان رقم الحديث: 99' والطبراني رقم الحديث: 1951' وأبو نعيم في الحلية جلد 9صفحه33 من طرق عن شريك' به . وقال الترمذي: حسن صحيح غريب' وقد رواه زهير بن معاوية' عن سماك أيضًا .

2118- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21043' والترمذي رقم الحديث: 3624' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7469' والطبراني رقم الحديث: 2028' والبيهقي في الدلائل جلد2 صفحه 153' من طريق المصنف . وقال الترمذي: حسن غريب . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 11صفحه464' وأحمد رقم الحديث: 20931'

عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسَحَّرُوا فَإِنَّ السَّحُورَ بَرَكَةُ

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سحری کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

2119 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَعَمَلٍ لَا يُرْفَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دُعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَعَمَلٍ لَا يُرْفَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ'' ''اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ایسے علوم کی جو نفع مند نہ ہو، اور ایسے عمل کی جو قبول نہ ہو، اور ایسے دِل سے جو ڈرے نہ، اور ایسی دُعا کی جو سُنی نہ جائے''۔

2120 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ

حضرت قتادہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دُعا کرتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ

والدارمی رقم الحدیث: 20' ومسلم رقم الحدیث: 2277' والبیهقی فی الدلائل جلد 2 صفحه 153 من طریق المصنف . وقال الترمذی: حسن غریب . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد 11 صفحه 464' وأحمد رقم الحدیث: 20860-20931' والدارمی رقم الحدیث: 20' ومسلم رقم الحدیث: 2277' والبیهقی فی الدلائل جلد2 صفحه 153 من طریق ابراهیم بن طهمان' عن سماك' به .

2119- أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 2020 من طریق المصنف . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 1878 من طریق یونس بن بکیر' عن قیس' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 21025-21034' ومسلم رقم الحدیث: 2919' وعبد الله فی الزوائد رقم الحدیث: 20983' والطبرانی رقم الحدیث: 1915-1975' والبیهقی فی الدلائل جلد 4 صفحه 388-389 من طریق عن شعبة ' وغیره ' عن سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20901-21050' والبخاری رقم الحدیث: 3121-3619-6629' ومسلم رقم الحدیث: 2919' والطبرانی رقم الحدیث: 1878' وغیرهم من طریق عبد الملك بن عمیر' عن جابر . وسبق تخریجه من طریق عامر بن سعد عن جابر .

2120- أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 2016 من طریق قیس' به . وسبق من طریق حماد وشریك' عن سماك

مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ

وَالْجُذَامِ وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ "''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں برص، جنون، جزم و بُرے اخلاق سے۔

2121۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: بَعَثَتْنِي اُمُّ سُلَيْمٍ بِقِنَاعٍ فِيهِ رُطَبٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ قَبْضَةً يَبْعَثُ بِهَا اِلَى اَزْوَاجِهِ ثُمَّ اَكَلَ الْبَقِيَّةَ اَكْلَ رَجُلٍ يُعْلَمُ اَنَّهُ يَشْتَهِيهِ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلیم نے مجھے ایک ڈبہ دے کر بھیجا اس میں تر کھجوریں تھیں رسول اللہ ﷺ کی طرف۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ایک ایک مُٹھی اپنی ازواج کی طرف بھی بھیجی۔ پھر باقی کو خود کھایا۔ اس آدمی کی طرح جس کو معلوم ہو کہ اس کو اس کی خواہش ہے۔

2122۔ حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجْمَعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُهَمُّونَ لِذَلِكَ، يَقُولُونَ: لَوِ اسْتَشْفَعْنَا اِلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا، فَيَاْتُونَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُولُونَ: يَا آدَمُ، اَنْتَ اَبُو النَّاسِ خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهِ، وَاَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ، وَعَلَّمَكَ اَسْمَاءَ كُلِّ شَيْءٍ، اشْفَعْ لَنَا اِلَى رَبِّنَا حَتَّى يُرِيحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا، فَيَقُولُ: اِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ، وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطِيئَتَهُ الَّتِي اَصَابَ، وَلَكِنِ ائْتُوا نُوحًا اَوَّلَ رَسُولٍ بَعَثَهُ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دِن مومنوں کو جمع کیا جائے گا۔ تو انہیں غم لاحق ہو جائے گا۔ وہ کہیں گے: کاش! ہم اگر اپنے رب عزوجل کے ہاں سفارش لے کر جائیں گے۔ یہاں تک کہ ہمیں اس جگہ سے آرام حاصل ہو جائے۔ پس وہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس جائیں گے۔ عرض کریں گے: اے آدم! آپ تمام انسانیت کے باپ ہیں۔ اللہ عزوجل نے آپ کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا ہے۔ اور فرشتوں سے آپ کو سجدہ کروایا اور ہر چیز کے نام آپ کو سکھا دیئے۔

2121- أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 208' والطحاوى جلد2صفحه74 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد3صفحه55' والحسين بن موسى الأشيب فى جزئه رقم الحديث: 24' وأحمد رقم الحديث: 20946' ومسلم رقم الحديث: 1128' والطبرانى رقم الحديث: 1869' والبيهقى جلد4 صفحه265-289 من طرق عن شيبان' به .

2122- أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 2058 من طرق عن قيس' به . وعزاه الحافظ فى المطالب جلد5صفحه561 للمصنف .

اللّٰـهُ اِلَى الْاَرْضِ، فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُ: اِنِّى لَسْتُ هُنَـاكُمْ، وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطِيئَتَهُ الَّتِى اَصَابَ، وَلَكِنِ ائْتُوا اِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَأْتُونَ اِبْـرَاهِيـمَ، فَيَقُولُ: اِنِّى لَسْتُ هُنَاكُمْ، وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطَايَا اَصَابَهُنَّ، وَلَكِنِ ائْتُوا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَبْدًا آتَاهُ اللّٰـهُ التَّوْرَاةَ وَكَلَّمَهُ تَكْلِيمًا، فَيَأْتُونَ مُـوسَـى عَـلَيْـهِ السَّلَامُ فَيَقُـولُ: اِنِّى لَسْتُ هُنَـاكُـمْ: وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطِيئَتَهُ الَّتِى اَصَابَ، وَلَكِنِ ائْتُوا عِيسَى عَـلَيْـهِ السَّلَامُ عَبْـدَ اللّٰـهِ وَرَسُولَـهُ وَكَلِمَةَ اللّٰهِ وَرُوحَهُ، فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنِ ائْتُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدًا غَـفَـرَ اللّٰـهُ لَـهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، فَيَـاتُـونِـى فَـانْـطَلِقُ فَاَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّى فَيُؤْذَنُ لِى عَلَيْهِ فَاِذَا رَاَيْتُ رَبِّى تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِى مَا شَاءَ اَنْ يَدَعَنِى ،ثُمَّ يُقَالُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ، وَقُلْ تُسْـمَعْ ، وَسَلْ تُعْطَهْ ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ ،فَاَحْمَدُ رَبِّى بِمَـحَامِدَ يُعَلِّمُنِيهُ ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِى حَدًّا، فَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ، ثُمَّ اَرْجِعُ ، فَاِذَا رَاَيْتُ رَبِّى وَقَعْتُ لَـهُ سَاجِدًا ، فَيَدَعُنِى مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَدَعَنِى فَيُقَالُ ارْفَـعْ مُـحَمَّدُ ، وَقُلْ تُسْمَعْ ، وَسَلْ تُعْطَهْ ، وَاشْفَعْ تُشَفَّـعْ ، فَاَحْمَدُ رَبِّى بِمَحَامِدَ يُعَلِّمُنِيهُ ، ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَـحُـدُّ لِـى حَدًّا فَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ، ثُمَّ اَرْجِعُ ، فَاِذَا رَاَيْتُ رَبِّى وَقَعْتُ لَهُ سَاجِدًا ، فَيَدَعُنِى مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَـدَعَـنِـى ، ثُـمَّ يُـقَالُ: ارْفَعْ مُحَمَّدُ ،وَقُلْ تُسْمَعْ

ہمارے رب کے ہاں ہمارے لیے سفارش کریں یہاں تک کہ ہم اس جگہ سے آرام حاصل کریں۔ حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے: یہاں میں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا۔ اور ان کے سامنے اپنی اس غلطی کا ذکر کریں گے۔ جواُن سے ہوئی۔ لیکن تم نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ وہ پہلے رسول ہیں جن کو اللہ عزوجل نے زمین میں بھیجا ہے۔ وہ نوح علیہ السلام کے پاس جائیں گے۔ حضرت نوح علیہ السلام فرمائیں گے۔ یہاں میں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا وہ بھی ان کے سامنے اپنی غلطی کا ذکر کریں گے جو اِن سے ہوئی۔ لیکن تم حضرت ابراہیم خلیل الرحمٰن علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ۔ پس وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو وہ بھی فرمائیں گے میں تمہارے لیے یہاں کچھ نہیں کرسکتا۔ وہ ان سے اپنی خطاؤں کا ذکر کریں گے جواُن سے ہوئیں۔ لیکن تم موسیٰ علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ اللہ عزوجل نے اُن کوتورات دی اور اُن کے ساتھ کلام کیا پس وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے وہ بھی فرمائیں گے میں تمہارے لیے کچھ نہیں کرسکتا ہوں۔ وہ بھی اپنی غلطی کا ذکر کریں گے جو اُنہوں نے کی لیکن تم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ وہ اللہ کے بندے اور اُس کے رسول اور اللہ کے کلمہ اور اُس کی روح ہیں پس وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے وہ بھی فرمائیں گے میں تمہارے لیے یہاں کچھ نہیں کرسکتا تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے چلے جاؤ۔ وہ ایسے بندے ہیں کہ اللہ

'وَسَلْ تُعْطَهْ ' وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ 'فَاَحْمَدُ رَبِّی بِمَحَامِدَ يُعَلِّمِنِيهُ ' ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِی حَدًّا ' فَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ حَتَّی اَرْجِعَ ' فَاَقُولُ يَا رَبِّ ' مَا بَقِیَ فِی النَّارِ اِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ ' اَیْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ

عزوجل نے اِن کی وجہ سے اُن کی اُمت کے پہلے اور آخری گناہ معاف کردیئے ہیں۔ پس وہ میرے پاس آئیں گے۔ سو میں چلوں گا' پس میں اپنے رب سے اجازت طلب کروں گا تو مجھے اجازت دی جائے گی۔ جب میں اپنے رب تبارک وتعالیٰ کو دیکھوں گا تو میں سجدہ میں گر جاؤں گا، میں جو چاہوں گا دُعا کروں گا پھر اللہ عزوجل فرمائے گا: اے محمد! اپنا سر اُٹھائیں اور کہئے آپ کی سُنی جائے گی، آپ مانگیں آپ کو عطاء کیا جائے گا اور آپ سفارش کریں آپ کی سفارش قبول کی جائے گی، پس میں اپنے رب کی حمد کروں گا۔ ایسی حمد جو اس نے مجھے سکھائی ہوگی۔ پھر میں شفاعت کروں گا تو میرے لیے ایک حد مقرر کردی جائے گی، میں اُن کو جنت میں داخل کروں گا پھر جب میں اپنے رب کو دیکھوں گا میں سجدہ میں گر جاؤں گا۔ پس جو اللہ چاہے گا میں دُعا کروں گا۔ پس کہا جائے گا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! اپنا سر اُٹھایئے آپ عرض کریں سُنی جائے گی، اور آپ مانگیں آپ کو عطاء کیا جائے گا، اور آپ شفاعت کریں آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی، پس میں اپنے رب کی سکھائی تعریف کروں گا پھر میں شفاعت کروں گا، تو میرے لیے ایک حد مقرر کی جائے گی' سو میں اُن کو جنت میں داخل کروں گا، حتیٰ کہ میں لوٹ کر واپس آؤں گا۔ میں عرض کروں گا: اے میرے رب! جہنم میں کوئی باقی نہیں رہا سوائے اس کے جس کو قرآن نے روک رکھا ہے یعنی جن پر ہمیشہ (جہنم میں) رہنا واجب ہوگیا ہے۔

2123 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَظْلِمُ الْمُؤْمِنَ، حَسَنَتُهُ يُثَابُ عَلَيْهَا الرِّزْقَ فِي الدُّنْيَا، وَيُجْزَى بِهَا فِي الْآخِرَةِ، وَاَمَّا الْكَافِرُ فَيُعَظَّمُ بِهَا فِي الدُّنْيَا، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَةٌ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل مومن پر ظلم نہیں کرتا، جو بھی نیکی کرے اس کے بدلے اِس کو دُنیا میں رزق دیا جائے گا اور آخرت میں اسے اس کے بدلے اس کی جزاء دی جائے گی۔ بہرحال کافر کو دُنیا میں اس کا بدلہ دیا جائے گا' سو جب قیامت کا دِن ہوگا تو اس کے پاس کوئی نیکی نہیں ہوگی۔

2124 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعْطَى الْمُؤْمِنُ فِي الْجَنَّةِ قُوَّةَ كَذَا وَكَذَا مِنَ النِّسَاءِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَيُطِيقُ ذَاكَ، قَالَ يُعْطَى قُوَّةَ مِائَةٍ

حضرت قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مومن کو جنت میں اتنی اور اتنی عورت دی جائے گی عورتوں کے واسطے (یعنی ان سے مجامعت کے لیے)۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ کو طاقت کتنی طاعت دی جائے گی؟ فرمایا: سو

2123- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20905' وابن حبان رقم الحديث: 1879' والطبراني رقم الحديث: 1824 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20995-21001-21065' ومسلم رقم الحديث: 430' وأبو داؤد رقم الحديث: 912-1000' والنسائي رقم الحديث: 1184' وأبو يعلى رقم الحديث: 7472' وابن حبان رقم الحديث: 1878' والطبراني رقم الحديث: 1822-1829' والبيهقي جلد 2 صفحه 280 من طرق عن الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20842-21009-21066' ومسلم رقم الحديث: 431' وأبو داؤد رقم الحديث: 998-999' والنسائي رقم الحديث: 1317-1325' وابن خزيمة رقم الحديث: 733-1708' وأبو عوانة جلد 2 صفحه 260-262' وابن حبان رقم الحديث: 1880-1881' والطبراني رقم الحديث: 1836-1840' وغيرهم من طريق عبيد الله بن القبطية' عن جابر' به .

2124- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 112' ومسلم رقم الحديث: 862' وأبو داؤد رقم الحديث: 1094' والترمذي رقم الحديث: 507' والنسائي رقم الحديث: 1581' وعبد اللّٰه في زوائد المسند رقم الحديث: 20915' والطبراني رقم الحديث: 1985 من طرق عن أبي الأحوص سلام' به .

مردوں کے برابر۔

2125 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ اِنْسَانٍ ثَلَاثَةُ اَخِلَّاءَ، فَاَمَّا خَلِيلٌ فَيَقُولُ: مَا اَنْفَقْتَ فَلَكَ، وَمَا اَمْسَكْتَ فَلَيْسَ لَكَ، فَذٰلِكَ مَالُهُ، وَاَمَّا خَلِيلٌ فَيَقُولُ: اَنَا مَعَكَ، فَاِذَا اَتَيْتَ بَابَ الْمَلِكِ تَرَكْتُكَ وَرَجَعْتُ، فَذَاكَ اَهْلُهُ وَحَشَمُهُ، وَاَمَّا خَلِيلٌ فَيَقُولُ: اَنَا مَعَكَ حَيْثُ دَخَلْتَ وَحَيْثُ خَرَجْتَ، فَذٰلِكَ عَمَلُهُ، فَيَقُولُ: اِنْ كُنْتَ لَاَهْوَنَ الثَّلَاثَةِ عَلَيَّ اَوْ قَالَ: عَلَيْكَ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر انسان کے تین دوست ہوتے ہیں' وہ دوست جو کہتا ہے جو تو نے خرچ کیا وہ تیرے لیے ہے اور جو تو نے روک لیا وہ تیرے لیے نہیں۔ سو یہ اس کا مال ہے۔ اور وہ دوست جو کہتا ہے میں تیرے ساتھ ہوں جب میں بادشاہ کے دروازے کے پاس آؤں گا تجھے چھوڑ دوں گا اور میں لوٹ جاؤں گا۔ تو یہ اس کے اہل خانہ اور خدام ہیں اور ایک وہ دوست ہے جو کہتا ہے میں تیرے ساتھ ہوں جب تو داخل ہوگا اور جب نکلے گا تو یہ اس کا عمل ہے تو وہ کہتا ہے: یہ تین تو مجھ پر آسان تھے' یا فرمایا: تجھ پر۔

2125- أخرجه البزار رقم الحديث: 3276 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18436' والترمذى رقم الحديث: 1205' والبزار رقم الحديث: 3274-3277 من طرق عن مجالد' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 918' وأحمد رقم الحديث: 18398-18408-18442' والدارمى رقم الحديث: 2534' والبخارى رقم الحديث: 52-2051' ومسلم رقم الحديث: 1599' والترمذى رقم الحديث: 1205' والنسائى رقم الحديث: 4465-5726' وابن ماجه رقم الحديث: 3984' والبزار رقم الحديث: 3268-3271-3273' وابن حبان رقم الحديث: 297-721' والبيهقى جلد 5 صفحه 264' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه 270-336' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2031 وغيرهم من طرق عن الشعبى' به . ورواه خيثمة وعبد الملك بن عمير' عن العنمان . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18373' وأبو نعيم فى الحلية جلد 5 صفحه 105 . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 919' وأحمد رقم الحديث: 18394-18408-18436' والترمذى رقم الحديث: 1205' والبزار رقم الحديث: 3277 من طرق عن مجالد' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 918' وأحمد رقم الحديث: 18398' وأبو نعيم فى الحلية جلد 5 صفحه 105 .

2126 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى الْحَسَنِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، وَعَنْ اَبِى عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَرَجَ ثَلَاثَةٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَرْتَادُونَ لِاَهْلِيهِمْ، فَاَصَابَتْهُمُ السَّمَاءُ فَلَجَئُوا اِلَى جَبَلٍ، فَوَقَعَ عَلَيْهِمْ حَجَرٌ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: قَدْ عَفَا الْاَثَرُ، تَرَوْنَ قَدْ وَقَعَ الْحَجَرُ وَلَا يَعْلَمُ بِمَكَانِكُمْ اِلَّا اللّٰهُ، فَادْعُوا اللّٰهَ بِاَوْثَقِ اَعْمَالِكُمْ، فَقَالَ اَحَدُهُمْ: اللّٰهُمَّ، اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ، فَكُنْتُ اَحْلُبُ لَهُمَا فِي اِنَائِهِمَا، فَاِذَا اَتَيْتُهُمَا وَهُمَا نَائِمَانِ قُمْتُ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے تین آدمی اپنے گھروں کو واپس جا رہے تھے کہ ان پر بارش آئی' تو انہوں نے ایک پہاڑ کی غار میں پناہ لی تو اُن پر ایک پتھر آ گرا' تو وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے: بے شک نشان مٹ گیا' تم دیکھ رہے ہو کہ پتھر گیا ہے اللہ کے سوا اس جگہ تمہارے بارے کوئی نہیں جانتا' اس جگہ سے اُٹھا سکتا ہے صرف اللہ' پس تم اللہ سے اپنے پختہ اعمال کے وسیلہ سے دعا کرو۔ ان میں سے ایک کہنے لگا: اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میرے ماں باپ تھے' میں اُن دونوں کے لیے برتن میں دودھ دوھتا تھا' ایک دن میں

2126- أخرجه البيهقي جلد 6صفحه177 من طريق المصنف ۔ وأخرجه البزار رقم الحديث: 3258 من طريق شعبة' به ۔ وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 919' وأحمد رقم الحديث: 18434' وأبو داؤد رقم الحديث: 3542' والبزار رقم الحديث: 3259-3260 من طرق عن مجالد' به ۔ وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 11 صفحه219-220' وأحمد رقم الحديث: 18389-18392-18402-18452' والبخارى رقم الحديث: 2650' ومسلم رقم الحديث: 1623' وأبو داؤد رقم الحديث: 3542' والنسائى رقم الحديث: 3681-3685' وابن ماجه رقم الحديث: 2375' والبزار رقم الحديث: 3260-3265-3283' وابن حبان رقم الحديث: 5102-5107' والبيهقى جلد 6صفحه176-178' وغيرهم من طرق عن الشعبى' به ۔ وأخرجه مالك جلد2صفحه751' وعبد الرزاق رقم الحديث: 16491-16493' والحميدى رقم الحديث: 922' وابن أبى شيبة جلد11صفحه220' وأحمد رقم الحديث: 18380-18384-18385-18389-18406-18452' والبخارى رقم الحديث: 2586' ومسلم رقم الحديث: 1623' والترمذى رقم الحديث: 1367' والنسائى رقم الحديث: 3674-3680-3678' وابن ماجه رقم الحديث: 2376' والبزار رقم الحديث: 3266' وابن حبان رقم الحديث: 5100' والبيهقى جلد6صفحه176' وغيرهم من طرق أخرى عن النعمان ۔

قَائِمًا حَتَّى يَسْتَيْقِظَا مَتَى اسْتَيْقَظَا، وَكَرِهْتُ اَنْ يَدُوْرَ وَسَنُهُمَا فِي رُئُوسِهِمَا، فَإِذَا اسْتَيْقَظَا شَرِبَا، فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّمَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ، فَفَرِّجْ عَنَّا قَالَ: فَزَالَ ثُلُثُ الْحَجَرِ، قَالَ: وَقَالَ الْآخَرُ: اللّٰهُمَّ، اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهَا كَانَتِ امْرَاَةٌ تُعْجِبُنِي، فَاَبَتْ اَنْ تُمَكِّنَنِي مِنْ نَفْسِهَا حَتَّى جَعَلْتُ لَهَا جُعْلًا، فَلَمَّا اَخَذْتُهَا وَفَّرْتُ لَهَا نَفْسَهَا وَجُعْلَهَا، فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّمَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ خَشْيَةَ عَذَابِكَ وَرَجَاءَ رَحْمَتِكَ، فَفَرِّجْ عَنَّا، قَالَ: فَزَالَ ثُلُثٌ آخَرُ، وَقَالَ الثَّالِثُ: اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اِنِّي اسْتَأْجَرْتُ اَجِيرًا يَعْمَلُ لِي يَوْمًا، فَعَمِلَ، فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ اَعْطَيْتُهُ اَجْرَهُ فَتَسَخَّطَهُ وَلَمْ يَاْخُذْ فَاَخَذْتُ اَجْرَهُ، وَوَفَّرْتُ عَلَيْهِ حَتَّى صَارَ مِنْ كُلِّ الْمَالِ، ثُمَّ اَتَانِي يَطْلُبُ اَجْرَهُ، فَقُلْتُ: خُذْ هٰذَا كُلَّهُ لَكَ، وَلَوْ شِئْتُ لَمْ اُعْطِهِ اِلَّا اَجْرَهُ، فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّمَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ ،فَفَرِّجْ عَنَّا قَالَ: فَزَالَ الثُّلُثُ الْآخَرُ، وَخَرَجُوا يَتَمَاشَوْنَ

اُن کے پاس آیا تو وہ سوئے ہوئے تھے میں دودھ لے کر کھڑا رہا یہاں تک کہ وہ تب جاگے جب انہیں جاگ آئی اور میں نے اُن کو اُٹھانا ناپسند کیا' میں ان کے سرہانے کھڑا رہا' جب وہ دونوں جاگے تو ان دونوں نے پیا' اگر تُو جانتا ہے کہ میں نے یہ تیری رحمت کی اُمید اور تیرے عذاب سے ڈر کی وجہ سے کیا تھا تو اس کو کھول دے۔ کہا کہ وہ پتھر ایک تہائی اپنی جگہ سے کھل گیا اور دوسرے نے کہا: اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ مجھے ایک عورت بڑی پسند تھی' وہ مجھے اپنے اوپر قدرت دینے سے منع کرتی تھی' ایک دفعہ میں نے اس کو پیسے دیئے' اس نے مجھے اپنے اوپر قدرت دی تو میں نے اپنا آپ اس سے بچایا' اے اللہ! اگر میں نے تیرے خوف کے ڈر سے اور تیری رحمت کی اُمید کی وجہ سے کیا ہے تو ہم پر اسے کھول دے۔ تو وہ ایک تہائی اور پیچھے ہوا اور تیسرے نے کہا: اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ میرا ایک مزدور تھا اس نے میرے ہاں ایک دن مزدوری کی' جب رات ہوئی تو میں نے اس کو مزدوری دی تو وہ ناراض ہو کر چلا گیا' اس نے اپنی مزدوری نہیں لی' میں نے وہ لے کر اس سے (اونٹ) خریدے یہاں تک کہ بہت زیادہ ہو گئے' پھر وہ میرے پاس اپنی مزدوری لینے کے لیے آیا تو میں نے کہا: یہ سارے تیرے ہیں' اگر میں چاہتا تو اس کو صرف مزدوری ہی دیتا' اگر تُو جانتا ہے کہ میں نے یہ تیرے عذاب کے ڈر اور تیری رحمت کی اُمید کرتے ہوئے کیا تھا تو اس چٹان کو ہمارے لیے ہٹا دے تو وہ تیسری تہائی بھی ہٹ گئی

اور وہ چلتے ہوئے نکل گئے۔

2127 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَوَانِي اَبُو طَلْحَةَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا فَمَا نُهِيتُ عَنْهُ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ اور رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان موجود تھے آپ نے اس سے منع نہیں کیا۔

2128 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

2127- أخرجه الرامهرمزی فی كتاب أمثال الحديث صفحه84 من طريق شعبة ' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 919' عن ابن عيينة ' عن مجالد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18404-18456' والبخاری رقم الحديث: 6011' ومسلم رقم الحديث: 2586' وابن حبان رقم الحديث: 233-297' والقضاعی فی مسند الشهاب رقم الحديث: 1367' والبيهقی جلد3صفحه353' وغيرهم من طرق عن الشعبی' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18417-18457' وعبد اللّٰه فی زوائده رقم الحديث: 18471-19368' والقضاعی رقم الحديث: 1366-1368' والرامهرمزی صفحه 84 من طرق عن النعمان' به .

2128- أخرجه أبو عوانة جلد2صفحه41 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18464' وابن ماجه رقم الحديث: 994' وأبو عوانة جلد 2صفحه41' وابن حبان رقم الحديث: 2157 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18450' وأبو داؤد رقم الحديث: 663 من طريق حماد' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2429' وابن أبی شيبة جلد 1صفحه351' وأحمد رقم الحديث: 18400-18409-18424-18458' ومسلم رقم الحديث: 436' وأبو داؤد رقم الحديث: 665' والترمذی رقم الحديث: 227' والنسائی رقم الحديث: 810' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 795' وابن حبان رقم الحديث: 2169' وأبو القاسم البغوی فی الجعديات رقم الحديث: 565' ومن طريقه أبو محمد البغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 806' والبيهقی جلد 2صفحه21' وغيرهم من طرق من سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18453' وأبو داؤد رقم الحديث: 662' وابن حبان رقم الحديث: 2176' والدارقطنی جلد 1صفحه282' والبيهقی جلد 3صفحه100 من طريق أبی القاسم الجدلی' عن النعمان' به .

هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا فَدَعَا عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک ماہ تک دُعا قنوت پڑھی اور عرب کے قبائل میں سے ایک قبیلہ کے لیے دعائے ضرر فرمائی' پھر چھوڑ دی۔

2129 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا فَقُلْتُ لِأَنَسٍ: فَمَا تَقُولُ فِي الْأَكْلِ قَائِمًا؟ قَالَ: هُوَ أَشَدُّ

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے کھڑے ہوکر پانی پینے سے منع فرمایا۔ (حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ) میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ کھانا کھڑے ہوکر کھانے کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ اس سے بھی زیادہ سخت گناہ ہے۔

2130 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةٌ، أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَمُعَاذٌ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَأَبُو زَيْدٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسٍ: مَنْ أَبُو زَيْدٍ؟ قَالَ: أَحَدُ عُمُومَتِي

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں قرآن چار افراد نے جمع کیا (۱) حضرت ابی ابن کعب، (۲) حضرت معاذ بن جبل، (۳) حضرت زید بن ثابت، (۴) حضرت ابوزید رضی اللہ عنہم۔ (حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس سے عرض کی کہ ابوزید کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: میرے چچاؤں میں سے ایک ہیں۔

2131 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت قتادہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت

2129- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18386' والحاكم جلد 1 صفحه 287 من طريق المصنف' وصححه الحاكم على شرط الشيخين' وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17422' والدارمي رقم الحديث: 2815' وابن حبان رقم الحديث: 644-667' والبيهقي جلد 3 صفحه 207 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 13 صفحه 158' وأحمد رقم الحديث: 18423 من طريق سماك' به .

2130- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18440 من طريق حماد بن سلمة' به .

2131- أخرجه البزار رقم الحديث: 3220' والحاكم جلد 4 صفحه 242 من طريق النضر' عن حماد' مرفوعًا'

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ اَبْصَارَهُمْ فِي الصَّلَاةِ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذٰلِكَ حَتّٰى قَالَ: لَيَنْتَهِيَنَّ عَنْ ذٰلِكَ اَوْ لَتُخْطَفَنَّ اَبْصَارُهُمْ

کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس قوم کا کیا حال ہے جو اپنی آنکھوں کونماز کے دوران اوپر اُٹھاتے ہیں۔پس آپ نے اس فرمان میں سختی کی۔حتیٰ کہ فرمایا: باز آجائیں اس سے ورنہ اُن کی آنکھیں اُچک لی جائیں گی۔

412- ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

حضرت ثابت بنانی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2132- حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ثابت' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

وصححه الحاكم على شرط مسلم' وتعقبه الذهبى باخراج مسلم له . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18432 عن الحسن وبهز' عن حماد' به' موقوفًا' وقال بهز فى روايته: قال حماد: أظنه عن النبى صلى اللّٰه عليه وآله وسلم . ورواه شريك بن سماك به مرفوعًا' كما ذكره يونس بن حبيب عقب الحديث . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18446' والبزار رقم الحديث: 3221 . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2745 من طريق حاتم بن أبى صغيرة' عن سماك' به موقوفًا . وقال سماك: فزعم الشعبى أن النعمان رفع الحديث الى النبى صلى اللّٰه عليه وآله وسلم' وأما أنا فلم أسمعه . والحديث مرفوعًا فى الصحيحين وغيرهما من حديث أنس وابن مسعود وأبى هريرة . انظر البخارى رقم الحديث: 6309' ومسلم رقم الحديث: 2743-2747 .

2132- أخرجه البيهقى جلد 3صفحه294 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18423' ومسلم رقم الحديث: 878' وأبو داؤد رقم الحديث: 1122' والترمذى رقم الحديث: 533' والنسائى رقم الحديث: 1567' وفى الكبرى رقم الحديث: 1738' والبزار رقم الحديث: 3229' وابن حبان رقم الحديث: 2821' والبيهقى جلد 3 صفحه 294' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1091 من طرق عن أبى عوانة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 921' وابن أبى شيبة جلد 2صفحه141' وأحمد

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَكْتُبُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ إِذَا أَمْلَى عَلَيْهِ: (سَمِيعًا بَصِيرًا) (النساء : **58**)، كَتَبَ: (سَمِيعًا عَلِيمًا) (النساء: **148**)، فَإِذَا كَانَ: (سَمِيعًا عَلِيمًا) (النساء: **148**) كَتَبَ: (سَمِيعًا بَصِيرًا) (النساء: **58**)، وَكَانَ قَدْ قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ، وَكَانَ مَنْ قَرَأَهُمَا فَقَدْ قَرَأَ قُرْآنًا كَثِيرًا، قَالَ: فَتَنَصَّرَ الرَّجُلُ، وَقَالَ: إِنَّمَا كُنْتُ أَكْتُبُ مَا شِئْتُ عِنْدَ مُحَمَّدٍ، قَالَ: فَمَاتَ فَدُفِنَ فَلَفَظَتْهُ الْأَرْضُ ثُمَّ دُفِنَ فَلَفَظَتْهُ الْأَرْضُ قَالَ أَنَسٌ: قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: فَأَنَا رَأَيْتُهُ مَنْبُوذًا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ

روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی وحی لکھتا تھا وہ ایسا تھا جب اس کو لکھوایا جاتا: ''سمیعًا بصیرًا'' وہ لکھتا تھا سمیعاً علیماً۔ جب اس کو لکھوایا جاتا: ''سمیعًا علیمًا'' وہ لکھتا تھا: ''سمیعًا بصیرًا''۔ حالانکہ اس نے سورۃ البقرہ وآل عمران پڑھی تھی۔ حالانکہ جس نے یہ دونوں پڑھیں اس نے بلاشبہ قرآن بہت زیادہ پڑھا' کہا کہ وہ آدمی نصرانی ہوگیا اور وہ کہتا کہ میں جو چاہوں محمد کے سامنے لکھ دیتا تھا' کہا کہ جب وہ مر گیا تو اس کو زمین میں دفن کیا گیا۔ تو زمین نے اس کو باہر پھینک دیا۔ پھر دفن کیا تو زمین نے اس کو باہر پھینک دیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ فرماتے تھے: میں نے اس کو زمین کی پشت پر پڑا ہوا دیکھا۔

2133 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ

رقم الحديث: 18407-18411-18454-18465' والدارمي رقم الحديث: 1576-1615' ومسلم رقم الحديث: 878' والنسائي رقم الحديث: 1421' وفي الكبرى رقم الحديث: 1740' وابن ماجه رقم الحديث: 1281' والبزار رقم الحديث: 3230' وابن الجارود رقم الحديث: 300' وابن خزيمة رقم الحديث: 1463' والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 845' والعقيلي جلد 1 صفحه363' وابن حبان رقم الحديث: 2822' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 1090' من طرق عن ابراهيم' به . وانظر مسند الحميدى رقم الحديث: 920' وأحمد رقم الحديث: 18407' والجامع للترمذى جلد2 صفحه 414' والعلل الكبير صفحه 92' وعلل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 351' والضعفاء اللعقيلي جلد 1 صفحه363' والتفسير لابن كثير جلد8 صفحه399' والتعليق على المنتقى لابن الجارود رقم الحديث: 265 .

2133- وأخرجه البيهقي جلد 8 صفحه239 منه طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد10 صفحه12' وأحمد رقم الحديث: 18469' والترمذى رقم الحديث: 1452' وفي العلل الكبير صفحه 234'

بْنُ عَمْرٍو قَالَ :سَمِعْتُ ثَابِتًا، يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ عَلَيْنَا وَقَدْ نُودِيَ بِالْمَغْرِبِ وَنَحْنُ نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَلَا يَأْمُرُنَا وَلَا يَنْهَانَا

ﷺ ہمارے پاس تشریف لاتے تھے۔ جب مغرب کی اذان دی جاتی اور ہم دو رکعت ادا کرتے تھے آپ ہمیں اس کا نہ حکم دیتے تھے اور نہ ہمیں منع کرتے تھے۔

والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7224 من طريق هشيم' به . ورواه شعبة ' عن أبي بشر' عن خالد بن عرفطة ' عن حبيب بن سالم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18467' والدارمي رقم الحديث: 2335' وأبو داؤد رقم الحديث: 4459' والنسائي رقم الحديث:3360' وفي الكبرى رقم الحديث: 7225' والحاكم جلد 4صفحه365' والبيهقي جلد 8صفحه239' وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18429 عن علي بن عاصم' عن خالد الحذاء' عن حبيب بن سالم' به . وعليٌّ ضعيف' وروايته عن خالد متأخرة . ورواه قتادة ' واختلف عليه ' فقال ابن أبي عروبة: عن قتادة ' عن حبيب بن سالم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18421' والترمذي رقم الحديث: 1451' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7227' وابن ماجه رقم الحديث: 2551' والبيهقي جلد8صفحه239 . وقال أبان بن يزيد العطار: عن قتادة ' عن خالد بن عرفطة ' عن حبيب بن سالم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18448' والدارمي رقم الحديث: 2334' وأبو داؤد رقم الحديث: 4458' والنسائي رقم الحديث: 3361' وفي الكبرى رقم الحديث: 7228' والبزار رقم الحديث: 3239' والبيهقي جلد 8 صفحه 239 . وقال همام: عن قتادة ' عن حبيب بن يساف' عن النعمان . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 7229' والطحاوي جلد 3صفحه145 . وأخرجه البيهقي من طريق همام' عن قتادة ' عن حبيب بن يساف' عن حبيب بن سالم . وأخرجه أيضًا من طريق همام' عن قتادة ' عن حبيب بن سالم' عن حبيب بن يساف' وقال: هكذا وجدتهما . وانظر علل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 1346' وجامع الترمذي جلد 4صفحه44' ومعالم السنن جلد3صفحه330' وتحفة الأشراف رقم الحديث: 11613 لمزيد من كلام الأئمة على ضعفه واضطرابه . وفي الباب أحاديث أخر لا تصح . انظر سنن أبي داؤد رقم الحديث: 4460-4461' والعلل الكبير للترمذي صفحه 235' ومسند الفاروق صفحه 506-507' والفتح جلد 4صفحه469' والسنن للبيهقي جلد 8صفحه239-241' والاعتبار للحازمي جلد2 صفحه204-206 مع ما سبق من مصادر .

2134 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ الَّذِي تَزَوَّجَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمَّ سَلَمَةَ، عَلَى شَيْءٍ قِيمَتُهُ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت اُم سلمہ سے شادی کی تھی کسی شی پر (یعنی حق مہر) جس کی قیمت دس درہم تھی۔

2135 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى الْاَبَحُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَثَلُ اُمَّتِي مَثَلُ

حضرت ثابت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی مثال بارش کی طرح ہے نہیں معلوم کہ اس کا

2134- أخرجه ابن أبی شيبة جلد 1صفحه330، وأحمد رقم الحديث: 18401، عن هشيم، والحاكم جلد 1صفحه194 من طريق هشيم، به، وصححه . وتابع هشيمًا عليه رقبة بن مصقلة وسفيان بن حسين، عن أبی بشر . أخرجه النسائی رقم الحديث: 527، وفی الكبرى رقم الحديث: 1510، والدارقطنی فی السنن جلد 1صفحه270، والحاكم جلد1صفحه194 . وخالفهم أبو عوانة وشعبة، فقالا: عن أبی بشر، عن بشير بن ثابت، عن حبيب بن سالم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18439، والدارمی رقم الحديث: 1214، وأبو داؤد رقم الحديث: 1419، والترمذی رقم الحديث: 165-166، والنسائی رقم الحديث: 528، وفی الكبرى رقم الحديث: 1511، والبزار رقم الحديث: 3232، والدارقطنی جلد 1صفحه269-270، والحاكم جلد 1صفحه194، والبيهقی جلد 1صفحه448 . وقد صحح الحديث من هذه الطريق: الترمذی، وابن العربی، والمزی، وغيرهم . انظر علل ابن أبی حاتم رقم الحديث: 505، وعارضة الأحوذی جلد1صفحه277، وتهذيب الكمال جلد4صفحه165 .

2135- أخرجه أبو نعيم جلد 4صفحه343 من طريق المصنف . ورواه غندر، ويحيی القطان، ووهب بن جرير، عن شعبة، به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18414-18437، والبخاری رقم الحديث: 6561، ومسلم رقم الحديث: 213، والترمذی رقم الحديث: 2604، والبزار رقم الحديث: 3233، والحاكم جلد 4 صفحه 581 . وخالفهم عبد الصمد، فرواه عن شعبة، عن سماك، عن النعمان، به . أخرجه البزار رقم الحديث: 3234 . وقال: وحديث عبد الصمد عندنا وهم . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 6562، ومسلم رقم الحديث: 213، والبزار رقم الحديث: 3235، والحاكم جلد 4صفحه580-581، وأبو نعيم فی الحلية جلد4صفحه343، وغيرهم من طريق أبی اسحاق، به .

الْمَطَرِ لَا يُدْرَى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَمْ آخِرُهُ

اوّل بہتر ہے یا آخر۔

2136 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا صَوَّرَ اللّٰهُ، عَزَّ وَجَلَّ، آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ تَرَكَهُ مَا شَاءَ أَنْ يَتْرُكَهُ، فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يُطِيفُ بِهِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ، فَلَمَّا رَآهُ أَجْوَفَ عَلِمَ أَنَّهُ خَلْقٌ لَا يَتَمَالَكُ

حضرت ثابت' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل نے آدم علیہ السلام کی صورت بنائی تو جتنی دیر چھوڑنا چاہا چھوڑے رکھا' پس ابلیس آپ کے اردگرد گھوم کر دیکھنے لگا' جب آپ کو (اندر سے) خالی دیکھا تو جان گیا کہ یہ ایسی مخلوق ہے جو اس خود پر قابو نہ کر سکے گی۔

2137 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس

2136- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18413-18463' والبخاري رقم الحديث: 717' ومسلم رقم الحديث: 436 من طريق شعبة' به .

2137- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18446 عن غندر وحجاج بن محمد' عن شعبة' به' ولم يذكر قوله: مرتين . وزاد حجاج: مثل صلاتنا . ورواه سفيان بن عيينة' والحسن بن صالح' عن عاصم الأحول' مثل رواية حجاج عن شعبة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18416' والنسائي رقم الحديث: 1488' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: *1874' ورواه أيوب' وقتادة' وخالد الحذاء' عن أبي قلابة' به . أخرجه أحمد* رقم الحديث: 18391' وأبو داؤد رقم الحديث: 1193' والنسائي رقم الحديث: 1484-1487' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 1873' وابن ماجه رقم الحديث: 1262' وابن خزيمة رقم الحديث: 1404' والبزار رقم الحديث: 3294-3295' والبيهقي جلد 3 صفحه 332-333' وفي روايتهم زيادة خطبة الكسوف' وعند النسائي زيادة فاذا رأيتم ذلك فصلوا كأحدث صلاة صليتموها من المكتوبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18377 من طريق أيوب أيضًا' عن أبي قلابة' عن رجل' عن النعمان . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 1485' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 1871 من طريق أيوب أيضًا' عن أبي قلابة' عن قبيصة بن مخارق الهلالي' قال.....فذكر الحديث عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه النسائي أيضًا رقم الحديث: 1486' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 1872 من طريق قتادة' عن أبي قلابة' عن قبيصة الهلالي . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 1489' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 1875 .

بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْجَعَ النَّاسِ

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ شجاعت والے تھے۔

2138 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَكَمُ اَوْ عُثْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّفَاعَةُ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنَ اُمَّتِي

حضرت ثابت' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔

2139 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس

2138- أخرجه القضاعي في مسند الشهاب جلد1صفحه51 من طريق المصنف . وأخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 1298' وأحمد رقم الحديث: 18460' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 714' وأبو داؤد رقم الحديث: 1479' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 2' والحاكم جلد 1صفحه491' وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحه120 من طرق عن شعبة' به . ورواه الثوري وجرير بن عبد الحميد وشيبان' عن منصور' به . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 890' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 1-3' والحاكم جلد 1صفحه491' والقضاعي جلد 1صفحه51 . ورواه الثوري' عن منصور والأعمش مقرونين عن ذر' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18378-18459' والترمذي رقم الحديث: 3247' والبزار رقم الحديث: 3243' وأبو نعيم في الحلية جلد 8صفحه120 . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 10صفحه200' وأحمد رقم الحديث: 18410-18415' والترمذي رقم الحديث: 2969-2372' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11464' وابن ماجه رقم الحديث: 3828' والبزار رقم الحديث: 3242' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 4-7' وفي الأوسط رقم الحديث: 3889' وأبو نعيم جلد8صفحه120 من طريق الأعمش وحده عن ذر' به' وصححه الترمذي والحاكم والذهبي .

2139- أخرجه البيهقي جلد 8 صفحه62 من طريق المصنف . وأخرجه الدارقطني جلد 3صفحه107 من طريق قيس بن الربيع' به . ورواه الثوري وشعبة وزهير بن حرب' عن جابر' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 17181-17182' وأحمد رقم الحديث: 18419-18447' وابن ماجه رقم الحديث: 2667' والعقيلي في الضعفاء جلد 4صفحه153' والدارقطني جلد 3 صفحه 106-107' والطحاوي جلد 3 صفحه 184' والبيهقي جلد 8صفحه42' وغيرهم . وروى عن الثوري أيضًا' عن جابر' عن رجل' عن

سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ:دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا نَحْنُ إِلَّا أَنَا وَأُمِّي وَخَالَتِي أُمُّ حَرَامٍ، فَقَالَ:قُومُوا أُصَلِّي بِكُمْ فَصَلَّى بِنَا فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلَاةٍ، قَالَ رَجُلٌ لِثَابِتٍ:فَأَيْنَ جُعِلَ أَنَسٌ؟ قَالَ:جَعَلَهُ عَنْ يَمِينِهِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ دَعَا لَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ بِكُلِّ خَيْرٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، فَقَالَتْ أُمِّي:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، خُوَيْدِمُكَ، ادْعُ اللّٰهَ لَهُ، قَالَ:فَدَعَا لِي بِكُلِّ خَيْرٍ، فَكَانَ فِي آخِرِ مَا دَعَا لِي:اللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ:فَذَكَرُوا أَنَّ أَنَسًا قَالَ:فَوُلِدَ مِنْ صُلْبِي ثَمَانُونَ

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے۔ اور ہم میں میرے اور میری والدہ اور خالہ اُم حرام کے علاوہ کوئی نہ تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اُٹھو میں تم کو نماز پڑھاؤں۔ سو آپ نے ہم کو نماز پڑھائی وقتِ نماز کے علاوہ۔ ایک آدمی نے حضرت ثابت سے عرض کی: حضرت انس کو کہاں کھڑا کیا گیا تھا؟ (حضرت ثابت نے) فرمایا: دائیں جانب جب آپ اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے ہمارے اہل خانہ کے لیے دنیا و آخرت کی ہر بھلائی ملنے کی دُعا کی۔ میری والدہ نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ آپ کا چھوٹا سا خادم خادم ہے' آپ اللہ سے اس کے لیے بھی دُعا کریں۔ کہا کہ پس آپ نے میرے لیے ہر بھلائی کی دُعا کی۔ سو آپ جو دُعا میرے لیے کی تھی وہ یہ تھی اے اللہ! اس کے مال اور اس کی اولاد میں اضافہ فرما اور اس کے لیے اس میں برکت بھی دے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ لوگوں

النعمان . اخرجه البيهقي جلد 8صفحه42 . وروى هذا الحديث المبارك بن فضالة ' عن الحسن' واضطرب فيه' فرواه عن الحسن' عن النعمان عند الدارقطني جلد 3صفحه106' والبيهقي جلد8 صفحه 63 . ورواه عن الحسن' عن أبي بكرة عند ابن ماجه رقم الحديث: 2668' والبزار رقم الحديث: 3663' والبيهقي جلد8صفحه63' وغيرهم . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1388 . وقال البزار: وأحسبه أخطأ في هذا الحديث' لأن الناس يروونه عن الحسن مرسلًا . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد9صفحه344' والبيهقي جلد8صفحه63 عن الحسن مرسلًا . ولقيس فيه اسناد آخر أخطأ فيه . *أخرجه البيهقي جلد8صفحه63 . قال البزار: وهذا الحديث لا نعلمه يروى الا عن النعمان* بن بشير' ولا نعلم رواه عنه الا أبو عازب' ولا نعلم رواه عن أبي عازب الا جابر الجعفي . وانظر نصب الراية جلد4صفحه341-343' والتلخيص الحبير جلد4صفحه19' والارواء جلد7صفحه285-289 .

نے ذکر کیا کہ حضرت انس فرماتے تھے کہ میری اپنی پشت سے اسّی (۸۰) کے قریب اولاد ہوئی۔

2140 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتّٰى تَرَوْنِي

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو تم نہ کھڑے ہو۔ جب تک کہ مجھے دیکھ نہ لو۔

2141 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: خَرَجَ ابْنُ عَمَّتِي حَارِثَةُ يَوْمَ بَدْرٍ غُلَامًا نَظَّارًا، مَا خَرَجَ اِلَى الْقِتَالِ، وَاَصَابَهُ سَهْمٌ فَقَتَلَهُ، فَجَاءَتْ اُمُّهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا

حضرت ثابت' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میری پھوپھی کا بیٹا حارثہ بدر کے دِن دیکھنے کے لیے نکلا۔ وہ لڑائی کے لیے نہ نکلا تھا اور اس کو تیر لگا تو وہ شہید ہوگیا۔ سو اس کی والدہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ!

2140- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18428' ونعيم بن حماد في الفتن رقم الحديث: 66' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2439' والحاكم جلد 3صفحه531 من طريق المبارك بن فضالة' عن الحسن' به . قال الطبراني: لا يروى هذا الحديث عن النعمان الا بهذا الاسناد' تفرد به مبارك . ورواه يونس عن الحسن' أن النعمان كتب الى قيس بن الهيثم به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18462' والحسن لم يسمع من النعمان . قاله غير واحد من أهل العلم .

2141- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1721' وابن أبي شيبة جلد2صفحه419' وأحمد رقم الحديث: 23101' والبخاري في التاريخ جلد 1صفحه112' ومسلم رقم الحديث: 569' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10002' وابن ماجه رقم الحديث: 765' وابن خزيمة رقم الحديث: 1301' وابن حبان رقم الحديث: 1652' وأبو عوانة جلد1صفحه407' والبيهقي جلد2صفحه447 من طرق عن علقمة بن مرثد' به . وروى عن علقمة بن مرثد' عن ابن بريدة' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم' مرسلًا . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 1003 . وله شاهد عن أبي هريرة عند مسلم رقم الحديث: 568' وعن عبد الله بن عمرو عند أحمد رقم الحديث: 6676' وأبي داؤد رقم الحديث: 1079' والترمذي رقم الحديث: 322' وابن ماجه رقم الحديث: 749' وغيرهم .

رَسُولَ اللّٰهِ، اِنْ يَكُنْ حَارِثَةُ فِي الْجَنَّةِ فَسَاَصْبِرُ، وَاِنْ يَكُ غَيْرَ ذٰلِكَ فَسَتَرَى مَا اَصْنَعُ، فَقَالَ: يَا اُمَّ حَارِثَةَ، اِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ، وَاِنَّ حَارِثَةَ فِي الْفِرْدَوْسِ الْاَعْلَى

اگر حارثہ جنت میں ہے تو میں صبر کروں گی اور اگر اس کے علاوہ ہے تو آپ بھی دیکھیں گے میں کیا کرتی ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے اُم حارثہ! جنتیں بہت زیادہ ہیں اور حارثہ فردوس اعلیٰ میں ہے۔

2142 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ اَحَدٍ اَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ، وَكَانَتْ صَلَاةُ اَبِي بَكْرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ مُقَارِبَةً، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَحِمَهُ اللّٰهُ مَدَّ فِي الْفَجْرِ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی ایسے شخص کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ مختصر اور مکمل نماز پڑھاتا ہو۔ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی نماز آپ کے قریب تھی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دورِ حکومت آیا تو وہ فجر کی نماز میں قرأت لمبی کرتے تھے۔

2143 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی

2142- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 158' وأحمد رقم الحديث: 23079' ومسلم رقم الحديث: 277' وأبو داؤد رقم الحديث: 172' والترمذی رقم الحديث: 61' والنسائی رقم الحديث: 133' والبيهقی جلد 1 صفحه 271' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 231 من طرق عن الثوری' عن علقمة بن مرثد' به ـ وقال الترمذی: حسن صحيح ـ وعند أحمد' والترمذی' والنسائی: كان النبی صلى الله عليه وآله وسلم يتوضأ لكل صلاة ' فلما كان يوم الفتح...... وأخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 4032 من طريق عمرو بن قيس' عن علقمة ' به ـ وللثوری فی اسناد آخر' عن محارب بن دثار' عن سليمان بن بريدة ' عن أبيه أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 510' وابن خزيمة رقم الحديث: 13-14 من طريق وكيع ومعتمر' عن الثوری ـ ورواه ابن مهدی وأبو نعيم وغيرهما' فجعلوه من رواية سليمان بن بريدة ' عن النبی صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا ـ انظر الجامع للترمذی جلد 1 صفحه 90' والعلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 152' والصحيح لابن خزيمة جلد 1 صفحه 10' وقد صحح الترمذی وأبو زرعة فی هذه الطريق الرواية المرسلة ......

2143- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23032' والترمذی رقم الحديث: 2543' والطبرانی فی الأوسط رقم

حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: اَخْرَجَ اِلَيْنَا اَنَسٌ قَدَحًا، فَقَالَ: سَقَيْتُ فِي هَذَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّرَابَ؛ الْمَاءَ، وَالْعَسَلَ، وَاللَّبَنَ، وَالنَّبِيذَ

اللہ عنہ ہمارے پاس ایک پیالہ لائے۔ پس فرمایا کہ اس پیالہ میں میں رسول اللہ ﷺ کو پانی اور شہد اور دودھ اور نبیذ پلاتا تھا۔

2144 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كُنْتُ اَخْدُمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَدَمْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ، فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْ خِدْمَتِي وَرَجَعْتُ اُرِيدُ اُمِّي، رَاَيْتُ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت کرتا تھا۔ میں آپ کی ایک دِن خدمت کر رہا تھا' سو جب آپ کی خدمت سے فارغ ہوا اور میں نے اپنی والدہ کے پاس جانے کے ارادہ کیا تو میں نے بچوں کو

الحديث: 5023' من طريق يزيد بن هارون وعاصم بن علي' عن المسعودي' به . وخالف الثوري المسعودي' فرواه عن علقمة بن مرثد' عن عبد الرحمٰن بن سابط' عن النبي صلى الله عليه و آله وسلم مرسلًا . أخرجه ابن المبارك في الزهد (271- زوائد نعيم بن حماد)' ومن طريقه الترمذي جلد 4 صفحه 558' عقب الحديث 2543' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 4385 عن الثوري' به . وانظر علل الدارقطني جلد 4صفحه300' وتخريج أحاديث احياء علوم الدين جلد 6صفحه2783 . وقال الترمذي: هذا يعني المرسل أصح من حديث المسعودي . وقال الحافظ عنه في الاصابة جلد 4 صفحه307: هو المحفوظ . وقال الدارقطني: وهم فيه المسعودي .

2144- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23066' ومسلم رقم الحديث: 977' وبعد حديث 1975' والترمذي رقم الحديث: 1510-1869' من طرق عن الثوري' عن علقمة ' به' وصححه الترمذي' وقال: عليه العمل . ورواه أبو جناب عن سليمان' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23088-23102' وانظر التحفة جلد 2 صفحه 72-73' وأطراف المسند جلد 1صفحه608-609 . ورواه عبد الله بن بريدة أخو سليمان عن أبيه . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6708' وأحمد رقم الحديث: 23065' ومسلم رقم الحديث: 977' وأبو داؤد رقم الحديث: 3235' والنسائي رقم الحديث: 2022' والحاكم جلد1 صفحه 376' والبيهقي جلد 4صفحه76' وغيرهم . وانظر التحفة جلد 2صفحه84-87-91' وأطراف المسند جلد 1 صفحه 626 . وله شاهد عن أبي هريرة عند مسلم رقم الحديث: 976' وانظر الارواء جلد3صفحه223 .

صِبْيَانًا يَلْعَبُونَ، فَقُمْتُ اَنْظُرُ اِلَى لَعِبِهِمْ، فَانْتَهَى اِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ دَعَانِي فَبَعَثَنِي فِي حَاجَةٍ لَهُ، وَجَلَسَ فِي فَيْءٍ حَتّٰى اَتَيْتُهُ، فَاحْتَبَسْتُ عَنْ اُمِّي عَنِ الْوَقْتِ الَّذِي كُنْتُ آتِيهَا فِيهَا فَقَالَتْ: اَيْ بُنَيَّ، مَا حَبَسَكَ؟ فَاَخْبَرْتُهَا، فَقَالَتْ: فَمَا هَذَا الَّذِي بَعَثَكَ؟ فَقُلْتُ: يَا اُمَّهْ، اِنَّهُ سِرُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا بُنَيَّ، فَاحْفَظْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ، فَمَا اَخْبَرْتُ بِهِ اَحَدًا مِنَ النَّاسِ وَلَوْ كُنْتُ مُخْبِرًا بِهِ اَحَدًا اَخْبَرْتُكَ بِهِ يَا ثَابِتُ

دیکھا کہ کھیل رہے ہیں تو میں اُن کا کھیل دیکھنے لگ گیا تو رسول اللہ ﷺ ان کے پاس آئے تو انہیں اسلام کیا پھر مجھے بلوایا تو مجھے اپنے کسی کام کے لیے بھیجا اور میں کسی مجلس میں بیٹھ گیا۔ یہاں تک کہ میں آپ کے پاس آیا تو میری والدہ نے مجھے پوچھا کہ میں اس وقت پر نہ پہنچا جس وقت پر پہنچتا تھا' انہوں نے کہا: اے بیٹے! تجھے کس نے روکا تھا؟ میں نے ان کو بتایا تو میری والدہ نے فرمایا: کس کام کے لیے آپ نے تجھے بھیجا تھا؟ میں نے عرض کی: اے والدہ! یہ رسول اللہ ﷺ کا راز ہے' میری والدہ نے کہا: اے میرے بیٹے! اس رازِ رسول اللہ ﷺ کی حفاظت کرنا' پس لوگوں میں سے کسی کو نہ بتانا اور اگر میں کسی ایک کو بھی بتاتا تو اے ثابت تجھے بتاتا۔

2145 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ اَنَسٍ فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا اَعْرِفُ الْيَوْمَ شَيْئًا كُنْتُ اَعْرِفُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: يَا اَبَا حَمْزَةَ، وَالصَّلَاةُ؟ قَالَ: اَوَلَيْسَ اَحْدَثْتُمْ فِي الصَّلَاةِ مَا اَحْدَثْتُمْ؟

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس تھے آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں آج کے دِن کوئی چیز نہیں پہنچاتا جسے میں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں پہچان لیتا تھا۔ لوگوں نے عرض کی: اے ابوحمزہ! اور نماز؟ فرمایا: کیا میں نے تم کو نماز کے متعلق حدیث سنا نہ دی؟

2146 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس

2145- أخرجه مسلم رقم الحديث: 1695' وأبو داؤد رقم الحديث: 4433' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7163' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 4843' من طريق غيلان بن جامع' عن علقمة بن مرثد' به ـ وروى هذا الحديث عبد الله بن بريدة 'عن أبيه ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 22992' ومسلم رقم الحديث: 1695' وأبو داؤد رقم الحديث: 4434 ـ

2146- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23097 عن المصنف ـ ورواه يحيى القطان' وبهز' عن المثنى بن سعيد'

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغِيرُ عِنْدَ الصَّبَاحِ، فَيَسْتَمِعُ، فَإِنْ سَمِعَ اَذَانًا اَمْسَكَ، وَإِلَّا اَغَارَ

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت چھاپہ مارتے' سوصبح کے وقت اگر اذان سنتے تو رُک جاتے ورنہ چھاپہ مارتے۔

2147 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ عَبَّادَ بْنَ بِشْرٍ الْاَنْصَارِيَّ، وَاُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ الْاَنْصَارِيَّ، خَرَجَا اِلَى الصَّلَاةِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ثابت' حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عباد بن بشر الانصاری اور اُسید بن حضیر الانصاری دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھنے کے لیے نکلے ٹھیک پر اندھیری رات

بـه ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 23097' والنسائي رقم الحديث: 1827' والترمذى رقم الحديث: 982' وابن ماجه رقم الحديث: 1452' والحاكم جلد 1صفحه361 ـ وقال الترمذى: هذا حديث حسن' وقد قال بعض أهل العلم: لا نعرف لقتادة سماعًا من عبد الله بن بريدة ـ وصححه الحاكم على شرطهما ـ وروى هذا الحديث كهمس' عن ابن بريدة ' ولم يسمه ـ أخرجه النسائى رقم الحديث: 1828 .

2147- أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 95 من طريق المصنف ـ ورواه وكيع' ومحمد بن بكر البرسانى ويزيد بن هارون من رواية أبى عبيد وابن أبى شيبة عنه وابن علية وروح بن عبادة وأشهل بن حاتم وابن أبى عدى كلهم عن عيينة بن عبد الرحمٰن' به ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 23103' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 96-95' والرويانى رقم الحديث: 48' وابن خزيمة رقم الحديث: 1179' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1235' وحسين المروزى فى زوائده على زهد ابن المبارك رقم الحديث: 1113' والحاكم جلد 1 صفحه 312' والبيهقى جلد3صفحه18' والخطيب جلد 8صفحه91' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث:936' وصححه الحاكم' ووافقه الذهبى . ورواه أبو عبد الرحمٰن المقرئ ويزيد بن هارون من رواية أبى الخطاب زياد بن يحيى الحسانى عنه عن عيينة ' عن أبيه ' عن أبى برزة ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19801' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 97 ـ قال الامام أحمد:قال يزيد ببغداد: بريدة الأسلمى ـ وقد كان قال: عن أبى برزة ـ ثم رجع الى بريدة ـ وقال الحافظ فى الفتح جلد 1صفحه94 عن هذا الحديث: اسناده حسن ـ وفى الباب عن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث:39 .

فِـي لَيْـلَةٍ حِـنْـدِسٍ، يَعْنِي ظَلْمَاءَ، فَلَمَّا رَجَعَا إِلَى بُيُـوتِهِـمَا، صَارَ بَيْنَ أَيْدِيهِمَا ضَوْءٌ، حَتَّى إِذَا أَرَادَا أَنْ يَتفرَّقَا، صَارَ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ضَوْءٌ

میں جب دونوں واپس اپنے گھر آئے۔تو اِن دونوں کے آگے روشنی ہوگئی۔حتیٰ کہ جب انہوں نے اِرادہ کیا جُدا ہونے کا تو دونوں میں سے ہر ایک کے لیے روشنی ہوگئی۔

2148 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَـابِـتٍ، عَنْ أَنَـسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَدْعُوَ؛ يَقُولُ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِـي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ الـنَّارِ قَالَ شُعْبَةُ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِقَتَادَةَ، فَقَالَ: كَانَ أَنَسٌ يَدْعُو بِهِ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ

حضرت ثابت' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ اکثر یہ دُعا کرتے تھے:ربنا اتنا فی الدنیا حسنة فی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار۔امام شعبہ فرماتے ہیں: میں نے اس کا حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا۔تو انہوں نے کہا کہ حضرت انس بھی یہی دُعا کرتے تھے۔لیکن اسے مرفوع روایت نہیں کرتے تھے۔

2149 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس

2148- أخـرجـه ابن خزيمة رقم الحديث: 336 مـن طـريـق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23098' والبخاري رقم الحديث: 553-594' والنسائي رقم الحديث: 473' وابن ماجه رقم الحديث: 694' وابن خزيمة رقم الحديث: 336 مـن طرق عن هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23009-23095 من طـريـق مـعـمـر وشيبان' عن يحيى' به . وخالف الأوزاعي هشامًا ومن تابعه في اسناده ومتنه فقال: عن يـحيـى بن أبي كثير' عن أبي قلابة 'عن أبي المهاجر' عن بريدة ' قال: كنا مع رسول الله صلى الله عليه وآلـه وسـلـم فـي غـزوـة ' فـقال...... (فذكره) . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23105' وابـن ماجه رقم الحديث: 694 . قـال الامـام أحمد كما في شرح البخاري لابن رجب جلد4 صفحه 311: هو خطأ من الأوزاعي والصحيح حديث هشام الدستوائي .

2149- أخرجه البيهقي جلد3صفحه283 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23033-23092' والترمذي رقم الحديث: 542' وابن ماجه رقم الحديث: 1756' وابن خزيمة رقم الحديث: 1426' وابن حبـان رقم الحديث: 2812' والـدارقـطني جلد2صـفحه45' والـحاكـم جلد 1صـفحه294' والبيهقي جلد 3صفحه283 مـن طـرق عـن ثـواب' به . وقال الترمذي: حديث غريب . وقال محمد: لا أعرف

بْـنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتّٰى يَقُولَ:صَامَ صَامَ، وَيُفْطِرُ حَتّٰى يَقُولَ: اَفْطَرَ اَفْطَرَ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ روزہ رکھتے تھے یہاں تک کہ ہم کہتے اب روزہ ہی رکھیں گے اور افطار کرتے یہاں تک کہ ہم کہتے آپ اب افطار ہی کریں گے۔

2150 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ:اِنَّ اَهْلَ الْيَمَنِ قَـدِمُوا عَـلَـى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَـقَـالُـوا يَـا رَسُـولَ اللّٰهِ:اَبْعَثْ مَعَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُـعَلِّـمُنَا كِتَابَ رَبِّنَا وَسُنَّةَ نَبِيِّنَا، فَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ،

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل یمن رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' سوانہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے ساتھ معاذ بن جبل کو بھیجیں جو ہمیں اللہ کی کتاب اور ہمارے نبی کی سنت سکھائیں۔تو رسول اللہ ﷺ نے ابو عبیدہ بن الجراح کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: یہ اس اُمت کا

لثواب بن عتبة غير هذا الحديث . وصححه الحاكم' ووافقه الذهبي . ورواه عقبة بن عبد الله الأصم' عن ابن بريدة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23034' والدارمي رقم الحديث: 1608' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 3065 . ولشطره الأول شاهد من حديث أنس عند البخاري رقم الحديث: 953 .

2150- أخرجه البيهقي جلد 6 صفحه 243 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22994' والبخاري في التاريخ جلد 2صفحه253' وأبو داؤد رقم الحديث:2904' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6394' والطحاوي جلد 4صفحه404' وفي المشكل رقم الحديث: 2404-2405 من طرق عن شريك' به . ورواه عباد بن العوام وعبد الرحمٰن بن محمد المحاربي وموسى بن محمد الأنصاري' عن أبي بكر جبريل بن أحمر الأحمري' به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 11صفحه413' وأبو داؤد رقم الحديث: 2903' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6395-6396' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2401-2403' والبيهقي جلد 6صفحه243 من طرق عن أبي بكر الأحمري' به . وخالفهم ابن ادريس' فرواه عن أبي بكر الأحمري' عن ابن بريدة مرسلًا . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 6397 . وقال: جبريل بن أحمر ليس بالقوي' والحديث منكر . من التحفة جلد 2 صفحه79 .

فَقَالَ: هَذَا اَمِينُ هَذِهِ الْاُمَّةِ فَبَعَثَهُ مَعَهُمْ

امین ہے۔ سو آپ نے حضرت ابوعبیدہ کو اُن کے ساتھ بھیجا۔

2151 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ يَنْعَتُ لَنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامَ حَتّٰى نَقُولَ: قَدْ نَسِيَ، مِنْ طُولِ الْقِيَامِ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہم کو رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق بتایا۔ پس جب آپ نے رکوع سے سر اُٹھایا تو کھڑے رہے یہاں تک کہ ہم کہتے آپ لمبا قیام کرنے کی وجہ سے بھول گئے ہیں۔

2152 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس

2151- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19428' والبزار رقم الحديث: 3346' والبيهقي جلد2صفحه381 من طرق عن المسعودي' به . ورواه مسعر وأبو خالد الدالاني' عن ابراهيم السكسكي' به . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 717' وأحمد رقم الحديث: 19161' والنسائي رقم الحديث: 923' وفي الكبرى رقم الحديث: 906' والبزار رقم الحديث: 3345' وابن خزيمة رقم الحديث: 544' وابن حبان رقم الحديث: 1808-1809' والحاكم جلد1صفحه241' والبيهقي جلد 2صفحه381' وغيرهم عن مسعر . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2747' والحميدي رقم الحديث: 717' وأحمد رقم الحديث: 19133' وعبد بن حميد رقم الحديث: 524' والبزار رقم الحديث: 3347' وابن حبان رقم الحديث: 1808' وغييرهم' عن الدالاني . ورواه طلحة بن مصرف عن ابن أبي أوفى عند ابن حبان رقم الحديث:1810' وفي اسناده الفضل بن موفق' وفيه ضعيف .

2152- أخرجه النسائي رقم الحديث:5637' وفي الكبرى رقم الحديث: 5131 عن محمود بن غيلان' عن المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19126-19165-19416' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 707' والطحاوي جلد 4صفحه226 من طرق عن شعبة' به . ورواه الثوري وأبو عوانة وعلي بن مسهر والأعمش' عن الشيباني' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16928' وابن أبي شيبة جلد7صفحه482' وأحمد رقم الحديث: 19126-19129-19167' وابن حبان رقم الحديث: 5402 . ورواه عبد الواحد بن زياد' عن الشيباني بلفظ: الأخضر . قلت: أنشرب في الأبيض؟ قال لا . أخرجه البخاري رقم الحديث: 5596' والبيهقي جلد 8 صفحه 309 . ورواه أبو معاوية 'عن الشيباني بلفظ:

عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اَلصَّبْرُ عِنْدَ اَوَّلِ الصَّدْمَةِ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صبر پہلے صدمے کے وقت ہوتا ہے۔

2153 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:عُمَّارُ مَسَاجِدِ اللّٰهِ هُمْ اَهْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجدیں بنانے والے اللہ والے ہیں۔

2154 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس

نهى عن نبيذ الجر . قلت: أى جر؟ قال: لا أدرى . أخرجه البزار رقم الحديث: 3326 . ورواه ابن عيينة' عن الشيبانى . أخرجه الشافعى فى مسنده جلد 2 صفحه 186' والحميدى رقم الحديث: 715' والنسائى رقم الحديث: 5638' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 5132' والبيهقى جلد 8 صفحه 309' ولفظه عند الشافعى: نهى...... الأخضر والأبيض والأحمر . وليس عند الآخرين لفظ: الأحمر .

2153- أخرجه النسائى رقم الحديث: 4629' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 6208 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 7 صفحه 55-56' وأحمد رقم الحديث: 19145' والبخارى رقم الحديث: 2242' وأبو داؤد رقم الحديث: 3464-3465' والنسائى رقم الحديث: 4682' وابن ماجه رقم الحديث: 2282' وابن الجارود رقم الحديث: 616' والبيهقى جلد 6 صفحه 20 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10477' وأحمد رقم الحديث: 19415' والبخارى رقم الحديث: 2245-2254' وابن حبان رقم الحديث: 4926' والبيهقى جلد 6 صفحه 20 من طريق الشيبانى' عن ابن أبى المجالد' به .

2154- أخرجه الخطيب فى المدرج صفحه 897 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19143' والطحاوى جلد 4 صفحه 205 من طريق شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 716' وأحمد رقم الحديث: 19150' والبخارى رقم الحديث: 3155-4220' ومسلم رقم الحديث: 1937' والنسائى رقم الحديث: 4351' وابن ماجه رقم الحديث: 3192 والبزار رقم الحديث: 3324' والبيهقى جلد 9 صفحه 330 من طرق عن الشيبانى' به . ورواه ابراهيم الهجرى' عن ابن أبى أوفى . أخرجه الطحاوى جلد 4 صفحه 205 .

بِشْرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الطِّيبَ فِي رِبَاعِ النِّسَاءِ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی ازواجِ مطہرات کے حجروں میں خوشبوطلب کیا کرتے تھے۔

2155 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذَا نَزَلَ مِنَ الْمِنْبَرِ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ جمعہ کے دِن گفتگوفرماتے جب منبر سے نیچے اُترتے تھے۔

2156 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس

2155- أخرجه البزار رقم الحديث: 3362 من طريق المصنف' عن شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19142' ومسلم رقم الحديث: 476 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19160-19162 من طريق مسعر' عن عبيد بن حسن' به . ورواه الأعمش' عن عبيد بن حسن' به' بلفظ: كان رسول الله اذا رفع ظهره من الركوع قال...... فذكره . مثل رواية قيس . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 247' وأحمد رقم الحديث: 19420' وعبد ابن حميد رقم الحديث: 521' ومسلم رقم الحديث: 476' وأبو داؤد رقم الحديث: 846' وابن ماجه رقم الحديث: 878' والبزار رقم الحديث: 3361' والبيهقى جلد 2 صفحه 94' ولفظ البزار كلفظ شعبة . قال أحمد: أظن الأعمش غلط فيه' يعنى فى ذكره أنه كان يقولله بعد رفع رأسه من الركوع . انظر فتح البارى لابن رجب الحنبلى جلد 7 صفحه 199 . ورواه مجزأة بن زاهر عن ابن أبى من غير ذكر الركوع . وله شاهد عن على وابن عباس عند مسلم رقم الحديث: 478-771' وانظر تمام المنة صفحه 192 .

2156- أخرجه الخطيب فى المدرج صفحه 765 من طرق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19173' والبخارى رقم الحديث: 5495' ومسلم رقم الحديث: 1952' وأبو داؤد رقم الحديث: 3812' والترمذى رقم الحديث: 1822' والنسائى رقم الحديث: 4367' وابن حبان رقم الحديث: 5257' والبيهقى جلد 9 صفحه 256-257 من طرق عن شعبة' به . ورواه السفيانان والحسن بن صالح وأبو عوانة' عن أبى يعفور . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 713' وأحمد رقم الحديث: 19135-19417' وعبد بن حميد رقم الحديث: 526' والدارمى رقم الحديث: 2016' ومسلم رقم احديث: 1952'

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النِّسَاءُ يَدْخُلْنَ بِالْقِرَبِ يَوْمَ اُحُدٍ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عورتیں اُحد کے دن مشکیزوں کے ساتھ آئیں۔

2157 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: جَاءَ خَالِي اَنَسُ بْنُ النَّضْرِ وَبِهِ سَمِّيتُ، لَمْ يَشْهَدْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا، فَعَظُمَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ وَقَالَ: اَوَّلُ مَشْهَدٍ شَهِدَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِبْتُ عَنْهُ، اَمَا وَاللّٰهِ لَئِنْ اَرَانِي اللّٰهُ مَشْهَدًا بَعْدَهُ لَيَرَيَنَّ اللّٰهُ مَا اَصْنَعُ، قَالَ: فَهَابَ اَنْ يَقُولَ غَيْرَهَا، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ، شَهِدَ فَرَاَى سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ مُنْهَزِمًا، فَقَالَ: اَيْنَ يَا اَبَا عَمْرٍو؟ وَاهًا لِرِيحِ الْجَنَّةِ اَجِدُهَا دُونَ اُحُدٍ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَوُجِدَ بِهِ بِضْعٌ وَثَمَانُونَ مَا بَيْنَ ضَرْبَةٍ وَطَعْنَةٍ وَرَمْيَةٍ، فَقَالَتْ اُخْتُهُ الرُّبَيِّعُ بِنْتُ النَّضْرِ: وَاللّٰهِ مَا عَرَفْتُ اَخِي اِلَّا بِبَنَانِهِ، كَانَ حَسَنَ الْبَنَانِ، قَالَ: وَاُنْزِلَتْ هٰذِهِ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خالو حضرت انس بن نضر آئے جن کے نام پر میرا نام رکھا گیا' وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ بدر میں شریک نہیں ہو سکے۔ وہ اس کو بہت عظیم سمجھتے تھے' اور کہا کہ پہلی جنگ جس میں رسول اللہ ﷺ خود شریک ہوئے تھے میں شریک نہیں ہوسکا۔ اللہ کی قسم! اگر اللہ نے موقع دیا اس کے بعد کسی اور جنگ کا پھر ضرور اللہ بھی دیکھے گا کہ میں کیا کرتا ہوں۔ وہ اس کے علاوہ کچھ کہنے کو عیب سمجھتے' پس جب اگلے سال اُحد کا دِن آیا تو وہ (حضرت انس بن نضر) شریک ہوئے۔ انہوں نے حضرت سعد بن معاذ کو بھاگتے ہوئے دیکھا۔ (حضرت انس بن نضر نے) کہا: اے ابوعمرو! کہاں جارہے ہوں۔ میں اُحد کی جانب سے جنت کی خوشبو پا رہا ہوں۔ سو آپ لڑے اور شہید

والترمذی رقم الحديث: 1821-1822' والنسائی رقم الحديث: 4368' والبزار رقم الحديث: 3330 .
وانظر ما سبق برقم رقم الحديث: 688 .

2157- أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 2345' وابن حبان رقم الحديث: 917' وأبو نعيم فی الحلية جلد 5 صفحه96 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19138-19156-19424-19435' والبخاری رقم الحديث: 1497-4166-6332-6359' ومسلم رقم الحديث: 1078' وأبو داؤد رقم الحديث: 1590' والنسائی رقم الحديث: 2458' وابن ماجه رقم الحديث: 1796' والبزار رقم الحديث: 3353' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3052' وأبو نعيم فی الحلية جلد 5 صفحه96' والبيهقی جلد2 صفحه152 وغيرهم من طرق عن شعبة' به .

الْآيَةَ:(مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ)(الاحزاب: 23)الْآيَةَ قَالَ أَنَسٌ:فَكُنَّا نَرَى أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِ

ہوئے۔ اُن کے جسم پر اٹھاسی سے زائد تلوار' نیزے اور تیر کے زخم پائے گئے۔ اِن کی بہن ربیع بنت نضر فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم! میں نے اپنے بھائی کو صرف اس کے پوروں سے پہچانا تھا۔ ان کے پورے بہت حسین تھے۔ کہا کہ یہ آیت انہی کے متعلق اُتری: ''اہل ایمان میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو اللہ سے وعدہ کرتے ہیں تو اس کو پورا کر دیتے ہیں''۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم خیال کرتے تھے کہ یہ آیت انہیں کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

2158 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ:لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ فَاطِمَةُ:وَاكَرْبَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:إِنَّهُ لَيْسَ عَلَى أَبِيكِ كَرْبٌ بَعْدَ الْيَوْمِ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے حضرت فاطمہ نے فریاد کی: ہائے آپ کی مصیبت! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک آج کے دن کے بعد تیرے بابا پر کوئی تکلیف نہیں آئے گی۔

2159 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا

حضرت عمارہ بن زاذان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

2158- أخرجه إبن سعد جلد2صفحه98' والبيهقى جلد5صفحه235 من طريق المصنف . وعلقه البخارى فى صحيحه جلد 7صفحه443' عن محمد بن بشار' عن أبى داؤد . ووصله الاسماعيلى كما فى الفتح جلد 7صفحه444' والتغليق جلد4صفحه125' وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1857 عن محمد بن المثنى' عن أبى داؤد . وعلقه البخارى أيضًا جلد7صفحه443 عن عبيد الله بن معاذ' عن أبيه ' عن شعبة . ووصله أبو نعيم فى مستخرجه على مسلم' كما فى الفتح جلد7صفحه447' والتغليق جلد 4 صفحه125 . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1857' وأبو عوانة جلد4 صفحه490' وابن حبان رقم الحديث: 4803 من طريق غندر وغيره ' عن شعبة ' به . ووقع اختلاف فى عددهم يومئذ . انظر السنن البيهقى جلد5صفحه235' والفتح جلد7صفحه440 .

2159- اخرجه الحميدى رقم الحديث: 722' وأحمد رقم الحديث: 19146-19159' والدارمى رقم الحديث:

عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ ثَابِتٍ، وَعِنْدَهُ شَيْخٌ، فَذَكَرْنَا مَا يُقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ، فَقَالَ الشَّيْخُ: صَحِبْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ إِلَى الزَّاوِيَةِ يَوْمَ عِيدٍ، وَإِذَا مَوْلًى لَهُ يُصَلِّي بِهِمْ، فَقَرَأَ: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى فَقَالَ أَنَسٌ: لَقَدْ قَرَأَ بِالسُّورَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَرَأَ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِيدِ

کہ ہم حضرت ثابت کے پاس تھے اور ان کے پاس ایک بزرگ تھے۔ ہم نے ذکر کیا کہ نماز عیدین میں کیا پڑھا جائے۔ تو اس شیخ نے کہا: میں نے حضرت انس بن مالک کی زاویہ میں عید کے دن صحبت اختیار کی۔ اس وقت آپ کے غلام نے ان لوگوں کو نماز پڑھائی' تو اس نے سبح اسم ربك الاعلٰی و الليك اذا يغشى پڑھی۔ حضرت انس فرمانے لگے: یہ ہی دو سورتیں رسول اللہ ﷺ نے عید کی نماز میں پڑھی تھیں۔

2160 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ قَالَ شُعْبَةُ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، فَقَالَ: إِنَّمَا ذَلِكَ فِي الِاسْتِسْقَاءِ، قُلْتُ: سَمِعْتُهُ مِنْ أَنَسٍ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ دُعا میں اپنے دونوں ہاتھ بلند کرتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ کے بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔ حضرت امام شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن زید کے سامنے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: آپ نے یہ نماز استقاء میں کیا تھا۔ میں نے کہا: اس کو میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سُنا ہے۔ تو انہوں

3184' والبخاری رقم الحديث: 2740-4460-5022' ومسلم رقم الحديث: 1634' والترمذی رقم الحديث: 2219' والنسائی رقم الحديث: 3622' وابن ماجه رقم الحديث: 2696' وابن حبان رقم الحديث: 6023' والبزار رقم الحديث: 3369-3370 من طريق طلحة بن مصرف' به .

2160- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6341 الی المصنف . وأخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 905' وأحمد رقم الحديث: 19434' والحاكم جلد3صفحه571 من طريق الحشرج' به . وأخرجه ابن أبی عاصم رقم الحديث: 904' واحمد رقم الحديث: 19153' وابنه فی السنة رقم الحديث: 1514' وابن ماجه رقم الحديث: 173' وأبو نعيم فی الحلية جلد5صفحه56' والخطيب جلد6صفحه319 من طريق الأعمش' عن ابن أبی أوفی' ولم يسمع الأعمش منه .

نے فرمایا: سبحان اللہ۔

2161 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ اَنْجَشَةُ يَحْدُو بِالنِّسَاءِ، وَكَانَ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ يَحْدُو بِالرِّجَالِ، وَكَانَ اَنْجَشَةُ حَسَنَ الصَّوْتِ، وَكَانَ اِذَا حَدَا اَعْنَقَتِ الْاِبِلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلَكَ يَا اَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت انجشہ عورتوں کی سواریوں کو چلاتے تھے اور حضرت براء بن مالک مردوں کی سواریوں کو چلاتے تھے' حضرت انجشہ ایسے آدمی تھے جن کی آواز بڑی اچھی تھی اور وہ جب حدی گاتے تو اونٹ تیز چلتے تھے' سو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انجشہ! تیرے لیے ہلاکت ہو! ٹھہر ٹھہر کر تو شیشوں کو چلا۔

2162 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: دَخَلَ اَبُو طَلْحَةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَكْوَاهُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ، فَقَالَ: اَقْرِءْ قَوْمَكَ السَّلَامَ فَاِنَّهُمْ اَعِفَّةٌ صُبُرٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوطلحہ' نبی اکرم ﷺ کے پاس اس بیماری میں تشریف لائے جس میں آپ کا انتقال ہوا تھا تو آپ نے ان سے مخاطب ہو کر کہا: اپنی قوم کو میرا سلام کہنا' وہ پاکدامن اور بردبار یعنی صبر کرنے والے لوگ ہیں۔

2163 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت ثابت' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

2161- أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 5497 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 4 صفحه 404' وفي كتاب الايمان رقم الحديث: 41' وأحمد رقم الحديث: 19125' ومحمد بن نصر المروزي في تعظيم قدر الصلاة رقم الحديث: 549' والبزار رقم الحديث: 3354 من طرق عن شعبة ' به . وقال البزار: وهذا الحديث لان علم له طريقًا عن ابن أبي أوفى الا هذا الطريق . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد4صفحه404' وفي الايمان رقم الحديث: 40' والمروزي رقم الحديث: 551 من طريق ليث بن أبي سليم' عن مدرك' به . وروى عن رجل' عن ابن أبي أوفى . انظره في الحديث الآتي .

2162- أخرجه محمد بن نصر المروزي في تعظيم قدر الصلاة رقم الحديث: 550' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 5498 من طريق المصنف . وأخرجه محمد بن نصر رقم الحديث: 553 من طريقين عن شعبة . وانظر الحديث السابق . وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 6810-6772 .

2163- أخرجه محمد بن نصر المروزي في تعظيم قدر الصلاة رقم الحديث: 550' والبيهقي في الشعب رقم

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ شَيْءٍ يَحْشُرُ النَّاسَ نَارٌ تَحْشُرُهُمْ مِنَ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلی چیز جو لوگوں کو اکٹھا کرے گی وہ آگ ہے تمہیں مشرق سے مغرب کی جانب اکٹھا کرے گی۔

2164 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ زِيَادَةُ كَبِدِ الْحُوتِ

حضرت ثابت' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اہل جنت سب سے پہلے جو چیز کھائیں گے وہ مچھلی کا جگر تلا ہوا ہوگا۔

2165 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَتِ الْمَرْأَةُ مِنَ الْيَهُودِ إِذَا حَاضَتْ لَمْ يُؤَاكِلُوهَا، وَلَمْ

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہود کی عورت کو جب حیض آتا تو نہ اس کے ساتھ کھاتے اور نہ پیتے تھے اور نہ اُس کے

الحديث: 5498 من طريق المصنف . وأخرجه محمد بن نصر رقم الحديث: 553 من طريقين عن شعبة . وانظر الحديث السابق . وله شاهد عن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 6810-6772، ومسلم رقم الحديث: 57، ومن حديث ابن عباس عند البخارى رقم الحديث: 6782-6809 .

2164- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19163، والبزار رقم الحديث: 3355، والبيهقى جلد4صفحه42، من طرق عن شعبة، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6404، والحميدى رقم الحديث: 718، وابن أبى شيبة جلد3صفحه392، وأحمد رقم الحديث: 19436، وابن ماجه رقم الحديث: 1592، وابن عدى جلد 1صفحه215، والحاكم جلد1صفحه382-383، من طرق عن ابراهيم الهجرى، به . وقال الحاكم: ابراهيم الهجرى ليس بالمتروك، الا أن الشيخين لم يحتجا به، وهذا الحديث...... غريب صحيح .

2165- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19966-20009، والبخارى رقم الحديث: 786-826، ومسلم رقم الحديث: 393، وأبو داؤد رقم الحديث: 853، والنسائى رقم الحديث: 1081-1179، وابن خزيمة رقم الحديث: 581، والطبرانى جلد 18صفحه125-126، والبيهقى جلد 2صفحه134 من طرق عن حماد، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19873، والبخارى رقم الحديث: 784، والبزار رقم الحديث: 3533، والطبرانى جلد18صفحه117 من طريقين عن مطرف، به .

يُشَارِبُوهَا، وَلَمْ يُجَامِعُوهَا فِي الْبَيْتِ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى)(البقرة: 222) إِلَى قَوْلِهِ:(حَتَّى يَطْهُرْنَ)(البقرة: 222)، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُؤَاكِلُوهُنَّ وَأَنْ يُشَارِبُوهُنَّ وَأَنْ يُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ وَيَفْعَلُوا مَا شَاءُوا إِلَّا الْجِمَاعَ فَقَالَتِ الْيَهُودُ:مَا يُرِيدُ هَذَا الرَّجُلُ أَنْ يَدَعَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِنَا إِلَّا خَالَفَنَا فِيهِ، فَجَاءَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ، وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ فَذَكَرَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلِ الْيَهُودِ، فَقَالُوا:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفَلَا نُجَامِعُهُنَّ؟ فَتَمَعَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنْ قَدْ وَجَدَ عَلَيْهِمَا، فَخَرَجَا مِنْ عِنْدِهِ، فَجَاءَتْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةُ لَبَنٍ، فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمَا حَتَّى سَقَاهُمَا مِنَ اللَّبَنِ، فَظَنَنَّا أَنَّهُ لَمْ يَجِدْ عَلَيْهِمَا

ساتھ گھر میں اکٹھا رہتے تھے۔ پس اللہ عزوجل نے یہ آیت اُتاری: ''آپ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں آپ فرمائیں وہ گندگی ہے'' حتی یطھرن تک۔ سو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ وہ کھائیں اور پئیں اور انہیں گھروں میں اکٹھا رکھیں اور وہ جو چاہیں کریں سوائے جماع کے۔ یہودی کہنے لگے: اس آدمی نے اس سے کیا مراد لیا ہے کہ وہ ایسی چیز کو چھوڑ دے سوائے اس کے کہ وہ ہمارے معاملات کی مخالفت کرے۔ سو حضرت اُسید بن حضیر اور حضرت عباد بن بشر آئے۔ انہوں نے یہودیوں کی اس بات کا ذکر رسول اللہ ﷺ کے سامنے کیا۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا ہم ان سے جماع نہ کریں؟ تو رسول اللہ ﷺ کا چہرہ مبارک سُرخ ہوگیا یہاں تک کہ ہم کو گمان ہوا کہ ہم دونوں کی بات پر غصہ کیا ہے پس وہ دونوں آپ کے پاس سے چلے گئے۔ تو پس رسول اللہ ﷺ دودھ کا ہدیہ لے کر آئے۔ تو آپ نے ان دونوں کے پیچھے انہیں بھیجا حتیٰ کہ ان دونوں نے دودھ پیا۔ تو ان دونوں کو یقین ہوگیا کہ ان پر غصہ نہیں کیا گیا۔

2166 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی

2166- أخرجه البيهقي جلد 5 صفحه 14 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19846' ومسلم رقم الحديث: 1226' والنسائي رقم الحديث: 2725' وابن حبان رقم الحديث: 3938' والطبراني جلد 18 صفحه 123 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19854' والبخاري رقم الحديث: 1571' ومسلم رقم الحديث: 1226' والنسائي رقم الحديث: 2726-2727-2738' وابن ماجه رقم الحديث: 2978' والبزار رقم الحديث: 3522' والطبراني جلد18 صفحه 112-113-123'

الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَحَابَّ رَجُلَانِ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا كَانَ اَفْضَلُهُمَا اَشَدُّهُمَا حُبًّا لِصَاحِبِهِ

اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دو آدمی اللہ کے لیے باہم محبت کرتے ہیں اُن میں سے افضل وہ ہے جو اپنے صاحب سے زیادہ محبت کرتا ہے۔

2167 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى صَفِيَّةَ بِسَبْعَةِ اَرْؤُسٍ

حضرت ثابت، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہ کو سات اروس کے بدلے میں خریدا۔

2168 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ہم سے ایک شخص نے

وغيرهم من طرق عن مطرف به . ورواه ثابت عن مطرف (بكراهية الكي فقط)' وسيأتي برقم رقم الحديث: 869 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19921' والبخاري رقم الحديث: 4518' ومسلم رقم الحديث: 1226' وغيرهم من طريق أبي رجاء' عن عمران .

2167- أخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 1538 من طريق المصنف' عن شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19847' والبخاري رقم الحديث: 6596' ومسلم رقم الحديث: 2649' والبزار رقم الحديث: 3557' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 1538' والطبراني جلد 18 صفحه 131 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2649' وأبو داؤد رقم الحديث: 4709' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11680' وابن حبان رقم الحديث: 333' والطبراني جلد 18 صفحه 129' والبيهقي في الاعتقاد صفحه 62 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19882' والبخاري رقم الحديث: 7551' ومسلم رقم الحديث: 2649' والآجري في الشريعة رقم الحديث: 336' والطبراني جلد 18 صفحه 131 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2649' وأبو داؤد رقم الحديث: 4709' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11680' وابن حبان رقم الحديث: 333' والطبراني جلد 18 صفحه 129' والبيهقي في الاعتقاد صفحه 62 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19882' والبخاري رقم الحديث: 7551' ومسلم رقم الحديث: 2649' والآجري في الشريعة رقم الحديث: 336' والطبراني جلد 18 صفحه 129-130 .

2168- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19942' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8146-8453' والترمذي رقم

سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَجَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، كُلُّهُمْ عَنْ ثَابِتٍ. حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: عَنْ اَنَسٍ وَحَدَّثَنَاهُ شَيْخٌ، سَمِعَهُ مِنَ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، وَقَدْ دَخَلَ حَدِيثُ بَعْضِهِمْ فِي بَعْضٍ، قَالَ: قَالَ مَالِكٌ اَبُو اَنَسٍ لِامْرَاَتِهِ اُمِّ سُلَيْمٍ، وَهِيَ اُمُّ اَنَسٍ: اِنَّ هَذَا الرَّجُلَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّمُ الْخَمْرَ، فَانْطَلَقَ حَتَّى اَتَى الشَّامَ فَهَلَكَ هُنَاكَ، فَجَاءَ اَبُو طَلْحَةَ فَخَطَبَ اُمَّ سُلَيْمٍ، فَكَلَّمَهَا فِي ذَلِكَ، فَقَالَتْ: يَا اَبَا طَلْحَةَ، مَا مِثْلُكَ يُرَدُّ، وَلَكِنَّكَ امْرُؤٌ كَافِرٌ، وَاَنَا امْرَاَةٌ مُسْلِمَةٌ، لَا يَصْلُحُ لِي اَنْ اَتَزَوَّجَكَ، فَقَالَ: مَا ذَاكَ دَهْرُكِ قَالَتْ: وَمَا دَهْرِي؟ قَالَ: الصَّفْرَاءُ وَالْبَيْضَاءُ، قَالَتْ: فَاِنِّي لَا اُرِيدُ صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ، اُرِيدُ مِنْكَ الْاِسْلَامَ، قَالَ: فَمَنْ لِي بِذَلِكَ؟ قَالَتْ: لَكَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقَ اَبُو طَلْحَةَ يُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ جَالِسٌ فِي اَصْحَابِهِ، فَلَمَّا رَآهُ قَالَ: جَاءَكُمْ اَبُو طَلْحَةَ، غُرَّةُ الْاِسْلَامِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَجَاءَ فَاَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ،

بیان کیا' انہوں نے حضرت نضر بن انس سے سنا' اس شخص نے ایک حدیث کو دوسری حدیث ملا دیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ حضرت مالک جو حضرت انس کے والد ہیں' انہوں نے اپنی بیوی حضرت اُم سلیم سے کہا' یہ حضرت انس کی والدہ ہیں' کہ اس آدمی نے یعنی نبی اکرم ﷺ نے شراب کو حرام قرار دیا ہے' سو وہ چلے یہاں تک کہ شام آئے' وہ یہاں فوت ہو گئے' پس حضرت ابوطلحہ آئے' انہوں نے حضرت اُم سلیم کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ حضرت اُم سلیم نے ان سے گفتگو کی' انہوں نے کہا: اے ابوطلحہ! میں تیرے جیسے آدمی کو واپس نہیں کرتی ہوں' لیکن تُو کافر مرد ہے اور میں مسلمان عورت ہوں' میں تیرے ساتھ شادی کرنا مناسب نہیں سمجھتی ہوں۔ ابوطلحہ نے کہا: یہ تیری کیا عادت ہے۔ اُم سلیم نے کہا: میری کوئی عادت ہے؟ ابوطلحہ نے کہا: صفراء اور بیضا (یعنی سونا یا چاندی)۔ حضرت اُم سلیم نے کہا: میں نہ صفراء اور نہ بیضاء چاہتی ہوں' میں تیرا مسلمان ہونا چاہتی ہوں۔ حضرت ابوطلحہ نے کہا: اس سے میرے لیے کیا ہوگا؟ حضرت اُم سلیم نے کہا: میں اس کے بدلے تیری ہوں گی' جاؤ! رسول اللہ ﷺ کے پاس۔ حضرت ابوطلحہ' نبی اکرم ﷺ کے پاس جانے کے لیے چلے اور رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ میں

الحديث: 3712' وأبو يعلى رقم الحديث: 355' والروياني رقم الحديث: 119' والبزار رقم الحديث: 3558' وابن حبان رقم الحديث: 6929' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2298' والطبراني جلد 18 صفحه 128' والحاكم رقم الحديث: 3-110' وأبو نعيم في الحلية جلد 6 صفحه 294 من طرق عن جعفر' به . وقال الترمذي: حسن غريب لا نعرفه الا من حديث جعفر . وصححه الحاكم على شرط مسلم' وأقره الذهبي .

فَتَزَوَّجَهَا عَلَى ذَلِكَ، قَالَ ثَابِتٌ: فَمَا بَلَغَنَا أَنَّ مَهْرًا كَانَ أَعْظَمَ مِنْهُ، إِنَّهَا رَضِيَتِ الْإِسْلَامَ مَهْرًا فَتَزَوَّجَهَا، وَكَانَتِ امْرَأَةً مَلِيحَةَ الْعَيْنَيْنِ، فِيهَا صِغَرٌ، فَكَانَتْ مَعَهُ حَتَّى وُلِدَ لَهُ بُنَيٌّ، وَكَانَ يُحِبُّهُ أَبُو طَلْحَةَ حُبًّا شَدِيدًا، وَمَرِضَ الصَّبِيُّ وَتَوَاضَعَ أَبُو طَلْحَةَ لِمَرَضِهِ أَوْ تَضَعْضَعَ لَهُ فَانْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَاتَ الصَّبِيُّ، فَقَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ: لَا يَنْعَيَنَّ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ أَحَدٌ ابْنَهُ حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّذِي أَنْعَاهُ لَهُ، فَهَيَّأَتِ الصَّبِيَّ وَوَضَعَتْهُ، وَجَاءَ أَبُو طَلْحَةَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: كَيْفَ ابْنِي؟ فَقَالَتْ: يَا أَبَا طَلْحَةَ، مَا كَانَ مُنْذُ اشْتَكَى أَسْكَنَ مِنْهُ السَّاعَةَ، قَالَ: فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، فَأَتَتْهُ بِعَشَائِهِ، فَأَصَابَ مِنْهُ، ثُمَّ قَامَتْ فَتَطَيَّبَتْ وَتَعَرَّضَتْ لَهُ فَأَصَابَ مِنْهَا، فَلَمَّا عَلِمَتْ أَنَّهُ طَعِمَ وَأَصَابَ مِنْهَا، قَالَتْ: يَا أَبَا طَلْحَةَ، أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ قَوْمًا أَعَارُوا قَوْمًا عَارِيَةً لَهُمْ، فَسَأَلُوهُمْ إِيَّاهَا، أَكَانَ لَهُمْ أَنْ يَمْنَعُوهُمْ؟ فَقَالَ: لَا، قَالَتْ: فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ أَعَارَكَ ابْنَكَ عَارِيَةً ثُمَّ قَبَضَهُ إِلَيْهِ، فَاحْتَسِبِ ابْنَكَ وَاصْبِرْ، فَغَضِبَ، ثُمَّ قَالَ: تَرَكْتِينِي حَتَّى إِذَا وَقَعْتُ بِمَا وَقَعْتُ بِهِ، نَعَيْتِ إِلَيَّ ابْنِي، ثُمَّ غَدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمَا فِي غَابِرِ لَيْلَتِكُمَا

تشریف فرما تھے جب آپ نے حضرت ابوطلحہ کو دیکھا تو آپ نے فرمایا: تمہارے پاس ابوطلحہ آیا ہے اسلام اس کی آنکھوں کے درمیان چمک رہا ہے۔ حضرت ابوطلحہ آئے انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو ساری بات بتائی جو اُم سلیم نے کہی تھی آپ نے اس پر شادی کروا دی۔ حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ ہم کو خبر پہنچی کہ ان کا مہر بہت بڑا تھا کہ وہ ان کے اسلام کو بطور مہر ان پر راضی ہوگئیں۔ اس کے بعد شادی ہوئی اور حضرت اُم سلیم بہت خوبصورت آنکھوں والی تھیں حضرت ابوطلحہ کے ساتھ رہیں یہاں تک کہ ان کے ہاں بیٹا پیدا ہوا حضرت ابوطلحہ اس سے بہت زیادہ پیار کرتے تھے وہ بچہ بیمار ہو گیا اور حضرت ابوطلحہ اس کی دوائی لینے کے لئے گئے۔ حضرت ابوطلحہ نبی اکرم ﷺ کے ہاں چلے گئے اور بچہ فوت ہو گیا۔ حضرت اُم سلیم نے کہا کہ ابوطلحہ کو کوئی نہ بتائے بیٹے کی موت کے متعلق یہاں تک کہ میں ان کو اس کی موت کے بارے بتاؤں گی سو انہوں نے بچہ کے اوپر کپڑا وغیرہ رکھ دیا اور حضرت ابوطلحہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے آئے یہاں تک کہ وہ اُم سلیم کے پاس آئے کہا: میرا بیٹا کیسا ہے؟ اُم سلیم نے کہا: اے ابوطلحہ! جب آپ بیمار چھوڑ گئے ہیں اس سے اب بہت بہتر ہے انہوں نے کہا: شکر ہے اللہ کی ہی تمام تر تعریفیں ہیں سو وہ ان کے پاس رات کا کھانا لائیں تو انہوں نے کھانا کھایا پھر حضرت اُم سلیم اُٹھیں خوشبو لگائی ان کے سامنے اپنے آپ کو پیش کیا تو حضرت ابوطلحہ نے ان سے جماع کیا جب اُم سلیم کو معلوم ہوا کہ انہوں نے کھانا کھالیا ہے اور جماع کرلیا ہے تو

فَتَلَقَّتْ مِنْ ذٰلِكَ الْحَمْلَ، وَكَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ تُسَافِرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَخْرُجُ مَعَهُ إِذَا خَرَجَ، وَتَدْخُلُ مَعَهُ إِذَا دَخَلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا وَلَدَتْ فَأْتُونِي بِالصَّبِيِّ فَأَخَذَهَا الطَّلْقُ لَيْلَةَ قُرْبِهِمْ مِنَ الْمَدِينَةِ، فَقَالَتِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي كُنْتُ أَدْخُلُ إِذَا دَخَلَ نَبِيُّكَ، وَأَخْرُجُ إِذَا خَرَجَ نَبِيُّكَ، وَقَدْ حَضَرَ هٰذَا الْأَمْرُ، فَوَلَدَتْ غُلَامًا، وَقَالَتْ لِابْنِهَا أَنَسٍ، انْطَلِقْ بِالصَّبِيِّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَ أَنَسٌ الصَّبِيَّ فَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَسِمُ إِبِلًا أَوْ غَنَمًا، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ قَالَ لِأَنَسٍ: أَوَلَدَتْ بِنْتُ مِلْحَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَأَلْقَى مَا فِي يَدِهِ، فَتَنَاوَلَ الصَّبِيَّ، فَقَالَ: ائْتُونِي بِتَمَرَاتِ عَجْوَةٍ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمْرَ فَجَعَلَ يُحَنِّكُ الصَّبِيَّ، وَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُ، فَقَالَ: انْظُرُوا إِلَى حُبِّ الْأَنْصَارِ التَّمْرَ فَحَنَّكَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ قَالَ ثَابِتٌ: وَكَانَ يُعَدُّ مِنْ خِيَارِ الْمُسْلِمِينَ

کہا: اے ابوطلحہ! آپ بتائیں کہ اگر کوئی قوم کسی قوم کے پاس عاریتاً کوئی شی رکھے پھر وہ ان سے مانگیں تو کیا وہ اُن کو دینے سے منع کر دیں گے؟ ابوطلحہ نے کہا: نہیں! حضرت اُم سلیم نے کہا: بے شک اللہ عزوجل نے آپ کو بیٹا عاریتاً دیا تھا پھر اس کو لے لیا ہے سو آپ اپنے بیٹے پر ثواب کی اُمید رکھیں اور صبر کریں۔ تو حضرت ابوطلحہ کو غصہ آ گیا پھر کہا: مجھے تو نے چھوڑے رکھا جب میں نے جماع کر لیا پھر مجھے میرے بیٹے کی وفات کا بتایا ہے۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے صبح کو اور ساری خبر بتائی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تمہاری رات میں برکت دے! پھر اُم سلیم حاملہ ہو گئیں اور حضرت اُم سلیم، نبی اکرم ﷺ کے ساتھ سفر کرتی تھیں جب آپ نکلتے تھے، حضرت اُم سلیم بھی نکلتی تھیں، جب رسول اللہ ﷺ مدینہ داخل ہوتے آپ بھی داخل ہوتی تھیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تیرے ہاں بچہ پیدا ہو تو اس کو میرے پاس لانا۔ فرماتی ہیں کہ میں ایک رات کو مدینہ کے قریب ہوئی تو مجھے درد شروع ہو گئی تو انہوں نے دعا کی: اے اللہ! میں داخل ہوتی جب تیرا نبی داخل ہوتا تھا اور میں نکلتی تھی جب تیرا نبی نکلتا تھا اور اب یہ معاملہ ہو گیا ہے۔ سو انہوں نے بچہ جنا اور انہوں نے اپنے بیٹے انس سے کہا: اس بچے کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لے جاؤ۔ سو حضرت انس نے بچے کو اُٹھایا اور اس کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں گئے اور آپ اونٹوں یا بکریوں کو داغ رہے تھے، جب آپ نے دیکھا تو حضرت انس سے فرمایا: بنت ملحان نے بچہ جنا ہے؟ حضرت انس

نے عرض کی: جی ہاں! آپ کے ہاتھ جو تھا اس کو پھینک دیا اور اس بچے کو پکڑا' اس کے بعد فرمایا: عجوہ کھجوریں لاؤں! سو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجوروں کو پکڑا' اس بچے کو تحنیک (یعنی گھٹی) دی اور وہ بچہ ان کھجوروں کو چوسنے لگا' اس کے بعد فرمایا: انصار کی کھجور سے محبت دیکھو' اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے گھٹی دی اور اس کا نام عبد اللہ رکھا۔ حضرت ثابت نے فرمایا کہ ان کو بہترین مسلمانوں میں شمار کیا جاتا تھا۔

413- وَعَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ اَنَسٍ

حضرت علی بن زید بن جدعان کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2169 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ

حضرت علی بن زید بن جدعان' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رُوم کے

2169- اخرجه البيهقى جلد9صفحه342 من طريق المصنف . واخرجه أحمد رقم الحديث: 20003' وأبو داؤد رقم الحديث: 3865' والبزار رقم الحديث: 3517' والطبرانى جلد18صفحه122 من طريقين عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20018' والطبرانى جلد18صفحه121-122-127' والحاكم جلد4صفحه416' من طريق أبى التياح' واسحاق بن سويد' عن مطرف' به . وسبق برقم866 من رواية حميد بن هلال' عن مطرف' مع زيادة . ورواه الحسن البصرى' عن عمران . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19844-19877' والترمذى رقم الحديث: 2049' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7602' وابن ماجه رقم الحديث: 3490' وابن حبان رقم الحديث: 6049' والطبرانى جلد 19 صفحه 141-149' والحاكم جلد 4صفحه213 . وقال الترمذى: حسن صحيح . وروى عن الحسن' عن مطرف' عن عمران . أخرجه الطبرانى جلد18صفحه122 .

جُدْعَانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ مَلِكَ الرُّومِ اَهْدَى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتُقَةَ سُنْدُسٍ فَلَبِسَهَا، فَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى ثَدْيَيْهِ يَتَذَبْذَبَانِ، فَجَعَلَ اَصْحَابُهُ يَلْمِسُونَهَا وَيَقُولُونَ: لَاُنْزِلَ عَلَيْكَ هٰذَا مِنَ السَّمَاءِ، فَقَالَ: مَا تَعْجَبُونَ مِنْهَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَمِنْدِيلٌ مِنْ مَنَادِيلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ اَلْيَنُ مِنْ هٰذَا ثُمَّ بَعَثَ بِهَا اِلَى جَعْفَرٍ، فَلَبِسَهَا، ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَمْ اُعْطِكَهَا لِتَلْبَسَهَا قَالَ: مَا اَصْنَعُ بِهَا؟ قَالَ: اَرْسِلْ بِهَا اِلَى اَخِيكَ النَّجَاشِيِّ

بادشاہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ایک ریشم کا جبہ بھیجا۔ آپ نے اس کو پہنا گویا کہ میں اب بھی دیکھ رہا ہوں کہ وہ آپ کے سینے پر آگے پیچھے ہو رہا ہے سو صحابہ کرام اِس کو ہاتھ لگانے لگے اور کہنے لگے: ہمیشہ آپ پر اس قسم کا آسمان سے اُترتا ہی رہے۔ آپ نے فرمایا: تم اس پر تعجب کر رہے ہو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! سعد بن معاذ کے لیے جنت میں اس سے بھی زیادہ نرم رومال ہے۔ پھر آپ نے اس جبہ کو حضرت جعفر کی طرف بھیجا۔ تو انہوں نے اس کو پہن لیا۔ پھر وہ آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے کو تم پہننے کے لیے نہیں دیا تھا۔ انہوں نے عرض کی: اس کے ساتھ میں کیا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو اپنے نجاشی بھائی کی طرف بھیج دے۔

2170 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت علی بن زید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

2170- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19992-20002' ومسلم رقم الحديث: 1161' وأبو داؤد رقم الحديث: 2328' والبزار رقم الحديث: 3516' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 2868' والطحاوى جلد2 صفحه83' وابن حبان رقم الحديث: 3588' والطبرانى جلد18صفحه122' والبيهقى جلد4صفحه210 من طرق عن حماد' به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3587 من طريق ابراهيم بن الحجاج' عن مهدى بن ميمون' عن ثابت' به . ورواه غيره عن مهدى' عن غيلان بن جرير' عن مطرف . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19961-20020' والبخارى رقم الحديث: 1983' ومسلم رقم الحديث: 1161 . ورواه أبو العلاء بن الشخير' وغيره' عن مطرف' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19984-19985' والدارمى رقم الحديث: 1749' ومسلم رقم الحديث: 1161' وأبو داؤد رقم الحديث: 2328' والبزار رقم الحديث: 3523' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 2868-2869' والطبرانى جلد 18 صفحه114-115-120-127' والبيهقى جلد4صفحه210 .

عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ، فَإِنْ كَانَ لَابُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے۔ سو اگر کوئی ضرور ہی یہ کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ یہ کہے: اے اللہ! جب تک میری زندگی میرے لیے بہتر ہے تو مجھے زندگی دے اور جب میرے لیے میری وفات بہتر ہے تو مجھے وفات دے دے۔

2171 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَمُرُّ عَلَى بَابِ فَاطِمَةَ شَهْرًا قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَيَقُولُ: الصَّلَاةَ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ، (إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ) (الاحزاب: **33**)

حضرت علی بن زید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ایک ماہ صبح کی نماز سے قبل (پہلے) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دروازے کے پاس سے گزرے۔ آپ فرماتے: نماز! اے اہل بیت! ''انما يريد الله ليذهب عنكم الرجس اهل البيت و يطهركم تطهيرا''۔

2172 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت علی بن زید سے روایت ہے کہ حضرت

2171- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19850-20000' ومسلم رقم الحديث: 2738' والنسائی فی الکبری رقم الحديث: 9267' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1412' وابن حبان رقم الحديث: 7458' والطبرانی جلد18 صفحه127' والحاكم جلد4صفحه602 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الطبرانی جلد18صفحه119 من طريق شعبة' عن قتادة' عن مطرف' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19930' وابن حبان رقم الحديث: 7457' والطبرانی جلد18 صفحه128' من طرق عن أبی التياح' به .

2172- أخرجه ابن أبی حاتم فی العلل رقم الحديث: 1194' وأبو الشيخ فی طبقات الأصبهانيين جلد 2 صفحه 6' وأبو نعيم فی الحلية جلد 2صفحه308' والخطيب فی المدرج صفحه 878' والمزی فی تهذيب الكمال جلد7صفحه287 من طريق المصنف . وقال أبو حاتم: ان بعضهم يروی عن أبی رجاء' عن ابن عباس' عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم . وبعضهم يروی عن أبی رجاء' عن عمران بن حصين' عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم . ولا أعلم واحدًا منهم يجمع عن أبی رجاء بين ابن عباس وعمران بن حصين عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم . قال ابن أبی حاتم: أبو الأشهب جعفر بن

فَضَالَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا أُسْرِيَ بِي أَتَيْتُ عَلَى قَوْمٍ تُقْطَعُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ، قُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْخُطَبَاءُ

انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب معراج کی رات مجھے سیر کرائی گئی تو میرا گزر ایسی قوم کے پاس سے ہوا کہ اُن کے ہونٹ آگ سے کاٹے جارہے ہیں۔ میں نے کہا: اے جبریل! یہ کون

حيان، وحماد بن نجيح وصخر بن جويرية، فانهم يروون عن أبى رجاء العطاردى، عن ابن عباس، عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . وأما سلم بن زرير، فانه يروى عن أبى رجاء العطاردى، عن عمران بن حصين، عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . وأما جرير بن حازم، فلا أدرى كيف يروى، فانه لم يقع عندنا . فهذا علة هذا الحديث . وروى أيوب السختيانى وسعيد بن أبى عروبة، عن أبى رجاء، عن ابن عباس، عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم صلى الله عليه وآله وسلم . وروى قتادة وعوف الأعرابى، عن أبى رجاء، عن عمران بن حصين، عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . وقال الخطيب: كذا روى أبو داؤد الطيالسى هذا الحديث، وخلط فى جمعه بين روايات هؤلاء الخمسة . ثم ذكر الخطيب التفصيل على نحو ما ذكره ابن أبى حاتم، غير أنه قال: والحديث عن أبى رجاء، عن ابن عباس وعمران جميعًا، الا أنا لا نعلم أحدًا اجتمعت له الروايتان عن أبى رجاء غير أيوب السختيانى . وانظر الفتح جلد 11 صفحه279 . وسيتكرر الحديث فى مسند ابن عباس برقم2882، بالاسناد والمتن نفسه، وسيتم تخريجه من حديثهه هناك . وأما حديث عمران، فيرويه أبو الوليد الطيالسى، عن سلم بن زرير وحده عن أبى رجاء، عن عمران . أخرجه البخارى رقم الحديث: 3241-6449، والخطيب فى المدرج جلد2صفحه883 . وقال البخارى: وقال صخر وحماد بن نجيح، عن أبى رجاء، عن ابن عباس . ورواه أيوب وعوف وقتادة ويحيى بن أبى كثير، عن أبى رجاء، عن عمران . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19865-19941، والبخارى رقم الحديث: 5198-6546، والترمذى رقم الحديث: 2603، والبزار رقم الحديث: 3582، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9259، وابن حبان رقم الحديث: 7455، والطبرانى جلد18صفحه131-134-138، وأبو نعيم فى الحلية جلد 2 صفحه 308، والخطيب فى المدرج جلد2صفحه884-885 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19996، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث:9266، والطبرانى جلد 18صفحه111 من طريق مطرف بن عبد الله، عن عمران . وانظر الحديث السابق .

مِنْ أُمَّتِكَ

لوگ ہیں۔تو انہوں نے بتایا: یہ آپ ﷺ کی اُمت کے خطیب حضرات ہیں۔

414- وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ

حضرت عبدالعزیز بن صہیب کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2173 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا، لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت عبدالعزیز بن صہیب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے ریشم دنیا میں پہنا' اس کو آخرت میں نہیں پہنایا جائے گا۔

2174 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبدالعزیز بن صہیب' حضرت انس رضی

2173- أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 6337' والروياني رقم الحديث: 77' والبيهقي جلد 6 صفحه 244 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19861-19929' وأبو داؤد رقم الحديث: 2896' والترمذي رقم الحديث: 2099' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6337' والروياني رقم الحديث: 77' والطبراني جلد 18صفحه141' والدارقطني جلد 4 صفحه 84' والبيهقي جلد 6صفحه244 من طرق عن همام' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وفي الباب عن معقل بن يسار عند أحمد رقم الحديث: 20325' وأبي داؤد رقم الحديث: 2897' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6335' وابن ماجه رقم الحديث: 2723 .

2174- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19915' والترمذي رقم الحديث: 3169' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11340 من طريق يحيى بن سعيد' عن هشام' به ' وقال الترمذي: حسن صحيح . وأخرجه الطبراني جلد 18صفحه144-145' والحاكم جلد 2صفحه385 من طرق عن قتادة ' به' وقال الحاكم: صحيح الاسناد' وأكثر أئمة البصرة على أن الحسن قد سمع من عمران . وأقره الذهبي . وأخرجه

عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ، فَإِنْ كَانَ لَابُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی بھی کسی مصیبت کی وجہ سے جو اس کو پہنچتی ہے موت کی تمنا نہ کرے' سوا گر اسے ضرور ہی کرنی ہے تو یہ دعا کرے: اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک زندہ رہنا میرے لیے بہتر ہے اور مجھے موت دے جب موت میرے لیے بہتر ہے۔

2175 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجِنَازَةٍ، فَأَثْنَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ وَمَرُّوا بِجِنَازَةٍ أُخْرَى، فَأَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا

حضرت عبدالعزیز بن صہیب سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے جنازہ گزرا۔ تو لوگوں نے اس کی تعریف کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ اور دوسرا گزرا تو لوگوں نے اس کی مذمت بیان کی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا واجب ہوگئی؟ تو رسول

الحميدى رقم الحديث: 831' وأحمد رقم الحديث: 19897' والترمذى رقم الحديث: 3168' والطبرانى جلد 18صفحه151-155 من طرق عن الحسن' به . وله شاهد عن أبى سعيد عند البخارى رقم الحديث: 3348' ومسلم رقم الحديث: 222 .

2175- أخرجه الطبرانى جلد 18صفحه158' والبيهقى جلد10صفحه80 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19870-19953' والحاكم جلد 4صفحه305 من طريق صالح بن رستم' به ' وصححه الحاكم' ووافقه الذهبى . وأخرج رواية يونس وحميد ومنصور ومن تابعهم: الطحاوى جلد3 صفحه 182' والطبرانى جلد 18صفحه150-159-171-176' والخطيب جلد 7صفحه307 . وأخرج رواية قتادة: أحمد رقم الحديث: 19857-19859' والدارمى رقم الحديث: 1656' وأبو داؤد رقم الحديث: 2667' والرويانى رقم الحديث: 121' وابن الجارود رقم الحديث: 1056' والبيهقى جلد9صفحه69 . وأخرجه البخارى تعليقًا رقم الحديث: 4129' عن قتادة ' قال: بلغنا أن النبى صلى الله عليه وآله وسلم...... فذكره .

وَجَبَتْ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ، فَمَنْ اَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَمَنْ اَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو۔ جس کی تم نے تعریف کی اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ اور جس کی تم نے مذمت بیان کی اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی۔

2176 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ

حضرت عبدالعزیز بن صہیب' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے آدمی کو زعفران لگانے سے منع فرمایا۔

2177 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبدالعزیز یا حضرت ثابت سے روایت ہے'

2176- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19978-19979' وأبو داؤد رقم الحديث: 443' وابن خزيمة رقم الحديث: 994' وابن حبان رقم الحديث: 1461-2643' والطحاوى جلد 1صفحه400' والدارقطنى جلد 1صفحه385' والطبرانى جلد 18صفحه168' والبيهقى جلد 2صفحه217 من طرق عن هشام بن حسان' به . وأخرجه من طريق يونس ومن تابعه: عبد الرزاق رقم الحديث: 2241' والبزار رقم الحديث: 3531' والطبرانى جلد18صفحه157-175 .

2177- أخرجه البيهقى جلد10صفحه21 من طريق المصنف' عن حماد بن سلمة وحده به ' مرفوعًا . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 4صفحه381' وأحمد رقم الحديث: 19868' والنسائى رقم الحديث: 3593' والطبرانى جلد 18صفحه172 من طرق عن شعبة' به ' مرفوعًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20001' وابن حبان رقم الحديث: 3267 من طريقين عن حماد' به' مرفوعًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19960' وأبو داؤد رقم الحديث: 2581' والترمذى رقم الحديث: 1123' والنسائى رقم الحديث: 3592' والطبرانى جلد18 صفحه 170 من طرق عن حميد' به ' وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2581' والبزار رقم الحديث: 3534' والطبرانى جلد 18 صفحه147-148-175' والدارقطنى جلد 4صفحه303' والبيهقى جلد10 صفحه21 من طرق عن الحسن' به . وله شاهد عن ابن عمر بلفظ: لا جلب ولا جنب . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1591 . وللنهى عن الشغار شاهد عن ابن عمر . أخرجه البخارى رقم الحديث: 5112' ومسلم رقم الحديث: 1415 .

الْحَكَمُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ اَوْ ثَابِتٍ، شَكَّ اَبُو دَاوُدَ عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ اِلَى الْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ، مَا مِنْهُمْ اَحَدٌ يَحُلُّ حُبْوَتَهُ اِلَّا اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، يَتَبَسَّمُ اِلَيْهِمَا وَيَتَبَسَّمَانِ اِلَيْهِ

امام ابوداؤد کو شک ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ مہاجرین وانصار کی طرف نکلتے تھے۔ آپ کو اُن میں سے کوئی بھی نظر بھر کر دیکھتا تھا سوائے حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے۔ آپ ﷺ نے اِن کو دیکھا کہ تبسم فرماتے اور یہ دونوں آپ ﷺ کو دیکھ کر تبسم فرماتے تھے۔

415- سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ اَنَسٍ

حضرت سلیمان التیمی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

2178 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے

2178- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19969' والنسائي رقم الحديث: 3855 . وكذلك رواه خالد بن عبد الله وعبد الوهاب بن عطاء وابن علية' عن محمد بن الزبير' عن أبيه' عن رجل' عن عمران' كرواية عبد الوارث في المحفوظ عنه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19901-19970' والبزار رقم الحديث: 3561' والطحاوي جلد 3 صفحه 135' وفي المشكل رقم الحديث: 2163-2164' والحاكم جلد 4 صفحه 305' وقال الحاكم: ليس بصحيح . وأخرجه الطبراني جلد 18 صفحه 200 من طريق عبد الوهاب' ولم يذكر عن رجل . ورواه يحيى بن أبي كثير وحماد بن زيد وجرير بن حازم وعباد بن العوام' عن محمد بن الزبير' به' كرواية المصنف . أخرجه النسائي رقم الحديث: 3851-3853' والطحاوي جلد 3 صفحه 129' وفي المشكل رقم الحديث: 2160-2162' والطبراني جلد 18 صفحه 200-201' وابن عدي جلد 6 صفحه 203' والبيهقي جلد 10 صفحه 70' والخطيب جلد 13 صفحه 56' وغيرهم' وقال النسائي: محمد بن الزبير ضعيف' لا يقوم بمثله حجة' وقد اختلف عليه في هذا الحديث . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19959-19999' والبزار رقم الحديث: 3560' والنسائي رقم الحديث: 3856' والطبراني جلد 18 صفحه 164' والبيهقي جلد 10 صفحه 70 من طريقين عن

عَنِ التَّمِيمِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَمَّتَ اَحَدَهُمَا، وَلَمْ يُشَمِّتِ الْآخَرَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، شَمَّتَّ هَذَا وَلَمْ تُشَمِّتْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ حَمِدَ اللّٰهَ، فَشَمَّتُّهُ، وَاَنْتَ لَمْ تَحْمَدِ اللّٰهَ فَلَمْ اُشَمِّتْكَ

ہیں کہ دو آدمیوں کو نبی اکرم ﷺ کے پاس چھینکیں آئیں۔ آپ نے ایک کا جواب دیا۔ اور دوسرے کا جواب نہیں دیا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے اس کی چھینک کا جواب دیا اور میری چھینک کا جواب نہیں دیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے الحمدللہ کہا تھا تو میں نے اس کو اس کی چھینک کا جواب دیا اور تو نے اللہ کی حمد نہیں کی تو میں نے تیری چھینک کا جواب نہیں دیا۔

416- وَهِشَامُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ

حضرت ہشام بن زید کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2179 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: اَنْفَجْنَا اَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ، فَسَعَى خَلْفَهَا اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَغَبُوا، وَاَدْرَكْتُهَا اَنَا فَذَبَحْتُهَا بِمَرْوَةٍ، فَاَتَيْتُ بِهَا اَبَا طَلْحَةَ، فَبَعَثَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَخِذٍ مِنْهَا اَوْ وَرِكَيْهَا فَاَكَلَهُ قُلْتُ: اَكَلَهُ؟ قَالَ: قَبِلَهُ

حضرت ہشام بن زید سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے ظہران کے مقام پر ایک خرگوش دیکھا تو نبی اکرم ﷺ کے صحابہ اس کے پیچھے بھاگے اس پر غالب آ گئے۔ اور میں نے اس کو پکڑ لیا میں نے اس کو ذبح کیا چھری کے ساتھ۔ پھر میں اس کو حضرت ابوطلحہ کے پاس لے کر آیا۔ تو انہوں ح نے نبی اکرم ﷺ کی طرف اس کی ران بھیجی۔ تو آپ نے اس کو کھایا۔ میں نے عرض کیا: کیا آپ نے کھایا تھا؟ فرمایا:

محمد بن الزبير' عن الحسن' عن عمران . وروى عن الأوزاعي' عن رجل من بني حنظلة' عن عمران بن حصين . أخره البيهقي جلد 10صفحه70 . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث:1324' والارواء جلد8 صفحه211 .

آپ نے اس کو قبول کر لیا تھا۔

2180 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُكَلِّمُهُ فِي شَيْءٍ، فَخَلَتْ بِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، اِنَّكُمْ لَاُحِبُّ النَّاسِ اِلَيَّ قَالَ: يَعْنِي الْاَنْصَارَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی حالانکہ وہ کسی چیز کے متعلق گفتگو کر رہی تھی (اور) وہ آپ کے پاس اکیلی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم لوگ مجھے سب سے بڑھ کر محبوب ہو یعنی انصار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم۔

2181 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ قَامَتِ

حضرت ہشام بن زید سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر قیامت آ گئی اس حالت میں کہ تم میں سے کسی کے

2180- أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1295 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19848-19920، والبخارى رقم الحديث: 2651-3650-6428-6695، ومسلم رقم الحديث: 2535، والنسائى رقم الحديث: 3818، والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1291، والطبرانى جلد 18 صفحه 233 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه الطبرانى جلد 18 صفحه 233 من طريق أبان، عن أبى جمرة . وأخرجه الطبرانى جلد 18 صفحه 234 من طريق هلال بن يساف، عن عمران .

2181- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19950، ومسلم رقم الحديث: 2650، وابن حبان رقم الحديث: 6182، والطبرانى جلد 18 صفحه 223 من طرق عن عزرة بن ثابت، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19942، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8146-8453، والترمذى رقم الحديث: 3712، وأبو يعلى رقم الحديث: 355، والروياني رقم الحديث: 119، والبزار رقم الحديث: 3558، وابن حبان رقم الحديث: 6929، وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2298، والطبرانى جلد 18 صفحه 128، والحاكم رقم الحديث: 3-110، وأبو نعيم فى الحلية جلد 6 صفحه 294 من طرق عن جعفر، به . وقال الترمذى: حسن غريب لا نعرفه الا من حديث جعفر . وصححه الحاكم على شرط مسلم، وأقره الذهبى .

السَّاعَةُ وَفِي يَدِ اَحَدِكُمْ فَسِيلٌ، فَإِنِ اسْتَطَاعَ اَلَّا تَقُومَ السَّاعَةُ حَتَّى يَغْرِسَهَا، فَلْيَفْعَلْ

ہاتھ درخت کی قلم ہو' سو اگر وہ طاقت رکھتا ہے کہ قیامت نہیں آئے گی تو اس کو گاڑ لے گا تو وہ ضرور ایسا کرے۔

2182 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَا اَضْرِبُ عُنُقَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا سَلَّمَ عَلَيْكَ اَهْلُ الْكِتَابِ، فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ

حضرت ہشام بن زید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اہل کتاب میں سے ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا۔ اس نے کہا: السام علیک۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس کی گردن اُڑا دیتا ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کو اہل کتاب میں سے کوئی سلام کرے تو تم کہو: وعلیکم۔

2183 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَبْرِ الْبَهَائِمِ

حضرت ہشام بن زید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے جانوروں کو باندھ کر نشانہ بنانے سے منع کیا۔

417- وَمُوسَى بْنُ اَنَسٍ عَنْ اَنَسٍ

حضرت موسیٰ بن انس کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2184 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت موسیٰ بن انس' حضرت انس رضی اللہ عنہ

2182- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19851' والطبراني جلد18 صفحه202 من طريق شعبة ' به' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19994' والنسائي رقم الحديث: 5202' والطحاوي جلد4 صفحه226 .

2183- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19876' ومسلم رقم الحديث: 1641' وأبو داؤد رقم الحديث: 3316 من طرق عن حماد' به مطولًا . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9395' والحميدي رقم الحديث: 829' وأحمد رقم الحديث: 19908' ومسلم رقم الحديث: 1641' والطبراني جلد18 صفحه190 .

2184- أخرجه مسلم رقم الحديث: 1668' وأبو داؤد رقم الحديث: 3958' والترمذي رقم الحديث: 1364'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ تَعْلَمُونَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم جان لو جو کچھ میں جانتا ہوں تم ہنسو تھوڑا اور روؤ زیادہ۔

2185 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، قَالَ: سَاَلْتُ مُوسَى بْنَ اَنَسٍ: اَخَضَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُولُ: لَمْ يَبْلُغْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَنْ يَخْضِبَ، وَلٰكِنْ اَبُو بَكْرٍ كَانَ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

حضرت محمد بن راشد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت موسیٰ بن انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے خضاب لگایا تھا۔ تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا: وہ یہ بات رسول اللہ ﷺ تک نہیں پہنچاتے کہ آپ خضاب لگاتے تھے لیکن حضرت ابوبکر حناء وکتم کا خضاب لگاتے تھے (کتم سے مراد وہ نیل کے پتے ہیں جن سے خضاب تیار کیا جاتا ہے اور حناء سے مراد مہندی ہے)۔

والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 4974' والطحاوی جلد 4 صفحہ 381' والطبرانی جلد 18 صفحہ 192' والبیهقی جلد 10 صفحہ 285 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19839' ومسلم رقم الحدیث: 1668' والبیهقی جلد 10 صفحہ 285 من طریقین عن أیوب' به . وأخرجه الطبرانی جلد 18 صفحہ 192' والبیهقی جلد 10 صفحہ 287 من طریق جریر ابن حازم' عن أبی قلابة' به . وسیأتی فی الحدیث بعده من روایة خالد الحذاء' عن أبی قلابة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 16763' وأحمد رقم الحدیث: 19879-19952-20023' والنسائی رقم الحدیث: 1957' وابن حبان رقم الحدیث: 4320' والطبرانی جلد 18 صفحہ 143-156-162-163' والبیهقی جلد 10 صفحہ 286 من طرق عن الحسن' عن عمران . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19946-20015' والطبرانی جلد 18 صفحہ 162-163 من طرق عن ابن سیرین' عن عمران .

2185- أخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 3959' وابن ماجه رقم الحدیث: 2345' والطبرانی جلد 18 صفحہ 226 من طرق عن خالد' به . ورواه خالد بن عبد الله الواسطی' وهشیم' عن خالد الحذاء' عن أبی قلابة' عن أبی زید الأنصاری . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 22943' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3960' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 4973' وغیرهم . وراجع تخریج الحدیث السابق .

418- وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسٍ

حضرت عبیداللہ بن ابی بکر بن انس کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2186 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى بَكْرِ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ، عَزَّ وَجَلَّ، وَكَّلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ نُطْفَةٌ، يَا رَبِّ عَلَقَةٌ، يَا رَبِّ مُضْغَةٌ، فَاِذَا اَرَادَ اللّٰهُ، عَزَّ وَجَلَّ، اَنْ يُتِمَّ خَلْقَهَا قَالَ: يَا رَبِّ ذَكَرًا اَمْ اُنْثَى، شَقِيٌّ اَمْ سَعِيدٌ، فَيُكْتَبُ ذٰلِكَ فِى بَطْنِ اُمِّهِ

حضرت عبداللہ بن ابوبکر بن انس، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ایک فرشتے کو ہر رحم میں مقرر کرتا ہے، پس عرض کرتا ہے: اے میرے رب! نطفہ، اے میرے رب! علقہ، اے میرے رب! مضغہ۔ جب اللہ عزوجل اس کی تخلیق مکمل کرنے کا ارادہ کرتا ہے، وہ عرض کرتا ہے: اے میرے رب! مذکر یا مونث، بدبخت یا سعادت مند۔ یہ سارے معاملات اس کی ماں کے پیٹ میں لکھ دیئے جاتے ہیں۔

2187 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عبداللہ بن ابوبکر بن انس، حضرت انس

2186- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9395، والحميدى رقم الحديث: 829، وأحمد رقم الحديث: 19840-19871-19892-19908، ومسلم رقم الحديث: 1641، وأبو داؤد رقم الحديث: 3316، والترمذى رقم الحديث: 1568، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8664، والطحاوى جلد 3 صفحه260-261، والطبرانى جلد18 صفحه190، والبيهقى جلد9صفحه226 من طرق عن أيوب، به . وأخرجه الطحاوى جلد3صفحه260 من طريق أبو عوانة، عن أبى قلابة، به .

2187- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19974، والطبرانى جلد18صفحه194 من طريق شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19841-19881، ومسلم رقم الحديث: 574، وأبو داؤد رقم الحديث: 1018، والنسائى رقم الحديث: 1236-1330، وابن ماجه رقم الحديث: 1215، وابن خزيمة رقم الحديث: 1054، وابن حبان رقم الحديث: 2671، والطبرانى جلد 18صفحه194-195، والبيهقى جلد3

بْـنُ زَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى بَكْرٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَجُلًا اطَّـلَعَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَـعْـضِ حُـجَرِهِ، وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِشْقَصٌ، فَقَالَ اَنَسٌ: فَاَنَا رَاَيْتُهُ يَخْتِلُهُ لِيَطْعُنَهُ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ کے کسی حجرۂ مبارک میں جھانک کر دیکھا۔اور نبی اکرم ﷺ کے پاس تیر موجود تھا' اس شخص نے چپکے سے وہ تیر اُٹھایا۔حضرت انس فرماتے ہیں: میں نے اس شخص کو دیکھا کہ اس نے آپ کو مارنے کے لیے تیر اُٹھایا۔

2188 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَـنْ عُبَيْـدِ الـلّٰـهِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَبَائِرِ، فَقَالَ: الْاِشْرَاكُ بِـالـلّٰـهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَشَهَادَةُ الزُّورِ اَوْ قَوْلُ الزُّورِ

حضرت عبید اللہ' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے کبیرہ گناہوں کے متعلق سوال کیا گیا۔تو آپ نے فرمایا: کبیرہ گناہ یہ ہیں (۱) اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ شرک کرنا' (۲) والدین کی نافرمانی کرنا، (۳) کسی کو قتل کرنا، (۴)

صفحه 354 من طريق عن خالد' به . وروى قصة ذى اليدين أبو هريرة عند البخارى رقم الحديث: 1227' ومسلم رقم الحديث: 573 .

2188- أخرجه البيهقى جلد 4 صفحه 18 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19917-19940' ومسلم رقم الحديث: 1696' وأبو داؤد رقم الحديث: 4440' والنسائى رقم الحديث: 1956' وفى الكبرى رقم الحديث: 7189' والدارقطنى جلد 3 صفحه 101-127' والطبرانى جلد 18 صفحه 198' والبيهقى جلد 8 صفحه 217 من طرق عن هشام' به . ورواه الأوزاعى ومعمر وأبان بن يزيد العطار وحرب' عن يحيى' به . الا أن الأوزاعى كان يقول: عن أبى المهاجر . بدلًا من: أبى المهلب . وهو خطأ' نبه عليه النسائى وغيره . وانظر التعليق على الحديث السابق برقم 848 . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13348' وأحمد رقم الحديث: 19874-19968' ومسلم رقم الحديث: 1696' وأبو داؤد رقم الحديث: 4440' والترمذى رقم الحديث: 1435' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7195' وابن ماجه رقم الحديث: 2555' وابن الجارود رقم الحديث: 815' وابن حبان رقم الحديث: 4441' والطبرانى جلد 18 صفحه 196' والدارقطنى جلد 3 صفحه 127 . وله شاهد عن بريدة عند مسلم رقم الحديث: 1695 .

اور جھوٹی گواہی یا جھوٹی بات کہنا۔

419- وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْاَصَمِّ عَنْ اَنَسٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن الاصم کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2189 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَصَمِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، وَسُئِلَ عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الصَّلَاةِ اِذَا رَكَعَ وَاِذَا سَجَدَ، فَقَالَ: يُكَبِّرُ اِذَا رَكَعَ، وَاِذَا رَفَعَ، وَاِذَا سَجَدَ، وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ قَالَ: عَنْ مَنْ؟ قَالَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَنْ اَبِي بَكْرٍ، وَعَنْ عُمَرَ، فَقَالَ لَهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن الاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ سے سنا اوران سے نماز میں تکبیر رکوع وسجدہ میں تکبیر کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: آپ اللہ اکبر کہا کرتے تھے۔ جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے اُٹھتے اور جب سجدہ کرتے اور جب دو رکعتوں سے اُٹھتے۔ عرض کی: کس سے روایت ہے؟ انہوں نے کہا: نبی اکرم ﷺ سے۔

2189- أخرجه البيهقي جلد 4صفحه50 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20019 عن عبد الصمد، عن حرب، به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3102، والطبراني جلد18صفحه199 من طريق الأوزاعي، عن يحيى، به . ورواه أيوب ويونس وخالد الحذاء، عن أبي قلابة، به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه362، وأحمد رقم الحديث: 19880-19902-19904، ومسلم رقم الحديث: 953، والنسائي رقم الحديث: 1945، وابن ماجه رقم الحديث: 1535، والطبراني جلد 18صفحه193-196، والبيهقي جلد 4صفحه50 . وروى عن ابن سيرين على وجهين، عنه، عن أبي المهلب، عن عمران . وعنه، عن عمران مباشرة . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه362، وأحمد رقم الحديث: 19956، والترمذي رقم الحديث: 1039، والنسائي رقم الحديث: 1974، والبزار رقم الحديث: 3583 من طريق ابن سيرين، عن أبي المهلب، عن عمران . وقال الترمذي: حديث حسن صحيح، غريب من هذا الوجه . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه362، وأحمد رقم الحديث: 19955-19977، والطبراني جلد18صفحه187 من طريق ابن سيرين، عن عمران مباشرة .

حَكِيمٌ: وَعَنْ عُثْمَانَ؟ قَالَ: وَعَنْ عُثْمَانَ

حضرت ابوبکر سے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے۔ حضرت حکیم نے اُن سے کہا: اور حضرت عثمان سے؟ انہوں نے کہا: اور حضرت عثمان سے بھی۔

2190 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى عُمَرَ بِثَوْبِ سُنْدُسٍ، فَأَتَاهُ عُمَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهَذَا، وَقَدْ قُلْتَ مَا قُلْتَ يَعْنِي: فِي الْحَرِيرِ فَقَالَ: إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهُ، وَلَكِنْ تَنْتَفِعُ بِهِ أَوْ تَسْتَمْتِعُ بِهِ

حضرت عبدالرحمٰن، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف ریشمی کپڑا بھیجا۔ تو حضرت عمر وہ لے کر آپ کے پاس تشریف لائے۔ عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے میری طرف یہ بھیجا ہے حالانکہ آپ نے ریشم کے متعلق وہ کچھ فرمایا ہے جو فرمایا ہے تو آپ نے فرمایا: میں نے تیری طرف اس لیے نہیں بھیجا تھا کہ تو اس کو پہن لے۔ بلکہ اس لیے بھیجا ہے کہ تو اس سے نفع اُٹھائے۔

420- إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ

حضرت اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2191 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے روایت

2190- أخرجه البزار رقم الحديث: 3599 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19918' والطبراني جلد 18صفحه229 من طريق غندر وغيره' عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19837' والبزار3599' والطبراني جلد 18صفحه229 من طريق هشام و همام مفرقين عن قتادة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20673' والبزار رقم الحديث: 35819' والطبراني جلد 18صفحه177' والحاكم جلد3صفحه443 من طرق عن الحسن' عن عمران . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20673 .

2191- أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه131' والبيهقي جلد 2صفحه162 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد

قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِی سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ بَيْتَ اُمِّ سُلَيْمٍ وَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا، وَلَيْسَتْ ثَمَّ، قَالَ: فَاُتِيَتْ يَوْمًا، فَقِيلَ لَهَا: هُوَ ذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فِرَاشِكِ، فَانْتَهَتْ اِلَيْهِ وَقَدْ عَرِقَ عَرَقًا شَدِيدًا، وَذٰلِكَ فِي الْحَرِّ، فَاَخَذَتْ قَارُورَةً فَجَعَلَتْ تَاْخُذُ مِنْ ذٰلِكَ الْعَرَقِ فَتَجْعَلُهُ فِي الْقَارُورَةِ، فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا تَصْنَعِينَ؟ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَرَكَتُكَ، نَجْعَلُهُ فِي طِيبِنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصَبْتِ

ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لاتے اوران کے بستر پہ سوتے۔ ان کو بتایا گیا کہ یہ آپ کے بستر پہ رسول اللہ ﷺ آرام فرمارہے ہیں۔ سووہ آپ کے پاس گئی۔ اورآپ کو بہت زیادہ پسینہ آیا تھا اور یہ گرمی کا موسم تھا۔ سوانہوں نے ایک برتن پکڑا اورآپ کا پسینہ مبارک اس برتن میں ڈالنا شروع کردیا۔ پس رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے۔ تو آپ نے فرمایا: تم کیا کررہی ہو؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی برکت لے رہی ہوں۔ اس کو ہم اپنی خوشبو میں ڈالیں گے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے ٹھیک کہا ہے۔

2192 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت اسحاق بن عبداللہ سے روایت ہے کہ

رقم الحديث: 19828-19975' ومسلم رقم الحديث: 398' وأبو داؤد رقم الحديث: 828' والنسائی رقم الحديث: 916' وابن حبان رقم الحديث: 1847' والطبرانی جلد 18صفحه211' والدارقطنی جلد 1صفحه405' والبيهقی جلد 2 صفحه 162 من طرق عن شعبة به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2799' والحميدی رقم الحديث: 835' وابن ابی شيبة جلد 2صفحه357-375' وأحمد رقم الحديث: 19829-19887' والبخاری فی القراء ة خلف الامام صفحه 64' ومسلم رقم الحديث: 398' وأبو عوانة جلد 2صفحه132' والطحاوی جلد 1صفحه207' وابن حبان رقم الحديث: 1845-1846' والطبرانی جلد18صفحه210-212' والدارقطنی جلد2صفحه162 من طرق عن قتادة' به . ورواه كذلك خالد بن محرز' عن زرارة بن أوفی' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19902 .

2192- أخرجه البيهقی جلد 10صفحه160 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19836' ومسلم رقم الحديث: 2535' والبزار 3603' والطبرانی جلد18صفحه213 من طرق عن هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19967' ومسلم رقم الحديث: 2535' وأبو داؤد رقم الحديث: 4657'

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: جَاءَتْ هَوَازِنُ يَوْمَ حُنَيْنٍ تُكْثِرُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ وَالْإِبِلِ وَالْغَنَمِ، فَانْهَزَمَ الْمُسْلِمُونَ يَوْمَئِذٍ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا هَوَازِنُ، يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ، اِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ، يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، اِنِّيَ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ فَهَزَمَ اللّٰهُ الْمُشْرِكِينَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُطْعَنَ بِرُمْحٍ اَوْ يُرْمَى بِسَهْمٍ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ: مَنْ قَتَلَ مُشْرِكًا فَلَهُ سَلَبُهُ فَقَتَلَ اَبُو طَلْحَةَ يَوْمَئِذٍ عِشْرِينَ رَجُلًا، وَاَخَذَ اَسْلَابَهُمْ، قَالَ اَبُو قَتَادَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي حَمَلْتُ عَلَى رَجُلٍ فَضَرَبْتُهُ عَلَى حَبْلِ الْعَاتِقِ فَاُجْهِضْتُ عَنْهُ، وَعَلَيْهِ دِرْعٌ، فَانْظُرْ مَنْ اَخَذَهَا، فَقَالَ رَجُلٌ: اَنَا اَخَذْتُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَعْطِنِيهَا وَاَرْضِهِ مِنْهَا، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسْاَلُ شَيْءًا اِلَّا اَعْطَاهُ، اَوْ يَسْكُتُ، فَقَالَ عُمَرُ: لَا، وَاللّٰهِ لَا يُفِيئُهَا اللّٰهُ عَلَى اَسَدٍ مِنْ اُسْدِهِ ثُمَّ نُعْطِيكَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ عُمَرُ قَالَ: وَرَاَى اَبُو طَلْحَةَ مَعَ اُمِّ سُلَيْمٍ خِنْجَرًا، فَقَالَ: مَا تَصْنَعِينَ بِهَذَا؟ قَالَتْ: اُرِيدُ اِنْ دَنَا اَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ھوازن کے لوگ حنین کے دن رسول اللہ ﷺ کے پاس بہت زیادہ عورتیں، بچے اور اونٹ اور گائیں لائے۔ تو مسلمان اس دن بھاگ گئے۔ پس رسول اللہ ﷺ فرمانے لگے: اے ھوازن! اے مہاجرین اور انصار کے گروہ! میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔ اے مسلمانوں کے گروہ! میری طرف آؤ! میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔ سو مشرکین کو بغیر نیزہ مارے اور بغیر کوئی تیر مارے اللہ نے شکست دے دی اور رسول اللہ ﷺ نے اس دن فرمایا: جس نے کسی مشرک کو قتل کیا۔ اس کا سامان اس کے لیے ہے۔ تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اس دن بیس کافر مارے تھے اور ان کا اسلحہ لے لیا۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! تحقیق میں نے ایک شخص پر حملہ کیا اور اس کی گردن کی رگ پر تلوار ماری اور اسے اس کی گردن سے الگ کر دیا' اس پہ زرّہ تھی سو دیکھیے کون اس کو لے گیا۔ تو ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے اس کو لیا ہے۔ سو آپ نے وہ مجھ کو دی اور مجھے اس سے راضی کر دیا اور رسول اللہ ﷺ کی عادت تھی آپ سے کسی چیز کا سوال کیا جاتا آپ عطاء کر دیتے تھے یا خاموش ہو جاتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: نہیں! اللہ کی قسم! اللہ مال فی اپنے شیروں میں سے کسی شیر کو نہیں دیتا پھر ہم اسے دے

والترمذی رقم الحدیث: 2222' والبزار 3521' وابن حبان رقم الحدیث: 6729' والطبرانی جلد 18 صفحہ212-213 من طرق عن قتادۃ 'بہ .

اَبْعَجَ بَطْنَهُ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ اَبُو طَلْحَةَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: يَا اُمَّ سُلَيْمٍ، اِنَّ اللّٰهَ قَدْ كَفٰى وَاَحْسَنَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اقْتُلْ هٰؤُلَاءِ يَنْهَزِمُوا بِكَ

دیتے۔ پس تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمر نے سچ کیا ہے۔ کہا کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس خنجر دیکھا۔ (حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے) کہا: تو اس کے ساتھ کیا کرے گی؟ (اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے) کہا: میں چاہتی ہوں اگر مشرکین میں سے کوئی میرے قریب آیا میں اس کے پیٹ پہ ماروں گی۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اس بات کا ذکر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں کیا۔ تو رسول اللہ ﷺ مسکرائے اور آپ نے فرمایا: اے اُم سلیم! بے شک اللہ کافی ہے اور اچھا۔ انہوں (حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا) نے عرض کی: یارسول اللہ! انہیں ماریئے یہ آپ سے بھاگ جائیں گے۔

2193 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيٰى، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ: (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ) (آل عمران: 92) الْاٰيَةَ، جَاءَ اَبُو طَلْحَةَ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَرَى اللّٰهَ

حضرت اسحاق بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب یہ آیت اُتری: ''لن تنالوا البر'' تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے۔ عرض کی: میں چاہتا ہوں کہ ہم سے اللہ راضی ہو جائے اور میں آپ کو گواہ

2193- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19843' والبخارى رقم الحديث: 6117' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 1312 ومسلم رقم الحديث: 37' والطبرانى جلد 18 صفحه 206 من طريقين عن شعبة ' به . وأخرجه الطبرانى جلد 18 صفحه 206 من طريق آخر عن قتادة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19990' والبزار 3592' والطبرانى جلد 18 صفحه 205 من طرق عن أبى السوار' به . وانظر مسند أحمد رقم الحديث: 19971 . وسيأتى فى الحديث بعده من طريق آخر عنه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19972-19986-20013-20022' ومسلم رقم الحديث: 37' وأبو داؤد رقم الحديث: 4796' والطبرانى جلد 18 صفحه 202 من طرق عن عمران .

يَسْتَقْرِضُنَا، وَإِنِّي أُشْهِدُكَ أَنَّ أَرْضِي بِأَرِيحَاءَ صَدَقَةٌ، فَلْيَضَعْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ شَاءَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَعْهَا فِي قَرَابَتِكَ قَالَ: فَجَعَلَهَا حَدَائِقَ بَيْنَ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

کرتا ہوں کہ میری اریحاء والی زمین صدقہ ہے' رسول اللہ ﷺ جہاں چاہیں اس کو تقسیم کردیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے اپنے رشتہ داروں کو دے دو۔ کہا کہ انہوں نے وہ باغ حضرت حسان بن ثابت اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہما کو دے دیا۔

421- وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ

حضرت اسمٰعیل بن عبداللہ بن ابی طلحہ کی حضرت انس سے روایت کردہ حدیث

2194 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ قَطُّ فَرَدَّهُ

حضرت اسماعیل بن عبداللہ بن ابوطلحہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی بھی نہیں دیکھا کہ آپ کو خوشبو دی ہو اور آپ نے اس کو واپس کردیا ہو۔

422- وَحَفْصُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ

حضرت حفص بن عبیداللہ بن انس کی حضرت انس سے روایت کردہ حدیث

2195 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت حفص بن عبیداللہ بن انس سے روایت ہے

2194- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19830-19919' وابن عدى جلد 3 صفحه 892' والطبراني جلد 18 صفحه 215 من طرق عن خالد بن رباح' به . وانظر الحديث السابق .

2195- أخرجه النسائي رقم الحديث: 1848' وابن حبان رقم الحديث: 3134 من طريق المصنف . وأخرجه

قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی حُمَیْدٍ الْاَنْصَارِیُّ، قَالَ: اَخْبَرَنِی حَفْصُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ النَّاسِ نَاسًا مَفَاتِیحَ لِلْخَیْرِ مَغَالِیقَ لِلشَّرِّ، وَاِنَّ مِنَ النَّاسِ نَاسًا مَفَاتِیحَ لِلشَّرِّ مَغَالِیقَ لِلْخَیْرِ، فَطُوبَی لِمَنْ کَانَ مَفَاتِیحُ الْخَیْرِ عَلَی یَدَیْهِ، وَوَیْلٌ لِمَنْ جُعِلَ مَفَاتِیحُ الشَّرِّ عَلَی یَدَیْهِ

کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں کچھ لوگ ہیں جن کے خیر کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور شر کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جن کے لیے شر کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور خیر کے بند کردیئے جاتے ہیں۔ سو خوشخبری ہے اس شخص کے لیے جس کے سامنے خیر کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور بربادی اس شخص کے لیے جس کے سامنے برائی کھول دی جاتی ہے۔

423- وَعَتَّابٌ مَوْلَی هُرْمُزَ عَنْ اَنَسٍ

اور حضرت عتاب مولیٰ حضرت ھرمز کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2196- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عتاب مولیٰ حضرت ھرمز کہتے ہیں کہ میں

ابن أبی شیبة جلد 3صفحه391‘ وأحمد رقم الحدیث: 19932‘ عن غندر‘ عن شعبة‘ به ۔ وأخرجه الطبرانی جلد 18صفحه178 من طریق الحسن‘ عن عمران ۔ وللحدیث شواهد مشهورة متفق علیها عن عمر وابنه ۔ انظر البخاری رقم الحدیث:1286-1287 ۔

2196- عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 2745 الی المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 20677‘ وأبو نعیم فی معرفة الصحابة (1/ق:154-ب) من طریق یزید بن ابراهیم‘ به ۔ وأخرجه عبد الراق رقم الحدیث: 20700‘ وأحمد رقم الحدیث: 20677-20680‘ والرویانی رقم الحدیث: 1484‘ وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 1017‘ والبزار رقم الحدیث: 3614‘ والطبرانی رقم الحدیث: 3160‘ وفی الأوسط رقم الحدیث: 1374‘ وأبو نعیم فی معرفة الصحابة (1/ق:154-ب) من طرق عن ابن سیرین‘ به ۔

قَالَ: حَدَّثَنِي عَتَّابٌ مَوْلَى هُرْمُزَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي هَذِهِ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ

نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی اپنے ان ہاتھوں سے بیعت کی سُننے اوراطاعت پر جتنی میں طاقت رکھوں گا۔

2197 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَتَّابٍ، سَمِعَ أَنَسًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عتاب سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پہ جان بوجھ کر جھوٹ باندھا۔تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

424- وَأَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ

حضرت ابوالتیاح کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2198 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوالتیاح' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

2197- قد رواه أبو بكرة عند الطحاوى جلد 1صفحه400 عن أبى داؤد الطيالسى فسمى شيخه: عباد بن ميسرة المنقرى . ورواه على بن مسلم عند الدارقطنى جلد 1صفحه200 عن أبى داؤد كذلك فسماه: عباد بن راشد . وعلى كل الحديث ثابت بهذا الطريق وغيره . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19912' والبخارى رقم الحديث: 344-3571' ومسلم رقم الحديث: 682' وابن خزيمة رقم الحديث: 997' والطبرانى جلد8صفحه132-137' والدارقطنى جلد1صفحه200-202 من طريقين آخرين عن أبى رجاء ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19885-20005' وأبو داؤد رقم الحديث: 443' والطبرانى جلد18صفحه152' والحاكم جلد1صفحه274 من طريق الحسن' عن عمران .

2198- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19878' وأبو داؤد رقم الحديث: 1229' والطحاوى جلد 1صفحه417' والطبرانى جلد 18صفحه208 من طرق عن حماد' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه450' وأحمد رقم الحديث: 19884-19891' وأبو داؤد رقم الحديث: 1229' والترمذى رقم الحديث: 545'

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَشُعْبَةُ، وَعَبْدُ الْوَارِثِ، اَحْسَنُهُمْ حَدِيثًا لَهُ كُلُّهُمْ يُحَدِّثُنَا عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ نَزَلَ فِي عُلُوِهَا عَلَى حَيِّ مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَاَقَامَ فِيهِمْ اَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً، ثُمَّ اَرْسَلَ اِلَى بَنِي النَّجَّارِ، فَاَتَوْهُ مُتَقَلِّدِينَ سُيُوفَهُمْ، قَالَ اَنَسٌ: فَاَنَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، وَرِدْفُهُ اَبُو بَكْرٍ، فَانْطَلَقَ حَتَّى نَزَلَ بِفِنَاءِ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، فَقَالَ: يَا بَنِي النَّجَّارِ، ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ قَالُوا: لَا، وَاللّٰهِ لَا نَاْخُذُ لَهُ ثَمَنًا اِلَّا مِنَ اللّٰهِ وَمِنْ رَسُولِهِ، اَوْ قَالَ: لَا نَاْخُذُ لَهُ ثَمَنًا اِلَّا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي حَيْثُ اَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ، وَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، قَالَ اَنَسٌ: وَكَانَ فِيهِ مَا اَقُولُ لَكُمْ، كَانَ فِيهِ نَخْلٌ، قَالَ حَمَّادٌ: وَقَالَ عَبْدُ الْوَارِثِ: خِرَبٌ وَقُبُورُ الْمُشْرِكِينَ، فَاَمَرَ بِالنَّخْلِ فَقُطِعَ، وَاَمَرَ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ، وَاَمَرَ بِالْخِرَبِ فَسُوِّيَتْ، فَجَعَلَ النَّخْلَ قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ، فَجَعَلُوا يَنْقُلُونَ الصَّخْرَ وَيَرْتَجِزُونَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ شریف تشریف لائے تو مدینہ شریف کی بلندی والی جگہ سے انصار کے اس قبیلہ کے پاس تشریف لائے جن کو بنوعمرو بن عوف کہا جاتا ہے۔ آپ اُن میں چودہ (۱۴) راتیں ٹھہرے۔ پھر آپ نے بنی نجار کی طرف کسی کو بھیجا۔ وہ اس حال میں آئے کہ تلواریں لٹکائے ہوئے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ سواری پہ سوار تھے اور آپ کے پیچھے حضرت ابوبکر صدیق تھے۔ سو آپ چلتے رہے یہاں تک کہ حضرت ابوایوب الانصاری رضی اللہ عنہ کے صحن میں اُترے۔ تو انہوں نے کہا: اے بنی نجار! میرے ساتھ اپنے باغوں کا سودا طے کرو۔ انہوں نے کہا: نہیں! ہم آپ سے اس کی قیمت نہیں لیں گے سوائے اللہ اور اس کے رسول کے۔ یا کہا: ہم اس کی قیمت اللہ اور اس کے رسول سے ہی لیں گے۔ اور رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ لیتے تھے جہاں نماز کا وقت پاتے۔ اور آپ بکریوں کے باڑے میں بھی نماز پڑھ لیتے تھے۔ حضرت انس فرماتے ہیں: اور آپ اس میں تھے جو میں تمہیں بتاؤں گا اس میں کھجوروں کے باغ تھے۔ عبدالورات فرماتے ہیں: گڑھے اور مشرکین کی قبریں تھیں آپ نے حکم دیا تو

والبزار رقم الحديث: 3608' والطبرانی جلد 18صفحه208 من طريق شعبة وابن علية وغيرهما' عن علی بن زيد' به . وأخرجه الطبرانی جلد 18صفحه209 من طريق يحيى بن أبی كثير' عن أبی نضرة' به . وتكرر هذا الحديث بالاسناد نفسه وبمتن مختصر برقم879 . وللحديث شواهد عن غير واحد من الصحابة . انظر صحيح البخاری رقم الحديث:1080-1084 .

صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ، فَجَعَلُوا يَقُولُونَ: اَوْ قَالَ:

اللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهْ ...فَاغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهْ

کھجور کے درخت کاٹ دیئے گئے اور مشرکین کی قبروں کو اُکھاڑ دیا گیا اور گڑھوں کو برابر کیا گیا۔ سو مسجد کے قبلہ کی جانب کھجور کا درخت لگایا گیا۔ سو وہ لوگ پتھر اُٹھانے لگے اور رجز پڑھنے لگے اور رسول اللہ ﷺ اُن کے ساتھ تھے۔ آپ یہ دُعا کر رہے تھے: اے اللہ! کوئی بھلائی نہیں سوائے آخرت کی بھلائی کے۔ سو انصار اور مہاجرین کو معاف فرما دے۔

2199 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوتیاح' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

2199- أخرجه البيهقي جلد 8صفحه189 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20516' والبخارى رقم الحديث: 1741' وفى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 304' ومسلم رقم الحديث: 1679' والبيهقى جلد 5صفحه140 من طريق أبى عامر العقدى' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20423' والبخارى رقم الحديث: 7078' وفى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 305' ومسلم رقم الحديث: 1679' وابن ماجه رقم الحديث: 233' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1567' والبزار رقم الحديث: 3617 من طريق يحيى بن سعيد كلاهما عن قرة ' عن ابن سيرين' قال: أخبرنى عبد الرحمٰن بن أبى بكرة ورجل أفضل فى نفسى من عبد الرحمٰن' حميد بن عبد الرحمٰن' عن أبى بكرة ' مطولًا' وليس عند مسلم وابن ماجه محل الشاهد منه هنا . ورواه أيوب' عن ابن سيرين' واختلف عليه . انظر العلل للدارقطنى جلد 7صفحه152 . أخرجه البخارى رقم الحديث: 4406-5550' ومسلم رقم الحديث: 1679' والبزار رقم الحديث: 3616' وابن حبان رقم الحديث: 5974 وغيرهم من طريق أيوب' عن ابن سيرين' عن ابن أبى بكرة ' عن أبيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20402' والنسائى رقم الحديث: 4141' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 3595' وابن حبان رقم الحديث: 5975' من طريق أيوب' عن ابن سيرين' عن أبى بكرة مباشرة بدون واسطة بين ابن سيرين وأبى بكرة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20467-20479 من طريق يونس عن الحسن وابن سيرين' عن أبى بكرة بكرة بدون واسطة أيضًا . وكذلك رواه سالم الخياط' عن ابن سيرين أخرجه الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 963 . وأخرج حديث خطبة منىً بدون محل الشاهد هنا: أحمد

عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: یَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا، وَسَکِّنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آسانی پیدا کرو اور تنگی نہ پیدا کرو، آرام مہیا کرو اور نفرت نہ پھیلاؤ۔

2200۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو التَّیَّاحِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِی ذَرٍّ: اسْمَعْ وَاَطِعْ، وَلَوْ لِحَبَشِیٍّ کَاَنَّ رَاْسَهُ زَبِیبَةٌ

حضرت ابوتیاح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: سن اور اطاعت کر اگرچہ حبشی غلام کے لیے گویا کہ اس کا سر اُبھرا ہوا انگور ہی کیوں نہ ہو۔

2201۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوتیاح، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

رقم الحديث: 20403-20435، والدارمی رقم الحديث: 1922، والبخاری رقم الحديث: 67، ومسلم رقم الحديث: 1679، والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 4092-4215-5815، وأبو يعلٰی رقم الحديث: 2112، وابن حبان رقم الحديث: 3848-5973، والبيهقی جلد3صفحه298، وغيرهم، وانظر العلل للدارقطنی جلد7صفحه151 .

2200- أخرجه أبو عوانة جلد4صفحه16، والخطيب فی الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 1141 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20541، والبخاری رقم الحديث: 7158، ومسلم رقم الحديث: 1717، والبيهقی جلد 10صفحه104-105 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 792، وابن أبی شيبة جلد 7صفحه233، وأحمد رقم الحديث: 20395-20405، ومسلم رقم الحديث: 1717، وأبو داؤد رقم الحديث: 3589، والترمذی رقم الحديث: 1334، والنسائی رقم الحديث: 5421، وابن ماجه رقم الحديث: 2316، والبزار رقم الحديث: 3618-3619، وأبو عوانة جلد 4صفحه15-17، وابن حبان رقم الحديث: 5063-5064، والطبرانی فی الصغير رقم الحديث: 731، والبيهقی جلد 10صفحه105 من طرق عن عبد الملك بن عمير، به . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 7صفحه232، والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 2685 من طريقين آخرين عن عبد الرحمٰن، به . وأخرجه الدارقطنی جلد4صفحه205 من طريق عبدالرحمٰن بن جوشن، عن أبی بكرة .

2201- أخرجه الدارمی رقم الحديث: 1220، والطبرانی رقم الحديث: 4286 من طريق شعبة، به . وأخرجه

عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْبَرَكَةُ فِی نَوَاصِی الْخَیْلِ	روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: گھوڑوں کی پیشانی میں برکت ہے۔
2202 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،	حضرت ابوتیاح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس

الترمذی رقم الحديث: 154' والطحاوی جلد 1صفحه179' وابن حبان رقم الحديث: 1490' والطبرانی رقم الحديث: 4287-4288-4290' وأبو نعيم فی الحلية جلد 7 صفحه94' والبيهقی جلد 1 صفحه 457' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث:354 من طريق ابن اسحاق' به . وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 421 من طريق ابن اسحاق' دون ذكر محمود بن لبيد فيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15857 من طريق ابن اسحاق' عن ابن عجلان' عن عاصم' به . وأخرجه الشافعی فی مسنده جلد1 صفحه148' وعبد الرزاق رقم الحديث: 2159' والحميدی رقم الحديث: 409' وابن أبی شيبة جلد 1صفحه321' وفی المسند رقم الحديث:64' وأحمد رقم الحديث: 17296-17318' والدارمی رقم الحديث: 1221-1222' وأبو داؤد رقم الحديث: 424' والنسائی رقم الحديث:547' وابن ماجه رقم الحديث:672' والطحاوی جلد 1 صفحه178' وابن حبان رقم الحديث: 1489-1491' والطبرانی رقم الحديث:4283-4284-4287' من طريق ابن عجلان' عن عاصم' به . وأخرجه الطحاوی جلد 1صفحه179' والطبرانی رقم الحديث: 4291-4293' من طريق آخر عن عاصم' به . وأخرجه النسائی رقم الحديث: 548' والطحاوی جلد 1صفحه179' والطبرانی رقم الحديث: 4294 من طريق عاصم' عن محمود بن لبيد' عن رجال من قومه . قال العقيلی: اسناد جيد . وقال الأثرم: ليس فی أحاديث هذا الباب أثبت منه . قال ابن رجب: يشير الى أن فی الباب أحاديث وهذا أثبتها' وهو كما قال الحافظ بن حجر: صححه غير واحد . انظر فتح الباری لابن رجب جلد 4صفحه434-440' وللحافظ جلد2 صفحه55' ونصب الراية جلد 1صفحه236 . وللحديث طريق آخر يأتی برقم 1003 . وانظر ما سبق برقم319 .

2202- أخرجه ابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث:70' وأحمد رقم الحديث: 15859' وأبو داؤد رقم الحديث: 3403' والترمذی رقم الحديث:1366' وفی العلل الكبير صفحه 211' وابن ماجه رقم الحديث: 1366' ويحيی ابن آدم فی كتاب الخراج رقم الحديث: 295' وأبو عبيد فی الأموال رقم الحديث: 708' وحميد بن زنجويه فی الأموال رقم الحديث: 1057' والطحاوی جلد4صفحه177'

عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، یَقُوْلُ: اِنْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیُخَالِطُنَا حَتّٰی یَقُوْلَ لِاَخٍ لِی صَغِیْرًا یَا اَبَا عُمَیْرٍ، مَا فَعَلَ النُّغَیْرُ؟

رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے ساتھ گھل مل جاتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ میرے چھوٹے بھائی سے فرماتے: اے عمیر! نغیر (چڑیا) نے کیا کیا؟

2203 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوتیاح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس

والبيهقي جلد6صفحه136' وغيرهم من طرق عن شريك' به ۔ قال الترمذی: هذا حديث حسن غريب' لا نعرفه من حديث أبی اسحاق الا من هذا الوجه من حديث شريك بن عبد الله...... وسألت محمد بن اسماعيل عن هذا الحديث فقال: هو حديث حسن ۔ وقال: لا أعرفه من حديث أبی اسحاق الا من رواية شريك ۔ وقال الخطابی فی معالم السنن جلد 3صفحه96 عن موسیٰ بن هارون الحمال أنه كان ينكر هذا الحديث ويضعفه ' ويقول: لم يروه عن أبی اسحاق غير شريك' ولا عن عطاء غير أبی اسحاق' وعطاء لم يسمع من رافع بن خديج' وضعفه البخاری' وقال: تفرد بذلك شريك عن أبی اسحاق' وشريك بهم كثيرًا' أو أحيانًا ۔ وانظر السنن للبيهقی جلد 6صفحه137 ۔ وأخرجه يحيی بن آدم فی الخراج رقم الحديث: 296' ومن طريقه البيهقی جلد6صفحه136 من طريق قيس بن الربيع' عن أبی اسحاق' به ۔ وأسنده البخاری من طريق عقبة بن الأصم' عن عطاء' به ۔ العلل الكبير للترمذی صفحه212' والجامع له جلد 3صفحه648 ۔ وقيس وعقبة ضعيفان ۔ وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3402' والطحاوی جلد 3 صفحه 282' والبيهقی جلد 6صفحه136 من طريق بكير بن عامر' عن عبد الرحمٰن بن أبی نعيم' عن رافع ۔ وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3399' ومن طريقه الطحاوی جلد 3صفحه282' والبيهقی جلد 6صفحه136 من طريق أبی جعفر الخطمی' عن ابن المسيب' عن رافع ۔ قال أبو حاتم كما فی العلل لابنه رقم الحديث: 1427: هذا يقول حديث شريك عن أبی اسحاق ۔

2203- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 488 الی المصنف ۔ وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 4414' وابن أبی حاتم فی العلل رقم الحديث: 385-400' من طريق هارون بن معروف' ويحيی الحمانی' ومحمد بن وبكار' وغيرهم' عن أبی اسماعيل ابراهيم بن سليمان' به ۔ وأخرجه ابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 83 عن أبی نعيم' عن ابراهيم بن اسماعيل المدنی' عن هريرة قال:

عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، یُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَیْنِ وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰی

رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم ﷺ سے حدیث بیان کرتے سنا۔ کہ آپ نے فرمایا: میں اور قیامت اس طرح مبعوث کیے گئے ہیں اور آپ نے اپنی شہادت والی اور درمیانی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا۔

425- الزُّهْرِیُّ عَنْ اَنَسٍ

حضرت امام زہری کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2204 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صُرِعَ مِنْ فَرَسٍ، فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَیْمَنُ، فَصَلَّی قَاعِدًا،

حضرت زہری' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑے سے نیچے گرے تو آپ کی دائیں طرف زخمی ہوگئی۔ سو آپ نے بیٹھ کر نماز پڑھی اور ہم نے بھی بیٹھ کر نماز پڑھی۔ پس

سمعت جدی رافعًا . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 4415 عن فضيل بن محمد الملطی' عن أبی نعيم' عن ابراهيم ابن اسماعيل بن مجمع' عن هرير' عن عبد الرحمٰن بن رافع' عن رافع . وحكی ابن أبی حاتم عن أبيه أن الغلط فی جعل ابراهيم بن اسماعيل محل ابراهيم ابن سليمان من أبی نعيم لا من ابن أبی شيبة . انظر العلل رقم الحديث: 400 . أما قوله فی الحديث: حتی يری القوم مواقع نبلهم . فلم نزد فی أحاديث الاسفاد بالفجر' لا من رواية رافع ولا غيره' وهی معروفة فی أحاديث صلاة المغرب .

2204- عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 4498' والبوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب جلد2 صفحه 2528 الی المصنف' مثل ما هنا . ورواه عفان' وأبو الوليد الطيالسی' وحجاج بن المنهال' والحسن بن موسٰی الأشيب' ومسلم بن ابراهيم' ومحمد بن كثير العبدی' عن عمرو بن مرزوق' علی الصواب . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27172' واسحاق فی مسنده' كما فی المطالب رقم الحديث: 2094' والطبرانی رقم الحديث: 4242' والبيهقی فی الدلائل جلد6 صفحه463 .

وَصَلَّيْنَا خَلْفَهُ قُعُودًا، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعُونَ

جب آپ نے سلام پھیرا۔تو فرمایا: امام اس لیے بنایا گیا تا کہ اس کی اقتداء کی جائے۔پس جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو۔ اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو۔ اور جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تم اللھم ربنا لک الحمد کہواور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرواور جب امام بیٹھ کرنماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کرنماز پڑھو۔

2205 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، وَزَمْعَةُ، وَسُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَقَاطَعُوا،

حضرت زہری سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم باہم حسد نہ کرو، اور باہم بغض نہ کرو، اور آپس میں قطع تعلقی نہ کرو، اور ایک دوسرے سے منہ نہ پھیرو، اور اللہ

2205- أخرجه البيهقي جلد9صفحه426 من طريق المصنف . وأخرجه الطبهراني رقم الحديث: 4383 من طريق زائدة بن قدامة' به . ورواه الثوري وشعبة وأبو عوانة وعمر بن عبيد وغيرهم' عن سعيد بن مسروق' به . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 410-411' وأحمد رقم الحديث: 17302-17322' والدارمي رقم الحديث: 1983' والبخاري رقم الحديث: 2488-2507-5498-5503-5509-5544' ومسلم رقم الحديث: 1968' والترمذي رقم الحديث: 1600' والنسائي رقم الحديث: 4421-4422' وابن ماجه رقم الحديث: 3137' وابن حبان رقم الحديث: 5886' وابن الجارود رقم الحديث: 895' والطبراني رقم الحديث: 4380-4384-4386' والبيهقي جلد 9صفحه245' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2782 . وخالفهم أبو الأحوص' فرواه عن سعيد بن مسروق' عن عباية' عن أبيه' عن جده . فزاد ذكر أبيه في اسناده . أخرجه ابن أبي شيبة جلد5صفحه387' والبخاري رقم الحديث: 5543' وأبو داؤد رقم الحديث: 2821' والترمذي رقم الحديث: 1491-1492-1600' والنسائي رقم الحديث: 4416' والطبراني رقم الحديث: 4385' والأمر في هذا الاختلاف يسير . وانظر جامع الترمذي جلد 4صفحه131' وتحفة الأشراف جلد 3صفحه148 . ورواه اسماعيل بن مسلم' عن عباية أيضًا عند الطبراني رقم الحديث: 4394 . لكن أخرجه مسلم رقم الحديث: 1968 من طريق اسماعيل' عن سعيد بن مسروق' عن عباية .

وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا

کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ!

2206 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

حضرت زہری سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے۔

2207 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ اِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

حضرت زہری، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے اور جانے والا عوالی کی طرف جاتا اور سورج چمک رہا ہوتا تھا (یعنی نماز اوّل وقت میں پڑھتے تھے یا اتنا وقت ہوتا تھا نماز کے بعد کہ کوئی عوالی تک جاتا اور سورج آسمان پر موجود ہوتا)۔

2208 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت زہری سے روایت ہے کہ حضرت انس

2207- أخرجه مسلم رقم الحديث: 1547' والنسائى رقم الحديث: 3928' والطبرانى رقم الحديث: 4250 من طريق حماد بن زيد' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 405' وابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 73' وأحمد رقم الحديث: 15862' ومسلم رقم الحديث: 1547' وأبو داؤد رقم الحديث: 3389' والنسائى رقم الحديث: 3926-3927' وابن ماجه رقم الحديث: 2450' والطبرانى رقم الحديث: 4249' وغيرهم من طرق عن عمرو بن دينار' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17295' والبخارى رقم الحديث: 2285-2344' ومسلم رقم الحديث: 1547' وأبو داؤد رقم الحديث: 3394' والنسائى رقم الحديث: 3921-3924' وابن ماجه رقم الحديث: 2453' وغيرهم من طريق ابن عمر . وروى هذا الحديث عن رافع على وجوه أخرى مضطربة . انظر مسائل الامام أحمد رواية ابنه عبد الله رقم الحديث: 1673' والجامع للترمذى جلد 3صفحه668' ومعالم السنن جلد 3صفحه95' والتمهيد جلد3صفحه32-38' والسنن جلد6صفحه35' والفتح جلد5صفحه24 .

2208- أخرجه أحمد رقم الحديث: 15868' والنسائى رقم الحديث: 3979 من طريق شعبة' به . وتابع الحكم عليه أبو حصين وابراهيم بن مهاجر وعبد الملك بن ميسرة . وخالفهم منصور وسعيد بن عبد العزيز'

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: اَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِنَا، فَحَلَبْنَا لَهُ شَاةً وَشِيبَ لَهُ مِنْ مَاءِ الْبِئْرِ، وَنُووِلَ الْقَدَحَ، وَاَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ يَسَارِهِ وَاَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَعْطَى الْاَعْرَابِيَّ فَضْلَهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَيْمَنَ فَالْاَيْمَنَ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر میں آئے۔ تو ہم نے آپ کے لیے بکری کا دودھ دوھا اور اس میں کنویں کا ٹھنڈا پانی ڈالا اور پیالہ پیش کیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے بائیں جانب تھے اور ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے دائیں جانب تھا' پس رسول اللہ ﷺ نے اس سے نوش کیا اور باقی تبرک دیہاتی کو دیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دائیں جانب والا زیادہ حق دار ہوتا ہے۔

426- اَبُو قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ

حضرت ابوقلابہ کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2209 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوقلابہ سے روایت ہے کہ حضرت انس

فزاد أسيد بن ظهير بين مجاهد ورافع . أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 80' وأحمد رقم الحديث: 17303' والترمذى رقم الحديث: 1384' والنسائى رقم الحديث: 3877-3878' من طريق أبى حصين' وابراهيم بن مهاجر .

2209- أخرجه الدارمى رقم الحديث: 2624' ومسلم رقم الحديث: 1568' والطبرانى رقم الحديث: 4259 من طرق عن هشام' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 6 صفحه 246' وفى المسند رقم الحديث: 76' وأحمد رقم الحديث: 15850-17298' ومسلم رقم الحديث: 1568' وأبو داؤد رقم الحديث: 3421' والترمذى رقم الحديث: 1275' وابن حبان رقم الحديث: 5152-5153 والطبرانى رقم الحديث: 4258-4260' والحاكم جلد 2 صفحه 42' وغيرهم من طرق عن يحيى بن أبى كثير' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17309' و مسلم رقم الحديث: 1568' والنسائى رقم الحديث: 4305' والطبرانى رقم الحديث: 4263 .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: اُمِرَ بِلَالٌ اَنْ يَشْفَعَ الْاَذَانَ وَيُوتِرَ الْاِقَامَةَ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت بلال کو حکم دیا گیا کہ اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہیں۔

2210 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْحَمُ اُمَّتِی بِاُمَّتِی اَبُو بَكْرٍ، وَاَشَدُّهُمْ فِی دِينِ اللّٰهِ عُمَرُ، وَاَشَدُّهُمْ حَيَاءً اَوْ اَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ شَكَّ يُونُسُ وَاَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَاَعْلَمُهُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَىَّ اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ، وَاَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَاَمِينُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت ابوقلابہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں ابوبکر سب سے زیادہ رحم والے ہے اور ان میں عمر دین کے معاملہ میں سب سے زیادہ سخت ہے اور ان میں سب سے زیادہ حیاء والا عثمان ہے اور ان میں حلال وحرام کو سب سے زیادہ جاننے والا معاذ بن جبل ہے اور جو اللہ نے مجھ پر نازل کیا اس کو سب سے زیادہ جاننے ابی بن کعب ہے اور ان میں سب سے زیادہ وراثت کے احکام جاننے والا زید بن ثابت ہے اور اس اُمت کا امین ابوعبیدہ بن جراح ہے۔

427- اَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ اَنَسٍ

حضرت انس بن سیرین کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2211 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابن سیرین کہتے ہیں کہ انہوں نے

2211- أخرجه أحمد رقم الحديث: 2598' والنسائی رقم الحديث: 3880-3881' من طريق شعبة' عن عبد الملك بن ميسرة' عن طاؤس' وعطاء' ومجاهد' عن رافع بنحوه' وعند النسائی فی الأول مجاهد وحده . وتقدم تخريجه فی الحديث رقم الحديث: 1008 من طريق الحكم وآخرين عن مجاهد . وانظر أيضًا الحديث رقم الحديث: 1007 . وأما رواية مجاهد' عن أسيد بن ظهير' عن رافع' فأخرجها أحمد رقم الحديث: 15846-15849-15853-15855' وأبو داؤد رقم الحديث: 3398' والنسائی رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، سَمِعَ اَنَسًا، يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے چٹائی پرنماز پڑھی۔

2212 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِاَنَسٍ: اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى؟ قَالَ: مَا رَاَيْتُهُ صَلَّاهَا

حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ (حضرت انس رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: میں نے آپ کو یہ نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

2213 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت انس بن سیرین، حضرت انس رضی اللہ عنہ

الحديث: 3872-3875' وابن ماجه رقم الحديث: 2460' والطبراني رقم الحديث: 4256' والبيهقي جلد6 صفحه 132 من طريق سعيد بن عبد العزيز ومنصور' عن مجاهد' به . ورواه ابن المسيب وأبو سلمة بن عبد الرحمٰن والقاسم بن محمد وسليمان بن يسار' عن رافع . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3400' والنسائي رقم الحديث: 3895-3899' وابن ماجه رقم الحديث: 2267-2449' والطبراني رقم الحديث: 4275-4282' والبيهقي جلد6صفحه132 وغيرهم .

2212- عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1483 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17307' والطبراني رقم الحديث: 4405 من طريق شعبة' به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 4408 من طريق أبي بلج' به . وأخرجه مسدد كما في الاتحاف رقم الحديث: 1385' والطبراني رقم الحديث: 4406 من طرق عن أبي بلج' به' وفيه: عن عباية: مات رفاعة...... وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 4407 من طريق أبي بلج ' به ' وفيه: عن عباية بن رفاعة ' عن أبيه ' قال: مات أبي...... وانظر الاصابة جلد2 صفحه267-268 .

2213- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7986' وأحمد رقم الحديث: 23920-27230' وأبو داؤد رقم الحديث: 5105' والترمذي رقم الحديث: 1514' والروياني رقم الحديث: 682' والبزار رقم الحديث: 3879' والطبراني رقم الحديث: 931' والحاكم جلد 3صفحه179' والبيهقي جلد9 صفحه 305' وفي الشعب رقم الحديث: 8617-8618' وغيرهم من طرق عن الثوري' به . وقال

بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى عُصَيَّةَ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ عصیہ پر ایک ماہ تک بطور بددعا' دعائے قنوت پڑھی تھی۔

428- مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ اَنَسٍ

حضرت محمد بن سیرین کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

2214 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَارُونُ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: سَاَلْنَا اَنَسًا: هَلْ خَضَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: لَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ وَذَكَرَ قِلَّةً مِنْ شَيْبِهِ وَلٰكِنْ اَبُو بَكْرٍ، رَحِمَهُ اللّٰهُ، خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا نبی اکرم ﷺ خضاب لگاتے تھے؟ تو انہوں (حضرت انس رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: آپ کے بال مبارک خضاب کی حد تک پہنچے نہیں تھے' اورانہوں نے آپ کے کم سفید بالوں کا ذکر کیا' لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مہندی اور کتم لگاتے تھے۔

الترمذی: حسن صحیح ۔ وقال الحاکم: صحیح الاسناد ۔ وتعقبه الذهبی بضعف عاصم ۔ قال الحافظ فی التلخیص جلد4 صفحه149: مداره علی عاصم بن عبید الله' وهو ضعیف ۔

2214- أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 931 من طریق القعنبی' به ۔ وأخرجه مالك جلد2صفحه680' ومن طریقه عبد الرزاق رقم الحدیث: 14158' وأحمد رقم الحدیث: 27225' ومسلم رقم الحدیث: 1600' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3346' والترمذی رقم الحدیث: 1318' والنسائی رقم الحدیث: 4631' والطبرانی رقم الحدیث: 913' وغیرهم ۔ وقال الترمذی: حسن صحیح ۔ وأخرجه مسلم رقم الحدیث: 1600' وابن ماجه رقم الحدیث: 2285' وابن خزیمة رقم الحدیث: 2332' والطبرانی رقم الحدیث: 914 من طریق محمد بن جعفر ومسلم بن خالد' عن زید' به ۔ وانظر العلل للدارقطنی جلد7صفحه17 ۔

429- عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ اَنَسٍ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن جبر کی حضرت انس سے روایت کردہ احادیث

2215 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ، سَمِعَ اَنَسًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَنْصَارِ: الْاَنْصَارُ آيَةُ الْمُؤْمِنِ وَآيَةُ الْمُنَافِقِ، لَا يُحِبُّهُمْ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُهُمْ اِلَّا مُنَافِقٌ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن جبر کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انصار کے متعلق فرمایا: انصار مؤمن کی نشانی ہے اور منافق کی نشانی ہے' ان سے محبت صرف مؤمن ہی کرے گا اور بغض صرف منافق ہی رکھے گا۔

2216 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن جبر کہتے ہیں کہ میں

2215- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 3صفحه214' وأحمد رقم الحديث: 23923' وأبو داؤد رقم الحديث: 1650' والترمذی رقم الحديث: 657' والنسائی رقم الحديث: 2611' والرويانی رقم الحديث: 688' وابن خزيمة رقم الحديث: 2344' والطبرانی رقم الحديث: 932' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وقال الترمذی: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23914 من طريق ابن أبي ليلیٰ' عن الحكم' به . وانظر العلل للدارقطنی جلد7صفحه11-13' والسلسلة الصحيحة رقم الحديث: 1613' والارواء جلد3صفحه363-367 .

2216- أخرج حديث الشريد: عبد الرزاق رقم الحديث: 14380' وأحمد رقم الحديث: 19487' وابن الجارود رقم الحديث: 645' والدارقطنی جلد 4صفحه224' والبيهقی جلد6 صفحه105' وغيرهم من طرق عن عبد الله بن عبد الرحمٰن الطائفی' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19480' والنسائی رقم الحديث: 4717' وابن ماجه رقم الحديث: 2496' والطحاوی جلد 4صفحه124' والدارقطنی جلد 4صفحه224 من طريق عمرو بن الشريد' به . وانظر علل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 1429 . وأخرج حديث أبي رافع: الشافعی فی مسنده جلد 2 صفحه344' وعبد الرزاق رقم الحديث: 14382'

قَالَ:اَخْبَرَنِی عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ جَبْرٍ، قَالَ:سَمِعْتُ اَنَسًا، یَقُوْلُ:کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّأُ بِمَکُّوكٍ وَیَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَکَاکِیَّ

نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ نبی اکرم ﷺ ایک صاع (پانی) کے ساتھ وضو کرتے تھے اور پانچ صاع کے ساتھ غسل کرتے تھے۔

430- یَزِیْدُ بْنُ اَبَانَ عَنْ اَنَسٍ

حضرت یزید بن ابان کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2217 - حَدَّثَنَا یُوْنُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ

حضرت یزید بن ابان قرشی' حضرت انس رضی اللہ

والحمیدی رقم الحدیث: 552' وأحمد رقم الحدیث: 27224' والبخاری رقم الحدیث: 6978-6980' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3516' والنسائی رقم الحدیث: 4716' وابن ماجه رقم الحدیث: 2495' وابن حبان رقم الحدیث: 5180' وغیرهم من طرق عن ابن عیینة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 14381' والبخاری رقم الحدیث: 2258-6981' وابن حبان رقم الحدیث: 5183' والدارقطنی جلد 4 صفحه 223-224 من طرق عن ابراهیم بن میسرة' به . وانظر العلل للدارقطنی جلد 7 صفحه 51 . قال الترمذی جلد 3 صفحه 651: سمعت محمدًا یقول: کلا الحدیثین عندی صحیح . وانظر العلل الکبیر للترمذی صفحه 215' والتمهید جلد 7 صفحه 46' ونصب الرایة جلد 4 صفحه 174 .

2217- عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 2537 الی المصنف' وفیه: بنت أبی رافع . وکذلك أخرجه الحارث فی مسنده (414- بغیة) من طریق هشام' به . وأبو یعلیٰ کما فی المطالب رقم الحدیث: 2539 من طریق یحیی' به . وجاء فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 4091: ثابت ابن أبی رافع . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد 5 صفحه 405' والرویانی رقم الحدیث: 690-698' وأبو یعلیٰ کما فی المطالب رقم الحدیث: 2540' وابن عبد البر فی التمهید جلد 14 صفحه 234' والحاکم جلد 2 صفحه 311' والبیهقی جلد 9 صفحه 235 من طریق سلمی أم رافع' عن أبی رافع . وقال الحاکم: صحیح الاسناد . وأقره الذهبی . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 23916' والحارث فی مسنده (415-

قَالَ: حَدَّثَنَا دُرُسْتُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبَانَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ثَوْرَانِ عَقِيرَانِ فِي النَّارِ

عنہ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں' وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند دوزخ میں سینگوں والے دو بیل ہیں۔

2218 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَاَنْ اُجَالِسَ قَوْمًا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ اِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ، وَلَاَنْ اَذْكُرَ اللّٰهَ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُعْتِقَ ثَمَانِيَةً مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ، دِيَةُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمُ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا فَحَسِبْنَا دِيَاتِهِمْ فِي مَجْلِسٍ فَبَلَغَتْ سِتَّةً وَتِسْعِينَ

حضرت یزید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایک قوم کے ساتھ بیٹھا جو نمازِ فجر سے لے کر سورج طلوع ہونے تک اللہ عزوجل کا ذکر کرتے' وہ مجھے زیادہ محبوب ہے اُن لوگوں سے جن پر سورج طلوع ہوا اور یہ کہ میں ذکر کروں اللہ کا نماز عصر سے لے کر سورج کے غروب ہونے تک' یہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ غلام اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے آزاد کروں اور اُن میں سے ہر ایک کی قیمت بارہ ہزار ہو' ہمیں اُن کی قیمت

بغية)' والبزار رقم الحديث: 3869' والروياني رقم الحديث: 685' وأبو يعلى كما في المطالب رقم الحديث: 2544-2545 من طريق آخر عن أبي رافع . وأما طريق سالم بن عبد الله' عن أبي رافع' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 27232' والطبراني رقم الحديث: 937 .

2218- عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 714 الى المصنف . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 992 من طريق قيس بن الربيع' به . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1042' والروياني رقم الحديث: 686-687' والطبراني رقم الحديث: 991 من طريق شعبة' عن مخول' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2990' وأحمد رقم الحديث: 23907-27228' والطبراني رقم الحديث: 990' من طريق الثوري' عن مخول' عن رجل' عن أبي رافع . وانظر العلل للدارقطني جلد 7صفحه17-18 . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2991' وأبو داؤد رقم الحديث: 646' والترمذي رقم الحديث: 384' والطبراني رقم الحديث: 993' والبيهقي جلد 2صفحه109 من طريق سعيد بن أبي سعيد المقبري' عن أبيه' عن أبي رافع . قال الترمذي: حديث حسن . وقال الدارقطني أصحها اسنادًا .

اَلْفًا، وَهَا هُنَا مَنْ يَقُولِ اَرْبَعَةً مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ وَاللّٰهِ مَا قَالَ اِلَّا ثَمَانِيَةً، دِيَةُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمُ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا

ایک ہی مجلس میں دی گئی ہو سو اُن کی قیمت چھیانوے ہزار کے قریب پہنچ جائے اور یہاں جو کہا جاتا ہے کہ چار اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے اللہ کی قسم! آپ نے آٹھ ہی فرمایا' ان میں سے ہر ایک کی قیمت بارہ ہزار ہے۔

2219 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ سِتَّةِ اَيَّامٍ مِنَ السَّنَةِ، ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنَ التَّشْرِيقِ، وَيَوْمِ الْفِطْرِ، وَيَوْمِ الْاَضْحَى، وَيَوْمِ الْجُمُعَةِ، مُخْتَصَّةً مِنَ الْاَيَّامِ

حضرت یزید رقاشی سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سال کے چھ دن کے روزے رکھنے سے منع: تین ایامِ تشریق کے اور ایک دن عید الفطر کا اور ایک دن عید الاضحیٰ کا اور خاص جمعہ کا روزہ' ان دنوں کو خاص کیا گیا۔

2220 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ، فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَاسْتُجِيبَ الدُّعَاءُ قَالَ

حضرت یزید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دعا قبول ہوتی ہے۔ حضرت

2219- عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 2491 الی المصنف . وأخرجه أبو يعلیٰ رقم الحديث: 6701 من طريق المصنف' وفی الاتحاف للبوصيری رقم الحديث: 2676 عن المصنف' بلفظ: لا أسم الا فی الأخدعين . وله شاهد عن أبی هريرة وطلحة بن عبيد الله وأنس عند البزار (2064-2066- كشف) .

2220- عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 3585 الی المصنف . وأخرجه أبو داؤد فی المراسيل رقم الحديث: 527 عن موسیٰ بن اسماعيل' وابن أبی حاتم فی العلل رقم الحديث: 1833 عن أبيه ' عن عفان كلاهما عن حماد' به . وروی عن أبی العالية ' عن العباس . قال ابن أبی حاتم: سألت أبی عن حديث رواه أسد بن موسیٰ' عن حماد بن سلمة ' عن شعيب بن الحبحاب' عن أبی العالية ' عن العباس بن عبد المطلب...... (فذكره) . قال أبی: هذا خطأ' حدثنا عفان بهذا الحديث' عن حماد بن سلمة ' عن شعيب بن الحبحاب' عن أبی العالية ' أن العباس' مرسل .

يَـزِيـدُ: وَكَانَ يُقَالُ: الدُّعَاءُ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ لَا يُرَدُّ

یزید فرماتے ہیں: اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی۔

2221 ــ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَـالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ، عَـنْ يَزِيدَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ اَمَـرَ الـنَّـاسَ اَنْ يَصُومُوا يَوْمًا وَلَا يُـفْـطِـرَنَّ اَحَـدٌ حَتّٰـى آذَنَ لَـهُ، فَـصَامَ النَّاسُ فَلَمَّا اَمْسَـوْا جَـعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ: ظَلْتُ مُنْذُ الْيَوْمِ صَائِمًا، فَاْذَنْ لِي فَلَاُفْطِرْ، فَيَاْذَنُ لَهُ، وَيَجِيءُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ ذٰلِكَ فَيَـاْذَنُ لَـهُ، حَتّٰـى جَـاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ فَتَاتَيْنِ مِنْ اَهْلِكَ ظَلَّتَا مُنْذُ الْيَوْمِ صَائِمَتَيْنِ فَـاْذَنْ لَهُمَا فَلْيُفْطِرَا، فَاَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ اَعَادَ عَلَيْهِ،

حضرت یزید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو حکم دیا کہ ایک دن روزہ رکھیں اور کوئی بھی افطار نہ کرے یہاں تک کہ میں اسے اجازت دوں' پس لوگوں نے روزہ رکھا' جب شام ہوئی تو ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' پس وہ عرض کرنے لگا: میں کل سے روزہ دار ہوں' آپ میرے لیے اجازت دیں کہ میں افطار کر لوں' تو آپ نے اسے اجازت دی' اور ایک اور آدمی آیا اس نے بھی اسی طرح عرض کی تو آپ نے اس کو بھی اجازت دی' یہاں تک کہ ایک اور آدمی آیا' اس نے

2221- فأخرجه أحمد رقم الحديث: 1833' وابن ماجه رقم الحديث: 2883' عن وكيع' والطبراني جلد18صفحه287' منَ طريق العباس بن الفضل الأسفاطى' عن أبى الوليد الطيالسى كلاهما عن أبى اسرائيل' به . وفيه: عن ابن عباس' عن الفضل' أو أحدهما عن الآخر . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 3340 عن وكيع' به' وفيه: عن ابن عباس والفضل' أو أحدهما عن الآخر . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1833-2973 عن أبى أحمد الزبيرى' عن أبى اسرائيل' به' وفيه: عن ابن عباس' أو عن الفضل' أو عن أحدهما عن صاحبه . وأخرجه البيهقى جلد 4صفحه340 من طريق ابن أبى قماش' عن أبى الوليد الطيالسى' به' بدون شك . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2867' والطبرانى جلد 18 صفحه296' والبيهقى جلد4صفحه340' والخطيب فى الموضح جلد 1صفحه416 من طريق الثورى' عن أبى اسرائيل' به' عن ابن عباس' ولم يتعده . وعند الطبرانى والخطيب: وليس بعبد الله . و أخرجه أحمد رقم الحديث: 1973' وأبو داؤد رقم الحديث: 1732' والدارمى رقم الحديث: 1791' والحاكم جلد 1صفحه448' وغيرهم من طريق مهران أبى صفوان' عن ابن عباس . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وانظر الارواء جلد4صفحه168-169 .

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَا صَامَتَا، وَكَيْفَ صَامَ مَنْ ظَلَّ يَأْكُلُ لُحُومَ النَّاسِ، اذْهَبْ فَمُرْهُمَا اَنْ كَانَتَا صَائِمَتَيْنِ اَنْ يَسْتَقِيئَا فَفَعَلَتَا، فَقَاءَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا عَلَقَةً، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ مَاتَتَا وَهُمَا فِيهِمَا لَاَكَلَتْهُمَا النَّارُ

عرض کی: یارسول اللہ! میرے گھروالوں میں سے دو نوجوانوں نے لگاتار دو دن سے روزے رکھے ہیں' تو آپ اُن کو بھی افطار کی اجازت دیں! تو آپ نے اس سے اعراض کیا' پھر اس نے اپنی بات دُہرائی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ دو روزے کیسے ہیں؟ کیسے وہ شخص روزہ دار ہوسکتا ہے جو لوگوں کا گوشت کھاتا ہے' تُو جا! ان دونوں کو حکم دے کہ اگر دونوں روزہ دار ہوں تو وہ قے کریں۔ پس دونوں نے ایسے ہی کیا' اُن میں سے ہر ایک سے ایک لوتھڑا نکلا' تو نبی اکرم ﷺ کے پاس لایا گیا' آپ کو بتایا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر دونوں اسی حالت میں مرجائے جس حالت میں تھے تو ضرور ان دونوں کو آگ کھاتی۔

2222 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ، وَتَرَاصُّوا، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، اِنِّي لَاَرَى الشَّيَاطِينَ بَيْنَ

حضرت یزید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اپنی صفوں کو درست کرو اور مل کر کھڑے ہو' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں

2222- أخرجه أحمد رقم الحديث: 1807-1809-1810-1814 من طريق غندر وغيره' عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1791-1793-1806-1809-1810-1814-1825' والبخاری رقم الحديث: 1685' ومسلم رقم الحديث: 1281' وأبو داؤد رقم الحديث: 1815' والترمذی رقم الحديث: 918' والنسائی رقم الحديث: 3055' والبزار رقم الحديث: 2145' وابن حبان رقم الحديث: 3804' وغيرهم من طرق عن عطاء' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1798-1831-1832' ومسلم رقم الحديث: 1281' والنسائی رقم الحديث: 3080-3092' وابن ماجه رقم الحديث: 3040' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 6723-6727-6728' وابن خزيمة رقم الحديث: 2885' وغيرهم من طرق عن ابن عباس .

صُفُوفِكُمْ كَأَنَّهَا غَنَمٌ عُفْرٌ

شیطانوں کوتمہارے درمیان دیکھتا ہوں جیسے کہ بکری کا بچہ ہوتا ہے۔

2223 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الظُّلْمُ ثَلَاثَةٌ: فَظُلْمٌ لَا يَتْرُكُهُ اللّٰهُ، وَظُلْمٌ يُغْفَرُ، وَظُلْمٌ لَا يُغْفَرُ، فَأَمَّا الظُّلْمُ الَّذِي لَا يُغْفَرُ فَالشِّرْكُ لَا يَغْفِرُهُ اللّٰهُ، وَأَمَّا الظُّلْمُ الَّذِي يُغْفَرُ فَظُلْمُ الْعَبْدِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ، وَأَمَّا

حضرت یزید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ظلم تین قسم کا ہے' ایک ظلم جس کو اللہ نہیں چھوڑتا اور ایک ظلم جس کو اللہ معاف کر دیتا ہے' اور ایک ظلم جس کو بخشا نہیں جاتا' وہ ظلم جس کو اللہ معاف نہیں کرتا وہ شرک ہے اللہ اس کو معاف نہیں کرتا' اور وہ ظلم جس کو اللہ معاف کرتا

2223- أخرجه الطبرانی جلد18 صفحه283 من طريق المصنف . وأخرجه مالك جلد1 صفحه359' والبخاری رقم الحديث: 1514-1854-1855-4399-6228' ومسلم رقم الحديث: 1334' وأبو داؤد رقم الحديث: 1809' والنسائی رقم الحديث: 5405-5407' والطبرانی جلد 18 صفحه282-285 من طرق عن الزهری' به . وأما رواية عبد الرزاق' فأخرجها أحمد رقم الحديث: 1818' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 6737 عن عبد الرزاق' به . وأخرجه الطبرانی جلد 18 صفحه282 من طريق معمر' به . وأخرجه من رواية ابن عباس عن الفضل: أحمد رقم الحديث: 1822' والبخاری رقم الحديث: 1853' ومسلم رقم الحديث: 1335' والترمذی رقم الحديث: 928' والنسائی رقم الحديث: 5404' وابن ماجه رقم الحديث: 2909' والطبرانی جلد18 صفحه282 من طرق عن الزهری' به . وقال الترمذی: حديث الفضل بن عباس حديث حسن صحيح . وروی عن ابن عباس' عن حصين بن عوف المزنی' عن النبی صلی اللّٰه عليه وآله وسلم . وروی عن ابن عباس أيضًا' عن سنان بن عبد اللّٰه الجهنی' عن عمته ' عن النبی صلی اللّٰه عليه وآله وسلم . وروی عن ابن عباس' عن النبی صلی اللّٰه عليه وآله وسلم . قال: وسألت محمدًا عن هذه الروايات فقال: أصح شیء فی هذا الباب ما روی ابن عباس عن الفضل بن عباس' عن النبی صلی اللّٰه عليه وآله وسلم . قال محمد: ويحتمل أن يكون ابن عباس سمعه عن الفضل وغيره ' عن النبی صلی اللّٰه عليه وآله وسلم' ثم روی هذا عن النبی صلی اللّٰه عليه وآله وسلم' وأرسله ' ولم يذكر الذی سمعه منه . قال أبو عيسٰی: وقد صح عن النبی صلی اللّٰه عليه وآله وسلم فی هذا الباب غير حديث .

الَّذِی لَا یُتْرَكُ فَقَصُّ اللّٰهِ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ

ہے وہ وہ ظلم ہے جو اللہ اور اس کے بندے کے درمیان ہوتا ہے' اور وہ ظلم جس کو چھوڑا جاتا نہیں اللہ اس کے ذریعے بعض کا بعض سے انتقام لیتا ہے۔

2224 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِیعُ، عَنْ یَزِیدَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ اَفْضَلُ

حضرت یزید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا' تو بھی ٹھیک ہے اور اچھا ہے اور جس نے غسل کیا' تو غسل کرنا افضل ہے۔

2225 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِیعُ، عَنْ یَزِیدَ، قَالَ: قُلْنَا لِاَنَسٍ: یَا اَبَا حَمْزَةَ، مَا تَقُولُ فِی اَطْفَالِ الْمُشْرِكِینَ؟ فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ تَكُنْ لَهُمْ سَیِّئَاتٌ، فَیُعَاقَبُوا بِهَا، فَیَكُونُوا مِنْ اَهْلِ النَّارِ، وَلَمْ تَكُنْ لَهُمْ حَسَنَاتٌ، فَیُجَازَوْا بِهَا فَیَكُونُوا مِنْ مُلُوكِ اَهْلِ

حضرت یزید فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے ابوحمزہ! آپ مشرکین سے بچوں کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جن کے گناہ نہیں ہوں گے' ان کو عذاب دیا جائے گا' اور اہل جہنم سے ہوں گے' اور جن کی نیکیاں نہیں ہوں گی تو ان سے درگزر کیا

2224- أخرجه أحمد رقم الحديث: 1829' وأبو يعلى رقم الحديث: 6721' والطبراني جلد 18صفحه297' والبيهقي جلد5صفحه127 .

2225- أخرجه الروياني رقم الحديث: 1334' والخطيب جلد 13صفحه296 من طريق المصنف . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 540' وأحمد رقم الحديث: 1841' والدارمي رقم الحديث: 2058' والبخاري رقم الحديث: 5440-5447-5449' ومسلم رقم الحديث: 2043' وأبو داؤد رقم الحديث: 3835' والترمذي رقم الحديث: 1844' وابن ماجه رقم الحديث: 3325' والبزار رقم الحديث: 2247' وأبو يعلى رقم الحديث: 6798' والطبراني في الكبير (195- قطعة من الجزء 13) . والبيهقي جلد 7 صفحه 281 من طرق عن ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه البزار رقم الحديث: 2240' والطبراني (182- قطعة من الجزء13) من طريق عمرو ابن عبد الغفار' عن هشام بن عروة ' عن أبيه ' عن عبد الله بن جعفر . وروى عن هشام' عن أبيه ' عن عائشة . وعن هشام' عن أبيه ' مرسلًا . انظر جامع الترمذي رقم الحديث: 1843 .

الْجَنَّةِ، هُمْ خَدَمُ اَهْلِ الْجَنَّةِ

جائے گا' پس وہ اہل جنت کے مملوک ہوں گے' وہ اہل جنت کے خادم ہوں گے۔

2226 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا دُرُسْتُ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَاتَ، فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَدْ مَاتَ، قَالَ: الَّذِى كَانَ عِنْدَنَا آنِفًا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَّهَا اَخْذَةٌ عَلَى غَضَبٍ، وَالْمَحْرُومُ مَنْ حُرِمَ وَصِيَّتَهُ

حضرت یزید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس تھا پھر وہ مرگیا' تو نبی اکرم ﷺ کو بتایا گیا کہ وہ مرگیا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: ابھی وہ ہمارے تھا' عرض کی: جی ہاں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گویا اس کی پکڑ غصہ پر ہوئی اور محروم وہ ہے جو وصیت سے محروم رہا۔

2226- أخرجه الشافعي في مسنده جلد1صفحه400' والحميدى رقم الحديث: 537' وأحمد رقم الحديث: 1571' وأبو داؤد رقم الحديث: 3132 والترمذى رقم الحديث: 998' وابن ماجه رقم الحديث: 1610' والبزار رقم الحديث: 2245' وأبو يعلى رقم الحديث: 6801' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 1472' والدارقطني جلد2صفحه87' والحاكم جلد1صفحه372' والبيهقي جلد4صفحه61' والبغوى فيى شرح السنة رقم الحديث: 1522 . وقال الترمذى: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وقد رواه ابن اسحاق' عن عبد الله بن ابى بكر بن محمد بن عمرو بن حزم' عن أم عيسى الجزار' عن أم عون وفي بعض الروايات: أم جعفر ابنة محمد بن جعفر' عن جدتها أسماء بنت عميس' قالت: لما أصيب جعفر رجع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الى أهله فقال: ان آل جعفر قد شُغلوا بميتهم' فاصنعوا لهم طعامًا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27131' وابن ماجه رقم الحديث: 1611' والطبراني جلد 24صفحه143 . وأخرجه ابن سعد جلد 8صفحه280' والمزى في تهذيب الكمال جلد 5صفحه61 من طريق الواقدى' عن ابن أبى الرجال' عن عبد الله بن أبى بكر' به' مطولًا . وروى هذا الحديث من طريق سعيد بن الصباح' عن ورقاء' عن عمرو بن دينار' عن ابن عمر' مرفوعًا . أخرجه ابن عدى جلد3صفحه1246' وقال: وهذا الحديث غريب جدًا بهذا الاسناد' وانما يروى هذا عن ابن عيينة' عن جعفر بن خالد' عن أبيه' عن عبد الله بن جعفر .

431- الْاَفْرَادُ عَنْ اَنَسٍ

دیگرافراد کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایات کردہ احادیث

2227 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، قَالَتْ: قَالَ لِي اَنَسٌ: بِمَ مَاتَ يَحْيَى بْنُ اَبِي عَمْرَةَ؟ قُلْتُ: بِالطَّاعُونِ، فَقَالَ اَنَسٌ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الطَّاعُونُ لِكُلِّ مُسْلِمٍ شَهَادَةٌ

حضرت حفصہ بن سیرین سے روایت ہے' فرماتی ہیں کہ مجھ سے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یحییٰ بن ابی عمرہ کیسے فوت ہوئے ہیں؟ میں نے کہا: طاعوت سے' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے: طاعون ہر مسلمان کے لیے شہادت ہے۔

2228 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا رِبْعِيٌّ

حضرت جارود' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

2227- أخرجه أحمد رقم الحديث: 1743' ومسلم رقم الحديث: 2428' وأبو داؤد رقم الحديث: 2566' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 4246' وابن ماجه رقم الحديث: 3773' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 6791' والطبراني في الكبير (200-202 قطعة من الجزء 13)' والبيهقي جلد 5 صفحه 260 من طرق عن عاصم' به .

2228- أخرجه أحمد رقم الحديث: 1756 عن أبي النضر' وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد 1 صفحه 237 من طريق عبد الله بن رجاء كلاهما عن المسعودي' به . ورواه مسعر فقال: عن رجل من فهم' عن عبد الله بن جعفر . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 539' وأحمد رقم الحديث: 1744-1759' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 162' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 6657' وابن ماجه رقم الحديث: 3308' والطبراني في الكبير (215- قطعة من الجزء 13)' والحاكم جلد 4 صفحه 111 ' وغيرهم' وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وسمى مسعر الرجل في رواية ابن ماجه: محمد بن عبد الله ' وفي رواية الحاكم والطبراني: محمد بن عبد الرحمٰن . وانظر تهذيب الكمال جلد 25 صفحه 474' وتعجيل المنفعة جلد 2 صفحه 192-193 . قال الحاكم: وقد رواه رقبة بن مصقلة عن هذا الفهمي ولم ينسبه . ثم أخرجه من طريقه جلد 4 صفحه 111 ' وكذلك أخرجه البزار رقم الحديث: 2262 . ورواه قتادة '

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجَارُودِ الْهُذَلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ اَبِي الْحَجَّاجِ، عَنْ جَدِّي الْجَارُودِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ فَاَرَادَ الصَّلَاةَ لِلتَّطَوُّعِ، اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ، ثُمَّ صَلَّى حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهٖ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر میں ہوتے اور آپ کا نفلی نماز پڑھنے کا ارادہ ہوتا تو آپ قبلہ کی طرف منہ کرتے اور اللہ اکبر کہتے' پھر نماز پڑھتے رہتے جدھر بھی سواری کا منہ ہوتا۔

2229 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا بِالْعِيَالِ

حضرت ایوب' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بچوں پر بڑی مہربانی فرمانے والے تھے۔

2230 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَيْحُ

حضرت ہلال بن علی سے روایت ہے کہ حضرت

عن عبد اللّٰه بن جعفر' ولم يسمع منه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1749 . وأخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 7761' وفي الصغير رقم الحديث: 1035 من طريق أصرم ابن حوشب' حدثنا قرة بن خالد' عن أبي جعفر محمد بن علي بن الحسين' قال: قلت لعبد اللّٰه بن جعفر: حدثنا شيئًا سمعته...... فذكره .

2229- أخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة رقم الحديث: 650 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 14 صفحه 518 عن أبي أسامة' عن مهدي' به . ورواه وهب بن جرير وموسىٰ بن اسماعيل' عن جرير' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1750' وأبو داؤد رقم الحديث: 4192' والنسائي رقم الحديث: 4242' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 8160-9295' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 1461' وغيرهم . ورواه خالد بن سارة' عن عبد اللّٰه بن جعفر' بنحوه . أخرجه الحاكم جلد 1 صفحه 372 . ومن مرسل الشعبي أخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه 34 مقتصرًا على الدعاء لجعفر .

2230- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2760 الى المصنف' بلفظه هذا . وأخرجه البزار رقم الحديث: 2244 عن عمرو بن علي' عن المصنف' وفيه: وهو محرم . بدلًا من: بعد ما سم . وأخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 6796 من طريق الحارث بن النعمان' وابن قانع في معجمه جلد 2 صفحه 80' والطبراني في الكبير (183- قطعة من الجزء 13)' وفي الأوسط رقم الحديث: 6309 من طريق آدم كلاهما عن شيبان' به .

بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي الْهِلَالُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا عَلَى شَفِيرِ قَبْرِ ابْنَتِهِ وَهِيَ تُدْفَنُ، فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ، وَأَنْزَلَ أَبَا طَلْحَةَ فِي قَبْرِهَا

انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے ﷺ کو اپنی صاحبزادی کی قبر کے ایک کنارہ پر بیٹھے دیکھا اور اُن کو دفن کیا جا رہا تھا' میں نے آپ کی آنکھوں سے آنسو بہتے ہوئے دیکھے' اور حضرت ابوطلحہ نے قبر میں اس کو اُتارا تھا۔

2231 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسًا: أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت عمرو بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے لیے وضو کرتے تھے؟ (حضرت انس رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہاں!

2232 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوعاصم' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

2231- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 873' وأحمد رقم الحديث: 27210' وعبد بن حميد رقم الحديث: 376' والترمذى رقم الحديث: 1641' والطبرانى جلد19صفحه63-66 من طريق معمر وعمرو بن دينار مفرقين عن الزهرى' عن ابن كعب بن مالك' عن أبيه . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15841 من طريق معمر أيضًا عن الزهرى' عن عبد الرحمٰن بن كعب بن مالك' عن أبيه' وفيه قصة . وأخرجه مالك جلد 1صفحه240 ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 15816' والنسائى رقم الحديث: 2072' وابن ماجه رقم الحديث: 4271' وأحمد رقم الحديث: 15830' وابن حبان رقم الحديث: 4657' والطبرانى جلد 19صفحه64-65 من طريق مالك وغيره' عن الزهرى' عن عبد الرحمٰن بن كعب بن مالك' عن أبيه . وقد صرح الزهرى بسماعه من عبد الرحمٰن كما عند أحمد' وأثبته له ابن معين كما فى تاريخ الدورى جلد3 صفحه150' وخرج له البخارى فى الصحيح من روايته عنه . وانظر تاريخ البخارى جلد 5صفحه305 . وله شاهد عن أم هانئ عند أحمد رقم الحديث: 27427 وغيره .

2232- فأخرجه الشافعى فى مسنده جلد 2 صفحه239' وفى الرسالة رقم الحديث: 8' والحميدى رقم الحديث: 874' والطحاوى جلد 3صفحه221' والاسماعيلى كما فى فتح البارى جلد6صفحه147' والبيهقى جلد9صفحه78 من طرق عن ابن عيينة' به . وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث:

هِشَامٌ، عَنْ اَبِي عَاصِمٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا شَرِبَ تَنَفَّسَ ثَلَاثًا، وَقَالَ: هُوَ اَهْنَأُ وَاَمْرَأُ وَاَبْرَأُ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب پانی پیتے تو تین سانس لیتے تھے اور فرماتے: یہی طریقہ نہایت خوشگوار، درست ترین اور انتہائی صحت بخش ہے۔

2233 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ

حضرت شعیب بن حبحاب' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا' اوران کی آزادی کو

1004 ۔ وقال الحافظ في الاصابة في ترجمة سهل بن مالك جلد 3صفحه205: وروى أبو عوانة والطحاوى من طريق مالك' عن الزهرى' عن عبد الرحمٰن بن كعب بن مالك' عن عمه ' أن النبى صلى اللّٰه عليه وآله وسلم نهى الذى قتلوا ابن أبى الحقيق عن قتل النساء والصبيان ۔ فان كان محفوظًا احتمل أن يكون اسم عمه سهلًا' لكن أخرجه أبو عوانة والطحاوى من وجهين آخرين عن الزهرى' عن عبد الرحمٰن' عن أبيه ۔ غير أنه قال فى ترجمة كعب بن مالك جلد 5صفحه610: لم يكن لمالك ولد غير كعب الشاعر المشهور ۔ والذى فى موطأ مالك جلد 2صفحه447: عن الزهرى' عن عبد الرحمٰن بن كعب' مرسلًا ۔ ورواه الوليد بن مسلم عند الطحاوى جلد 3صفحه221' والطبرانى جلد19 صفحه 74 عن مالك' عن الزهرى' عن عبد الرحمٰن بن كعب' عن أبيه ۔ لكن قال ابن عبد البر: اتفق رواة مالك على ارساله ۔ ورواه يونس بن يزيد' عن الزهرى' عن عبد الرحمٰن بن كعب' عن أبيه ۔ عند الطبرانى جلد19صفحه74 ۔ ورواه محمد بن أبى حفصة عند الطبرانى جلد 19صفحه74 عن الزهرى فقال: عن عبد اللّٰه بن كعب بن مالك' عن أبيه ۔ وفى رواية عن ابن أبى حفصة بالشك: عبد اللّٰه أو عبيد اللّٰه ۔ وروى عن ابن جريج' عن الزهرى' عن عبد الرحمٰن بن عبد اللّٰه بن كعب' عن أبيه ' عن عمه ' عن كعب ۔ أخرجه الطبرانى جلد19صفحه75 ۔ وانظر مسند أبى يعلٰى رقم الحديث: 907' والاصابة جلد4صفحه167' والفتح جلد6صفحه112' وهدى السارى صفحه363 ۔

2233- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2637' والبيهقى جلد 9صفحه150 من طريق معمر' عن الزهرى' به' وزاد: وكان يقول: الحرب خدعة ۔ قال أبو داؤد: لم يجئ به الا معمر يريد قوله: الحرب خدعة ۔ بهذا الاسناد' انما يروى من حديث عمرو بن دينار' عن جابر ۔ ومن حديث معمر' عن همام بن منبه' عن أبى هريرة ۔ وهذا الحديث جزء من الحديث الذى بعده ' وسيأتى تخريجه مطولًا ۔

صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

ان کا مہر بنایا۔

2234 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَاَهْلُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ

حضرت یحییٰ بن یزید الہنائی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اہل خانہ ایک برتن سے وضو کرتے تھے۔

2235 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ،

حضرت ابواسماء حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

2234- أخرجه ابن شيبة جلد 14 صفحه 539' وأحمد رقم الحديث: 15819-15826-27214-27219 . وعبد بن حميد رقم الحديث: 375' والدارمي رقم الحديث: 2441-2454' والبخاری رقم الحديث: 2949-2950' وأبو داؤد رقم الحديث: 2605' والترمذی رقم الحديث: 3102' والنسائی رقم الحديث: 3426' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 5691-8787' وابن ماجه رقم الحديث: 1393' وابن حبان رقم الحديث: 3370' والطبرانی جلد 19 صفحه 58-69' والبيهقی جلد 9 صفحه 150 من طريق معمر ويونس وابن جريج واسحاق بن راشد عن الزهری عن عبد الرحمٰن بن كعب بن مالك عن أبيه كرواية المصنف وقد صرح الزهری بسماعه من عبد الرحمٰن بن كعب عند ابن حبان والطبرانی والبيهقی . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15808-27220' والبخاری رقم الحديث: 2948' والنسائی رقم الحديث: 3432' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 8785 من طريق معمر ويونس وابن جريج أيضًا عن عبد الرحمٰن بن عبد الله بن كعب بن مالك عن جده . وأخرجه الطبرانی جلد 19 صفحه 57-58 من طريق الزبيری واسماعيل بن أمية عن الزهری مثله . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15820-15827-15828' والبخاری رقم الحديث: 2757-2947-3889' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 944' ومسلم رقم الحديث: 2769' وأبو داؤد رقم الحديث: 3317-3321-4600' والنسائی رقم الحديث: 3833-3834 .

2235- أخرجه الطبرانی جلد 19 صفحه 103 من طريق زيد بن الحريش' عن المصنف' به' وفيه: حميدة بنت عبد الله بن كعب . ثم أخرجه في مسند كعب بن عجرة جلد 19 صفحه 162-163 من طريق محمد ابن أبی بكر المقدمی' عن المصنف' به . وفيه: حميدة بنت عبيد بن رفاعة' عن كعب بن عجرة . وأخرجه في مسند عقبة بن مالك جلد 17 صفحه 357 من طريق عبد العزيز بن يحيی المدينی' عن حميدة بنت عبادة الأنصارية' عن أختها' عن عقبة . وعبد العزيز ابن يحی وضاع .

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی اَسْمَاءَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ مَعًا

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میں حج اور عمرہ کے ساتھ حاضر ہوں۔

2236 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ الْخُرَاسَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرًا

حضرت ابواسحاق، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے سامنے میرا ذکر ہوا تو وہ مجھ پر درود بھیجے اور جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔

2237 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی مَسْلَمَةَ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: سَاَلْتُ اَنَسًا: اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت سعید بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نعلین پہن کر نماز پڑھتے تھے؟ (حضرت انس رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہاں!

2238 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عبدالرحمٰن بن بدیل اپنے والد سے

-2236 أخرجه الطبراني جلد 19 صفحه103 من طريق زيد بن الحريش، عن المصنف، به، وفيه: حميدة بنت عبد الله بن كعب . ثم أخرجه في مسند كعب بن عجرة جلد 19 صفحه162-163 من طريق محمد ابن أبي بكر المقدمي، عن المصنف، به . وفيه: حميدة بنت عبيد بن رفاعة، عن كعب بن عجرة . وأخرجه في مسند عقبة بن مالك جلد 17 صفحه357 من طريق عبد العزيز بن يحيى المديني، عن حميدة بنت عبادة الأنصارية، عن أختها، عن عقبة . وعبد العزيز ابن يحى وضاع .

-2237 أخرجه أحمد رقم الحديث: 16589، والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 3301، والطبراني رقم الحديث: 6251 من طرق عن أيوب بن عتبة، به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد10 صفحه121، وأحمد رقم الحديث: 16547، والدارمي رقم الحديث: 2523، ومسلم رقم الحديث: 99، وابن حبان رقم الحديث: 4588، وأبو عوانة جلد1 صفحه58، والطبراني رقم الحديث: 6242، والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 2565، من طريق عكرمة عن عمار، عن اياس، به .

-2238 أخرجه أحمد رقم الحديث: 16543-16594، والدارمي رقم الحديث: 1546، والبخاري رقم

الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلٍ الْعُقَيْلِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَهْلِينَ مِنَ النَّاسِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَنْ هُمْ؟ قَالَ: اَهْلُ الْقُرْآنِ، هُمْ اَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهُ

روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے بھی لوگوں میں اہل ہیں' عرض کی گئی: یارسول اللہ! وہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ اہل قرآن ہیں' وہ اللہ کے اہل اوراس کے خاص قرب والے ہیں۔

2239 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ الْقُتَبِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا الظُّهْرَ فِي الشِّتَاءِ فَلَا نَدْرِي مَا مَضَى مِنَ النَّهَارِ اَكْثَرُ اَمْ مَا بَقِيَ

حضرت ابوالعلاء قتبی سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو سردیوں میں ظہر کی نماز پڑھاتے تھے' ہم نہیں جانتے تھے کہ دن کا زیادہ حصہ گزر گیا یا باقی کتنا ہے۔

2240 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُوَاجِهُ اَحَدًا

حضرت سلم العلوی سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کسی شی کا مواخذہ نہیں کرتے تھے' ایک دن ایک آدمی آیا' اس پر

الحديث: 4168' ومسلم رقم الحديث: 860' وأبو داؤد رقم الحديث: 1085' والنسائى رقم الحديث: 1390' وابن ماجه رقم الحديث: 1100' وابن خزيمة رقم الحديث: 1839' وابن حبان رقم الحديث: 1511-1512' والطبرانى رقم الحديث: 6257' والبيهقى جلد 3صفحه190-191 من طرق عن يعلٰى' به .

2239- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2596' والحاكم جلد2صفحه118' والبيهقى جلد 6صفحه361 من طريق ابن المبارك' به ' مقتصرًا على ذكر الغزو مع أبى بكر . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16549' ومسلم رقم الحديث: 1755' وأبو داؤد رقم الحديث: 2697' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 8665' وابن ماجه رقم الحديث: 2846' والرويانى رقم الحديث: 1147' وابن حبان رقم الحديث: 4747-4860' وغيرهم من طرق عن عكرمة بن عمار' به .

2240- اخرجه أحمد رقم الحديث: 16565' والرويانى رقم الحديث: 1159' والطبرانى رقم الحديث: 6255 من طرق عن عمر بن راشد' به . وأخرجه الحاكم جلد4صفحه82 من طريق آخر عن سلمة' به .

بِشَيْءٍ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ يَوْمًا وَعَلَيْهِ صُفْرَةٌ، فَقَالَ: لَوْ اَمَرْتُمْ هَذَا اَنْ يَغْسِلَ عَنْهُ هَذِهِ الصُّفْرَةَ

زرد رنگ تھا' آپ نے فرمایا: اگر میں تم کو حکم دوں کہ اس زرد رنگ کو دھودو!

2241 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَرَادَ اَنْ يَدْخُلَ خَيْبَرَ قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، فُتِحَتْ خَيْبَرُ، اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

حضرت حسن' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب خیبر میں داخل ہونے کا ارادہ کیا تو آپ نے اللہ اکبر کہا' خیبر برباد ہوگیا! اللہ اکبر! خیبر فتح ہوگیا' جب ہم کسی بستی پر داخل ہوتے ہیں تو اُس ڈرائی گئی قوم کی صبح بُری ہوتی ہے۔

2242 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ، سَمِعَ اَنَسًا، قَالَ: تَزَوَّجَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت حمید کا کہنا ہے کہ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے شادی کی' ایک گٹھلی سونے کے وزن کے مہر کے بدلے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہو۔

2243 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت حمید نے کہا کہ میں نے حضرت انس رضی

2241- أخرجه الطبراني رقم الحديث: 6252 من طريق أيوب بن عتبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 14 صفحه533' والبخاري في التاريخ جلد2صفحه258' ومسلم رقم الحديث: 1807' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1867' وابن الجارود رقم الحديث: 1075' وابن حبان رقم الحديث: 7175' والطبراني رقم الحديث: 6242' وغيرهم من طرق عن عكرمة بن عمار' عن اياس' به .

2242- أخرجه الطبراني رقم الحديث: 5669 من طريق المصنف . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 924' وأحمد رقم الحديث: 22884' والبخاري رقم الحديث: 6901' ومسلم رقم الحديث: 2156' والترمذي رقم الحديث: 2709' والنسائي رقم الحديث: 4874' وأبو يعلى رقم الحديث: 7510' وابن حبان رقم الحديث: 5809-6001' وغيرهم من طرق عن الزهري' به .

2243- أخرجه الطبراني رقم الحديث: 6006 من طريق خارجة بن مصعب' به . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 938-939-2349-5403' والنسائي في الكبرى كما في التحفة جلد 4صفحه127' والروياني

عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، يَقُوْلُ: دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا لَنَا فَحَجَمَهُ، وَاَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ اَوْ صَاعَيْنِ، اَوْ مُدٍّ اَوْ مُدَّيْنِ، فَكَلَّمَ فِيهِ، فَخُفِّفَ عَنْ ضَرِيبَتِهِ

اللہ عنہ کوفرماتے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے ایک بچے کے لیے دعا کی۔ سو اس کی حجامت کی گئی اور آپ نے اس کے لیے ایک صاع یا دو صاع یا ایک مُد یا دو مُد دینے کا حکم دیا' آپ سے اس بارے بات کی گئی تو اس کے عوضانے میں کمی کی گئی۔

2244 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، مَوْلَى الْحُرَقَةِ، قَالَ: دَخَلْتُ اَنَا وَعُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ، عَلَى اَنَسٍ وَقَدْ صَلَّيْنَا مَعَ خَالِدِ بْنِ اَسِيدٍ الظُّهْرَ، فَقَالَ: صَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ، قُلْنَا: لَا، وَلٰكِنْ صَلَّيْنَا الظُّهْرَ مَعَ خَالِدٍ، فَقَالَ: قُومُوا، فَصَلُّوا الْعَصْرَ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ، يُصَلِّيهَا قَرِيبًا مِنْ غُرُوبِ الشَّمْسِ، لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا اِلَّا قَلِيلًا، يَتْرُكُهَا حَتّٰى اِذَا كَانَ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، قَامَ فَصَلّٰى لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيهَا اِلَّا قَلِيلًا

مولیٰ حضرت حرقہ کہتے ہیں کہ میں اور حضرت عمرو بن ثابت' حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ہم نے حضرت خالد بن اسید کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی' تو انہوں نے فرمایا: تم نے عصر کی نماز پڑھ لی؟ ہم نے کہا: نہیں! لیکن ہم نے ظہر کی نماز حضرت خالد کے ساتھ پڑھی ہے' پس فرمایا کہ کھڑے ہو جاؤ اور عصر کی نماز پڑھو' کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ یہ نماز منافق کی ہے وہ اسے سورج کے غروب ہونے کے قریب پڑھتا ہے' وہ اللہ عزوجل کا ذکر اس میں بہت کم کرتا ہے' وہ اسے چھوڑ دیتا ہے یہاں تک کہ جب سورج غروب ہو جاتا ہے تو کھڑا ہو جاتا ہے' اور نماز پڑھتا ہے' وہ اس میں اللہ کا ذکر بہت کم کرتا ہے۔

رقم الحديث: 1039' وابن حبان رقم الحديث: 5307' والطبرانی رقم الحديث: 5902-5975-6006' والبيهقی جلد3صفحه241 من طرق عن أبی حازم' به .

2244- عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 373 الی المصنف . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 2صفحه53' وأحمد رقم الحديث: 15600' والبخاری رقم الحديث: 1215' ومسلم رقم الحديث: 441' وأبو داؤد رقم الحديث: 630' والنسائی رقم الحديث: 765' وابن خزيمة رقم الحديث: 763' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7541' والطحاوی جلد 1صفحه382-383' والطبرانی رقم الحديث: 5766' والبيهقی جلد2صفحه241 من طريق الثوری وغيره' عن أبی حازم' به .

2245 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: وَمَا اَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا اَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَبِيرِ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ وَلَا صَدَقَةٍ اِلَّا اَنِّي اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

حضرت سالم بن ابوجعد' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے کوئی بہت زیادہ نماز روزے اور زکوۃ ادا نہیں کی ہیں مگر میں اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے محبت کرتا ہوں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اسی کے ساتھ ہوگا (قیامت کے دن) جس کے ساتھ تُو محبت کرتا ہوگا۔

2246 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رِبْعِيَّ بْنَ حِرَاشٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الْاَبْيَضِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت ابوالابیض' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ عصر کی نماز پڑھتے تھے اور ابھی سورج چمک رہا ہوتا تھا۔

2245- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4141 الى المصنف . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 5919' والبيهقى فى الدلائل جلد 7صفحه279 من طريق المصنف . وأخرجه الرويانى رقم الحديث: 1074' ومن طريقه ابن عساكر فى التاريخ جلد4صفحه200 من طريق المصنف' بقصة أنه حيكت لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أنمار من صوف...... فخرج فيها...... فقال أعرابى: هبها لى...... وأمر بمثلها فحيكت له' فتوفى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وهى فى المحاكة . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث:5920' وابن عساكر جلد 4صفحه200 من طريق آخر عن زمعة' به' مطولًا .

2246- أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 420' والبيهقى فى الدلائل جلد7صفحه239 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16919-16936-16969' ومسلم رقم الحديث: 2352' والترمذى رقم الحديث: 3653' وفى الشمائل رقم الحديث: 363' وأبو يعلى رقم الحديث: 7379' والطبرانى جلد 19 صفحه 312' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الطبرانى جلد19صفحه312 من طريق زهير' عن أبى اسحاق' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16928' والطبرانى جلد 19صفحه312 من طريق الشعبى' عن جرير .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ

2247 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْاَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ، اِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا، وَاِذَا عَاهَدُوا وَفَوْا، وَاِنِ اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُمْ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

حضرت ابن سعد اپنے والد سے وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ائمہ قریش سے ہیں جب وہ فیصلہ کرتے ہیں تو عدل سے کرتے ہیں اور جب وعدہ کرتے ہیں پورا کرتے ہیں اگر رحم مانگا جائے تو رحم کرتے ہیں جس نے یہ کام ان میں سے نہیں کیے تو اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اس کے فرض اور نفل قابل قبول نہیں ہوں گے۔

2248 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عطاء بن ابی میمونہ کہتے ہیں کہ میں نے

2247- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16883-16892' وابن ماجه رقم الحديث: 3743' والطبراني جلد 19 صفحه 350' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 10307 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16949-16950' والطبراني جلد 19 صفحه 350' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 4870 من طريق ابراهيم بن سعد' عن أبيه' به . والحديث يرويه جماعة عن معاوية بالمقطع الأول منه . أخرجه البخاري رقم الحديث: 71-3116-7312' ومسلم رقم الحديث: 1037' وابن حبان رقم الحديث: 89' والطبراني جلد 19 صفحه 329 من طريق الزهري' عن حميد بن عبد الرحمٰن' عن معاوية . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16926-16956' ومسلم رقم الحديث: 1037' والطبراني جلد 19 صفحه 344 من طريق عبد الله بن عامر ويزيد الأصم مفرقين عن معاوية . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16906-16940-16971' والدارمي رقم الحديث: 226' وابن ماجه رقم الحديث: 221' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7381' والطبراني جلد 19 صفحه 366' وغيرهم من طرق عن معاوية .

2248- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16929-16951' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7369' والطحاوي جلد 4 صفحه 91' والطبراني جلد 19 صفحه 323 من طرق عن حماد' به . وأخرجه الطحاوي جلد 4 صفحه 91' والطبراني جلد 19 صفحه 323 من طرق ابن اسحاق' عن ابن عقيل' به .

عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِي الْخَلَاءَ، فَاَتْبَعُهُ اَنَا وَغُلَامٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بِاِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ، فَيَسْتَنْجِي بِهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء میں آتے' تو میں اور ایک انصار کا بچہ پانی کا برتن لے کر آتے آپ کے پیچھے' پس اس کے ساتھ آپ استنجاء کرتے۔

2249 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ حَوْضِي مِنْ كَذَا اِلَى كَذَا، فِيهِ مِنَ الْآنِيَةِ عَدَدُ النُّجُومِ، اَطْيَبُ رِيحًا مِنَ الْمِسْكِ، وَاَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ وَاَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ وَاَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَاْ اَبَدًا، وَمَنْ لَمْ يَشْرَبْ مِنْهُ لَمْ يَرْوَ اَبَدًا

حضرت عدی بن ثابت' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے حوض کی مقدار یہاں سے یہاں تک ہو گی' اس میں برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے' اس کی خوشبو مشک سے زیادہ خوشبودار ہو گی' اور اس کی مٹھاس شہد سے زیادہ اور ٹھنڈک اولوں سے زیادہ ہو گی' اور اس کی سفیدی دودھ سے زیادہ ہو گی' جس نے اس سے ایک گھونٹ بھی پی لیا تو وہ کبھی بھی پیاسا نہیں ہو گا' اور جس نے اس سے نہیں پیا ہو گا وہ اسے کبھی بھی نہیں دیکھے گا۔

2250 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ کے خادم ابوصدقہ

2249- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16917-16963' والبخاری فی التاريخ تعليقًا جلد3صفحه389' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8332' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7367' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1708' والطبرانی جلد 19صفحه317 من طريق يحيی بن سعيد' عن سعد بن ابراهيم' به . وأخرجه البخاری فی التاريخ جلد3 صفحه 389 من طريق يحيی بن أيوب' عن سعد' به . وانظر علل الدارقطنی جلد7صفحه55 .

2250- أخرجه البيهقی جلد2صفحه453 من طريق المصنف . وقد جاء اسناد هذا الحديث بوجهين' يرويه أبو التياح' عن حمران' وعن معبد . قال الحافظ فی الفتح جلد2صفحه257: اتفق أصحاب شعبة على أنه من رواية أبی التياح' عن حمران وخالفهم عثمان بن عمر وأبو داؤد الطيالسی فقالا: عن أبی التياح' عن معبد الجهنی' عن معاوية . والطريق التی اختارها البخاری أرجح' ويجوز أن يكون لأبی التياح فيه شيخان . قال البيهقی: وكذلك رواه عثمان بن عمر' عن شعبة' وكأن أبا التياح سمعه منهما' والله

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو صَدَقَةَ مَوْلَی اَنَسٍ، قَالَ: سَاَلْتُ اَنَسًا عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ، وَالْعَصْرَ مَا بَيْنَ صَلَاتَيْكُمْ هَاتَيْنِ، وَالْمَغْرِبَ حِينَ تَغِيبُ الشَّمْسُ، وَالْعِشَاءَ حِينَ يَغِيبُ الشَّفَقُ، وَالصُّبْحَ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ اِلَى اَنَّ يَنْفَسِحَ الْبَصَرُ

فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نماز کے اوقات کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز پڑھتے تھے' جس وقت سورج ڈھل جاتا تھا' اور عصر تمہاری ان دونوں نمازوں کے درمیان اور مغرب جس وقت سورج غروب ہو جائے اور عشاء جس وقت شفق غروب ہو جاتا اور صبح طلوعِ فجر سے لے کر آنکھوں سے (ہر چیز کو ظاہراً) دیکھنے تک۔

2251 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو حَبِيبٍ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: مَا لَقِينَا مِنْ اَصْحَابِ اَنَسٍ اَوْثَقَ مِنْهُ، وَرَوَى عَنْهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَكَانَ شُعْبَةُ يَاْتِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا

امام ابوداؤد نے فرمایا کہ ہم سے ابوحبیب نے حدیث بیان کی' امام ابوداؤد نے فرمایا کہ ہم ان سے زیادہ حضرت انس کے اصحاب میں سے کسی بھی زیادہ ثقہ آدمی سے نہ ملے اور ان سے حضرت حماد بن یزید اور عماد

اعلم . أخرجه الطبرانی جلد 19 صفحه 351 من طريق عثمان بن عمر' به . وأما الوجه الثانی فرواه عن شعبة: غندر ومعاذ وحجاج وآخرون . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16954-16958' والبخاری رقم الحديث: 587-3766' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7360' والطحاوی جلد 1 صفحه 304' والطبرانی جلد 19 صفحه 333' والبيهقی جلد 2 صفحه 453 . وفی النهی عن الصلاة بعد العصر أحاديث . انظر ما سبق برقم 29' وما سيأتی برقم 1702 .

2251- أخرجه ابن عساكر فی تاريخه جلد 25 صفحه 82 من طريق المصنف . ورواه زهير بن معاوية وزهير بن هارون وعمرو بن عاصم وأبو يحيى الحمانی ومعاوية بن عيسى' عن اسحاق بن يحيى' عن عمه موسى بن طلحة' عن معاوية . وأخرجه الترمذی رقم الحديث: 3202' وابن ماجه رقم الحديث: 126-127' والطبری فی التفسير جلد 21 صفحه 93' والطبرانی جلد 19 صفحه 324' وابن عساكر جلد 25 صفحه 82 . قال الترمذی: هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه ' وانما روی عن موسٰی ابن طلحة عن أبيه . ورواه ابن وهب وشبابة بن سوار عند الحاكم جلد 2 صفحه 416 عن اسحاق بن يحيى قال ابن وهب: عن عيسى بن طلحة . وقال شبابة: عن موسٰی عن عائشة أم المؤمنين به فی سياق آخر .

يَقُولُ: وَرَفَعَهُ، قَالَ: يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ قَوْمٌ بَعْدَمَا احْتَرَقُوا، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

بن سلمہ نے روایت کی اور حضرت شعبہ ان کے پاس آتے تھے' انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا' وہ اس حدیث کو مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ جہنم سے ایک قوم نکالی جائے گی' کوئلہ ہونے کے بعد' سو وہ جنت میں داخل ہوں گے۔

2252 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَرْدَانَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى أَنَسٍ فَقُلْنَا لَهُ: مَتَى كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ؟ فَقَالَ: كَانَ يُصَلِّيهَا وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ

حضرت عبدالرحمٰن بن وردان فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ہم نے آپ سے عرض کی: رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز کب پڑھتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ اس حالت میں کہ سورج چمک رہا ہوتا تھا۔

2253 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَيْحُ

حضرت عثمان بن عبدالرحمٰن تیمی سے روایت ہے

2252- أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه338' والطحاوى جلد 1صفحه145 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه226' وأحمد رقم الحديث: 16874' والدارمى رقم الحديث: 1202' والبخارى رقم الحديث: 612' وابن خزيمة رقم الحديث: 414' والبيهقى جلد 1صفحه409 من طرق عن هشام به . ورواه الأوزاعى ومعمر عن يحيى به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1844' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10184' وابن حبان رقم الحديث: 1684' والطبرانى جلد 19صفحه324 . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 606' وأحمد رقم الحديث: 16908-16942-16966-16968' والدارمى رقم الحديث: 1205' والبخارى رقم الحديث: 914' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10181-10185' وابن خزيمة رقم الحديث: 415-416' وأبو يعلى رقم الحديث: 7365' وابن حبان رقم الحديث: 1687 وغيرهم من طرق عن معاوية .

2253- أخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 977' وأبو داؤد رقم الحديث: 5229 طريقين عن حماد به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16876-16891-16962' وعبد بن حميد رقم الحديث: 413' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 977' والترمذى رقم الحديث: 2755' والطبرانى جلد19صفحه351' وغيرهم من طرق عن حبيب بن الشهيد' به . وقال الترمذى: حديث حسن .

بْنُ سُلَيْمَانَ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِنَا الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ

کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو جمعہ کی نماز پڑھاتے تھے جس وقت سورج ڈھل جاتا تھا۔

2254 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَوِ الْحَسَنِ، شَكَّ اَبُو دَاوُدَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَتَوَكَّأُ عَلَى اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فِي مَرَضِهِ الَّذِى مَاتَ فِيهِ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، ثَوْبٍ قِطْرِيٍّ، قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

حضرت حمید' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یا امام حسن بصری روایت کرتے ہیں' امام ابوداؤد کو شک ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرضِ وفات میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا سہارا لے کر نکلے' سو آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی ایک قطری کپڑے میں' اس کے دونوں کنارے آپ کے دونوں کندھوں پر مخالف سمت میں پڑے ہوئے تھے۔

2255 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ

حضرت ابوعمران سے روایت ہے کہ حضرت انس

2254- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1386' والطحاوی جلد 3صفحه93' وابن حبان رقم الحديث: 3680' والطبرانی جلد 19صفحه349' والبيهقی جلد4صفحه312 من طريق عبيد الله بن معاذ عنه . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد3صفحه76 عن عفان عن شعبة به موقوفًا . ورواه أبو العلاء بن الشخير عن مطرف به مرفوعًا . أخرجه أبو يعلٰی رقم الحديث: 1076' وابن خزيمة رقم الحديث: 2189' وابن حبان رقم الحديث: 3661' والطبرانی جلد19 صفحه349' والبيهقی جلد4صفحه308 .

2255- أخرجه البيهقی جلد 5صفحه19 من طرق المصنف . وأخرجه الطبرانی جلد19صفحه353 من طريق يحيی القطان عن هشام به . وأخره أحمد رقم الحديث: 16910-16955' وعبد بن حميد رقم الحديث: 419' وأبو داؤد رقم الحديث: 1794' والنسائی رقم الحديث: 5166' وفی الكبریٰ رقم الحديث: 9817' والطبرانی جلد 19صفحه352-354' من طرق عن قتادة به وبعض الروايات مقتصرة علی بعض الألفاظ دون البعض . ورواه مطر الوراق وبيهس الأزدی' عن أبی شيخ الهنائی به . أخرجه النسائی رقم الحديث: 5167-5174' وفی الكبریٰ رقم الحديث: 9817' والطبرانی جلد 19 صفحه354 .

بْنُ سُلَيْمَانَ وَصَدَقَةُ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: وُقِّتَ لَنَا فِي تَقْلِيمِ الْاَظَافِرِ، وَحَلْقِ الْعَانَةِ، وَنَتْفِ الْاِبِطِ، وَقَصِّ الشَّارِبِ، اَرْبَعِينَ يَوْمًا

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہمارے لیے ناخن کاٹنے اور زیرناف بال منڈوانے اور بغلوں کے بال کاٹنے اور مونچھوں کے کاٹنے کا وقت چالیس دن تک مقرر کیا۔

2256 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْمَدَائِنِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ كَانَ يَسْتَعِيذُ مِنْ ثَمَانٍ: الْهَمِّ، وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَمِنْ ضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

حضرت ابوعمران المدائنی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ نبی اکرم ﷺ سے کہ آپ پریشانی وغم' اور عجز وسستی اور کاہلی اور بخل اور دین کے نقصان اور غلبۂ دجال سے پناہ مانگتے تھے۔

2257 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، وَاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ رَسُولَ

حضرت عبادہ بن صامت' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چاندی کو چاندی کے بدلے سونے کو سونے

2256- أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 7384 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحه 490' وأحمد رقم الحديث: 16875-16897' والبخارى رقم الحديث: 3488-5938' ومسلم رقم الحديث: 2127' والنسائى رقم الحديث: 5261' وابن حبان رقم الحديث: 5511' والطبرانى جلد19صفحه321 وغيره من طرق عن شعبة به . وأخرجه مالك جلد2صفحه947' والحميدى رقم الحديث: 600' وأحمد رقم الحديث: 16911-16937' والبخارى رقم الحديث: 3468' ومسلم رقم الحديث: 2127' وأبو داؤد رقم الحديث: 4167' والترمذى رقم الحديث: 2781' والنسائى رقم الحديث: 5260' وابن حبان رقم الحديث: 5512 من طريق حميد بن عبد الرحمٰن عن معاوية . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 5108' وأبو يعلى رقم الحديث: 7357-7358 من طريق سعيد المقبرى' عن معاوية .

2257- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16889' ومسلم رقم الحديث: 2127' والنسائى رقم الحديث: 5263' والطبرانى جلد19صفحه320 من طرق عن هشام' به . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 5262' والطبرانى جلد 19صفحه320' وفى الأوسط رقم الحديث: 1968 من طريق يعقوب بن القعقاع' عن قتادة' به .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَرِقُ بِالْوَرِقِ، وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ، عَيْنًا بِعَيْنٍ اَوْ قَالَ: وَزْنًا بِوَزْنٍ قَالَ: وَقَالَ اَحَدُهُمَا، وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ: وَلَا بَأْسَ بِالدِّينَارِ بِالْوَرِقِ اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ يَدًا بِيَدٍ، وَلَا بَأْسَ بِالْبُرِّ بِالشَّعِيرِ اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ، وَلَا بَأْسَ بِالْمِلْحِ بِالشَّعِيرِ اثْنَيْنِ بِوَاحِدٍ يَدًا بِيَدٍ

کے بدلے کھجور کو کھجور کے بدلے گندم کو گندم کے بدلے جَو کو جَو کے بدلے نمک کو نمک کے بدلے برابر بعینہٖ فروخت کرو یا فرمایا: وزن کے بدلے وزن کہا کہ ان دونوں میں سے ایک کو اور دوسرے کا نہ فرمایا اور ایک دینار کی چاندی کے دو درہموں کے بدلے نقد کوئی حرج نہیں اور گندم کی بوری دو جَو کی بوریوں کے بدلے کوئی حرج نہیں اور ایک نمک کی بوری کو دو جَو کی بوریوں کے بدلے فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں جبکہ نقد نقد ہو۔

2258 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا فَزَارَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ يَعْنِي قَبْلَ الْمَغْرِبِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مغرب سے پہلے نبی اکرم ﷺ کے زمانے میں دو رکعت ادا کرتے تھے۔

432- اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ اَنَسٍ

حضرت ابوبکر حنفی کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2259 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ شُمَيْطٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا

حضرت ابوبکر حنفی اپنے والد اور چچا سے وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ نبی

2258- أخرجه البيهقي جلد1صفحه22 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16868' وفي العلل جلد2صفحه285' والبخاري في التاريخ جلد7صفحه328' وأبو داؤد رقم الحديث: 4129' وابن ماجه رقم الحديث: 3656 من طريق وكيع' عن يزيد' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4239 .

2259- أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 412' والطبراني جلد19صفحه389 من طريق المصنف .

بَكْرٍ الْحَنَفِيَّ، يُحَدِّثُ اَبِي وَعَمِّي عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِاِحْدَى ثَلَاثٍ، غُرْمٍ مُفْظِعٍ، اَوْ فَقْرٍ مُدْقِعٍ، اَوْ دَمٍ مُوجِعٍ

اکرم ﷺ سے کہ آپ نے فرمایا: سوال کرنا صرف تین آدمیوں کے لیے جائز ہے' قرض جو ہلاک کرنے والا ہو' اورمحتاجی جو ضائع کرنے والی ہو' اور بدلے میں قتل کرنا۔

2260- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ شُمَيْطٍ، قَالَ:حَدَّثَنِي اَبِي وَعَمِّي، عَنْ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ فِيمَنْ يَزِيدُ حِلْسًا وَقَعْبًا، وَقَالَ:مَنْ يَشْتَرِي؟فَقَالَ رَجُلٌ:بِدِرْهَمٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ يَزِيدُ؟

حضرت ابوبکر' حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کپڑا اور موٹی تہہ والے پیالے سمیت کچھ دوسرا سامان بھی فروخت کیا اور اعلان کیا کہ یہ مال کون خریدے گا؟ تو ایک شخص ایک درہم کے بدلے میں خریدنے پر راضی ہوا' پھر نبی اکرم ﷺ نے پوچھا: اس سے بڑھ کر قیمت کون دے گا؟

433- الْاَفْرَادُ

دیگرافراد کی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2261- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا رِبْعِيٌّ

حضرت جارود سے روایت ہے کہ حضرت انس

2260- أخرجه النسائی فی الکبری رقم الحدیث: 8301' وابن حبان رقم الحدیث: 7092 من طریق حبان بن موسٰی' عن ابن المبارك' بـه . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 17843' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 796 من طریق موسٰی بن علی' به . وحسن الحافظ اسناده فی الاصابة جلد4صفحه650 . وأخرجه البخاری فی التاریخ جلد6صفحه300' والحاکم جلد 3صفحه527 من حدیث عبد الله ابن عمرو .

2261- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 17798-17799' وفی الفضائل رقم الحدیث: 1745' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 299' وأب ویعلٰی رقم الحدیث: 7336' وابن حبان رقم الحدیث: 3210-3211' والطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 3189' والحاکم جلد 2صفحه326' والقضاعی رقم الحدیث: 1315' وغیرهم من طرق عن موسٰی بن عُلی' به . وصححه الحاکم وأقره الذهبی . وانظر ما سبق برقم367 .

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجَارُودِ الْهُذَلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْجَارُودُ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَى اُمِّي اُمِّ سُلَيْمٍ فَتُتْحِفُهُ بِالشَّيْءِ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا يَوْمًا وَعِنْدَهَا اَخٌ لِي صَغِيرٌ، فَرَآهُ خَاثِرَ النَّفْسِ، فَقَالَ: مَا لِابْنِكِ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ؟ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَاتَ صَعْوَتُهُ الَّتِي كَانَ يَلْعَبُ بِهَا، فَقَالَ: يَا اَبَا عُمَيْرٍ، مَاتَ النُّغَيْرُ، اَتَى عَلَيْهِ الدَّهْرُ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ میری والدہ حضرت اُم سلیم کے گھر داخل ہوئے' انہوں نے آپ کو کوئی چیز تحفہ دی' ایک دن آپ ہمارے پاس آئے' اور ان کے پاس میرا ایک بھائی چھوٹا تھا آپ نے اس کو پریشان دیکھا' آپ نے (میری والدہ سے) فرمایا: اے اُم سلیم! تیرے بیٹے کو کیا ہوا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کی چڑیا مرگئی ہے جس کے ساتھ کھیلتا تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوعمیر! تیری چڑیا مرگئی' اس پر زمانہ آئے گا۔

2262 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُسْلِمٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْاَعْوَرُ، سَمِعَ اَنَسًا، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَبُ الْحِمَارَ، وَيَلْبَسُ الصُّوفَ، وَيُجِيبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوكِ، وَلَقَدْ رَاَيْتُهُ يَوْمَ خَيْبَرَ عَلَى حِمَارٍ خِطَامُهُ مِنْ لِيفٍ

حضرت مسلم ابوعبداللہ الاعور کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ گدھے پر سوار ہوتے تھے' اور صوف کا کپڑا پہنتے تھے' اور غلاموں کی دعوت قبول کرتے تھے' اور میں نے خیبر کے دن آپ کو گدھے پر سوار دیکھا' اور اس کی لگام کھجور کی تھی۔

2263 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس

2262- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17844' وعبد بن حميد رقم الحديث: 295' والبخاري رقم الحديث: 3662-4358' ومسلم رقم الحديث: 2384' والترمذي رقم الحديث: 3885' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8117' والبيهقي جلد10صفحه233 من طريق خالد الحذاء' به . وأخرجه أحمد في الفضائل رقم الحديث: 1281-1637' والترمذي رقم الحديث: 3886' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8106' وعبد الله بن أحمد في زوائده على الفضائل رقم الحديث: 214' وابن حبان رقم الحديث: 4540-7106-6998' وأبو يعلى رقم الحديث: 7345' والحاكم جلد4صفحه12' وغيرهم من طرق عن عمرو بن العاص .

2263- أخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 1650 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث:

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو غَالِبٍ، قَالَ: شَهِدْتُ اَنَسًا وَصَلَّى عَلَى رَجُلٍ، فَقَامَ عِنْدَ رَاْسِ السَّرِيرِ، ثُمَّ اُتِيَ بِامْرَاَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ، فَصَلَّى عَلَيْهَا، فَقَامَ قَرِيبًا مِنْ وَسَطِ السَّرِيرِ، فَكَانَ فِيمَنْ حَضَرَ جِنَازَتَهُ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ الْعَدَوِيُّ، فَلَمَّا رَاَى اخْتِلَافَ قِيَامِهِ قُلْنَا: يَا اَبَا حَمْزَةَ، اَهَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ مِنَ الْمَرْاَةِ وَالرَّجُلِ كَمَا قُمْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا وَقَالَ: احْفَظُوا

رضی اللہ عنہ کے ساتھ موجود تھا' آپ نے ایک آدمی کی نمازِ جنازہ پڑھائی' تو آپ چارپائی کے سرہانے کے پاس کھڑے ہوئے' پھر ایک قریش کی عورت کا جنازہ آیا' آپ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی' تو آپ اس کی چارپائی کے وسط (درمیان) میں کھڑے ہوئے' اس جنازہ میں حضرت علاء بن زیاد العدوی موجود تھے' جب انہوں نے ان کے اس طرح کھڑے ہونے کے اختلاف کو دیکھا (اس کے سر کے پاس اور اس کے درمیان) تو ہم نے عرض کی: اے ابوحمزہ! کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے ہی کرتے تھے عورت اور مرد کے جنازہ میں جس طرح آپ کھڑے ہوئے ہیں؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! اور فرمایا: اس کو یاد کرلو۔

2264- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بَعْدَ هَلَاكِ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ

حضرت علی بن زید سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد آیا'

17800' وأبو يعلى رقم الحديث: 7344' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1650 من طرق عن شعبة' به . وله شاهد عن أبى عبيدة بن الجراح' وفيه ما يدل على أن عمرًا لم يسمع الحديث من النبى صلى الله عليه وآله وسلم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1695' وأبو يعلى رقم الحديث: 876-877 وغيرهما . وانظر التلخيص الحبير جلد4صفحه117-118 .

2264- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17816 عن عفان' عن الأسود' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17840' وفى الفضائل رقم الحديث: 1606' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8274' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 611' والحاكم فى المستدرك جلد 3صفحه392 من طريق الحسن البصرى' عن عمرو بن العاص قال الحاكم: صحيح ان كان الحسن سمع من عمرو' فانه أدركه بالبصرة . وقال الذهبى: مرسل .

اللّٰهُ عَنْهُ، فَقُلْتُ: ارْفَعْ يَدَكَ اُبَايِعْكَ عَلَى مَا بَايَعْتُ عَلَيْهِ صَاحِبَيْكَ مِنْ قَبْلُ يَعْنِي: النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ فَبَايَعْتُهُ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ

میں نے عرض کی: آپ اپنا ہاتھ بلند کریں تاکہ میں آپ سے اس طرح بیعت کروں جس طرح کہ میں نے آپ کے دونوں صاحبوں یعنی نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہم نے کی ہے' سننے اور اطاعت پر جتنی میں طاقت رکھوں گا۔

434- مَا رَوَى اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

مَا رَوَى عَنْهُ اَبُو نَضْرَةَ

جوان سے حضرت ابونضرہ نے روایت کیں

2265- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ

2265- أخرجه البيهقي جلد7صفحه90 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد4 صفحه409' وأحمد رقم الحديث: 17802-17838' والترمذي رقم الحديث: 2779' وأبو يعلى رقم الحديث: 7341 من طرق عن شعبة' به . ورواه يحيى بن سعيد القطان' عن الأعمش' قال: سمعت أبا صالح' عن عمرو بن العاص' بلفظ: نهانا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أن ندخل على المغيبات . ولم يذكر الاذن . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17796' وأبو يعلى رقم الحديث: 7348 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17857 عن أبي معاوية' عن الأعمش' عن أبي صالح' قال: استأذن عمرو بن العاص على فاطمة...... فذكر قصة وفيها نحو اللفظ السابق . والحديث أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5584 من طريق أبي يعلى' الا أن فيه: سليمان التيمي بدل سليمان الأعمش . وقد أخرج مسلم رقم الحديث: 2173' من حديث عبد الله بن عمرو بن العاص' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم' قال: ل ايدخل رجل على مغيبة الا ومعه رجل أو اثنان .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ اَبَا نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا یَمْنَعَنَّ اَحَدَکُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ اَوْ مَهَابَةُ النَّاسِ قَالَ شُعْبَةُ اَحَدَهُمَا اَنْ یَتَکَلَّمَ بِحَقٍّ یَعْلَمُهُ، فَمَا زَالَ الْاَمْرُ یُنْسَی حَتّٰی قَصَّرْنَا

عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ نبی اکرم ﷺ سے کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے کسی کو بھی لوگوں کا خوف یا رعب حق بات کہنے سے مانع نہ ہو۔ حضرت شعبہ نے کہا: ان میں سے ایک بات کہی' سو معاملہ بھلا دیا گیا یہاں تک کہ ہم نے اسے جھوٹا ہی سمجھ لیا کہ وہ حق بات کہہ دے جو وہ جانتا ہے۔

2266 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا کَانُوا ثَلَاثَةً فِی سَفَرٍ، فَلْیَؤُمَّهُمْ اَحَدُهُمْ، وَاَحَقُّهُمْ بِالْاِمَامَةِ اَقْرَؤُهُمْ

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی سفر میں ہوں تو اُن میں سے ایک ان کی امامت کرائے' اور وہ ان کی امامت کرے جو ان میں سے زیادہ قاری ہو۔

2267 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ

2266- أخرجه أحمد رقم الحديث: 27578-27589' والبخاری رقم الحديث: 3743-6278' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 11676' وابن حبان رقم الحديث: 6331' والطبری فی التفسير جلد 30 صفحه217 من طرق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27584' والبخاری رقم الحديث: 3742-3761' ومسلم رقم الحديث: 824 وابن حبان رقم الحديث: 7127' والطبری جلد 30 صفحه218 من طرق عن المغيرة' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 396' وابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 25' وأحمد رقم الحديث: 27594' والبخاری رقم الحديث: 4943-4944' ومسلم رقم الحديث: 824' والترمذی رقم الحديث: 2939' وابن حبان رقم الحديث: 6330' والطبری جلد30صفحه217 من طريق الأعمش' عن ابراهيم' به . واخرجه أحمد رقم الحديث: 27575' ومسلم رقم الحديث: 824' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 11677' والطبری جلد 30 صفحه 217 من طريق الشعبی عن علقمة' به .

2267- أخرجه أحمد رقم الحديث: 27535' وعبد بن حُميد رقم الحديث: 211 عن المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21753' ومسلم رقم الحديث: 811' من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَقِيلٍ بَشِيرُ بْنُ عُقْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي فِي حَائِطٍ مَضَبَّةٍ، وَاِنَّهُ عَامَّةُ طَعَامِ اَهْلِي، فَسَكَتَ عَنْهُ، فَقُلْنَا: عَاوِدْهُ، فَعَاوَدَهُ، فَسَكَتَ، ثُمَّ قُلْنَا: عَاوِدْهُ، فَعَاوَدَهُ الثَّالِثَةَ، فَقَالَ: يَا اَعْرَابِيُّ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَضِبَ عَلَى سِبْطَيْنِ مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ، فَمَسَخَهُمْ دَوَابًّا يَدِبُّونَ فِي الْاَرْضِ، فَلَا اَدْرِي لَعَلَّهَا بَعْضُهَا، وَلَسْتُ بِنَاهِيكَ، وَلَا آمُرُكَ بِهَا

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا' تو اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے باغ میں گوہ ہیں وہ میرے اہل خانہ کا عام کھانا ہے' تو آپ اس سے خاموش رہے' ہم نے اس کو کہہ کہ دوبارہ پوچھ'اس نے دوبارہ پوچھا تو آپ خاموش رہے' پھر ہم نے اس کو کہا کہ تیسری بار پوچھ' اس نے دوبارہ پوچھا تو آپ نے فرمایا: اے دیہاتی! بے شک اللہ عزوجل نے بنی اسرائیل میں ایک جماعت پر غصہ فرمایا تو اُن کے جانوروں کو مسخ کر دیا جو زمین میں چلتے تھے' میں نہیں جانتا شاید کہ یہ اُن ہی میں سے ہے' میں نہ اس سے تجھے منع کرتا ہوں اور نہ اس کا تجھے حکم دیتا ہوں۔

2268 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ، فَصَلَّى النَّاسُ فِي نِعَالِهِمْ، ثُمَّ اَلْقَى نَعْلَيْهِ، فَاَلْقَى النَّاسُ نِعَالَهُمْ وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: مَا حَمَلَكُمْ

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے نعلین میں نماز پڑھی' تو لوگوں نے بھی اپنے جوتوں میں نماز پڑھی' پھر آپ نے ان سے نعلین اتار دیئے' تو صحابہ کرام نے بھی نماز کے اندر ہی اتار دیئے' پس جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: تم کو نماز

الحديث: 27562-27563' والدارمى رقم الحديث: 3434' ومسلم رقم الحديث: 811' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10537' وغيرهم من طرق عن قتادة' عبه . وفى الباب أحاديث . انظر ما سبق برقم رقم الحديث: 651 .

2268- أخرجه أحمد رقم الحديث: 27525' والدارمى رقم الحديث: 217 من طريق ابواهيم بن سعد' به . وليس عند الدارمى (عن رجل) . وفى الباب أحاديث . انظر ما سبق برقم 295' وما سيأتى برقم رقم الحديث: 1160-1700-2336-2636 . وانظر الصحيحة للألبانى رقم الحديث: 1582 .

عَلَى اِلْقَاءِ نِعَالِكُمْ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَاَيْنَاكَ فَعَلْتَ فَفَعَلْنَا، قَالَ: اِنَّ جِبْرِيلَ اَخْبَرَنِي اَنَّ فِيهَا اَذًى، فَاِذَا اَتَى اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَنْظُرْ فَاِنْ رَاَى فِي نَعْلَيْهِ اَذًى، وَاِلَّا فَلْيُصَلِّ فِيهِمَا

کی حالت میں جوتے اتارنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آپ کو دیکھا' آپ نے ایسے کیا ہے' تو ہم نے بھی ایسے ہی کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبریل امین نے بتایا تھا کہ اس میں گندگی ہے' پس جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو وہ اپنی جوتی دیکھ لے' اگر اس کے جوتوں میں نجاست ہو تو ان کو اتار لے ورنہ ان میں نماز پڑھ لے۔

2269 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ طَرِيفِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَيْنَا عَلَى غَدِيرٍ فِيهِ جِيفَةٌ، فَتَوَضَّاَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَاَمْسَكَ بَعْضُ الْقَوْمِ حَتَّى يَجِيءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اُخْرَيَاتِ النَّاسِ، فَقَالَ: تَوَضَّئُوا وَاشْرَبُوا، فَاِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ

حضرت ابونضرہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ ہم ایک کنویں پر آئے' اس میں مردار پڑا ہوا تھا' بعض لوگوں نے اس سے وضو کر لیا اور بعض لوگ رُک گئے یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ بھی تشریف لے آئے' تو نبی اکرم ﷺ لوگوں میں سب سے آخر میں آئے' آپ ﷺ نے فرمایا: وضو کرو اور پیو' بے شک پانی کو کوئی شی پلید نہیں کرتی۔

2270 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت ابونضرہ سے روایت ہے کہ حضرت

2269- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4246 لى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27560 من طريق شعبة' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 11 صفحه 51' وفى المسند رقم الحديث: 26' وأحمد رقم الحديث: 27550-27566-27596' والطبرى فى التفسير جلد 11 صفحه 134-135' من طريق الأعمش' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 391-392' وأحمد رقم الحديث: 27560' والترمذى رقم الحديث: 3106 من طريق أبى صالح' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27561' والترمذى رقم الحديث: 2273-3106' والطبرى جلد 11 صفحه 134-136 من طريق عطاء' به . وقال الترمذى: حديث حسن .

2270- أخرجه مسلم رقم الحديث: 1441' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1423' والبيهقى جلد 7

بْـنُ سَـلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِى نَضْرَةَ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً بَعْدَ الْعَصْرِ اِلَى مُغَيْرِبَانِ الشَّمْسِ، حَفِظَهَا مَنْ حَفِظَهَا، وَنَسِيَهَا مَنْ نَسِيَهَا، فَقَالَ: اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، وَاِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ، اَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا، وَاتَّقُوا النِّسَاءَ، اَلَا اِنَّ بَنِى آدَمَ خُلِقُوا عَلَى طَبَقَاتٍ شَتَّى، مِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا، وَيَحْيَا مُؤْمِنًا، وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا، وَيَحْيَا كَافِرًا، وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا، وَيَحْيَا كَافِرًا، وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا، وَيَحْيَا مُؤْمِنًا، وَيَمُوتُ كَافِرًا، اَلَا اِنَّ خَيْرَ التُّجَّارِ مَنْ كَانَ حَسَنَ الْقَضَاءِ حَسَنَ الطَّلَبِ، اَلَا وَشَرُّ التُّجَّارِ مَنْ كَانَ سَيِّءَ الْقَضَاءِ سَيِّءَ الطَّلَبِ، فَاِذَا كَانَ حَسَنَ الْقَضَاءِ سَيِّءَ الطَّلَبِ، اَوْ حَسَنَ الطَّلَبِ سَيِّءَ الْقَضَاءِ فَاِنَّهَا بِهَا، اَلَا وَاِنَّ شَرَّ الرِّجَالِ مَنْ كَانَ سَرِيعَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ، اَلَا وَخَيْرُ الرِّجَالِ مَنْ كَانَ بَطِيءَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ، فَاِذَا كَانَ سَرِيعَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ فَاِنَّهَا بِهَا، وَاِذَا كَانَ بَطِيءَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ فَاِنَّهَا

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک خطبہ دیا' اس کو یاد کرلیا جس نے یاد کرنا تھا اور بھول گیا جس نے بھولنا تھا' آپ نے فرمایا: خبردار! دنیا سرسبز اور میٹھی ہے' اور بے شک اللہ عزوجل تم کو خلیفہ بنانے والا ہے اس میں وہ دیکھے گا تم کیا عمل کرتے ہو' خبردار! دنیا سے بچ کے رہو اور عورتوں سے بچو! خبردار! بے شک بنی آدم کو مختلف گروہوں میں پیدا کیا گیا ہے' ان میں سے کچھ ایمان والے پیدا ہوئے' اور حالت ایمان میں زندہ رہے اور کچھ کافر پیدا ہوئے' کافر زندہ رہے اور کافر ہی مرے' ان میں سے کچھ کافر پیدا ہوئے' کافر زندہ رہے اور مؤمن مرے' اور ان میں سے کچھ ایمان والے پیدا ہوئے' مؤمن زندہ رہے اور کافر مرے' سن لو! بہتر تجارت وہ ہے جو اچھی طرح قرض دے اور اچھی طرح مطالبہ کرے اور خبردار! بُرا تاجر وہ ہے جو بُری طرح قرض دے اور بُری طرح طلب کرے' پس جب اچھی طرح دینا ہو اور بُری طرح طلب کرنا اور اچھی طرح طلب کرنا اور بُری طرح ادا کرنا تو یہ ایک دوسرے کا بدلہ ہوگا۔ خبردار! اور بُرے مرد وہ ہیں جن کو جلدی غصہ آئے اور دیر سے جائے' خبردار! اور بہترین لوگ وہ ہیں جن کو

صفحه 449 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 33' وأحمد رقم الحديث: 17559-21751' والدارمى رقم الحديث: 2481' ومسلم رقم الحديث: 1441' وأبو داؤد رقم الحديث: 2156' والحاكم جلد 2صفحه194 من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى .

بِهَا، اَلَّا اِنَّ الْغَضَبَ جَمْرَةٌ تَوَقَّدُ فِي جَوْفِ ابْنِ آدَمَ، اَلَمْ تَرَ اِلَى حُمْرَةِ عَيْنَيْهِ، وَانْتِفَاخِ اَوْدَاجِهِ، فَاِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَالْاَرْضَ الْاَرْضَ، اَلَا اِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ قَالَ الْحَسَنُ: يُنْصَبُ عِنْدَ اسْتِهِ، ثُمَّ رَجَعَ اِلَى حَدِيثِ اَبِي سَعِيدٍ ثُمَّ قَالَ: اَلَا وَلَا غَادِرَ اَعْظَمُ غَدْرًا مِنْ اَمِيرِ عَامَّةٍ، اَلَا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا مَهَابَةُ النَّاسِ اَنْ يَتَكَلَّمَ بِحَقٍّ اِذَا عَلِمَهُ، اَلَا اِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا فِيمَا مَضَى مِنْهَا اِلَّا كَمَا بَقِيَ مِنْ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيمَا مَضَى مِنْهُ

جلدی غصہ آئے اور جلدی جائے' اگر جلدی غصہ آئے اور جلدی چلے جائے تو یہ اس کا بدلہ ہے اور جب دیر سے غصہ آئے اور دیر سے جائے تو یہ اس کا بدلہ ہے۔ خبردار! غصہ ایک چنگاری ہے جو انسان کے پیٹ میں جلتی ہے' کیا تم نہیں دیکھتے کہ اس میں آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اور اس کی رگیں پھول جاتی ہیں' سو جب معاملہ اس طرح کا ہو جائے تو زمین زمین پر ہو۔ خبردار! ہر دھوکے باز کا دھوکہ بازی کے مطابق ایک جھنڈا ہوگا (جو قیامت کے دن اس کی سرین پر لگایا جائے گا)۔ امام حسن فرماتے ہیں کہ اس کی سرین کے پاس لگایا جائے گا۔ پھر ابوسعید کی حدیث کی طرف لوٹتے ہیں کہ آپ نے پھر ارشاد فرمایا: خبردار! سب سے بڑا دھوکا اس آدمی کا ہوگا جو ملک کا حکمران ہوگا' خبردار! تم میں کوئی آدمی کسی کے رعب کی وجہ سے حق بات کہنے سے نہ ڈرے' جب کہ اس کو معلوم ہو۔ خبردار! بے شک دنیا باقی نہیں رہے گی اس میں سے جو گزر چکی ہے' مگر اتنی جو تمہارے آج کے گزرے ہوئے دن کے ساتھ اس وقت کی ہے۔

2271 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابونضرہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید

2271- أخرجه ابن أبی شيبة جلد8صفحه516' وفی المسند رقم الحديث: 40' وأحمد رقم الحديث: 27572' وعبد بن حميد رقم الحديث: 204' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 270' وأبو داؤد رقم الحديث: 4799' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 783' وغيرهم من طرق عن شعبة ' به ' عن أم الدرداء ' عن أبی الدرداء . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27536' والترمذی رقم الحديث: 2003 من طريق مطرف' عن عطاء ' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 393-394' وابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 24 وأحمد رقم الحديث: 27595' وعبد بن حميد رقم الحديث: 214 والبخاری فی

هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی حُنَیْنٍ لِثَمَانِ عَشْرَةَ لَیْلَةً خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، فَصَامَ طَوَائِفُ مِنَ النَّاسِ، وَاَفْطَرَ آخَرُونَ، فَلَمْ یُعَبْ اَوْ قَالَ: وَلَمْ یَعِبْ عَلَی الصَّائِمِ صَوْمَهُ وَلَا عَلَی الْمُفْطِرِ اِفْطَارَهُ

خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حنین کی طرف گئے' رمضان شریف کے اٹھارہ روز گزر گئے تھے' تو کچھ لوگوں نے روزہ رکھا ہوا تھا اور کچھ لوگوں نے افطار کیا ہوا تھا' اس کو معیوب نہ سمجھا گیا' یا فرمایا کہ روزہ دار کو اس کے روزہ پر اور افطار کرنے والے کو اس کے افطار پر عیب نہیں لگایا گیا۔

2272 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّیَّانِ، عَنْ اَبِی نَضْرَةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِی خُطْبَتِهِ: اَلَا لَا یَمْنَعَنَّ رَجُلًا مَخَافَةُ النَّاسِ اَنْ یَقُولَ الْحَقَّ اِذَا عَلِمَهُ

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ میں ارشاد فرمایا: خبردار! تم میں سے کوئی آدمی لوگوں کے خوف کی وجہ سے حق بات کہنے سے نہ رکے' جب کہ حق اس کو معلوم ہو۔

2273 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ

الأدب المفرد رقم الحديث: 464' والترمذي رقم الحديث: 2002-2013' وابن حبان رقم الحديث: 5693-5695 من طريق يعلى بن مملك' عن أم الدرداء' به . وهو طريق ابن عيينة عن عمرو' الذي صححه الدارقطني . وقال الترمذي: حسن صحيح .

2272- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه226 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21769' وابن جرير في مسند ابن عباس من تهذيب الآثار صفحه 267-269' والحاكم جلد2 صفحه444 من طريق هشام' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وانظر أطراف المسند جلد 6 صفحه 137 . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 36' وعبد بن حميد رقم الحديث: 207' وابن حبان رقم الحديث: 686-3329' وابن جرير في تهذيب الآثار صفحه 266' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2891' والبغوي في شرح السنة جلد 14 صفحه247 من طرق عن قتادة' به . وفي الباب عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 1442' ومسلم رقم الحديث: 1010 .

2273- أخرجه البيهقي جلد4 صفحه 190 من طرق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21766' والدارمي رقم الحديث: 3229' والنسائي رقم الحديث: 3616' والطبراني في الأوسط رقم الحديث:

الْمُسْتَمِرُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ہر دھوکہ باز کے لیے جھنڈا ہوگا۔

2274 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَطْيَبُ الطِّيبِ الْمِسْكُ

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بہترین خوشبو صرف مشک کی خوشبو ہے۔

2275 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ

8649' والحاكم جلد 2صفحه213 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16740' وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 23' وأحمد رقم الحديث: 27573' وعبد بن حميد رقم الحديث: 202' وأبو داؤد رقم الحديث: 3968' والترمذي رقم الحديث: 2133' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 4893' وابن حبان رقم الحديث: 3336' والحاكم جلد2صفحه213' والبيهقي جلد 4 صفحه 190 من طرق عن أبي اسحاق' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي' وحسنه الحافظ في الفتح جلد5صفحه374 .

2274- أخرجه البغوي في شرح السنة جلد13صفحه10 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21766' وابن ماجه رقم الحديث: 2089' والحاكم جلد 4صفحه152 من طريق شعبة' به' وفيه قصة أن رجلًا أمرته أمه أو أبوه أن يطلق امرأته' فجعل عليه مائة محرر' فأتى أبا الدرداء . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 395' وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 27' وأحمد رقم الحديث: 27592' والترمذي رقم الحديث: 1900' وابن ماجه رقم الحديث: 3663' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1385' والحاكم جلد4صفحه152' والبغوي جلد13صفحه10 من طرق عن عطاء' به . وقال الترمذي: حديث صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي .

2275- أخرجه ابن أبي شيبة جلد13صفحه453' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 709 من طرى سلام' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد13صفحه453' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 9975 من طريق جرير' عن عبد العزيز بن رفيع' به . وأخرج رواية الثوري: عبد الرزاق رقم الحديث: 3187' وابن أبي شيبة

وَهُشَيْمٌ، عَنْ اَبِى بِشْرٍ، عَنْ اَبِى نَضْرَةَ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ، اَنَّهُ اَصَابَهُ جُوعٌ اَوْ اَصَابَ رَجُلًا جُوعٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ اَهْلِهِ: لَوْ اَتَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَخَ لَكَ، فَانْطَلَقَ، فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ، وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ سَاَلَنَا فَوَجَدْنَا شَيْءً ا اَعْطَيْنَاهُ قَالَ: فَرَجَعَ، فَمَا سَاَلَهُ، وَلَا سَاَلَ اَحَدًا بَعْدَهُ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو یا اصحابِ نبی اکرم ﷺ کو بھوک لگی' ان کے بعض اہل خانہ نے ان سے کہا کہ اگر آپ رسول اللہ ﷺ کے پاس جائیں تو آپ تمہیں کوئی چیز دیں گے' سو وہ چل پڑے تو نبی اکرم ﷺ کو خطبہ دیتے ہوئے پایا' اور آپ فرما رہے تھے: جو غنی ہونا چاہتا ہے اللہ اس کو غنی کر دیتا ہے' اور جو سوال سے بچتا ہے اللہ اس کو سوال سے بچا لیتا ہے' اور جس نے ہم سے سوال کیا اور ہمارے پاس کوئی چیز پائی' تو ہم اس کو دے دیں گے۔ (حضرت ابوسعید خدری) فرماتے ہیں کہ وہ آدمی چلا گیا نہ اس نے سوال کیا اور نہ اس کے بعد انہوں نے کسی سے سوال کیا۔

2276 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْهَبِ، عَنْ اَبِى نَضْرَةَ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى فِى اَصْحَابِهِ تَاَخُّرًا، فَقَالَ: اِئْتَمُّوا بِى، وَلْيَاْتَمَّ بِكُمْ مَنْ

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ میں سے ایک کو پیچھے دیکھا' آپ نے فرمایا: میری اقتداء کرو بعد والے تمہاری اقتداء کریں گے' ہمیشہ کچھ

جلد10 صفحہ235' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 9977' والطبرانی فی الدعاء رقم الحدیث: 708 . وأخرج رواية شريك: النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 9976' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 707 . وأخرج رواية شعبة ومالك: أحمد رقم الحديث: 27555' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 9978' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 710-711 . وأخرج رواية ليث: حسين المروزي في زوائده على زهد ابن المبارك رقم الحديث: 1159' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 714 . وأخرج النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 9979 من طريق زيد' به' موافقًا لرواية شعبة ومالك .

2276- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 4862' والبوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2946 الى المصنف . وفي صحيح مسلم رقم الحديث: 2543 .

بَعْدَكُمْ، وَلَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللَّهُ

لوگ پیچھے ہوتے رہتے ہیں یہاں تک کہ اللہ بھی اُن کو پیچھے کر دیتا ہے۔

2277 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْتِرُوا قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فجر سے پہلے وتر پڑھ لو۔

2278 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ الْأَشْعَرِيَّ، اسْتَأْذَنَ عَلَى عُمَرَ فَلَمْ يَأْذَنْ لَهُ، فَرَجَعَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ: مَا رَدَّكَ؟ فَقَالَ: إِنِّي اسْتَأْذَنْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي، وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا اسْتَأْذَنَ الْمُسْتَأْذِنُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ فَقَالَ: لَتَأْتِيَنِّي بِمَنْ يَعْلَمُ هَذَا أَوْ لَأَفْعَلَنَّ بِكَ

حضرت ابونضرہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اجازت مانگی تو انہوں نے ان کو اجازت نہیں دی تو آپ واپس آ گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف کسی کو بھیجا کہ آپ کو کس نے واپس بھیجا ہے؟ (حضرت ابوموسیٰ نے) عرض کی کہ میں نے تین مرتبہ آپ سے اجازت مانگی، آپ نے مجھے اجازت نہیں دی اور میں نے رسول

2277- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4381 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21770' وأبو يعلىٰ كما فى الاتحاف رقم الحديث: 4382' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 303 من طريق الفرج بن فضالة' به . وأخرجه ابن أبى عاصم رقم الحديث: 304-306-308' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 3120' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 602 من طرق عن خالد بن يزيد' به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 6150' والبزار (2152- كشف)' وتمام فى الفوائد (33-روض) من طريقين عن أبى حلبس' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21771' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 307 من طريق اسماعيل بن عبيد الله ' عن أم الدرداء ' به .

2278- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22430' ومسلم رقم الحديث: 946 من طريق هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22438-22488-22507' ومسلم رقم الحديث: 946' وابن ماجه رقم الحديث: 1540' والرويانى رقم الحديث: 1078' والبيهقى جلد3صفحه413' من طرق عن قتادة ' به .

وَلَاَفْعَلَنَّ، فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ: فَجَاءَنِي الْاَشْعَرِيُّ يُرْعَدُ قَدِ اصْفَرَّ وَجْهُهُ، فَقَامَ عَلَى حَلْقَةٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَنْشُدُ اللّٰهَ رَجُلًا عَلِمَ مِنْ هٰذَا عِلْمًا اِلَّا قَامَ بِهِ، فَاِنِّي قَدْ خِفْتُ هٰذَا الرَّجُلَ عَلَى نَفْسِي، قَالَ اَبُو سَعِيدٍ: فَقُلْتُ: اَنَا مَعَكَ، فَقَالَ آخَرُ: وَاَنَا مَعَكَ، فَسُرِّيَ عَنْهُ

اللہ ﷺ سے سنا ہے' آپ نے فرمایا کہ جب اجازت لینے والا اجازت مانگے تو تین مرتبہ مانگے اگر اس کو اجازت نہ ملے تو وہ واپس چلا جائے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: میرے پاس وہ لاؤ جو اس کو جانتا ہو ورنہ میں تیرے ساتھ ضرور بُرا کروں گا۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری آئے' تو وہ ڈرے ہوئے تھے' اُن کا چہرہ پیلا پڑا ہوا تھا' پس وہ نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کے حلقہ میں کھڑے ہوئے' فرمایا: میں اللہ کی قسم دلاتا ہوں' ہے کوئی آدمی جو اس کے متعلق میری گواہی دے' بلاشبہ میں اپنی جان پر خوف کرتا ہوں اس آدمی سے اپنے آپ پر۔ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ میں نے کہا کہ میں آپ کے ساتھ ہوں' تو ایک دوسرے آدمی نے کہا: میں بھی آپ کے ساتھ ہوں' تو ان کی پریشانی ختم ہوگئی۔

2279 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَكُونُ فُرْقَةٌ بَيْنَ طَائِفَتَيْنِ مِنْ اُمَّتِي تَمْرُقُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ،

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے دو گروہوں میں سے ایک جماع نکلے گی اور ان میں سے ایک گمراہی کی وجہ سے دین سے نکل

2279- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22424' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 81' وابن عساكر فى تاريخه جلد11صفحه166 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22464' ومسلم رقم الحديث: 488' والترمذى رقم الحديث: 388-389' والنسائى رقم الحديث: 1138' وابن ماجه رقم الحديث: 1423' وابن خزيمة رقم الحديث: 316' وابن حبان رقم الحديث: 1735' وغيرهم من طريق معدان بن أبى طلحة' عن ثوبان . وقال الترمذى: حسن صحيح . وفى الباب عن ربيعة بن كعب الأسلمى عند مسلم رقم الحديث: 489' وسيأتى طرف منه برقم1268 .

تَقْتُلُهَا اَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ اِلَى الْحَقِّ

جائے گی' حق کے قریب گروہ اس خارجی جماعت کو قتل کر دے گا۔

2280 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْتَمِسُوهَا لِسَبْعٍ يَبْقَيْنَ اَوْ خَمْسٍ يَبْقَيْنَ اَوْ ثَلاثٍ يَبْقَيْنَ

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کو ستائیسویں یا پچیسویں یا تیئسویں رات میں تلاش کرو۔

2281 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ

2280- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22506-22459' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 748' ومسلم رقم الحديث: 994' والترمذى رقم الحديث: 1966' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 19182' وابن ماجه رقم الحديث: 748' وابن حبان رقم الحديث: 4242-4646' والبيهقى جلد4صفحه178' وغيرهم من طرق عن حماد بن زيد' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22434 من طريق ابن علية ' عن أيوب' عن أبى قلابة ' عمن حدثه ' عن ثوبان . وأخرجه الرويانى رقم الحديث: 628-629' والحاكم جلد4 صفحه450 من طريق قتادة ' عن أبى قلابة ' عن أبى أسماء .

2281- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22427 من طريق شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22504' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 521' ومسلم رقم الحديث: 2568' والترمذى رقم الحديث: 968' والطبرانى رقم الحديث: 1445' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 384 من طريق يزيد بن هارون وغيره ' عن عاصم' عن أبى قلابة ' عن أبى الأشعث' عن أبى أسماء' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22460-22492-22497-22499' ومسلم رقم الحديث: 2568' والترمذى رقم الحديث: 967-968' والرويانى رقم الحديث: 632' والطبرانى رقم الحديث: 1446' والقضاعى رقم الحديث: 385' وغيرهم من طريق أيوب وخالد الحذاء' عن أبى قلابة ' عن أبى أسماء ' به . وقال الترمذى: حسن صحيح' وسمعت محمدًا يقول: من روى هذا الحديث عن أبى الأشعث' عن أبى أسماء فهو أصح . قال محمد: وأحاديث أبى قلابة انما هى عن أبى أسماء الا هذا الحديث فهو عندى عن أبى الأشعث' عن أبى أسماء...... ورواه بعضهم عن حماد بن زيد' ولم يرفعه .

حَمَّادٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کی رات چوبیسویں رات میں (رمضان کی) ہے۔

2282 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَفَرَ الْخَنْدَقَ، كَانَ النَّاسُ يَحْمِلُونَ لَبِنَةً لَبِنَةً، وَعَمَّارٌ نَاقِهٌ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ، فَجَعَلَ يَحْمِلُ لَبِنَتَيْنِ لَبِنَتَيْنِ، قَالَ أَبُو سَعِيدٍ: فَحَدَّثَنِي أَصْحَابِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْ رَأْسِهِ وَيَقُولُ: وَيْحَكَ ابْنَ سُمَيَّةَ، تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب خندق کھود رہے تھے تو صحابہ کرام ایک ایک اینٹ اُٹھا رہے تھے' اور حضرت عمار بیماری کے باوجود دو دو اینٹیں اُٹھا رہے تھے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے بتایا کہ آپ ﷺ اپنے سر انور سے مٹی جھاڑ رہے تھے اور فرما رہے تھے: ابن سمیہ کے بیٹے! تیرے لیے ہلاکت' تجھے ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

2283 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابونضرہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ

2282- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22436' والدارمي رقم الحديث: 1738' وأبو داؤد رقم الحديث: 2367' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3137' وابن الجارود رقم الحديث: 386' والحاكم جلد 1 صفحه 427 وغيرهم من طريق هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22463' وأبو داؤد رقم الحديث: 2367' وابن ماجه رقم الحديث: 1680' والروياني رقم الحديث: 633' وابن خزيمة رقم الحديث: 1963' وابن حبان رقم الحديث: 3532' والحاكم جلد 1صفحه427' وغيرهم من طرق عن يحيى' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2371' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3135-3136' والبيهقي جلد4صفحه226' والطبراني في مسند الشاميين رقم الحديث: 208-666' وغيرهم من طرق عن أبي أسماء' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7525' وابن أبي شيبة جلد3صفحه50' وأحمد رقم الحديث: 22425-22482' وأبو داؤد رقم الحديث: 2370' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3133-3134' والطحاوي جلد2صفحه98' والطبراني في مسند الشاميين رقم الحديث: 387-388 .

2283- أخرجه الحاكم جلد 3 صفحه152 من طريق المصنف وأخرجه النسائي رقم الحديث: 5156 من طريق

عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِى نَضْرَةَ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطْيَبُ الطِّيبِ الْمِسْكُ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین خوشبو مشک کی خوشبو ہے۔

2284 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو نَضْرَةَ، قَالَ: قَالَ اَبُو سَعِيدٍ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اَرَاَيْتَ فُتْيَاكَ فِى الصَّرْفِ، اَشَىْءٌ تَقُولُهُ بِرَاْيِكَ اَوْ شَىْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: لَا، وَلٰكِنِّى لَا اَرَى بِهِ بَاْسًا اِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ، فَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ: فَاِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُتِىَ بِتَمْرٍ اَطْيَبَ مِنَ التَّمْرِ الَّذِى كَانَ يُؤْتَى بِهِ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ هٰذَا؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَيْتُ آلَ فُلَانٍ، فَاَعْطَيْتُهُمْ صَاعَيْنِ وَاَخَذْتُ صَاعًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُدَّ

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ بیع صرف کے جائز ہونے کا فتویٰ دیتے ہیں کیا اس کے جائز ہونے کے بارے آپ اپنی رائے سے کہتے ہیں یا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کوئی چیز سنی ہے؟ لیکن میں اس کے متعلق کوئی حرج بھی نہیں سمجھتا ہوں جب کہ نقد ونقد ہو۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا اور آپ کے پاس عمدہ کھجوریں لائی گئیں ان کے بدلے جو آپ کے پاس لائی گئی تھیں آپ ﷺ نے فرمایا: کہاں سے آئی ہیں؟ اس نے

النضر عن هشام' به . وأخرجه الحاكم جلد3صفحه153 والبيهقي جلد4صفحه141 من طريق المصنف' عن همام' عن يحيى' به . وصححه الحاكم على شرطهما . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 5155 من طريق معاذ بن هشام' عن أبيه' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22451 عن عبد الصمد' والبيهقى جلد 4صفحه141 من طريق موسى كلاهما عن همام' به . وأخرجه معمر فى جامعه رقم الحديث: 19994 عن يحيى' عن رجل' عن أبى أسماء' عن ثوبان' أن فلانة بنت القاسم...... وأخرجه الرويانى رقم الحديث:627 من طريق أبى قلابة' عن أبى أسماء' به .

2284- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22448-22505' وأبو داؤد رقم الحديث: 4252' والترمذى رقم الحديث: 2202' والرويانى رقم الحديث:629' والبيهقى فى الدلائل جلد 6صفحه527 من طرق عن حماد' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3952 من طريق قتادة' عن أبى قلابة' به .

عَلَيْهِمْ صَاعَهُمْ، وَائْتِنَا بِصَاعَيْنَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ، عَيْنًا بِعَيْنٍ اَوْ قَالَ: مِثْلًا بِمِثْلٍ، فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبَى

عرض کی: یارسول اللہ! میں آلِ فلاں سے لے کر آیا ہوں میں نے ان کو دو صاع دیئے ہیں اور اس سے میں نے ایک صاع لے لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے اور کھجور کھجور کے بدلے اور گندم گندم کے بدلے اور جو جو کے بدلے اور نمک نمک کے بدلے برابر برابر یا فرمایا: مثل مثل، جس نے زیادہ کیا یا زیادہ طلب کیا تو بلاشبہ یہ سود ہے۔

435- بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

حضرت بشر بن حرب کی حضرت ابوسعید خدری سے روایت کردہ حدیث

2285 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ النَّدَبِيُّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثُّومِ وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ قُلْنَا: يَا اَبَا سَعِيدٍ، اَحَرَامٌ هُوَ؟ قَالَ: لَا

حضرت بشر بن حرب ندبی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تھوم پیاز اور گکڑی سے منع کیا ہم نے عرض کی: اے ابوسعید! کیا یہ حرام ہیں؟ فرمایا کہ نہیں!

2286 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت بشر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

2285- أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 6 صفحه353 معلقًا من طريق أبى الأشهب ' به . وأخرج طريق مبارك بن فضالة: أحمد رقم الحديث: 22450' والطبرانى رقم الحديث: 1452' وأبو نعيم فى الحلية جلد1صفحه182 . ومبارك لين . ووقع فى مسند أحمد ابن المبارك . وهو خطأ . انظر أطراف المسند جلد1صفحه670 . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4297' والرويانى رقم الحديث: 654' والطبرانى فى مسند الشاميين رقم الحديث:600' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4224 .

2286- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22496' والبخارى فى التاريخ جلد 2صفحه148 تعليقًا والطحاوى

حَمَّادٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرٌ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، قَالَ: نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِیرِ وَالْمُزَفَّتِ قُلْنَا: یَا اَبَا سَعِیدٍ، اَحَرَامٌ هُوَ؟ قَالَ: نَهَی عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دباء' حنتم' نقیر' مزفت سے منع کیا' ہم نے ابوسعید سے عرض کی: کیا یہ حرام ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: اس سے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

2287 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت بشر' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

جلد 2صفحه96' والطبرانی رقم الحدیث: 1440' والبیهقی جلد 4صفحه220 من طریق شعبة' به . وقال البخاری: اسناده لیس بذاك . أخرج حدیث حرب وهشام: النسائی فی الكبریٰ رقم الحدیث: 3123' وابن خزیمة رقم الحدیث: 1958' والحاكم جلد1صفحه426 . وأخرجه النسائی فی الكبریٰ رقم الحدیث: 3122' وابن خزیمة رقم الحدیث: 1956' والحاكم جلد 1صفحه426 من طریق عبد الصمد بن عبد الوارث العنبری' عن أبیه' عن حسین المعلم' به' بدون ذكر والد یعیش بن الولید فیه . وقال الحاكم: صحیح علی شرط الشیخین' ولم یخرجاه لخلاف بین أصحاب عبد الصمد فیه' قال بعضهم: عن یعیش بن الولید' عن أبیه' عن معدان . وهذا وهم من قائله' فقد رواه حرب بن شداد' وهشام الدستوائی' عن یحیی بن أبی كثیر علی الاستقامة . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 22435-21748 من طریق هشام' عن یحیی' به' بدون ذكر والد یعیش . وفی الموضع الأول: معدان أو ابن معدان . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 27542' والدارمی رقم الحدیث: 1735' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2381' والترمذی رقم الحدیث: 87' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحدیث: 3120-3121' وابن خزیمة رقم الحدیث: 1957' والطحاوی جلد 2صفحه96' والبیهقی جلد 4صفحه220 من طریق عبد الوارث' عن حسین' به' بزیادة والد یعیش فیه . وقال الترمذی: جود حسین المعلم هذا الحدیث . وحدیث حسین أصح شیء فی هذا الباب . وقال البیهقی: اسناده مضطرب' ولا تقوم به حجة . وقال ابن مندة: اسناده صحیح متصل' وتركه الشیطان لاختلاف فی اسناده . وانظر السنن الكبریٰ للنسائی رقم الحدیث: 3129' والتلخیص الحبیر جلد2صفحه190 .

2287- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 22439-22476' والنسائی رقم الحدیث: 2589' وابن ماجه رقم الحدیث: 1837 من طرق عن ابن أبی ذئب' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 22477' والطبرانی رقم

حَمَّادُ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرٌ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ وَاُخْتِي هَذِهِ تُوَاصِلُ وَاَنَا اَنْهَاهَا

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وصال (لگاتار) کے روزے رکھنے سے منع کیا۔ اور میری بہن روزے لگاتار رکھتی تھی، تو میں نے اسے اس سے منع کر دیا۔

2288 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِعَرَفَاتٍ، فَقَالَ بِيَدَيْهِ هَكَذَا، جَعَلَ ظُهُورَهُمَا اِلَى السَّمَاءِ وَبُطُونَهُمَا اِلَى الْاَرْضِ

حضرت بشر بن حرب، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عرفات میں دعا مانگی، تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اس طرح کیے، تو ان کی پشت آسمان کی طرف اور باطن زمین کی طرف کیا۔

الحديث: 1435 من طريق عبد الرحمٰن بن يزيد، به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22428، وأبو داؤد رقم الحديث: 1643، والروياني رقم الحديث: 646، والطبراني رقم الحديث: 1433-1434، والحاكم جلد1صفحه412 من طريق أبى العالية الرياحي، عن ثوبان. وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم. وأقره الذهبي.

2288- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22421، وابن عبد البر في التمهيد جلد 2صفحه293 من طريق اسماعيل بن عياش، به. وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 2444، وابن ماجه رقم الحديث: 4303، والطبراني في مسند الشاميين رقم الحديث: 1411، والحاكم جلد4صفحه184 من طرق عن محمد بن المهاجر، به، وصححه الحاكم. وأخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 707، والطبراني رقم الحديث: 1437، وفي مسند الشاميين رقم الحديث: 904-1206-1625، والآجري في الشريعة رقم الحديث: 824، وابن عبد البر في التمهيد جلد2صفحه294 من طرق عن أبي سلام، به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22462-22479-22483-22500، ومسلم رقم الحديث: 2301، من طريق معدان بن أبي طلحة، عن ثوبان. وانظر الصحيحة رقم الحديث: 1082.

436- اَبُو الْوَدَّاكِ عَنْ اَبِى سَعِيدٍ

حضرت ابوودّاک کی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2289 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْوَدَّاكِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِى سَعِيدٍ، قَالَ: لَمَّا اَصَبْنَا سَبْىَ خَيْبَرَ، سَاَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ: لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ، وَإِذَا اَرَادَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا لَمْ يَمْنَعْهُ شَىْءٌ

حضرت ابوودّاک' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ جب ہم کو خیبر سے قیدی ملے' تو ہم نے رسول اللہ ﷺ سے عزل کے متعلق پوچھا' تو آپ نے فرمایا: ہر پانی کے قطرے سے بچہ پیدا نہیں ہوتا ہے' اور جب اللہ عزوجل کسی کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو کوئی چیز روک نہیں سکتی۔

2290 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوودّاک فرماتے ہیں کہ میں دباء میں

2289- أخرجه الحاكم جلد 1 صفحه130 من طرق عن شعبة' به' وقال: صحيح على شرط الشيخين . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22432-22489' والدارمى رقم الحديث: 661' والرويانى فى مسنده رقم الحديث: 614-616' والحاكم جلد 1 صفحه130' والبيهقى جلد 1 صفحه457' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 155 من طرق عن الأعمش' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه5' والدارمى رقم الحديث: 661' وابن ماجه رقم الحديث: 277' والرويانى رقم الحديث: 614-615' والحاكم جلد 1 صفحه130' وغيرهم من طرق سالم' به . وحديث الوليد بن مسلم: أخرجه أحمد رقم الحديث: 22486' والدارمى رقم الحديث: 662' وابن حبان رقم الحديث: 1037' والطبرانى رقم الحديث: 1444 . والوليد يدلس' وعبد الرحمٰن بن ثابت بن ثوبان متكلم فيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22467' والطبرانى فى المسند الشاميين رقم الحديث: 1078 من طريق عبد الرحمٰن ابن ميسرة' عن ثوبان .

2290- أخرجه المزى فى تهذيب الكمال جلد 9 صفحه 407 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3533' وأبو داؤد رقم الحديث: 1038' وابن ماجه رقم الحديث: 1219' والبيهقى جلد2

عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْوَدَّاكِ، یَقُولُ: لَا اَشْرَبُ فِی دُبَّاءٍ بَعْدَمَا سَمِعْتُ اَبَا سَعِیدٍ یَقُولُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِنَشْوَانَ، فَقَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّی لَمْ اَشْرَبْ خَمْرًا، اِنِّی شَرِبْتُ مِنْ دُبَّاءٍ، فَاَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَخُفِقَ بِالنِّعَالِ، وَنُهِزَ بِالْاَیْدِی، وَنَهَی اَنْ یُنْتَبَذَ فِی الدُّبَّاءِ

نہیں پیتا' حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے سننے کے بعد آپ نے فرمایا کہ بے شک رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک نوجوان نشہ کی حالت میں لایا گیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے شراب نہیں پی' میں نے دباء سے پی ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ کے حکم پر اس کو ہاتھوں اور جوتوں سے مارا گیا' اور آپ ﷺ نے اسے دباء میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

437- مَعْبَدُ بْنُ سِیرِینَ عَنْ اَبِی سَعِیدٍ

حضرت معبد بن سیرین کی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

2291 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت معبد بن سیرین سے روایت ہے کہ

صفحہ 337 من طرق عن اسماعیل بن عیاش' بہ ۔ وأخرجہ عبد الرزاق رقم الحدیث: 3533' وأحمد رقم الحدیث: 22470' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1038' والطبرانی رقم الحدیث: 1412 من طرق عن اسماعیل' عن عبید اللّٰہ بن عبید' عن زهیر' عن عبد الرحمٰن بن جبیر' بالاسناد الثانی ۔ وقال البیهقی فی معرفة السنن جلد2صفحہ171: تفرد بہ اسماعیل بن عیاش' ولیس بالقوی ۔ وأخرجہ ابن أبی شیبة جلد2صفحہ33 من طریق الهیثم بن حمید' عن عبید اللّٰہ بن عبید' عن زهیر' عن ثوبان ۔ وزهیر علی ضعفہ لم یسمع من ثوبان ۔ وانظر الارواء جلد2صفحہ45-48 ۔

2291- أخرجہ البیهقی فی الدلائل جلد7صفحہ87 من طریق المصنف ۔ وأخرجہ أحمد رقم الحدیث: 24048-24049' والبخاری فی التاریخ جلد 3صفحہ370' والترمذی رقم الحدیث: 2441' وابن حبان رقم الحدیث: 211-6463-6470' والرویانی رقم الحدیث: 597' والطبرانی جلد 18صفحہ73' والحاکم جلد 1صفحہ67' وابن منده فی الایمان رقم الحدیث: 925' وغیرهم من طریق قتادة ' بہ ۔ وصححہ الحاکم علی شرطهما ۔ وقال ابن منده: هذا اسناد صحیح علی رسم النسائی' الا أن فیہ

قَالَ:اَخْبَرَنِی اَنَسُ بْنُ سِیرِینَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، قَالَ:سَاَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ:لَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَا تَفْعَلُوا، فَاِنَّمَا مِنَ الْقَدَرُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے عزل کے متعلق پوچھا' تو آپ نے فرمایا: نہیں تم پر کوئی حرج نہیں ہے کہ تم ایسا نہ کرو' کیونکہ یہ بھی تقدیر سے ہے۔

438- عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ اَبِی سَعِیدٍ

حضرت عطاء بن یسار کی حضرت ابوسعید سے روایت کردہ احادیث

2292 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عطاء بن یسار' حضرت ابوسعید خدری رضی

ارسالًا...... روى محمد بن أبى المليح' عن أخيه زياد بن أبى المليح' عن أبيه ' عن أبى بردة ' عن عوف بن مالك . وعنه عبد الصمد بن عبد الوارث . ورواه أبو سلمة ' عن حماد' عن عاصم' عن أبى بردة بن أبى موسى' عن أبيه...... اتصل هذا الحديث بروايتهم عن أبى المليح' عن أبى بردة ' عن أبى موسى' عن عوف بن مالك . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24023 من طريق عبد الصمد . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 7207' والحاكم جلد 1صفحه67 من طريق حميد بن هلال' عن أبى بردة ' عن أبيه ' عن عوف . وقال: صحيح على شرطهما . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 4317' والحاكم جلد 1صفحه66-67 من طريق آخر عن عوف . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وانظر العلل للدارقطنى جلد6صفحه85-86 .

2292- أخرجه الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 1386' وابن عدى جلد 6صفحه2055 من طريق يزيد بن هارون' عن شعبة ' عن الفرج بن فضالة' عن اسماعيل بن عياش' عن أبى بكر بن أبى مرين' به . قال يزيد: ثم قدم اسماعيل بن عياش بغداد فسمعته منه . وأخرجه الطبرانى جلد 18صفحه59' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 20صفحه63 من طريق آخر عن اسماعيل' به . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1500 من طريق المصنف' عن الففرج' عن عصمة بن راشد' عن حبيب بن عبيد' به ' وهو الاسناد الأخير المشار اليه . وأخرجه الطبرانى جلد18صفحه59' وابن عدى جلد 6 صفحه 2054'

قَالَ:حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، قَالَ:حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:اِنَّكُمْ تَتَّبِعُونَ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَتَّى لَوْ دَخَلُوا جُحْرَ ضَبٍّ دَخَلْتُمُوهُ فَقِيلَ:مَنْ هُمْ؟ قَالَ:اَلْيَهُودُ وَالنَّصَارَى

2293 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم لوگ پہلے لوگوں کے طریقوں پر چلو گے' یہاں تک کہ اگر وہ گوہ کے سوراخ میں داخل ہو گئے تو تم بھی اس میں داخل ہو گے' عرض کی گئی: وہ (پہلے لوگ) کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ یہودی اور عیسائی ہیں۔

حضرت عطاء بن یسار' حضرت ابوسعید خدری رضی

والمزی فی تهذيب الكمال جلد 20صفحه63 مـن طريق اسماعيل بن عياش' عن عصمة به . وأخرجه أحـمد رقم الحديث: 24021 ومسـلم رقم الحديث: 963' والـنسـائی رقم الحديث: 62-1982' وابن الجارود رقم الحديث: 538' وابن حبان رقم الحديث: 3075' والطبرانی جلد 18صفحه45-44' وفی الدعاء رقم الحديث: 1162' والبيهقی جلد4صفحه40 من طريق معاوية بن صالح' عن حبيب بن عبيد' عـن جبيـر بـن نـفيـر' عن عوف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24046' ومسـلـم رقـم الحديث: 963' والتـرمذی رقم الحديث: 1025' والـنسائی رقـم الحديث: 1982 والـرويانی رقم الحديث: 596-601' والبـزار رقم الحديث: 2739' وابـن حبان رقم الحديث: 3075' والـطبـرانی فی الدعاء رقم الحديث: 1163' والبيهقی جلد 4صفحه40 مـن طـريـق معاوية بن صالح' عن عبد الرحمٰن بن جبير بن نفير' عن أبيه' عن عوف . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 963' والنسائی رقم الحديث: 1982' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 10926' والـطبرانی جلد18صفحه44' وفـی الدعاء رقم الحديث: 1164' والبيهقی جلد 4 صفحه40 من طريق أبی حمزة ابن سليم' عن عبد الرحمٰن بن جبير' به .

2293- أخـرجه أبو داؤد رقم الحديث:869' وابـن ماجه رقم الحديث:887' وابن خزيمة رقم الحديث: 670' وابـن حبان رقم الحديث: 1898' والـحاكم جلد 1صفحه225 مـن طـريق ابن المبارك' به . وصححه الـحاكم' وتعقبه الذهبی بقوله: اياس بن عامر ليس بالمعروف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17450' والدارمی رقم الحديث: 1311' وابن خزيمة رقم الحديث: 600-670' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1738' والطحاوی جلد 1صفحه235' والطبرانی جلد 17صفحه321-322' وفـی الدعاء رقم الحديث: 584' والحاكم جلد 1صفحه225' والبيهقی جلد2صفحه86 من طريق أبی عبد الرحمٰن المقرئ' عن موسى بن أيوب' به .

خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ الضُّبَعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ اُنَاسًا قَالُوا فِي زَمَنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تُضَارُّونَ - قَالَ اَبُو دَاوُدَ: يَعْنِي هَلْ تَشُكُّونَ - فِي الشَّمْسِ بِالظَّهِيرَةِ صَحْوًا لَيْسَ فِيهَا سَحَابٌ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَهَلْ تُضَارُّونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ صَحْوًا لَيْسَ فِيهَا سَحَابٌ؟ قَالُوا: لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: مَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَّا كَمَا تُضَارُّونَ فِي رُؤْيَةِ اَحَدِهِمَا، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ تَبِعَتْ كُلُّ اُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ، وَلَا يَبْقَى اَحَدٌ كَانَ يَعْبُدُ غَيْرَ اللّٰهِ مِنَ الْاَنْصَابِ وَالْاَزْلَامِ اِلَّا تَسَاقَطُوا فِي النَّارِ، حَتَّى اِذَا لَمْ يَبْقَ اِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ، مِنْ بَرٍّ اَوْ فَاجِرٍ وَغُبَّرِ اَهْلِ الْكِتَابِ، فَيُقَالُ: مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ؟ فَيَقُولُونَ: كُنَّا نَعْبُدُ عُزَيْرًا ابْنَ اللّٰهِ، فَيُقَالُ: كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَدٍ، فَمَاذَا تَبْغُونَ؟ فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا عَطِشْنَا فَاسْقِنَا، فَيُشَارُ اِلَيْهِمْ: اَلَا تَرِدُونَ؟ فَتُرْفَعُ لَهُمْ جَهَنَّمُ كَاَنَّهَا سَرَابٌ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا، حَتَّى تَسَاقَطُوا فِي النَّارِ، ثُمَّ يُدْعَى النَّصَارَى، فَيُقَالُ لَهُمْ: مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ، فَيَقُولُونَ: كُنَّا نَعْبُدُ الْمَسِيحَ ابْنَ اللّٰهِ، فَيُقَالُ: كَذَبْتُمْ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: کیا ہم بروزِ قیامت اپنے رب کو دیکھ سکیں گے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے جواباً فرمایا: کیا تمہیں دوپہر کے وقت سورج کو دیکھنے میں دشواری ہوتی ہے جبکہ اس کے بالمقابل کوئی بادل بھی نہ ہو۔ ابوداؤد نے "تَشُكُّوْنَ" کا قول نقل فرمایا ہے یعنی کیا تمہیں اس بات میں شک ہے۔ تو وہ عرض گزار ہوئے: نہیں! پھر فرمایا: جب چودھویں شب کو آسمان پر چاند موجود ہو اور اس کے بالمقابل بادل بھی نہ ہو تو کیا چاند کو دیکھنے سے تمہیں تکلیف ہوتی ہے؟ تو عرض کیا: یارسول اللہ! نہیں! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کیفیت کے ساتھ تم دنیا میں سورج یا چاند کو دیکھتے ہو اسی کیفیت کے ساتھ تم قیامت کے دن ذاتِ الٰہی کا دیدار کرو گے قیامت کے دن ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ ہر گروہ اس کی پیروی کرے جس کی وہ دنیا میں عبادت کیا کرتا تھا۔ اس اعلان کے بعد جس قدر لوگ بتوں وغیرہ کو معبود سمجھتے تھے سب جہنم میں گر جائیں گے یہاں تک کہ وہ وہی لوگ باقی بچیں گے جو صرف عبادتِ الٰہی کرتے تھے خواہ اچھے ہوں یا برے اور کچھ لوگ اہل کتاب میں سے بھی باقی رہیں گے۔ ان سے دریافت کیا جائے گا: تم کسے لائق عبادت سمجھا کرتے تھے؟ تو وہ کہیں گے: ہم اللہ تعالیٰ کے بیٹے عزیر کی عبادت کیا کرتے تھے تو انہیں کہا جائے گا: تم جھوٹے ہو اللہ تعالیٰ کی نہ تو کوئی بیوی ہے اور نہ کوئی بیٹا اب تم کیا چاہتے ہو؟ تو وہ کہیں گے:

صَاحِبَةٍ وَلَا وَلَدٍ، فَمَاذَا تَبْغُونَ؟ قَالُوا: رَبَّنَا، عَطِشْنَا
فَاسْقِنَا، فَيُشَارُ إِلَيْهِمْ: أَلَا تَرِدُونَ؟ وَتُرْفَعُ لَهُمْ
جَهَنَّمُ كَأَنَّهَا سَرَابٌ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا، حَتَّى
يَتَسَاقَطُوا فِي النَّارِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ إِلَّا مَنْ كَانَ
يَعْبُدُ اللَّهَ، عَزَّ وَجَلَّ، مِنْ بَرٍّ أَوْ فَاجِرٍ، أَتَاهُمْ رَبُّ
الْعَالَمِينَ، فَقَالَ: مَاذَا تَنْتَظِرُونَ؟ تَبِعَتْ كُلُّ أُمَّةٍ مَا
كَانَتْ تَعْبُدُ فَيَقُولُونَ: فَارَقْنَا النَّاسَ فِي الدُّنْيَا، فَلَمْ
نَصْحَبْهُمْ، فَنَحْنُ نَنْتَظِرُ رَبَّنَا الَّذِي كُنَّا نَعْبُدُ،
فَيَقُولُ: هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ آيَةٌ تَعْرِفُونَهَا؟
فَيَقُولُونَ: نَعَمْ، فَيُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ فَلَا يَبْقَى أَحَدٌ
كَانَ يَسْجُدُ لِلَّهِ طَائِعًا فِي الدُّنْيَا، إِلَّا أُذِنَ لَهُ فِي
السُّجُودِ، وَلَا يَبْقَى أَحَدٌ كَانَ يَسْجُدُ رِيَاءً أَوْ نِفَاقًا
إِلَّا صَارَ ظَهْرُهُ طَبَقَةً وَاحِدَةً، كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ
خَرَّ لِقَفَاهُ قَالَ: ثُمَّ يَرْفَعُونَ رُءُوسَهُمْ فَيَقُولُ: أَنَا
رَبُّكُمْ فَيَقُولُونَ: أَنْتَ رَبُّنَا فَيُوضَعُ الْجِسْرُ وَتَحِلُّ
الشَّفَاعَةُ، وَيَقُولُ: رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ فَيَمُرُّ الْمُؤْمِنُونَ
عَلَى الْجِسْرِ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا الْجِسْرُ؟
قَالَ: دَحْضٌ مَزِلَّةٌ، وَإِنَّ فِيهِ لَخَطَاطِيفَ وَكَلَالِيبَ
وَشَوْكَةً مُفَلْطَحَةً، فِيهَا شَوْكَةٌ عُقَيْفَاءُ، يُقَالُ
لَهَا: السَّعْدَانُ، يَمُرُّ الْمُؤْمِنُونَ كَطَرْفِ الْعَيْنِ،
وَكَالْبَرْقِ، وَكَالرِّيحِ، وَكَأَجَاوِدِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ،
فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ، وَمَخْدُوشٌ مُرْسَلٌ، وَمَكْدُوسٌ فِي
النَّارِ، فَإِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ النَّارِ، فَوَالَّذِي
نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا أَنْتُمْ بِأَشَدَّ مُنَاشَدَةً لِي فِي الْحَقِّ

اے رب! ہم پیاسے ہیں ہم کو پانی پلا! پھر انہیں اشارہ کیا جائے گا کہ تم پانی کی طرف کیوں نہیں جاتے' پھر ان کے لیے جہنم کو بلند کیا جائے گا' وہ جہنم سراب کی طرح دکھائی دے گی جس کا بعض حصہ بعض لوگوں کو توڑ کر رکھ دے گا یہاں تک کہ دوزخ میں گر جائیں گے۔ پھر عیسائیوں کو بلایا جائے گا' ان سے پوچھا جائے گا: تم کس کی عبادت کرتے تھے؟ تو وہ کہیں گے: ہم اللہ تعالیٰ کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام کی عبادت کرتے تھے' تو انہیں بھی کہا جائے گا: تم بھی جھوٹے ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی نہ بیوی ہے اور نہ کوئی اولاد ہے' تم کیا چاہتے ہو؟ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم پیاسے ہیں ہمیں سیراب فرما! تو انہیں اشارہ کیا جائے گا: تم پانی کی طرف کیوں نہیں جاتے؟ تو ان کے لیے جہنم کو اُٹھایا جائے گا' وہ جہنم سراب کی طرح دکھائی دے گی جس کا ایک حصہ لوگوں کو توڑ پھوڑ کر رکھ دے گا' یہاں تک کہ وہ بھی جہنم میں گر جائیں گے۔ صرف وہی لوگ باقی رہیں گے جو (دنیا میں) اللہ تعالیٰ کی عبادت کیا کرتے تھے خواہ وہ نیک ہوں یا بد' پھر اللہ تعالیٰ ان کی طرف متوجہ ہو کر ان سے پوچھے گا: اب تمہیں کس کا انتظار ہے؟ ہر گروہ اپنے معبود کی اتباع کرے گا اور اہل ایمان عرض کریں گے: ہم دنیا میں ان لوگوں سے دور رہے اور نہ ہی ہم نے ان کی سنگت اختیار کی' ہم اپنے اس رب کے منتظر ہیں جس کی ہم عبادت کیا کرتے تھے۔ اللہ پوچھے گا: کیا تمہارے پاس کوئی الٰہی نشانی ہے جس کی وجہ سے تم اپنے رب کو پہچان سکو؟ تو وہ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي اِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ فِي النَّارِ، فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا اِخْوَانُنَا الَّذِينَ كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَنَا، وَيَصُومُونَ مَعَنَا ,وَيَحُجُّونَ مَعَنَا، فَيَقُولُ: انْطَلِقُوا فَمَنْ عَرَفْتُمْ وَجْهَهُ فَاَخْرِجُوهُ وَتُحَرَّمُ صُوَرُهُمْ عَلَى النَّارِ، فَيَنْطَلِقُونَ فَيُخْرِجُونَهُمْ، قَدْ اَخَذَتِ الرَّجُلَ النَّارُ اِلَى كَعْبَيْهِ، وَاِلَى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ، فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا، ثُمَّ يَرْجِعُونَ فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا، مَا تَرَكْنَا فِي النَّارِ اَحَدًا مِمَّنْ اَمَرْتَنَا اَنْ نُخْرِجَهُ، فَيَقُولُ: ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ دِينَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَاَخْرِجُوهُ قَالَ: فَيَذْهَبُونَ، فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا، ثُمَّ يَرْجِعُونَ فَيَقُولُونَ: مَا تَرَكْنَا فِي النَّارِ اَحَدًا مِمَّنْ اَمَرْتَنَا اَنْ نُخْرِجَهُ، فَيَقُولُ: ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ نِصْفَ مِثْقَالٍ مِنْ خَيْرٍ فَاَخْرِجُوهُ فَيَرْجِعُونَ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا، ثُمَّ يَرْجِعُونَ فَيَقُولُونَ: مَا تَرَكْنَا فِي النَّارِ اَحَدًا مِمَّنْ اَمَرْتَنَا اَنْ نُخْرِجَهُ اِلَّا اَخْرَجْنَاهُ، فَيَقُولُ: ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ فَاَخْرِجُوهُ فَيَذْهَبُونَ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا، ثُمَّ يَرْجِعُونَ فَيَقُولُونَ: مَا تَرَكْنَا فِي النَّارِ اَحَدًا مِمَّنْ اَمَرْتَنَا اَنْ نُخْرِجَهُ اِلَّا اَخْرَجْنَاهُ وَكَانَ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَقُولُ: فَاِنْ لَمْ تُصَدِّقُوا بِهٰذَا الْحَدِيثِ فَاقْرَئُوا هٰذِهِ الْآيَةَ: (اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ الْآيَةَ) فَيَقُولُ عَزَّ وَجَلَّ: شَفَعَتِ الْمَلَائِكَةُ، وَشَفَعَ النَّبِيُّونَ، وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُونَ، فَلَمْ

جواباً عرض کریں گے: ہاں! پھر اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کی پنڈلی ظاہر فرمائے گا تو وہی باقی رہے گا جو شخص محض دنیا میں اس کی رضا کیلئے سجدہ کرتا تھا' تو اسے سجدہ کرنے کی اجازت دی جائے گی اور جو شخص کسی منافقت یا ریاکاری کیلئے دنیا میں سجدہ کرتا تھا' اسے سجدہ کی اجازت نہیں ہو گی' مگر اس کی پیٹھ ایک تختے کی طرح ہو جائے گی اور جب بھی وہ سجدہ کرنے کا ارادہ کرے گا پیٹھ کے بل گر پڑے گا۔ پھر مسلمان اپنا سر سجدے سے اُٹھائیں گے تو رب کہے گا: میں تمہارا رب ہوں' مسلمان کہیں گے: تُو ہمارا رب ہے۔ پھر جہنم کے اوپر پل صراط بچھایا جائے گا اور شفاعت کی اجازت دی جائے گی۔ نبی اکرم ﷺ فرمائیں گے: اے میرے رب! سلامتی عطا فرما! سلامتی عطا فرما! اہل ایمان پل صراط سے گزر جائیں گے' پوچھا گیا: پل صراط کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایک پھسلانے والی چیز ہو گی جس میں دندانے دار کانٹے ہوں گے اور ایک چوڑا کانٹا ہو گا اور اس میں ایک لوہے کا مڑا ہوا کانٹا ہو گا' اسے سعدان کہا جاتا ہے۔ بعض مسلمان اس پل سے پلک جھپکنے میں گزر جائیں گے' بعض بجلی کی طرح' کچھ آندھی کی طرح' بعض تیز رفتار اعلیٰ نسل گھوڑوں کی طرح اور بعض اونٹوں کی طرح' یہ سب صحیح سلامت پار پہنچ جائیں گے' بعض مسلمان کانٹوں سے اُلجھتے ہوئے پار کریں گے اور کچھ کانٹوں سے زخمی ہو کر دوزخ میں گر جائیں گے' جو مؤمن دوزخ سے چھٹکارہ پالیں گے تو قسم اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے!

يَبْقَ اِلَّا اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ قَالَ: فَيَقْبِضُ اللّٰهُ، عَزَّ وَجَلَّ، قَبْضَةً مِنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ مِنْهَا قَوْمًا لَمْ يَعْمَلُوا خَيْرًا قَطُّ، قَدْ صَارُوا حُمَمًا، فَيُلْقَوْنَ فِي نَهَرٍ مِنْ اَفْوَاهِ الْجَنَّةِ يُسَمَّى نَهَرَ الْحَيَاةِ، فَيَخْرُجُونَ مِنْ جِيفِهِمْ كَمَا تَخْرُجُ الْحَبَّةُ مِنْ حَمِيلِ السَّيْلِ، اَلَمْ تَرَوْا اِلَيْهَا مَا يَكُونُ اِلَى الشَّجَرَةِ وَالْحَجَرِ يَكُونُ خَضْرَاءَ، اَوْ صَفْرَاءَ، اَوْ مَا يَكُونُ مِنْهَا فِي الظِّلِّ يَكُونُ اَبْيَضَ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَاَنَّكَ كُنْتَ تَرْعَى بِالْبَادِيَةِ فَيَخْرُجُونَ كَاللُّؤْلُؤِ فِي رِقَابِهِمُ الْخَاتَمُ، فَيُقَالُ: هٰؤُلَاءِ عُتَقَاءُ اللّٰهِ الَّذِينَ اُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوهُ وَلَا خَيْرٍ قَدَّمُوهُ، فَيُقَالُ: اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ فَمَا رَاَيْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ لَكُمْ، فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا اَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ اَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ، فَيَقُولُ: لَكُمْ عِنْدِي مَا هُوَ اَفْضَلُ مِنْ هٰذَا؟ فَيَقُولُونَ: يَا رَبِّ، وَمَا هُوَ اَفْضَلُ مِنْ هٰذَا؟ فَيَقُولُ: رِضَائِي، فَلَا اَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ اَبَدًا

وہ اپنے ان مسلمان بھائیوں کو جو جہنم میں پڑے ہوں گے جہنم سے نجات دلانے کیلئے (بطور ناز) اللہ تعالیٰ سے جھگڑا کرتے ہوئے کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمارے بھائی ہمارے ساتھ نماز، روزہ اور حج کیا کرتے تھے۔ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: چلو! جسے بھی تم پہچانتے ہو اسے نکالو! تو ان لوگوں پر دوزخ کی آگ حرام کر دی جائے گی، تو وہ چلیں گے اور انہیں دوزخ سے نکالیں گے حالانکہ جہنم کی آگ نے کچھ لوگوں کو گھٹنوں تک پکڑا ہو گا اور بعض لوگوں کی نصف پنڈلیوں کو۔ تو اہل جنت بہت زیادہ افراد کو دوزخ سے آزاد کرائیں گے، پھر وہ واپس پلٹ کر عرض کریں گے: اے ہمارے رب! ان لوگوں میں سے کوئی بھی باقی نہیں بچا جن کے نکالنے کا تُو نے حکم دیا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ حکم دے گا: پھر جاؤ جس کے دل میں ایک دینار کے برابر بھی نیکی موجود ہے تم اسے دوزخ سے نکال لاؤ۔ وہ جائیں گے اور بہت سے افراد کو دوزخ سے نکال لائیں گے۔ پھر جنتی واپس آ کر عرض کریں گے: اے اللہ! ہم نے ان تمام لوگوں کو دوزخ سے نکال دیا ہے جن کے نکالنے کا تُو نے حکم دیا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: جاؤ! جس کے دل میں آدھا دینا بھی بھلائی موجود ہے اسے دوزخ سے آزاد کراؤ! وہ جائیں گے اور بہت سے دوزخیوں کو دوزخ سے نکال لائیں گے۔ پھر واپس آ کر عرض کریں گے: اے اللہ! جن کے نکالنے کا تُو نے حکم دیا تھا ہم نے انہیں نکال لیا ہے، اب کوئی بھی باقی نہیں بچا۔ پھر حکم الٰہی ہو گا: جاؤ!

جس کے دل میں ایک ذرّے کے برابر نیکی ہو اسے بھی دوزخ سے نکالو۔ پھر وہ لوگ جائیں گے اور بہت زیادہ اہل جہنم کو جہنم سے نکال لائیں گے اور کہیں گے: اے ہمارے رب! جن لوگوں کو نکالنے کا حکم دیا تھا ہم نے ان میں سے کسی کو نہیں چھوڑا۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: اگر تم اس حدیث کی تصدیق نہیں کرتے تو قرآن کی یہ آیت پڑھو: ''اللہ تعالیٰ ایک ذرّے کے برابر بھی کسی پر زیادتی نہیں فرمائے گا''۔ پھر اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: ملائکہ نے شفاعت کر دی' انبیاء علیہم السلام نے شفاعت کر دی اور اہل ایمان نے شفاعت کر دی' اب صرف ارحم الراحمین کی ذات باقی ہے۔ آپ فرماتے ہیں: پھر اللہ تعالیٰ ایک مٹھی بھر دوزخ میں سے لوگوں کو نکالے گا جنہوں نے بالکل کوئی بھی نیکی نہیں کی ہو گی اور وہ لوگ جل کر کوئلہ بن چکے ہوں گے' اللہ تعالیٰ انہیں جنت کے دروازے پر آبِ حیات کی نہروں میں ڈال دے گا' وہ اپنے مردے پن سے ایسے نکلیں گے جیسے سیلاب کی مٹی میں سے دانہ اُگ پڑتا ہے' کیا تم نے نہیں دیکھا جو دانہ پتھر یا درخت کے پاس سورج کے رخ پر ہوتا ہے وہ سبز رنگ یا زرد رنگ کا بن جاتا ہے اور جو دانہ سائے کی طرف جانب ہوتا ہے' اس کا پودا سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ تو زرعی معاملات کو اس طرح بیان فرما رہے ہیں جس طرح آپ جنگلوں میں جانور چراتے رہے ہوں' پھر آپ نے فرمایا: وہ لوگ اس نہر

سے موتیوں کی طرح چمکتے ہوئے نکلیں گے کہ ان کی گردنوں میں سونے کے پٹے ہوں گے پھر اعلان ہو گا: یہ اللہ تعالیٰ کے آزاد کردہ لوگ ہیں جنہیں بغیر کسی عمل اور بھلائی کے دوزخ سے نکالا گیا ہے پھر ان سے کہا جائے گا: جنت میں داخل ہو جاؤ! جس چیز کو تم دیکھو گے وہ تمہاری ہو گی۔ پھر وہ عرض کریں گے: مولا! تُو نے ہمیں اتنا عطا کیا ہے حالانکہ دونوں جہانوں میں سے کسی کو عطا نہیں کیا۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے پاس تمہارے لیے اس سے بہتر چیز ہے۔ تو وہ عرض کریں گے: اس سے بہتر اور کیا چیز ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: وہ میری رضا ہے اس کے بعد کبھی بھی میں تم سے ناراض نہیں ہوں گا۔

2294 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِى مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ، قَالَ: جَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ، فَقَالَ: اِنَّمَا اَخَافُ عَلَيْكُمْ بَعْدِى مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زُهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ: اَوَ يَاْتِى الْخَيْرُ بِالشَّرِّ، فَسَكَتَ، فَقِيلَ

حضرت عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر جلوہ افروز تھے اور ہم آپ کے اردگرد بیٹھے تھے آپ نے فرمایا: میں تم پر اپنے بعد دنیا کی سرسبزی اور خوبصورتی کے عام ہونے کا خوف رکھتا ہوں ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا بھلائی شر لاتی ہے؟ اس کو کہا گیا: تجھے کیا ہے کہ تو نبی اکرم ﷺ سے گفتگو کر رہا

2294- أخرجه النسائي رقم الحديث: 559' وابن ماجه رقم الحديث: 1519 من طريق ابن المبارك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17415-17420' والدارمي رقم الحديث: 1439' ومسلم رقم الحديث: 831' وأبو داؤد رقم الحديث: 3192' والترمذي رقم الحديث: 1030' وابن ماجه رقم الحديث: 1519' وأبو يعلى رقم الحديث: 1755' وأبو عوانة جلد1صفحه386' والطبراني جلد17صفحه289' والبيهقي جلد2صفحه454 من طرق عن موسى بن عُلى' به .

لَهُ: مَا شَأْنُكَ تُكَلِّمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُكَلِّمُكَ، وَرُئِينَا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ، فَأَفَاقَ فَمَسَحَ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ، فَقَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ؟ وَكَأَنَّهُ حَمِدَهُ، فَقَالَ: إِنَّهُ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ، وَإِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ الْخُضَرِ، فَإِنَّهَا أَكَلَتْ حَتَّى إِذَا امْتَلَأَتْ خَاصِرَتَاهَا، ثُمَّ اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ، فَبَالَتْ، وَثَلَطَتْ، وَرَتَعَتْ، وَإِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ، وَنِعْمَ مَالُ الْمُسْلِمِ هُوَ لِمَنْ أَعْطَى مِنْهُ الْمِسْكِينَ وَالْيَتِيمَ وَابْنَ السَّبِيلِ أَوْ كَالَّذِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ مَنْ يَأْخُذُهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ہے اور آپ تیرے ساتھ گفتگو نہیں کر رہے ہیں اور ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ پر وحی کا نزول ہو رہا ہے' پس آپ کو افاقہ ہوا تو آپ نے اپنے ماتھے کے پسینہ کو صاف کیا' آپ نے فرمایا: سائل کہاں ہے؟ گویا آپ نے اس کی تعریف کی' آپ ﷺ نے فرمایا: خیر شر نہیں لاتی ہے' بلاشبہ یہ موسم ربیع میں اُگنے والی' کھانے والی گھاس جیسی ہے جو جانور کے پیٹ کو پھلا کر خراب کر کے مار دیتی ہے مگر وہ جانور جو سبز گھاس چرتا ہے' وہ اس کو کھاتا رہتا ہے حتیٰ کہ اس کی کوکھیں بھر جاتی ہیں پھر وہ سورج کی دھوپ کے سامنے ہوتا ہے تو پیشاب اور گوبر کرتا ہے اور (دوبارہ) اس کو چر لیتا ہے' اور یہ دنیا کا مال سرسبز اور میٹھا ہے' مسلمان کا بہترین مال جو اس سے مسکین و یتیم اور مسافر لے یا اس کی مثل جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور وہ شخص بغیر حق کے مال لیتا ہے' وہ اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا' اور وہ (وہ مال اس کے خلاف) قیامت کے دن گواہی دے گا۔

439- أَبُو صَالِحٍ ذَكْوَانُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

حضرت ابوصالح ذکوان کی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2295 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت سہیل بن ابوصالح اپنے والد سے' وہ

2295- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1500' والبيهقی جلد9صفحه269 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17342-17460' والبخاری رقم الحديث: 5547' ومسلم رقم الحديث: 1965'

قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ نبی اکرم ﷺ سے کہ آپ نے فرمایا: تم سونے کو سونے کے بدلے نہ بیچو مگر برابر برابر' چاندی کو چاندی کے بدلے نہ فروخت کرو مگر برابر برابر۔

2296 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُبْغِضُ الْاَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

حضرت ابوصالح' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہوگا وہ انصار سے بغض نہیں رکھے گا۔

2297 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوصالح' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ

والترمذی رقم الحديث: 1500' والنسائی رقم الحديث: 4393' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 1708' والطبرانی جلد17 صفحه344' وغيرهم من طرق عن هشام' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1965' والنسائی رقم الحديث: 4392' والطبرانی جلد 17صفحه343 من طرق يحيى بن كثير' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17384' والبخاری رقم الحديث: 2500-5555' ومسلم رقم الحديث: 1965' والترمذی رقم الحديث: 1500' والنسائی رقم الحديث: 4391' وابن ماجه رقم الحديث: 3138' وابن الجارود رقم الحديث: 905' وغيرهم من طرق عن عقبة .

2296- أخرجه مسلم رقم الحديث: 814' والنسائی رقم الحديث: 953' والطبرانی جلد 17 صفحه 350 من طريق جرير' عن بيان' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17408 من طريق بيان' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17341-17392-17316' والدارمی رقم الحديث: 3444' ومسلم رقم الحديث: 814' والترمذی رقم الحديث: 2902-3367' والنسائی رقم الحديث: 5455' والطبرانی جلد 17صفحه350 من طريق اسماعيل' به . وقال الترمذی: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17491' والدارمی رقم الحديث: 4332-4333' وأبو داؤد رقم الحديث: 1462-1463 والنسائی رقم الحديث: 5448-5451-5454' من طرق عن عقبة' به . وانظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 1667 .

2297- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17437عن أبی النضر' عن الفرج بن فضالة' عن عبد الله بن عامر' عن أبی

عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسُبُّوا اَصْحَابِی، فَوَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ، لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَا اَدْرَكَ مُدَّ اَحَدِهِمْ، وَلَا نَصِيفَهُ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے صحابہ کو گالی نہ دو اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر تم میں سے کوئی اُحد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کرے تو انہوں نے جو ایک مُد بھی خرچ کیا' اس کے ثواب کو نہیں پا سکے گا' نہ اس کے نصف کو۔

2298 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سہیل اپنے والد سے' وہ حضرت ابوسعید

علی ثمامة بن شفی' عن عقبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17461' والطبرانی جلد 17 صفحه328-329 من طريق عبد الله بن عامر' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17343-17829' وأبو داؤد رقم الحديث: 580' وابن ماجه رقم الحديث: 983' وابن خزيمة رقم الحديث: 1513' وابن حبان رقم الحديث: 2221' والحاكم جلد 1صفحه210 من طريق عبد الرحمٰن بن حرملة' عن أبی علی' به . وعبد الرحمٰن صدوق ربما أخطأ' وصححه الحاكم' وأقره الذهبی .

2298- أخرجه البيهقی جلد8صفحه331 من طريق المصنف . وأخرجه البخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 758' وأبو داؤد رقم الحديث: 4891' والطبرانی جلد 17صفحه319 من طريق ابن المبارك' به . وأخرجه النسائی فی الكبرٰی رقم الحديث:7282' والحاكم جلد 4صفحه384 من طريق ابن وهب' عن ابراهيم بن نشط' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبی . وأخرجه النسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 7281 من طريق آخر عن ابن المبارك' به' دون ذكر أبی الهيثم . وقد خالف الليث بن المبارك وابن وهب' فقال: عن ابراهيم بن نشيط' عن كعب بن علقمة' عن أبی الهيثم' عن دخين الهجری' عن عقبة' فزاد ذكر دخين فی اسناده . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17433' وأبو داؤد رقم الحديث:4892' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 7283 من طرق عن الليث' به . وأخرجه الفسوی فی المعرفة جلد2صفحه503' وابن حبان رقم الحديث: 517' والبيهقی جلد 8صفحه331 من طريق أبی الوليد الطيالسی' عن الليث' عن ابراهيم' عن كعب' عن دخين أبی الهيثم' عن عقبة . ورواه ابن لهيعه' عن كعب بن علقمة' عن أبی كثير مولی عقبة' عن عقبة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17370 . وأخرجه أحمد أيضًا رقم الحديث: 17483 من طريق ابن لهيعة' ولم يسم مولی عقبة . ورواه أبو الخير

وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا رَاَى اَحَدُكُمْ جِنَازَةً؛ فَلْيَقُمْ، فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدَنَّ حَتَّى تُوضَعَ

خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جنازہ دیکھے تو وہ کھڑا ہو جائے' پس جو جنازہ کے ساتھ جائے وہ جنازہ رکھنے تک ہرگز نہ بیٹھے۔

2299- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ ذَكْوَانَ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَخَرَجَ وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ، فَقَالَ: لَعَلَّنَا اَعْجَلْنَاكَ قَالَ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُعْجِلْتَ اَوْ قُحِطْتَ، فَلَا غُسْلَ عَلَيْكَ، وَعَلَيْكَ الْوُضُوءُ

حضرت ذکوان ابوصالح' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک انصاری آدمی کے (گھر کے) پاس سے گزر' اُن کی طرف کسی کو بھیج کر بلوایا' تو وہ نکلا اور اس کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے' آپ نے فرمایا: تو نے جلدی کی ہمارے پاس آنے کی' اس نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: جب تجھے جلدی ہو تو تجھ پر غسل نہیں صرف وضو کرنا لازم ہے۔

فائدہ: مطلب یہ ہے کہ کسی لازمی کام کے لیے وضو کر کے آ جاؤ بعد میں غسل کر لینا' یہ مطلب نہیں کہ غسل جنابت صرف وضو کرنے سے ساقط ہو جائے گا۔

مرثد بن عبد اللّٰه ' عن عقبة ' بلفظ: ......فسترها عليه ' أدخله اللّٰه الجنة . وأخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 1481 . وروى هذا الحديث أبو أيوب الأنصاری عن عقبة ' وهو الذی رجل فيه الى مصر لسماعه من عقبة ' ولفظه: من ستر مؤمنًا فی الدنيا علی عورة ' ستره اللّٰه يوم القيامة . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18936 ' والحميدی رقم الحديث: 384 ' وأحمد رقم الحديث: 17490 .

2299- أخرجه الرويانی رقم الحديث: 184 ' والبيهقی جلد 10 صفحه 13 من طريق المصنف . وقد تابع جمع المصنف عليه عن هشام . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17338 ' والدارمی رقم الحديث: 2410 ' والترمذی رقم الحديث: 1637 ' وابن ماجه رقم الحديث: 2811 ' والرويانی رقم الحديث: 184 ' والطبرانی جلد 17 صفحه 341-342 ' وابن عساكر جلد 28 صفحه 313-314 . وقال الترمذی: حسن . وأخرج رواية معمر: أحمد رقم الحديث: 17375 ' والبخاری فی التاريخ جلد 3 صفحه 150 تعليقًا والرويانی رقم الحديث: 188 ' والطبرانی جلد 17 صفحه 340 ' وابن عساكر جلد 28 صفحه 312-313

440- صَفْوَانُ عَنْ اَبِی سَعِیدٍ

حضرت صفوان کی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

2300 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِی سَبِيلِ اللّٰهِ، عَزَّ وَجَلَّ، بَاعَدَ اللّٰهُ وَجْهَهُ مِنْ جَهَنَّمَ سَبْعِينَ خَرِيفًا

حضرت صفوان' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے ایک روزہ رکھا' اللہ پاک اس کے چہرے کو ستر سال کی مسافت جتنا جہنم سے دور فرمادے گا۔

441- وَاَبُو سَلَمَةَ عَنْ اَبِی سَعِیدٍ

حضرت ابوسلمہ کی حضرت ابوسعید سے روایت کردہ احادیث

2301 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، قَالَ: تَذَاكَرْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِی نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ، فَاَتَيْتُ اَبَا سَعِيدٍ وَكَانَ لِی صَدِيقًا، فَقَالَ: اَلَا تَخْرُجُ بِنَا اِلَى النَّخْلِ، فَخَرَجْنَا وَعَلَيْهِ

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم قریش کے ایک گروہ میں لیلۃ القدر کا تذکرہ کررہے تھے' سو میں حضرت ابوسعید کے پاس آیا' یہ میرے دوست تھے' انہوں نے فرمایا: کیا آپ ہمارے ساتھ کھجوروں کے باغ کی طرف نہیں جائیں گے۔ پس ہم نکلے اور

وفی مطبوعة تاريخ البخاری: عن يحيى' عن زيد بن سلام' عن أبی سلام عن عبد الله' فالله أعلم . وأخرج رواية عبد الرحمٰن بن يزيد بن جابر: أحمد رقم الحديث: 17373' وأبو داؤد رقم الحديث: 2513' والنسائی رقم الحديث: 3146-3580' والرويانی رقم الحديث: 247' والطبرانی جلد17 صفحه 342' والخطيب فی الموضح جلد1صفحه114' والبيهقی جلد 10صفحه13' وابن عساكر جلد28 صفحه314 .

2300- أخرج مسلم رقم الحديث: 1919 من طريق عبد الرحمٰن بن شماسة' عن عقبة مرفوعًا .

خَمِيصَةٌ لَهُ، فَقُلْتُ: اَخْبِرْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، اعْتَكَفْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ، فَخَطَبَنَا صَبِيحَةَ عِشْرِينَ، فَقَالَ: اِنِّي رَاَيْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، وَاِنِّي نَسِيتُهَا اَوْ نُسِّيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ فِي وَتْرٍ، فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَرْجِعْ، وَرَاَيْتُ كَاَنِّي اَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ قَالَ: فَرَجَعْنَا وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً، وَجَاءَتْ سَحَابَةٌ فَمُطِرْنَا حَتَّى سَالَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ، وَكَانَ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ، وَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَرَاَيْتُهُ يَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ حَتَّى رَاَيْتُ الطِّينَ فِي جَبْهَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ: اَثَرَ الطِّينِ فِي جَبْهَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آپ پر خمیصہ تھی' میں نے ان سے عرض کی: مجھے لیلۃ القدر کے متعلق بتائیں! کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو لیلۃ القدر کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ فرمایا: ہاں! ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا۔ آپ نے بیس کی صبح کو ہمیں خطبہ دیا' فرمایا: میں نے لیلۃ القدر کو دیکھا ہے اور وہ مجھے بھلا دی گئی' یا میں بھول گیا' تم اسے آخری طاقت راتوں میں تلاش کرو تو جس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اعتکاف کیا وہ لوٹ جائے اور میں نے دیکھا گویا میں پانی اور مٹی میں سجدہ کر رہا ہوں۔ کہا کہ پھر ہم نکلے اور ہم نے آسمان میں رائی کے برابر بادل نہیں دیکھے اور بادل آئے ہم پر برسے' یہاں تک کہ مسجد کی چھت بہہ پڑی' اس وقت مسجد کی چھت کھوری کی چھال کی تھی' نماز کے لیے اقامت کہی گئی تو میں نے آپ کو دیکھا پانی اور مٹی میں سجدہ کرتے ہوئے یہاں تک کہ میں نے مٹی رسول اللہ ﷺ کی پیشانی پر دیکھی' یا یہ فرمایا: مٹی کے نشان رسول اللہ ﷺ کی پیشانی پر دیکھے۔

2302 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ہم سے حضرت ابن ابی

2302- عزاه البوصيرى فى التحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1699 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17394' وأبو يعلى رقم الحديث: 1760' والطبرانى جلد17 صفحه333 من طريق هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17364' والطبرانى جلد17 صفحه333 من طريق ابن أبى عروبة' عن قتادة' به . وأخرجه الرويانى رقم الحديث: 241' والحاكم جلد2 صفحه211 من طريق الطيالسى' عن هشام' عن قتادة' عن الحسن بن عبد الرحمٰن الشامى' عن قيس' عن عقبة . وقال: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبى . وأخرجه الطبرانى جلد17 صفحه333 من طريق همام' عن قتادة' عن الحسن بن عبد

اَبِي ذِئْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي مَنْ، رَاَى اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاُتِيَ بِثَرِيدٍ وَكُتْلَةٍ، فَجَاءَ ذُبَابٌ فَوَقَعَ فِيهِ، فَاَخَذَهُ اَبُو سَلَمَةَ، فَمَقَلَهُ فِيهِ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو سَعِيدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي اِنَاءِ اَحَدِكُمْ اَوْ شَرَابِهِ، فَلْيَمْقُلْهُ فِيهِ، فَاِنَّ اَحَدَ جَنَاحَيْهِ سُمٌّ اَوْ دَاءٌ وَالْآخَرَ شِفَاءٌ، وَاِنَّهُ يَرْفَعُ الشِّفَاءَ وَيَضَعُ الدَّاءَ

ذئب نے حدیث بیان کی' کہا کہ مجھے اس شخص نے خبر دی جس نے حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کو دیکھا کہ اُن کے پاس ثرید لائی گئی' تو مکھی آئی اور اس میں گر گئی' حضرت ابوسلمہ نے اس کو پکڑا اور اس کو اس میں ڈبویا' میں نے عرض کی: یہ کیا؟ انہوں نے فرمایا: مجھے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں کسی کے کھانے والے یا پینے والے برتن میں مکھی گر جائے تو اس کو ڈبو لیا کرو' کیونکہ اس کے ایک پَر میں بیماری ہے' اور دوسرے میں شفاء ہے' اور یہ شفاء والے پَر کو اوپر رکھتی ہے اور بیماری والے کو نیچے رکھتی ہے۔

2303 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلَى

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہم کو ملی جلی کھجوریں کھانے کے لیے ملتی تھیں' ہم ایک دو

الرحمٰن' عن قيس' به .

2303- أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2409' والحاكم جلد2صفحه328' والا أن رواية الدارمي موقوفة . وقال الحاكم: صحيح الاسناد على شرط الشيخين' ولم يخرجه البخاري' لأن صالح بن كيسان أوقفه . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 3083' والطبري في التفسير جلد 10صفحه30 من طريق وكيع وغيره ' عن أسامة بن زيد' عن صالح بن كيسان' عن رجل' عن عقبة . وأخرجه الطبري جلد10صفحه30 من طريق آخر عن أسامة' عن صالح' عن عقبة' ولم يدركه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17468' ومسلم رقم الحديث: 1917' وأبو داؤد رقم الحديث: 2514' وابن ماجه رقم الحديث: 2814' وأبو يعلى رقم الحديث: 1743' والطبري جلد 10 صفحه 30 وغيرهم من طريق أبي على الهمداني' عن عقبة . وأخرجه الطبري جلد 10صفحه30 من طريق آخر عن عقبة . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1696 .

عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنُعْطِي الصَّاعَيْنِ بِالصَّاعِ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَا لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ، وَلَا دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمٍ

صاع کے بدلے ایک صاع ملتا تھا' سو یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچی' تو آپ نے فرمایا: دوصاع کھجوریں ایک صاع کھجور کے بدلے نہ لو' اور نہ دو صاع گندم کے بدلے ایک صاع گندم لو' اور نہ ایک درہم کے بدلے دو درہم لو۔

2304 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا رَاَيْتُمُ الْجِنَازَةَ فَقُومُوا، فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقْعُدْ حَتّٰى تُوضَعَ

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ' پس جو جنازہ کے ساتھ جائے تو اس وقت تک نہ بیٹھے جب تک کہ اس کو نیچے رکھ نہ دیا جائے۔

442- وَعُمَارَةُ الْعَبْدِيُّ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

حضرت عمارۃ العبدی کی حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2305 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عمار العبدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

2304- أخرجه مسلم رقم الحديث: 1591' وأبو داؤد رقم الحديث: رقم الحديث: 3351' والترمذى رقم الحديث: 1255' والطبرانى جلد18صفحه302' والبيهقى جلد5صفحه293 من طرق عن ابن المبارك' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24008' ومسلم رقم الحديث: 1591' وأبو داؤد رقم الحديث: 3352' والترمذى رقم الحديث: 1255' والنسائى رقم الحديث: 4587' والطبرانى جلد 18صفحه302' والبيهقى جلد 5صفحه292 من طرق عن الليث بن سعد' عن سعيد بن يزيد أبى شجاع' به . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 4588 من طريق هشيم' عن الليث' عن خالد' به' باسقاط أبى شجاع . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1591' والبيهقى جلد5صفحه292 .

2305- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17022' والطبرى فى التفسير جلد 1صفحه44' والطحاوى فى المشكل

مُحَمَّدُ بْنُ مِهْزَمٍ، حَدَّثَنَا عُمَارَةُ الْعَبْدِيُّ، قَالَ: كُنَّا نَأْتِي اَبَا سَعِيدٍ، فَإِذَا رَآنَا قَالَ: مَرْحَبًا بِوَصِيَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا: اِنَّهُ سَيَأْتِي قَوْمٌ يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ، فَإِذَا رَاَيْتُمُوهُمْ فَاسْتَوْصُوا بِهِمْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' جب ہم کو آپ نے دیکھا تو کہا: خوش آمدید! رسول اللہ ﷺ کی وصیت کے ساتھ' بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تمہارے پاس علم حاصل کرنے کے لیے طلبہ آئیں گے' جب وہ تمہارے پاس آئیں تو ان کے ساتھ بھلائی کرنا۔

2306 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَدْرَكَ الصُّبْحَ، فَلَمْ يُوتِرْ، فَلَا وِتْرَ لَهُ

حضرت عمارہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صبح پائی اور اس نے وتر نہیں پڑھے' تو اس کے لیے کوئی وتر نہیں۔

2307 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عمارہ عبدی سے روایت ہے کہ حضرت

رقم الحديث: 1379' والبيهقي في الدلائل جلد 5صفحه475 من طريق المصنف . وأخرجه الطبراني جلد 22صفحه75 من طريق عمران القطان' به . وأخرجه الطبري جلد 1صفحه44' والطبراني جلد 22صفحه76 من طريق سعيد ابن بشير' عن قتادة' به' وسعيد بن بشير ضعيف' وقد صححه الألباني .

2306- أخرجه ابن عساكر في تاريخه (19/64- مخطوط)' والمزي في تهذيب الكمال جلد 33صفحه345 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16052' وأبو داؤد رقم الحديث: 184' والطبراني جلد22صفحه88 من طريق الفرج بن فضالة' به . وسيتكرر هذا الحديث برقم رقم الحديث: 1454 .

2307- أخرجه البيهقي في معرفة السنن والآثار جلد 1 صفحه 149 من طريق المصنف . وقد اختلف في هذا الحديث على أيوب' فرواه حماد بن زيد وشعبة ومعمر وابن جريج وابن أبي عروبة وغيرهم' عن أيوب' عن أبي قلابة' عن أبي ثعلبة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8503' وأحمد رقم الحديث: 17766-17772' والترمذي رقم الحديث: 1560-1796' والطبراني جلد 22صفحه230' والحاكم جلد 1صفحه143' والبيهقي جلد 1صفحه33 . قال الترمذي: أبو قلابة لم يسمع من أبي ثعلبة' انما رواه عن أبي أسماء عن أبي ثعلبة . وأخرجه الحاكم جلد 1صفحه143 من طريق الثوري' عن خالد

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عُمَارَةَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَزْلُ فَقَالَ: اِنْ قَضَى اللّٰهُ، عَزَّ وَجَلَّ، شَيْئًا لَيَكُونَنَّ، وَاِنْ عَزَلَ قَالَ اَبُو سَعِيدٍ: وَلَقَدْ عَزَلْتُ عَنْ اَمَةٍ لِي فَوَلَدَتْ اَحَبَّ النَّاسِ اِلَيَّ؛ هٰذَا الْغُلَامَ

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس عزل کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا: جس کے متعلق اللہ عزوجل نے فیصلہ کر لیا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گا' اگر چہ وہ عزل کرے۔ حضرت ابوسعید نے فرمایا کہ میں نے اپنی لونڈی سے عزل کیا' اس سے بچہ پیدا ہوا' جو مجھے لوگوں میں اس بچہ سے زیادہ پسند ہے۔

443- وَعَطِيَّةُ الْعَوْفِيُّ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

حضرت عطیہ العوفی کی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2308 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عطیہ عوفی' حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

الحذاء' عن أبي قلابة' به . ورواه حماد بن سلمة' عن أيوب' عن أبي قلابة' عن أبي أسماء' عن أبي ثعلبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17785' والترمذى رقم الحديث: 1797' والطبرانى جلد 22 صفحه 218' والحاكم جلد 1 صفحه 144 . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 1797 من طريق حماد بن سلمة' عن قتادة' والحاكم جلد 1 صفحه 144 من طريق هشيم' عن خالد الحذاء كلاهما عن أبي قلابة' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وقال الحاكم: هذا الحديث صحيح على شرط الشيخين' ولم يخرجاه' فان علاه بحديث حماد بن سلمة وهشيم عن خالد حيث زادا أبا أسماء الرحبى فى الاسناد فانه أيضًا صحيح يلزم اخراجه فى الصحيح' على أن أبا قلابة قد سمع من أبي ثعلبة . ورجح الدارقطنى رواية من لم يذكر أبا أسماء' وانظر جامع الترمذى رقم الحديث: 1560' وثَمَّ خلافات أخر انظرها فى العلل للدارقطنى جلد 6 صفحه 321 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17787' والبخارى رقم الحديث: 5488-5496' ومسلم رقم الحديث: 1930' وأبو داؤد رقم الحديث: 2852-2855-2856' والترمذى رقم الحديث: 1560' والنسائى رقم الحديث: 4277' وابن ماجه رقم الحديث: 3207' وابن الجارود رقم الحديث: 917' وغيرهم من طريق أبي ادريس' عن أبي ثعلبة . وأخرجه أحمد رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ فِرَاسٍ الْمُكْتِبِ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِلْغَنِيِّ إِذَا كَانَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، عَزَّ وَجَلَّ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: صدقہ (لینا) مال دار کے لیے حلال ہے، جب وہ اللہ عزوجل کی راہ میں ہو۔

2309 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْرَائِيلَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ قَتِيلًا وُجِدَ بَيْنَ حَيَّيْنِ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُقَاسَ اِلَى اَيِّهِمَا اَقْرَبُ، فَوُجِدَ اَقْرَبَ اِلَى اَحَدِ الْحَيَّيْنِ بِشِبْرٍ - قَالَ اَبُو سَعِيدٍ: كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى شِبْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - ، فَاَلْقَى دِيَتَهُ عَلَيْهِمْ

حضرت عطیہ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ دو بستیوں کے درمیان ایک مقتول آدمی پایا گیا تو نبی اکرم ﷺ کے حکم پر دونوں بستیوں کی درمیانی مسافت کی پیمائش کی گئی کہ وہ کس بستی کے قریب ہے؟ تو وہ ایک بالشت زیادہ ایک بستی کی طرف پایا گیا۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی بالشت اب بھی میری نگاہوں کے سامنے ہے، پھر آپ ﷺ نے اس (مقتول) کی دیت ان پر ڈال دی۔

444- الْاَفْرَادُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ

دیگرافراد کی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2310 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحديث: 17768، ومسلم رقم الحديث: 1930، وأبو داؤد رقم الحديث: 3839، والترمذى رقم الحديث: 1464، وابن ماجه رقم الحديث: 2831 من طرق أخرى عن أبي ثعلبة .

2309- أخرجه مالك جلد 2 صفحه 496، والحميدى رقم الحديث: 875، وأحمد رقم الحديث: 17772، والبخارى رقم الحديث: 5527-5530، ومسلم رقم الحديث: 1932، وأبو داؤد رقم الحديث: 3802، والترمذى رقم الحديث: 1477، والنسائى رقم الحديث: 4354، وابن ماجه رقم الحديث: 3232 .

2310- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1381، والبيهقى جلد 6 صفحه 144 من طريق المصنف . وقال

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ، قَالَ: قَدَّمَ مَرْوَانُ الْخُطْبَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: خَالَفْتَ السُّنَّةَ، كَانَتِ الْخُطْبَةُ بَعْدَ الصَّلَاةِ، قَالَ: تُرِكَ ذَاكَ يَا اَبُو فُلَانٍ قَالَ شُعْبَةُ: وَكَانَ لَحَّانًا فَقَامَ اَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ: مَنْ هٰذَا الْمُتَكَلِّمُ؟ قَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ، قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَاَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُنْكِرْهُ بِيَدِهِ، فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيُنْكِرْهُ بِلِسَانِهِ، فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيُنْكِرْهُ بِقَلْبِهِ، وَذَاكَ اَضْعَفُ الْاِيمَانِ

کہ مروان نے خطبہ (جمعہ) نماز سے پہلے دینا شروع کر دیا' تو ایک آدمی کھڑا ہو گیا' اس نے کہا: تو نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے' خطبہ نماز کے بعد ہے' کہا: اے ابوفلاں! تجھ سے یہ چھوٹا ہے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ وہ بہت سریلی آواز والا تھا تو حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' فرمایا: یہ بات کرنے والا کون ہے؟ بے شک اس پر فیصلہ کیا ہے' ہم سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے بُرائی دیکھے تو اس کو اپنے ہاتھ سے روکے' اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے روکے' اور اگر زبان سے نہیں روک سکتا تو وہ دل سے بُرا جانے' اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

2311 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عمرو بن یحییٰ انصاری اپنے والد سے' وہ

الترمذی: حسن صحیح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27282' وابن زنجويه في الأموال رقم الحديث: 1018-1019' والدارمي رقم الحديث: 2612' والبخاري في الصغير جلد 1 صفحه 145' وأبو داؤد رقم الحديث: 3058' والترمذي رقم الحديث: 1381' وابن حبان رقم الحديث: 7205' والطبراني جلد 22 صفحه 13' والبيهقي جلد 6 صفحه 144 من طريق شعبة' به . وأخرجه البخاري في رفع اليدين 93' وأبو داؤد رقم الحديث: 3059' والطبراني جلد 22 صفحه 9 من طريق جامع بن مطر' عن علقمة' به .

2311- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2046 من طريق المصنف . وقال: حسن صحيح . ورواه كذلك جماعة من الثقات عن شعبة . أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 3542' وأحمد رقم الحديث: 27281' والدارمي رقم الحديث: 2101' والبخاري في تاريخه جلد 4 صفحه 352' ومسلم رقم الحديث: 1984' وأبو داؤد رقم الحديث: 3873' والترمذي رقم الحديث: 2046' وابن حبان رقم الحديث: 6065' والطبراني جلد 22 صفحه 14' والبيهقي جلد 10 صفحه 4 . وأخرجه عبد الرزاق رقم

عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقِي صَدَقَةٌ، وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ، وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پانچ سے کم وسق میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ سے کم اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

2312 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: (سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ .وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ .وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الصافات: **181**)

حضرت ہارون عبدی' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب نماز سے سلام پھیرتے تھے تو آپ تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ .وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ . وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ '' (الصافات:۱۸۱) پڑھتے تھے۔

2313 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ

الحديث: 17101' وعنه أحمد رقم الحديث: 18879 عن اسرائيل' عن سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18809' والبخارى فى التاريخ جلد 4صفحه352' وابن ماجه رقم الحديث: 3500 من طريق حماد بن سلمة ' عن سماك' عن علقمة ' عن طارق بن سويد' ولم يذكر وائلا . وصحح هذا الوجه ابن عبد البر . انظر التلخيص جلد4صفحه75' والاصابة جلد3صفحه508-509 .

2312- أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 1صفحه42 من طريق اسرائيل عن سماك بالاسناد الأول . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد 1صفحه42' ومسلم رقم الحديث:1846' والترمذى رقم الحديث:2199' والطبرانى جلد 22صفحه16 من طريق شعبة بالاسناد الثانى وقال الترمذى: حسن صحيح . أخرجه الطبرانى جلد 22 صفحه 16 من طريق أبى الأحوص وشريك عن اسرائيل بالاسناد الثانى . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد1صفحه42 من طريق آخر عن علقمة ' عن أبيه .

2313- أخرجه الخطيب فى المدرج جلد 1صفحه431-432 من طريق المصنف . وأخرجه الطبرانى جلد22صفحه34 من طريق سلام' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 885' وأحمد رقم الحديث:

بْـنُ سَـلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْـنِ عَبْـدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ، قَالَ: قِيلَ:يَا رَسُولَ اللّٰـهِ، بِئْرُ بُضَاعَةَ يُلْقَى فِيهَا الْـمَحَايِضُ وَالْجِيَفُ قَالَ:اَلْمَاءُ لَا يُنَجِّسُهُ شَیْءٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! بئر بضاعہ میں حیض کے کپڑے اور مردار ڈالے جاتے ہیں (اس کا کیا حکم ہے)؟ فرمایا: پانی کوکوئی چیز نجس نہیں کرتی۔

فائدہ: امام طحاوی اور دیگر محدثین نے فرمایا ہے کہ بئر بضاعہ کا پانی جاری تھا اور یہی اس فرمان کا مطلب ہے کہ جاری پانی کوکوئی شی پلید نہیں کرتی۔

2314 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ زَيْدِ الْعَمِّيِّ، عَنْ اَبِى الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ، قَـالَ: كُـنَّا نَبِيعُ اُمَّهَاتِ الْاَوْلَادِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوصدیق ناجی سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہم اُم ولد کوفروخت کرتے تھے۔

2315 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا فُلَيْحُ

حضرت سعید بن عبید بن سباق سے روایت ہے

18891' والدارمی رقم الحديث:1364' والبخاری فی رفع اليدين رقم الحديث: 67' وأبو داؤد رقم الحديث: 957' والترمذی رقم الحديث: 292' والنسائی رقم الحديث: 888-1267' وابن ماجه رقم الحديث: 867' وابن الجارود رقم الحديث: 202' وابن حبان رقم الحديث: 1945' وغيرهم من طرق عن عاصم' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18886' ومسلم رقم الحديث: 401' وأبو داؤد رقم الحديث: 723 وابن حبان رقم الحديث: 18621' والطبرانی جلد22صفحه28 من طريق علقمة بن وائل' عن أبيه' بنحوه مختصرًا ـ

2314- أخرجه الطبرانی جلد 22 صفحه 42 من طريق المصنف ـ وأخرجه ابن أبی شيبة جلد1صفحه298 ـ وأحمد رقم الحديث: 18873' والدارمی رقم الحديث: 1255' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 129' والطبرانی جلد 22صفحه41 من طرق عن شعبة' به ـ وأخرجه الطبرانی جلد22صفحه42 من طريق عمرو بن مرة' به ـ وأخرجه الطبرانی جلد22 صفحه 42 من طريق آخر' عن عبد الرحمٰن بن اليحصبی' وانظر الحديث السابق' والآتی برقم رقم الحديث:1117' وانظر رقم الحديث:277 ـ

2315- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18864' وأبو داؤد رقم الحديث: 725' والطبرانی جلد 22صفحه32-33 من طرق عن المسعودی' به مختصرًا' ليس فيه ذكر التسليم ـ وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 997

بْـنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ اَبِـى سَعِيـدٍ، قَـالَ: كَـانَ الرَّجُلُ اِذَا ثَقُلَ فِي عَهْدِ رَسُـولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُضِرَ، دَعَوْنَا رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى يَكُونَ عِنْـدَهُ، فَـرُبَّـمَـا طَالَ ذٰلِكَ، فَقُلْنَا: هٰذَا يَشُقُّ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَاَيْنَا اَنْ نَدَعَهُ حَتّٰى يَمُوتَ، ثُمَّ نَدْعُوَ اِلَيْهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ، فَكُنَّا عَلٰى ذٰلِكَ، ثُمَّ رَاَيْنَا اَنَّهُ اَرْفَقُ بِـرَسُـولِ الـلّٰـهِ صَـلَّـي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَحْمِلَ جَنَائِزَنَا اِلَيْهِ، فَفَعَلْنَا، فَكَانَ الْاَمْرُ

کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب آدمی رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں بیمار ہو جاتا تو اُس کو آپ کے پاس لایا جاتا تو رسول اللہ ﷺ بلاتے حتیٰ کہ آپ کے پاس ہی رکھا جاتا' بسا اوقات یہ بیماری لمبی ہوتی' ہم نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کو مشقت میں ڈالنے والا معاملہ ہے' سو ہم نے خیال کیا کہ ہم اسے چھوڑ دیں یہاں تک کہ وہ مر جاتا ہے تو پھر ہم رسول اللہ ﷺ کو بلوائیں گے۔ پھر ہم نے دیکھا کہ بات بات رسول اللہ ﷺ پر زیادہ آسان ہے کہ ہم جنازہ آپ کے پاس لائیں تو ہم نے ایسے ہی کیا۔

2316 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَـنْ عَـمْـرِو بْـنِ دِيـنَـارٍ، عَنْ اَبِي هِشَامٍ، عَنْ اَبِي سَـعِيـدٍ، اَنَّ الـنَّبِـيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي عَمَّارٍ: تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت ابوہشام' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: تجھے باغی گروہ قتل کرے گا۔

2317 - حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَـالَ: حَـدَّثَنَا

حضرت ابراہیم بن عبید بن رفاعہ زرقی سے

من طريق عن علقمة بن وائل' عن أبيه . وقال الزيلعي في نصب الراية جلد 1صفحه432 اسناده صحيح .

2316- عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1099 الى المصنف . وأخرجه مسدد كما في الاتحاف رقم الحديث: 1100' والطبراني جلد 22صفحه26' وفي الدعاء رقم الحديث: 518 من طريق أبي الأحوص سلام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18880' والنسائي رقم الحديث: 931' وابن ماجه رقم الحديث: 3802' والطبراني جلد 22صفحه25-27' وفي الدعاء رقم الحديث: 519 من طرق عن أبي اسحاق' به .

2317- أخرجه البيهقي جلد2صفحه178 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18875' وابن حبان رقم الحديث: 1805' والطبراني جلد 22 صفحه9-45' والدارقطني جلد 1صفحه334' والحاكم

مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی حُمَیْدٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عُبَیْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، قَالَ: صَنَعَ رَجُلٌ طَعَامًا، وَدَعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهُ، فَقَالَ رَجُلٌ: اِنِّی صَائِمٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَخُوكَ صَنَعَ طَعَامًا وَدَعَاكَ، اَفْطِرْ وَاقْضِ یَوْمًا مَكَانَهُ

روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی نے کھانا تیار کیا' اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ کو دعوت دی تو ایک آدمی نے کہا: میں روزے سے ہوں' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے بھائی نے کھانا تیار کیا ہے اور تجھے دعوت دے رہا ہے تو اپنا روزہ افطار کردے اور اس کی جگہ قضاء کر لینا۔

2318 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی كَثِیرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِی اَبُو سَعِیدٍ مَوْلَی الْمَهْرِیِّ عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا اِلَی بَنِی لِحْیَانَ مِنْ هُذَیْلٍ، فَقَالَ: لِیَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَیْنِ اَحَدُهُمَا وَالْاَجْرُ بَیْنَهُمَا

حضرت ابوسعید مولیٰ مہری' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جماعت کو بنی لحیان کے قبیلہ ہذیل کی طرف بھیجا' فرمایا: دو آدمیوں میں ایک آدمی جائے' ثواب دونوں کو ملے گا۔

2319 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوالبختری' حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ

جلد 2 صفحه 232 من طريق شعبة' به . وصححه الحاكم على شرطهما' وأقره الذهبي . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 425' وأحمد رقم الحديث: 18862' والدارمي رقم الحديث: 1250' وأبو داؤد رقم الحديث: 932-933' والترمذي رقم الحديث: 248-249' والطبراني جلد 22 صفحه 44' والدارقطني جلد 1 صفحه 333-334' والبيهقي جلد 2 صفحه 57 .

2318- أخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 429 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18883' ومسلم رقم الحديث: 139' وابن الجارود رقم الحديث: 1004' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3223 من طرق عن أبي عوانة' به . وأخرجه الطبراني جلد 22 صفحه 18 من طريق آخر عن عبد الملك بن عمير' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 139' وأبو داؤد رقم الحديث: 3245-3623' والترمذي رقم الحديث: 1340' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5989' والبيهقي جلد 10 صفحه 179-254 من طريق سماك' عن علقمة' به . وقال الترمذي: حسن صحيح .

2319- أخرجه الطبراني جلد 17 صفحه 98 من طريق قيس' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18273-19401'

قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا الْبَخْتَرِیِّ، یُحَدِّثُ عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ: (اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ) (النصر: 1) قَرَاَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ: اَنَا وَاَصْحَابِی حَیِّزٌ، وَالنَّاسُ حَیِّزٌ، لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ قَالَ اَبُو سَعِیدٍ: فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِیثِ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَكَانَ اَمِیرًا عَلَى الْمَدِینَةِ فَقَالَ: كَذَبْتَ وَعِنْدَهُ زَیْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَرَافِعُ بْنُ خَدِیجٍ وَهُمَا مَعَهُ عَلَى السَّرِیرِ، فَقَالَ اَبُو سَعِیدٍ: اَمَا اِنَّ هٰذَیْنِ لَوْ شَاءَا لَحَدَّثَاكَ وَلٰكِنْ هٰذَا یَخْشٰی اَنْ تَنْزِعَهُ عَنْ عِرَافَةِ قَوْمِهِ، وَهٰذَا یَخْشٰی اَنْ تَنْزِعَهُ عَنِ الصَّدَقَةِ یَعْنِی زَیْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ: فَرَفَعَ عَلَیْهِ الدِّرَّةَ، فَلَمَّا رَاَیَا ذٰلِكَ قَالَا: صَدَقَ

سے روایت بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت مبارکہ ''اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ'' نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو پڑھا یہاں تک کہ اس کو ختم کر دیا' پھر فرمایا: میں اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم قابل اعتبار ہیں اور بھی کچھ لوگ قابل اعتماد ہیں' فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث مروان بن حکم کو سنائی اور وہ اس وقت مدینہ منورہ کا امیر تھا' اس نے کہا: آپ نے جھوٹ بولا ہے' اس کے پاس حضرت زید بن ثابت اور رافع بن خدیج بھی تھے' وہ دونوں اس کے ساتھ تخت پر بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت ابوسعید نے فرمایا: اگر یہ دونوں چاہیں تو ضرور تجھے یہ بیان کریں لیکن یہ اس وجہ سے ڈرتا ہے کہ تم اس کو قوم کی سرداری سے اُٹھا دو گے' اور یہ اس وجہ سے ڈرتا ہے کہ ان سے عہدہ زکوٰۃ نہ چھین لیا جائے' یعنی حضرت زید بن ثابت۔ کہا کہ اس بات پر اس (مروان) نے آپ پر کوڑا اُٹھایا' جب ان دونوں نے دیکھا' تو دونوں نے کہا: اس نے سچ کہا ہے۔

2320۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوالبختری ایک آدمی سے' وہ حضرت

ومسلم رقم الحديث: 870' وأبو داؤد رقم الحديث: 1099-4981' والنسائی رقم الحديث: 3279' والطبرانی جلد 17 صفحه 98' والحاكم جلد 1 صفحه 289' والبيهقی جلد 1 صفحه 86 من طريق الثوری عن عبد العزيز بن رفيع' به .

2320- أخرجه البيهقی جلد 10 صفحه 32 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18299' ومسلم رقم الحديث: 1651' والنسائی رقم الحديث: 3796' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16046' ومسلم رقم الحديث: 1651' والنسائی رقم الحديث: 3795' وابن ماجه

عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا یَحْقِرَنَّ اَحَدُکُمْ نَفْسَهُ اَنْ یَرَی اَمْرًا لِلّٰهِ عَلَیْهِ فِیهِ مَقَالٌ، فَلَا یَقُولُ بِهِ، فَیَلْقَی اللّٰهَ، عَزَّ وَجَلَّ، وَقَدْ اَضَاعَ ذٰلِكَ، فَیَقُولُ: مَا مَنَعَكَ؟ فَیَقُولُ: خَشِیتُ النَّاسَ، فَیَقُولُ: فَاِیَّایَ کُنْتَ اَحَقَّ اَنْ تَخْشَی

ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں کوئی اپنے آپ کو حقیر نہ جانے' اللہ کی طرف سے اس پر جو ذمہ داری تھی وہ اس کے متعلق کوئی بات کہے' وہ اللہ عزوجل سے ملے گا اس حالت میں کہ اس نے اس معاملہ کو ضائع کر دیا ہوگا' اس سے فرمائے گا: تجھے اس کو روکنے کے لیے کیا رکاوٹ تھی؟ وہ کہے گیا: میں لوگوں سے ڈرتا تھا۔ اللہ فرمائے گا: میں زیادہ حق دار تھا کہ مجھ سے ڈرا جائے۔

2321 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ: لَا عَلَیْکُمْ اَلَّا تَفْعَلُوا، فَاِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ سے عزل کے متعلق پوچھا گیا' تو آپ نے فرمایا: تم پر کوئی حرج نہیں ہے کہ تم ایسا نہ کرو' کیونکہ یہ بھی تقدیر سے ہے۔

2322 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَی، قَالَ: حَدَّثَنِی مَالِكُ بْنُ دِینَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَالِبٍ الْحُدَّانِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِی مُؤْمِنٍ؛ الْبُخْلُ وَسُوءُ الْخُلُقِ

حضرت عبداللہ بن غالب الحدانی' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مؤمن میں دو چیزیں جمع نہیں ہو سکتیں' بخل اور بداخلاقی۔

رقم الحدیث: 2108' والحاکم جلد 4صفحه300' والبیهقی جلد 10صفحه32-53 من طرق عن عبد العزیز بن رفیع' به .

2321- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18270' ومسلم رقم الحدیث: 1651 من طریق شعبة عن سماك به .

2322- أخرجه البیهقی جلد 10 صفحه 32 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 19399' والدارمی رقم الحدیث: 2350' والنسائی رقم الحدیث: 3794' والبیهقی جلد 10صفحه32 من طریق شعبة به .

2323 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي الصَّهْبَاءِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ حَمَّادٌ: وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا مَرْفُوعًا، قَالَ: الْاَعْضَاءُ تُكَفِّرُ اللِّسَانَ، تَقُولُ: اتَّقِ اللّٰهَ فِينَا، فَاِنَّكَ اِنِ اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا، وَاِنِ اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ امام حماد فرماتے ہیں کہ میرے خیال کے مطابق یہ مرفوع ہے' آپ نے ارشاد فرمایا: سارے اعضاء زبان سے کہتے ہیں: ہمارے معاملے میں اللہ سے ڈرنا' اگر تو سیدھی رہی تو ہم بھی سیدھے ہوں گے' اور اگر تو ٹیڑھی ہوگئی ہے تو ہم بھی ٹیڑھے ہوجائیں گے۔

2324 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ، مَوْلَى الْحُرَقَةِ، قَالَ: قَالَ لِي اَبِي: اِنَّ لِي اِلَيْكَ حَاجَةً، فَظَنَنْتُ اَنَّهُ يُرِيدُ شَيْءً ا مِنْ عَرَضِ الدُّنْيَا، فَقُلْتُ: يَا اَبَهْ، سَلْ مَا شِئْتَ،

حضرت علاء بن عبدالرحمٰن بن یعقوب مولیٰ حرقہ فرماتے ہیں کہ میرے باپ نے مجھے کہا: مجھے آپ سے کچھ کام ہے' میں نے گمان کیا کہ ہوسکتا ہے کہ کچھ دنیا کا سوال کرنا ہو' میں نے عرض کی: اے ابا جان! مانگیں جو چاہیں! فرمایا: میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تُو جمعہ کی

2323- أخرجه النسائى رقم الحديث: 4284 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19410' والدارمى رقم الحديث: 2015' والبخارى رقم الحديث: 175-2045-5476-5486' ومسلم رقم الحديث: 1929' وأبو داؤد رقم الحديث: 2854 والنسائى رقم الحديث: 4283-4317 من طرق عن شعبة به ' عن سعيد بن مسروق' عن الشعبى . ورواه شعبة ' عن الحكم' عن الشعبى . وسيأتى فى الحديث بعده . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8513' والحميدى رقم الحديث: 913-915-917' وأحمد رقم الحديث: 18285-18296' والدارمى رقم الحديث: 2008-2009' والبخارى رقم الحديث: 5475-5483-5484-5487' ومسلم رقم الحديث: 1929' وأبو داؤد رقم الحديث: 2848-2851-2853' والترمذى رقم الحديث: 1467-1469-1471' والنسائى رقم الحديث: 4275' وابن ماجه رقم الحديث: 3208-3212-3214' وابن الجارود رقم الحديث: 915-918 وغيرهم عن غير واحد' عن الشعبى' به .

2324- أخرجه النسائى رقم الحديث: 4282' والبيهقى جلد 9 صفحه 244 من طريق المصنف وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18282' ومسلم رقم الحديث: 1929 من طريق شعبة به .

قَالَ: فَإِنِّي اَسْأَلُكَ اَنْ تُبَكِّرَ اِلَى الْجُمُعَةِ، فَإِنِّي سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمَلَائِكَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ؛ فَكَالْمُهْدِي بَعِيرًا، وَكَالْمُقَدِّمِ بَقَرَةً، وَكَالْمُقَدِّمِ شَاةً، وَكَالْمُقَدِّمِ طَائِرًا، وَكَالْمُقَدِّمِ بَيْضَةً، فَإِذَا قَعَدَ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنبَرِ طُوِيَتِ الصُّحُفُ

نماز کے لیے جلدی جایا کرو کیونکہ میں نے حضرت ابوسعید سے سنا' انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: فرشتے جمعہ کے لوگوں کو لکھتے ہیں' سب سے پہلے آنے والے کے لیے ایک اونٹ صدقہ کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے' اس کے بعد آنے والے کے لیے ایک گائے صدقہ کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے' اس کے بعد آنے والے کے لیے ایک بکری صدقہ کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے' اس کے بعد آنے والے کے لیے ایک پردہ صدقہ کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے' اس کے بعد آنے والے کے لیے ایک انڈہ صدقہ کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے' جب امام منبر پر بیٹھ جاتا ہے تو صحیفوں کو لپیٹ دیا جاتا ہے۔

2325 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو حَمْزَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ حُصَيْنٍ، يَقُولُ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَنَزَلْتُ عَلَى اَبِي سَعِيدٍ فِي دَارِهِ، فَضَمَّنِي وَإِيَّاهُ الْمَجْلِسُ، فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ، قَالَ: اَصَابَنِي جُوعٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى شَدَدْتُ عَلَى بَطْنِي حَجَرًا، فَقَالَتْ لِي امْرَاَتِي: لَوْ اَتَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتَهُ، فَقَدْ اَتَاهُ فُلَانٌ

حضرت ہلال بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ شریف آیا تو میں حضرت ابوسعید کے گھر اترا' مجھے آپ نے اپنے ساتھ چمٹا لیا اور آپ کی مجلس لگی ہوئی تھی' میں نے آپ سے سنا' آپ بیان کر رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ مبارک میں مجھے بھوک لگی ہوتی تھی یہاں تک کہ میں نے اپنے پیٹ پر پتھر باندھ لیے' مجھے میری بیوی نے کہا: کاش! آپ رسول اللہ ﷺ کے پاس جائیں' آپ سے مانگیں! کیونکہ آپ

2325- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19391-19413' والبخاری رقم الحديث: 5477-7397' ومسلم رقم الحديث: 1929' وأبو داؤد رقم الحديث: 2847' والنسائي رقم الحديث: 4276-4278-4316' وابن ماجه رقم الحديث: 3215' وغيرهم من طرق عن منصور' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7530' وأحمد رقم الحديث: 19412 من طريق الأعمش' عن ابراهيم' به .

فَسَأَلَهُ فَأَعْطَاهُ، وَأَتَاهُ فُلَانٌ فَسَأَلَهُ فَأَعْطَاهُ، فَقُلْتُ: لَا أَسْأَلُهُ حَتَّى لَا أَجِدُ شَيْئًا، فَالْتَمَسْتُ فَلَمْ أَجِدْ شَيْئًا، فَانْطَلَقْتُ إِلَيْهِ فَوَافَقْتُهُ يَخْطُبُ، فَأَدْرَكْتُ مِنْ قَوْلِهِ: مَنْ يَسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ، وَمَنْ سَأَلَنَا فَإِمَّا أَنْ نَبْذُلَ لَهُ، وَإِمَّا أَنْ نُوَاسِيَهُ، وَمَنِ اسْتَغْنَى عَنَّا أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّنْ سَأَلَنَا فَرَجَعْتُ فَمَا سَأَلْتُ أَحَدًا بَعْدَهُ شَيْئًا، فَجَاءَتِ الدُّنْيَا، فَمَا أَهْلُ بَيْتٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَكْثَرَ أَمْوَالًا مِنَّا

کے پاس فلاں آیا تھا اس نے سوال کیا تھا تو آپ نے اس کو عطا کیا تھا' فلاں بھی آیا تھا' اس نے آپ سے مانگا تھا تو آپ نے اس کو بھی عطا کیا تھا۔ میں نے کہا: میں آپ سے نہیں مانگوں گا یہاں تک کہ کوئی شی نہ پاؤں' سو میں تلاش کے لیے نکلا میں نے کوئی شی نہ پائی تو میں آپ کی طرف جانے کے لیے چلا' میں نے آپ کو خطبہ دیتے ہوئے پایا' سو میں نے آپ کا یہ ارشاد سنا: جو سوال کرنے سے بچنا چاہے اللہ تعالیٰ اسے بچالیتا ہے اور جو بے نیازی کا طالب ہو اللہ تعالیٰ اسے بے نیاز کر دیتا ہے اور جو ہم سے مانگے یا تو ہم اسے عطا کر دیتے ہیں یا ہم اس کی مدد کرتے ہیں' جس کو ہم نہ دیں جو ہم سے مانگتا نہیں' ہم کو زیادہ محبوب ہے اس سے جو ہم سے مانگے۔ سو میں واپس چلا آیا اور میں نے اس کے بعد کوئی شی نہیں مانگی' اس کے بعد میرے گھر والوں کے پاس دنیا اتنی آ گئی کہ میں انصار کے گھر والوں میں سب سے زیادہ مال دار تھا۔

2326 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكَمِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الصِّدِّيقِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي ظُلَمِ اللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوصدیق سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اندھیرے میں مسجد کی طرف جاتے ہیں' قیامت کے دن اُن کے لیے نور تام ہوگا (یہ اندھیرے میں چلنا)۔

2327 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

2327- أخرجه البيهقي جلد9 صفحه281 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18288-19393' والنسائي رقم الحديث: 4315-4413-4443' والطبراني جلد 17 صفحه103 من طريق شعبة' به . وأخرجه

الْمُبَارَكِ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحِ الشَّامِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، قَدْ سَمَّاهُ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَاْكُلْ طَعَامَكَ اِلَّا تَقِيٌّ، وَلَا تَصْحَبْ اِلَّا مُؤْمِنًا

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تیرا کھانا نیک لوگ کھائیں' اور تو دوست صرف مؤمن ہی کو بنانا۔

2328 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُنَادِي يُنَادِي بِالصَّلَاةِ، فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ

حضرت عطاء بن یزید لیثی' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ نبی اکرم ﷺ سے کہ آپ نے فرمایا: جب تم اذان سنو تو اس کا جواب انہیں الفاظ کے ساتھ دو۔

2329 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْمُتَوَكِّلِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمُ الْعَوْدَ فَلْيَتَوَضَّاْ

حضرت ابوالمتوکل' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے وطی کرنے کے بعد دوبارہ وطی کرنے کا ارادہ کرے تو اسے چاہیے کہ وہ وضو کر لے۔

احمد رقم الحديث: 18276-18290-18293' وابو داؤد رقم الحديث: 2824' وابن ماجه رقم الحديث: 3177' والطبراني جلد17صفحه103' والحاكم جلد4صفحه240' والبيهقي جلد9صفحه281 من طرق عن سماك' به . وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم .

2328- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18288-18289-19393' والطبراني جلد17 صفحه 104' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 562 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19405 من طريق الثورى' عن سماك' به .

2329- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18288-19393' والترمذى رقم الحديث: 1565' والطبرانى جلد 17 صفحه104' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 563 من طرق عن شعبة' به . وله شاهد من حديث هلب الطائى عند أحمد رقم الحديث: 22015' وابى داؤد رقم الحديث: 3784' والترمذى رقم الحديث: 1565' وحسنه .

2330 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: اَخْبَرَنِى اَبُو بَكْرِ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ، وَاَنْ يَمَسَّ مِنْ طِيبٍ، وَاَنْ يَسْتَاكَ فَاَمَّا الْغُسْلُ فَاَشْهَدُ اَنَّهُ وَاجِبٌ، وَاَمَّا الِاسْتِنَانُ وَالطِّيبُ فَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَاجِبٌ اَمْ لَا، وَلَكِنْ هَكَذَا قَالَ

حضرت عمرو بن سلیم زرقی' حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے اور یہ کہ خوشبو لگانا اور مسواک کرنا' رہا غسل تو میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ واجب ہے اور مسواک اور خوشبو کے بارے اللہ ہی زیادہ جانتا ہے کہ واجب ہے یا نہیں' لیکن فرمایا گیا: اسی طرح ہے۔

2331 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ دَاوُدَ السَّرَّاجِ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِى الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِى الْآخِرَةِ، وَاِنْ دَخَلَ الْجَنَّةَ لَبِسَهُ اَهْلُ الْجَنَّةِ وَلَمْ يَلْبَسْهُ هُوَ

حضرت داؤد سراج' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ آخرت میں ریشم نہیں پہنے گا' اگرچہ وہ جنت میں داخل ہو' لیکن وہ (وہاں) ریشم نہیں پہنے گا۔

2332 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ

حضرت سعید بن مسیّب سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول

2330- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد7صفحه169 من طرق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18279' والدارمي رقم الحديث: 1664' والبخاري رقم الحديث: 6023-6563' ومسلم رقم الحديث: 1016' والنسائي رقم الحديث: 2552' وابن خزيمة رقم الحديث: 4248' والبيهقي جلد 4 صفحه176 من طرق عن شعبة' به' وانظر الحديث الآتي .

2331- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 7صفحه169 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18298-18300-19396' والبخاري رقم الحديث: 1417' والطبراني جلد 17صفحه89' والبيهقي جلد 4 صفحه 176 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18278' ومسلم رقم الحديث: 1016 من طريق زهير بن معاوية' عن أبي اسحاق' به .

اَبِی سَعِیدٍ، قَالَ: اُتِیَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ رَيَّانَ، وَكَانَ تَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْلًا، اَیْ فِيهِ يُبْسٌ، فَقَالَ لِخَادِمِهِ: اَنّٰى لَكُمْ هٰذَا؟ قَالَ: بِعْنَا صَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ بِصَاعٍ مِنْ هٰذَا، فَقَالَ: فَلَا تَفْعَلْ، بِعْ تَمْرَكَ، ثُمَّ اشْتَرِ مِنْ هٰذَا حَاجَتَكَ

اللہ ﷺ کے پاس ریان کھجور لائی گئی اور رسول اللہ ﷺ کی کھجور خشک تھی' آپ نے اپنے خادم سے فرمایا: یہ تمہارے لیے ہے' کہاں سے آئی؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ ایک صاع ہم نے دو صاع کھجور کے بدلے خریدی ہے' آپ نے فرمایا: ایسا نہ کرنا' اپنی کھجور فروخت کر' پھراس سے اپنی ضرورت کی خرید۔

2333 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَسْوَاَ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِی يَسْرِقُ مِنْ صَلَاتِهِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَسْرِقُ مِنْ صَلَاتِهِ؟ قَالَ: لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا

حضرت سعید بن میّب سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے بڑا چور وہ ہے جونماز میں چوری کرتا ہے' لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز میں کیسے چوری ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا: جو رکوع اور سجدہ نماز میں مکمل نہیں کرتا ہے۔

2334 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنِی

حضرت ابوالمتوکل' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ

2333- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18272-19392' والترمذى رقم الحديث: 2415 من طريق أبى معاوية' به مرفوعًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18272' والبخارى رقم الحديث: 7512' ومسلم رقم الحديث: 1516' والترمذى رقم الحديث: 2415' وابن ماجه رقم الحديث: 1843' وغيرهم من طرق عن الأعمش' به مرفوعًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18297-19406 من طريق شريك' عن الأعمش' فزار فيه ابن معقل بين خيثمة' وعدى . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 6540' ومسلم رقم الحديث: 1016' والخرائطى فى مكارم الأخلاق رقم الحديث: 51' وأبو نعيم فى الحلية جلد 7 صفحه 129' من طريق الأعمش' عن عمرو بن مرة' عن خيثمة' به' بزيادة عمرو بن مرة فى اسناده . وانظر الأحاديث الثلاثة السابقة .

2334- أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه170 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18280' والنسائى رقم الحديث: 2551' والطبرانى جلد 17 صفحه 93' والخرائطى فى مكارم الأخلاق

الْـمُثَـنَّـى بْـنُ سَعِيـدٍ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حنتم' نقیر' مزفت سے منع کیا۔

2335 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَلَا مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَزْعُمُونَ اَنَّ رَحِمِي لَا تَنْفَعُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، اِنَّ رَحِمِي لَمَوْصُولَةٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَلَا وَاِنِّي فَرَطُكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ عَلَى الْحَوْضِ، اَلَا وَسَيَجِيءُ قَوْمٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَقُولُ الْقَائِلُ مِنْهُمْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ، فَاَقُولُ: اَمَّا النَّسَبُ فَقَدْ

حضرت حمزہ بن ابوسعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا تو فرمایا: سنو! اس قوم کا کیا حال ہے جو یہ خیال کرتی ہے کہ میرا رشتہ کسی کو نفع نہیں دے گا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میری رشتہ داری دنیا اور آخرت میں ملی ہوئی ہے' سنو لوگو! میں تمہارا حوض پر پیش رو ہوں گا' اور سنو! عنقریب ایک قوم قیامت کے دن آئے گی' پس اُن میں سے ایک کہنے والے نے کہا: یارسول اللہ! میں فلاں بن فلاں ہوں' تو

رقم الحديث: 71' وأبو نعيم في الحلية جلد7صفحه170' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18274' والبخارى رقم الحديث: 1413-3595' والطبرانى جلد17صفحه94' والبيهقى فى الدلائل جلد5صفحه343-344 من طريق سعد الطائى' عن مُحِلّ بن خليفة' به .

2335- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19400 والترمذى رقم الحديث: 2953-2954' وابن حبان رقم الحديث: 6246-7206' والطبرانى جلد17صفحه98-99' والبيهقى فى الدلائل جلد 5صفحه339' من طريق شعبة وغيره' عن سماك' به . وقال الترمذى: حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث سماك بن حرب...... أخرجه أحمد رقم الحديث: 18295-19397 من طريق ابن أبى عون' وأحمد رقم الحديث: 19403' والحاكم جلد4صفحه518-519' والبيهقى فى الدلائل جلد 5صفحه342 من طريق هشام' وابن حبان رقم الحديث: 6679' وابن الأثير فى أسد الغابة جلد 4صفحه8-9 من طريق أيوب ثلاثتهم عن ابن سيرين' عن أبى عبيدة' عن عدى . وصححه الحاكم على شرطهما' ووافقه الذهبى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19408 من طريق هشام وجرير' والبيهقى فى الدلائل جلد 5صفحه342 من طريق سعيد بن عبد الرحمٰن وأيوب أربعتهم عن ابن سيرين' به ' بزيادة الرجل المبهم فى اسناده .

عَرَفْتُ، وَلَكِنَّكُمُ ارْتَدَدْتُمْ بَعْدِي، وَرَجَعْتُمُ الْقَهْقَرَى

میں کہوں گا: نسب کو تو میں پہچانتا ہوں' لیکن تم میرے بعد مرتد ہو گئے تھے' تم ایڑیوں کے بل پھر گئے تھے۔

2336 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُتْبَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا، وَكَانَ اِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ

حضرت عبداللہ بن عتبہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے دوپٹے میں ملبوس کنواری لڑکی سے بڑھ کر شرمیلے تھے' اور جب آپ کسی شی کو ناپسند کرتے تھے' تو ہم آپ کے چہرے سے پہچان جاتے تھے۔

2337 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَعِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ اَبِي سُلَيْمَانَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَكُونُ اُمَرَاءُ يَظْلِمُونَ وَيَكْذِبُونَ يَأْتِيهِمْ قَالَ عِمْرَانُ: غَوَاشٍ مِنَ النَّاسِ وَقَالَ شُعْبَةُ: حَوَاشٍ مِنَ النَّاسِ، فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ

حضرت سلیمان بن ابی سلیمان' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایسے حکمران آئیں گے جو ظلم کریں گے اور جھوٹ بولتے ہوئے ان کے پاس آئیں گے' جس نے ان کے جھوٹ کی تصدیق کی' وہ مجھ سے نہیں اور میں اُن سے نہیں۔ عمران کا قول ہے: لوگوں میں سے درست ان کے پاس بار بار آئے گا۔ اور شعبہ کا قول ہے: اہل وعیال یا دوستوں میں سے کوئی ان کے

2336- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1468' والبيهقی جلد9صفحه242 من طريق المصنف' وعند الترمذی: شعبة وحده وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19388 عن هشيم' والنسائی رقم الحديث: 4311-4312 من طريق شعبة وهشيم مفرقين به . وقال الترمذی: حسن صحيح...... وروى شعبة هذا الحديث عن أبی بشر' وعبد الملك بن ميسرة' عن سعيد بن جبير' عن عدی بن حاتم . وعن أبی ثعلبة الخشنی مثله ' وكلا الحديثين صحيح وفی الباب عن أبی ثعلبة الخشنی . وانظر الحديث الآتی' والسابق برقم1123 .

2337- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19395' والنسائی رقم الحديث: 4313' وابن الجارود رقم الحديث: 919-921 والطبرانی جلد 17صفحه91' والبيهقی جلد 9صفحه242 من طرق عن شعبة' به . وانظر الحديث السابق .

پاس آئے گا۔

2338 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى اِبْرَاهِيمَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهُ حَلَقُوا رُئُوسَهُمْ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ اِلَّا عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَاَبَا قَتَادَةَ، فَاسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً

حضرت ابراہیم انصاری' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ نے حدیبیہ کے دن بال منڈوائے سوائے حضرت عثمان بن عفان اور حضرت ابوقتادہ کے' تو رسول اللہ ﷺ نے بال منڈوانے والوں کے لیے تین مرتبہ اور کٹوانے والوں کے لیے ایک مرتبہ بخشش کی دعا مانگی۔

2339 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِى الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

حضرت ابوالمتوکل' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے' اور چاندی چاندی کے بدلے برابر برابر فروخت کرو۔

2340 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ

حضرت عیاض' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

2338- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18765-18771' والبخاری رقم الحديث: 495-499' وأبو داؤد رقم الحديث: 688' والطبرانی جلد 22صفحه115' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 892' وأحمد رقم الحديث: 18762-18773-18775-18781-18784' والبخاری رقم الحديث: 376-633-5786' ومسلم رقم الحديث: 503' وأبو داؤد رقم الحديث: 520 والترمذی رقم الحديث: 197' والنسائی رقم الحديث: 137-642-771-5393' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 887' وغيرهم من طرق عن عون بن أبی جحيفة' به' بروايات مطولة ومختصرة .

2339- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18778-18790' والبخاری رقم الحديث: 5945-5962' وأبو داؤد رقم الحديث: 3483' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 890 من طرق عن شعبة' به .

2340- أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد 7صفحه188 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18766-18779-18789' والبخاری رقم الحديث: 187-501' ومسلم رقم الحديث: 503' والنسائی

بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: كُنَّا نُخْرِجُ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا صَاعًا، وَإِنْ كَانَ طَعَامُهُمْ يَوْمَئِذٍ التَّمْرَ وَالزَّبِيبَ

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہم صدقۂ فطر ایک ایک صاع نکالتے تھے اگرچہ لوگوں کا کھانا اس وقت کھجور اور کشمش ہوتی تھی۔

2341 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصَرَ نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ وَقَالَ: لَا يَبْزُقِ الرَّجُلُ اَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلٰكِنْ عَنْ يَسَارِهِ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ

حضرت حمید بن عبد الرحمٰن' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک دیکھا' تو آپ نے اپنے عصا کے ساتھ اس کو کھرچ دیا اور فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے آگے اور دائیں جانب نہ تھوکے' لیکن (اگر تھوکنا ہے تو) اپنے بائیں جانب اور یا قدموں کے نیچے۔

2342 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا سَعِيدٍ عَنِ الْإِزَارِ، فَقَالَ: عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ اَوْ قَالَ: الْمُسْلِمِ إِلَى اَنْصَافِ

حضرت علاء بن عبد الرحمٰن مولیٰ جرقہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے تہبند کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مؤمن کا یا فرمایا: مسلمان کا تہبند دونوں پنڈلیوں کے نصف تک ہوتا

رقم الحديث: 469' وأبو يعلى رقم الحديث: 891' وأبو نعيم في الحلية جلد 7 صفحه 188' وغيرهم من طرق عن شعبة' به .

2341- عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4034 الى المصنف .

2342- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18791' وابن ماجه رقم الحديث: 3628 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18791' ومسلم رقم الحديث: 2342' وأبو يعلى رقم الحديث: 899 من طرق عن زهير' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18774 من طريق يونس' والبخاري رقم الحديث: 3545 من طريق اسرائيل كلاهما عن أبي اسحاق' به . وسيتكرر هذا الحديث بالاسناد والمتن نفسه برقم 1465 . وانظر ما سبق برقم 799 .

السَّاقَيْنِ، مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَيْنِ، فَمَا اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَفِي النَّارِ، لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَى مَنْ جَرَّ اِزَارَهُ بَطَرًا

ہے سو جو اس کے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا' اللہ عزوجل اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتا جو اپنے تہبند کو تکبر سے نیچے لٹکاتا ہے۔

2343 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَخِي، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ، وَاَنْ يُخْلَطَ بَيْنَ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ يَعْنِي: النَّبِيذَ

حضرت ابوالحکم کہتے ہیں کہ مجھے میرے بھائی نے خبر دی کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے جر و دباء' مزفت میں پینے سے منع فرمایا اور خشک اور تر کھجوروں کو ملا کر یعنی نبیذ بنانے سے منع کیا۔

2344 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اخْتِنَاثِ الْاَسْقِيَةِ، فَسُئِلَ الزُّهْرِيُّ: مَا اخْتِنَاثُ الْاَسْقِيَةِ؟ قَالَ: الشُّرْبُ مِنْ اَفْوَاهِهَا

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مشکیزے سے منہ لگا کر پانی پینے سے منع کیا۔ امام زہری سے سوال کیا گیا: اختناث الاسقیہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اس سے منہ لگا کر پینا۔

2343- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 891' وأحمد رقم الحديث: 18788' والدارمى رقم الحديث: 2077' والبخارى رقم الحديث: 5398-5399' وأبو داؤد رقم الحديث: 3769' والترمذى رقم الحديث: 1830' وفى الشمائل رقم الحديث: 132-133-139-140' وأبو يعلى رقم الحديث: 888' وغيرهم من طرق عن على بن الأقمر' به .

2344- أخرجه ابن أبى الدنيا فى قضاء الحوائج رقم الحديث: 73' والبيهقى جلد6صفحه182 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21895' والطبرانى رقم الحديث: 648' والخطيب فى الجامع لأخلاق الراوى جلد 1صفحه247 من طرق عن محمد بن طلحة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21887-21896 من طريق زياد بن كليب' عن الأشعث . وهو منقطع بينهما' لكنه يعضد الطريق الأول . وقال العقيلى فى الضعفاء جلد3صفحه112 عن هذا الحديث: رُوى باسناد صالح عن أبى هريرة' والأشعث بن قيس' وغيرهما .

2345 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ، فَشُغِلْنَا عَنْ صَلَوَاتٍ فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَاَقَامَ لِكُلِّ صَلَاةٍ اِقَامَةً، وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ عَلَيْهِ: (فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا)(البقرة: 239)

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوسعید خدری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم غزوۂ خندق میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کیونکہ کفار نے ہم کو پانچ نمازوں سے مشغول رکھا' تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال کو حکم دیا کہ وہ ہر نماز کے لیے اقامت کہیں' یہ بات ''فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا'' نازل ہونے سے پہلے کی ہے۔

2346 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَنْبَاَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَغَرَّ، يَقُولُ: اَشْهَدُ عَلَى اَبِی سَعِيدٍ وَاَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يُمْهِلُ حَتَّى يَمْضِيَ ثُلُثَا اللَّيْلِ، ثُمَّ يَهْبِطُ فَيَقُولُ: هَلْ مِنْ سَائِلٍ؟ هَلْ مِنْ تَائِبٍ؟ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ مِنْ ذَنْبٍ؟ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: حَتَّى يَطْلُعَ

حضرت اغر کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوسعید اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما پر گواہ ہوں کہ وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھے کہ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ (کی رحمت) تہائی رات کے وقت آسمانِ دنیا پر اترتا ہے' پس فرماتا ہے: ہے کوئی مانگنے والا؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا؟ ہے کوئی اپنے گناہوں کی بخشش مانگنے والا؟ ایک آدمی نے آپ سے عرض کی: فجر طلوع ہونے

2345- أخرجه البيهقي في الدلائل جلد1 صفحه173 من طريق المصنف . وقال البوصيري في الاتحاف رقم الحديث: 3761: هذا اسناد رواته ثقات . وأخرجه ابن سعد جلد1 صفحه23' وأحمد رقم الحديث: 21888-21894' والبخاري في التاريخ جلد7 صفحه274' وابن ماجه رقم الحديث: 2612' والطبراني رقم الحديث: 645 من طرق عن حماد' به . وانظر البداية والنهاية جلد3 صفحه221-222' والسلسلة الصحيحة رقم الحديث: 2375 .

2346- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21893' والبخاري رقم الحديث: 2673-6659 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 3597-4049-21891' والبخاري رقم الحديث: 2673-6676' ومسلم رقم الحديث: 138' وأبو داؤد رقم الحديث: 3243-3621' والترمذي رقم الحديث: 1269-2996' وابن ماجه رقم الحديث: 2322-2323 من طرق عن الأعمش' به .

الْفَجْرِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ

تک؟ آپ نے فرمایا: ہاں!

2347 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَغَرِّ، قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ، عَزَّ وَجَلَّ، فِيمَنْ عِنْدَهُ

حضرت اغر کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہما پر گواہ ہوں کہ یہ دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھے آپ نے فرمایا: جو لوگ اللہ عزوجل کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتے ہیں فرشتے اُن کو اپنے پَروں کے ساتھ گھیر لیتے ہیں اور اُن کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور اُن پر سکینہ نازل ہوتا ہے اور اللہ عزوجل اُن کا ذکر ان کے سامنے کرتا ہے جو اس کے پاس ہیں۔

2348 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَسَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ عَلِيًّا بَعَثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَهَبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا، فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ بَيْنَ أَرْبَعَةٍ، بَيْنَ عُيَيْنَةَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابونعم حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی طرف سونا بھیجا مٹی میں لپیٹ کر تو رسول اللہ ﷺ نے اسی دن وہ چار آدمیوں کے درمیان تقسیم کر دیا (۱) عیینہ بن حصن الفزاری (۲) اور علقمہ بن علاثہ الکلابی (۳) اور اقرع

2348- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21090 من طريق المصنف . واخرجه أحمد رقم الحديث: 21100، والطبراني رقم الحديث: 3699 من طريقين عن شعبة، به . ورواه الثوري وأبو الأحوص وزهير بن معاوية وغيرهم، عن أبي اسحاق، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2055، والحميدي رقم الحديث: 152، وأحمد رقم الحديث: 21100، ومسلم رقم الحديث: 619، والنسائي رقم الحديث: 496، والطحاوي جلد 1صفحه185، والطبراني رقم الحديث: 3698-3700-3701-3703، والبيهقي جلد 2صفحه105 . ورواه الأعمش، عن أبي اسحاق، عن حارثة بن مُضَرِّب، عن خباب . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 153 وابن ماجه رقم الحديث: 675، والبزار رقم الحديث: 2136، والطبراني رقم الحديث: 3676 . ورجح أبو حاتم وأبو زرعة طريق شعبة والثوري ومن تابعهما، عن أبي اسحاق عن سعيد بن وهب . انظر علل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 198-255-375 .

بْنِ حِصْنٍ الْفَزَارِيِّ، وَعَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْكِلَابِيِّ، وَالْاَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ، وَزَيْدِ الْخَيْلِ الطَّائِيِّ ثُمَّ اَحَدِ بَنِي هَزَّانَ، فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَالْاَنْصَارُ وَقَالُوا: يُعْطِي اَهْلَ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا اَعْطَيْتُهُمْ اَتَاَلَّفُهُمْ فَقَامَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ، مَحْلُوقُ الرَّاْسِ، مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ، نَاتِءُ الْجَبِينِ، فَقَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ اِنْ عَصَيْتُهُ اَنَا؟ اَيَاْمَنُنِي اَهْلُ السَّمَاءِ وَلَا تَاْمَنُونِي فَاسْتَاْذَنَهُ عُمَرُ، رَحِمَهُ اللّٰهُ فِي قَتْلِهِ، فَاَبَى، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ مِنْ ضِئْضِءِ هَذَا قَوْمٌ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، يَقْتُلُونَ اَهْلَ الْاِسْلَامِ وَيَدَعُونَ اَهْلَ الْاَوْثَانِ، وَاللّٰهِ لَئِنْ اَدْرَكْتُهُمْ لَاَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ

بن حابس الحنظلی (۴) اور زید الخیل الطائی' پھر بنی ہزان میں کسی ایک کے درمیان' سو قریش و انصار کو غصہ آیا' انہوں نے کہا: اہل نجد کو دیا جا رہا ہے اور ہم کو چھوڑا جا رہا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے ان کو ان کے دل رکھنے کے لیے دیا ہے' تو ایک آدمی کھڑا ہوا' اس کی آنکھیں دھنسی ہوئی تھیں' سر منڈا ہوا تھا' رخسار اُبھرے ہوئے تھے' پیشانی بڑی تھی' اس نے کہا: اللہ سے ڈریئے! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں اس کی نافرمانی کروں گا تو اس کی اطاعت کون کرے گا؟ آسمان والے نے مجھے زمین پر امین بنایا ہے' تُو مجھے امین نہیں سمجھتا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے اس کے قتل کی اجازت مانگی تو آپ نے اجازت نہ دی' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی نسل سے ایک قوم نکلے گی جو قرآن پڑھیں گے لیکن ان کے حلق کے نیچے نہیں اُترے گا وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے' وہ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور کافروں کو چھوڑ دیں گے' اللہ کی قسم! اگر میں نے انہیں پا لیا تو میں ان کو عاد کی قوم کی طرح ضرور قتل کر ڈالے گا۔

2349 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت عمرہ فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ

2349- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه144 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21103' والترمذي رقم الحديث: 970' والطبراني رقم الحديث: 3669 من طريقين عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20635' وأحمد رقم الحديث: 21092-21109-26262' والترمذي رقم الحديث: 2483' وابن ماجه رقم الحديث: 4163' والطبراني رقم الحديث: 3674' وغيرهم من طرق عن أبي اسحاق' به ' وعند أحمد زيادة . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 154'

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، قَالَتْ: قِيلَ لِعَائِشَةَ: إِنَّ اَبَا سَعِيدٍ قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَرْاَةَ لَا تُسَافِرُ إِلَّا مَعَ ذِي رَحِمٍ مَحْرَمٍ، فَالْتَفَتَتْ عَائِشَةُ إِلَى بَعْضِ مَنْ مَعَهَا فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا كُلُّهُنَّ لَهَا مُحْرِمٌ

عنہا سے عرض کی گئی کہ حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی عورت سفر نہ کرے مگر محرم کے ساتھ، تو حضرت عائشہ بعض عورتوں کی طرف متوجہ ہوئیں جو آپ کے ساتھ تھیں، آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ کی قسم! ان سب کے ساتھ محرم نہیں ہے۔

2350 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا، مِنْ ثَقِيفٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ، مِنْ كِنَانَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ (ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا)(فاطر:32) الْآيَةَ، قَالَ: كُلُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ اَوْ قَالَ: كُلُّهُمْ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ قَالَ شُعْبَةُ اَحَدُهُمَا

قبیلہ بنی ثقیف کے آدمی سے بنی کنانہ کے ایک آدمی نے انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اس آیت کے متعلق "ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا" فرمایا: وہ سارے کے سارے جنت میں ہوں گے، یا یہ فرمایا: سارے کے سارے ایک ہی جگہ پر ہوں گے۔ امام شعبہ نے ان دونوں میں سے ایک کا کہا۔

2351 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت محمد بن قرظی سے روایت ہے کہ حضرت

وأحمد رقم الحديث: 21116-27259' والبخاري رقم الحديث: 5672-6349-6430-7234' ومسلم رقم الحديث: 2681' والنسائي رقم الحديث: 1822' والطبراني رقم الحديث: 3632-3637' وغيرهم من طرق عن قيس بن أبي حازم' عن خباب .

2350- أخرجه البخاري رقم الحديث: 2091-2425-4743' والطبراني رقم الحديث: 3651' من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21105-21112-21113' والبخاري رقم الحديث: 4735' ومسلم رقم الحديث: 2795' والترمذي رقم الحديث: 3162' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11322' والطبري في التفسير جلد16 صفحه120' والطبراني رقم الحديث: 3650-3652-3655' وغيرهم من طرق عن الأعمش' به .

2351- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18755' والدارمي رقم الحديث: 1303' والنسائي رقم الحديث: 950 . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2721' والحميدي رقم الحديث: 567' وأحمد رقم الحديث: 18755-18760' والدارمي رقم الحديث: 1304' ومسلم رقم الحديث: 456-475' والنسائي رقم

عَنْ جَابِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَرَظَةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، قَالَ: اشْتَرَیْتُ کَبْشًا اُضَحِّی بِهٖ، فَاَکَلَ الذِّئْبُ ذَنَبَهٗ اَوْ مِنْ ذَنَبِهٖ فَسَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ضَحِّ بِهٖ

ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے ایک مینڈھا خریدا کہ اس کی قربانی کروں' اس کی دُم بھیڑیا کھا گیا' یا کچھ دُم' تو میں نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی قربانی کرلے۔

2352 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی اَنْ یُصَامَ یَوْمُ الْفِطْرِ وَیَوْمُ الْاَضْحَی

حضرت قزعہ' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

2353 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت ابوعلقمہ ہاشمی سے روایت ہے کہ حضرت

الحديث:950' وفی الکبریٰ رقم الحديث: 11651' والبيهقی جلد2صفحه194-388 من طريق مسعر وغيره عن الوليد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18759' وأبو داؤد رقم الحديث: 817' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحديث:11650' وابن ماجه رقم الحديث: 817' من طريقين عن عمرو بن حريث .

2352- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19384' والدارمی رقم الحديث: 2432' والبخاری رقم الحديث: 2850' والنسائی رقم الحديث: 3579' والطبرانی جلد17صفحه155 من طرق عن شعبة ' عن عبد الله بن أبی السفر و حصين' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث:19377' والنسائی رقم الحديث: 3578' من طريق شعبة ' عن ابن أبی السفر وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19387' والنسائی رقم الحديث: 3577 من طريقين عن شعبة ' عن حصين وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19373' والبخاری رقم الحديث: 3119' ومسلم رقم الحديث: 1873' والترمذی رقم الحديث: 1694' والنسائی رقم الحديث: 3576' وابن ماجه رقم الحديث: 2305' والطبرانی جلد 17صفحه155 من طرق عن حصين' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 842' وأحمد رقم الحديث:19376-19378-19385' والدارمی رقم الحديث: 2431' والبخاری رقم الحديث: 2852' ومسلم رقم الحديث: 1873' والطبرانی جلد17صفحه154-156 من طريقين عن الشعبی' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 841' وأحمد رقم الحديث: 19374' والبخاری رقم الحديث: 3643' ومسلم رقم الحديث: 1873 .

2353- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19379' ومسلم رقم الحديث: 1874' والطبرانی جلد 17 صفحه 157 من

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِی عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيِّ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، قَالَ: اَصَبْنَا نِسَاءً يَوْمَ اَوْطَاسٍ لَهُنَّ اَزْوَاجٌ، فَكَرِهْنَا اَنْ نَقَعَ عَلَيْهِنَّ، فَسَاَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ:(وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ)(النساء :24)

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم کو اوطاس کے دن کچھ عورتیں ملیں' اُن کے شوہر بھی تھے' ہم نے اُن کو ناپسند کیا کہ ہم اُن سے جماع کریں' ہم نے نبی اکرم ﷺ سے پوچھا تو یہ آیت اُتری: ''وہ پاک دامن عورتیں سوائے ان کے جو تمہاری ملکیت میں ہیں''۔

2354 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنَ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، قَالَ: اَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي حُكْمِ بَنِي قُرَيْظَةَ، فَاَقْبَلَ عَلَى حِمَارٍ، فَلَمَّا دَنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قُومُوا اِلَى سَيِّدِكُمْ اَوْ قَالَ: اِلَى خَيْرِكُمْ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ: احْكُمْ فِيهِمْ قَالَ: فَاِنِّي اَحْكُمُ فِيهِمْ اَنْ تُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ، وَتُسْبَى ذَرَارِيُّهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَكَمْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ

حضرت امامہ بن سہل بن حنیف' حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت سعد بن معاذ کی طرف بھیجا آپ کو بلوانے کے لیے' بنی قریظہ کے درمیان فیصلہ کے لیے تو وہ (حضرت سعد) گدھے پر سوار ہو کر آئے' جب آپ رسول اللہ ﷺ کے قریب ہوئے تو آپ نے فرمایا: اپنے سردار کے لیے کھڑے ہو جاؤ! یا فرمایا: اپنے بہترین آدمی کے لیے' جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ آئے تو آپ نے فرمایا کہ ان کے درمیان فیصلہ کرو۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں ان کے متعلق فیصلہ کرتا ہوں کہ ان کے لڑنے والوں کو قتل کر دیا جائے اور ان کی اولاد کو قید کر لیا جائے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا۔

2355 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوعیسیٰ اُسواری سے روایت ہے کہ

طريقين عن شعبة' به . واخرجه احمد رقم الحديث: 19376' والطبراني جلد 17 صفحه 157 من طريق اسرائيل وغيره' عن أبي اسحاق' عن عروة بن أبي الجعد' ولم يذكر العيزار .

2354- أخرجه الطبراني جلد 17 صفحه 159 من طريق المسعودي' به . وأخرجه الطبراني جلد 17 صفحه 159' وفي الأوسط رقم الحديث: 1919 من طريق الأوزاعي' عن أبي حميدة ' به .

2355- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2154-2155 الى المصنف . وأخرجه الطبراني جلد 17

الْمُثَنَّی، وَهَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی عِیسَی الْاُسْوَارِیِّ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:عُودُوا الْمَرِیضَ، وَاتَّبِعُوا الْجَنَائِزَ، تُذَکِّرْکُمُ الْآخِرَةَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مریض کی عیادت کرو اور جنازے پڑھو تم کو آخرت یاد رہے گی۔

2356 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا

حضرت عمرو بن یحییٰ اپنے والد سے روایت کرتے

صفحه 158 من طريق حرمى بن حفص' عن سعيد بن زيد' به موصولًا' بلفظ: رأيت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فتل ناصية فرسه بين اصبعيه' ثم قال: الخيل معقود...... الحديث . وانظر الأحاديث السابقة' وصحيح مسلم رقم الحديث:1872 .

2356- أخرجه الحافظ فى نتائج الأفكار جلد 2 صفحه254 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد10صفحه228' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 142 عن وكيع' وابن الجعد' عن شعبة 'به' موقوفًا . وأخرجه الحافظ فى النتائج جلد 2صفحه254 من طريق ابن منده باسناد عن عفان' عن شعبة' به' مرفوعًا . وقال الحافظ: وأخرجه ابن منده أيضًا من رواية يزيد بن هارون' عن شعبة' مرفوعًا . وقال ابن منده: ورواه يحيى بن أبى بكير' عن شعبة . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2019' والطبرانى رقم الحديث: 19-123 من طريق شعيب ابن حرب' عن شعبة' وحمزه الزيات' ومالك بن مغول' عن الحكم' به' مرفوعًا' وعند الطبرانى ذكر أن الذى رفعه حمزة ومالك' وجزم الترمذى والدارقطنى بأن شعبة يرويه موقوفًا . أما رواية منصور' فرواها عنه بالوقف: الثورى من رواية عبد الرزاق عنه وزهير وأبو الأحوص . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3193' وابن أبى شيبة جلد 10صفحه228' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 622' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9984 . وأخرجه النسائى فى الكبرى كما فى التحفة جلد8صفحه303' والطبرانى جلد19صفحه122 من طريق قبيصة' عن الثورى' عن منصور' مرفوعًا . وقبيصة متكلم فى روايته عن الثورى . وأخرج رواية مالك بن مغول وحمزة الزيات وعمرو بن قيس بالرفع: ابن أبى شيبة جلد 10صفحه228' ومسلم رقم الحديث: 596' والترمذى رقم الحديث: 9812' والنسائى رقم الحديث: 1348' وفى الكبرى رقم الحديث: 9983' وأبو عوانة جلد 2صفحه246-247' والطبرانى جلد19صفحه122' وأبو نعيم فى الحلية جلد 5 صفحه104' والبيهقى جلد2صفحه187' والحافظ فى النتائج جلد2صفحه252-254 .

وُهَيْبٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ النَّحْرِ، وَيَوْمِ الْفِطْرِ، وَعَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ

ہیں کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن اور عید الفطر کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا اور عصر کے بعد اور صبح کے بعد (نفل) نماز پڑھنے سے منع کیا۔

2357 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ السَّائِبِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ، يُحَدِّثُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِهَذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرَ، فَمَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا فَحَرِّجُوا عَلَيْهِ ثَلَاثًا، فَمَا ظَهَرَ لَكُمْ بَعْدُ، فَإِنَّهُ كَافِرٌ فَاقْتُلُوهُ

حضرت سائب سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے سنا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ (سانپ) گھروں میں بسیرا کرنے والے ہیں جو تم میں سے اسے دیکھے تو تین مرتبہ ان کو تنبیہ کرے (کہ نکل جاؤ یہاں سے) اگر وہ اس کے بعد بھی ظاہر ہو تو پھر اس کو قتل کرو کہ یہ کافر (جن کی بدلی ہوئی صورت) ہے۔

2357- أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه212 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18130' والدارمي رقم الحديث: 1348' والبخاري رقم الحديث: 6357' ومسلم رقم الحديث: 406' وأبو داؤد رقم الحديث: 976-977' وابن ماجه رقم الحديث: 904' والنسائي رقم الحديث: 1288' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2234' وابن حبان رقم الحديث: 912' والطبراني جلد 19صفحه125' والبيهقي جلد 2صفحه147 من طرق عن شعبة به وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3105' وأحمد رقم الحديث: 18129-18152' والبخاري رقم الحديث: 4797' ومسلم رقم الحديث: 406' وأبو داؤد رقم الحديث: 978' والترمذي رقم الحديث: 483' والنسائي رقم الحديث: 1287' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2231-2233' وابن حبان رقم الحديث: 1957' والطبراني جلد19 صفحه 123-129 من طرق عن الحكم' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3106' وأحمد رقم الحديث: 18158' والبخاري رقم الحديث: 3370' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2235 والحاكم جلد3صفحه148' والطبراني جلد19صفحه129-132 من طرق عن عبد الرحمٰن بن أبي ليلٰى' به . ورواه غير واحد عن كعب عند عبد الرزاق رقم الحديث: 3107' والطبراني جلد 19 صفحه128-154 .

2358 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، قَالَ: نُهِينَا اَنْ نَجْمَعَ، بَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ، وَبَيْنَ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ لِلنَّبِيذِ

حضرت عقبہ بن عبدالغافر سے روایت ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم کو منع کیا گیا ہے کہ ہم کشمش اور کھجور اور خشک اور تر کھجور کو ملا کر (کھائیں یا) نبیذ بنائیں۔

445- اَحَادِيثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ مَا رَوَى مَسْرُوقٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کی احادیث اور حضرت مسروق کی حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت کردہ احادیث

2359 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابراہیم نخعی' حضرت مسروق رضی اللہ عنہ

2358- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18134' والبخاري رقم الحديث: 1816-4517' ومسلم رقم الحديث: 1201' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 4113-11031' وابن ماجه رقم الحديث: 3079' وابن حبان رقم الحديث: 3985-3987' والطبراني جلد19صفحه136 وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18136-18144-18145' ومسلم رقم الحديث: 1201' والطبراني جلد19صفحه136-137' وغيرهم من طريق عبد الرحمٰن بن الأصبهاني' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18148' والترمذي رقم الحديث: 2973' والطبراني جلد19صفحه138' وغيرهم من طريق الشعبي' عن عبد الله بن معقل' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18149' وأبو داؤد رقم الحديث: 1858' والترمذي رقم الحديث: 2973' والنسائي رقم الحديث: 2852' وابن ماجه رقم الحديث: 3080' والطبراني جلد19صفحه106' وغيرهم من طرق عن كعب بن عجرة . وسيأتي برقم رقم الحديث: 1161 من طريق عبد الرحمٰن بن أبي ليلىٰ عن كعب' وانظر ما سبق برقم85 .

2359- أخرجه البيهقي جلد3صفحه230 من طريق المصنف . ثم علقه البيهقي عن شبابة' عن ابن أبي ذئب'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: ذُكِرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ: ذَاكَ رَجُلٌ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ بَعْدَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ: مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ، وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا گیا' (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ وہ ایسے آدمی ہیں کہ میں اُن سے ہمیشہ محبت کرتا ہوں جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ چار آدمیوں سے قرآن پڑھو: عبداللہ بن مسعود' اور سالم مولیٰ ابی حذیفہ' اور ابی بن کعب' اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم سے۔

2360 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مسروق' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ

الا أنه فيه: رجل من بني سليم . بدل مولى لبني سالم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18137 عن حجاج' وابن خزيمة رقم الحديث: 443 من طريق ابن أبي فديك كلاهما عن ابن أبي ذئب' عن سعيد المقبرى' عن رجل من بني سالم' عن أبيه ' عن جده' عن كعب . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3331' ومن طريقه الطبراني جلد 19صفحه153-154 من طريق أبي معشر' عن المقبرى' به . وأخرج الطبراني جلد19صفحه146 من طريق داؤد بن عطاء' عن سعد بن اسحاق بن كعب بن عجرة عن أبيه' عن كعب . وأخرج رواية ابن عجلان باختلافاتها: عبد الرزاق رقم الحديث: 3332-3336' وأحمد رقم الحديث: 18139-18140-18155' والدارمي رقم الحديث: 1411' والترمذى رقم الحديث: 386' وابن ماجه رقم الحديث: 967' وابن خزيمة رقم الحديث: 440' والطبراني جلد 19صفحه153' ورواه أبو ثمامة الحناط' عن كعب . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18128' وعبد بن حميد رقم الحديث: 369' والدارمي رقم الحديث: 1411' وأبو داؤد رقم الحديث: 562' وابن خزيمة رقم الحديث: 442' وابن حبان رقم الحديث: 2036' والطبراني جلد 19صفحه151-152' والبيهقي جلد 3 صفحه230 . ورواه عبد الرحمٰن بن أبي ليلىٰ' عن كعب . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2150' والبيهقي جلد3صفحه230-231' وانظر الارواء جلد2 صفحه99-102 .

2360- أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2064' والطبراني جلد19صفحه159 من طريق شيبان بن فروخ' عن سليمان بن المغيرة' به . والحديث يرويه غير واحد عن كعب' منهم

عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَبُّكُمْ اِلَيَّ اَحَاسِنُكُمْ اَخْلَاقًا وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے نزدیک محبوب وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں اور رسول اللہ ﷺ نہ بدگو اور نہ عمداً بدگوئی کرنے والے تھے۔

2361 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مسروق سے روایت ہے کہ میں نے

اسحاق بن كعب بن عجرة . أخرجه حديثه: ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 758' والطبراني جلد19صفحه145 . ومنهم عاصم العدوى . أخرج حديثه: أحمد رقم الحديث: 18151' وعبد بن حميد رقم الحديث: 370' والترمذى رقم الحديث: 2259' والنسائى رقم الحديث: 4219' وابن أبى عاصم في السنة رقم الحديث: 756' وابن حبان رقم الحديث: 279-285' والطبرانى جلد19 صفحه 135 وغيرهم . وقال الترمذى: حديث صحيح غريب . ومنهم طارق بن شهاب . أخرج حديثه: الترمذى رقم الحديث: 614-615' والطبرانى جلد 19صفحه105-106 . وقال الترمذى: حسن غريب . واستغربه البخارى جدًا . وله طرق أخرى عن كعب عند الترمذى رقم الحديث: 2259' والطبرانى جلد19صفحه140-142-156-160-162' والبيهقى جلد8صفحه165 .

2361- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18126' والبخارى رقم الحديث: 4159' والترمذى رقم الحديث: 2973' والطبرانى جلد19صفحه109 من طريق هشيم وحده عن أبى بشر' به . وأخرجه الطحاوى جلد 3 صفحه 120' والطبرانى جلد10صفحه108 من طريق شعبة' عن أبى بشر' به . وأخرجه مالك جلد1صفحه417' وأحمد رقم الحديث: 18131-18132-18156' والبخارى رقم الحديث: 1814-1815-1818-5665' ومسلم رقم الحديث: 1201' وأبو داؤد رقم الحديث: 1861' والترمذى رقم الحديث: 953-2974' والنسائى رقم الحديث: 2851' وابن خزيمة رقم الحديث: 2677' وابن حبان رقم الحديث: 3978-3979' وغيرهم من طرق عن مجاهد' به . ويرويه كذلك أبو قلابة والحكم والشعبى' عن ابن أبى ليلى' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18147' وأبو داؤد رقم الحديث: 1856-1857-1860' وابن خزيمة رقم الحديث: 2676' وابن حبان رقم الحديث: 3980-3981 وغيرهم .

عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ :سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ:سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ:سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ اَرْبَعَةٍ:عَبْدِ اللّٰهِ، وَمُعَاذٍ، وَاُبَيٍّ، وَسَالِمٍ مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے سنا کہ قرآن چار آدمیوں سے پڑھو' حضرت عبداللہ' حضرت معاذ' حضرت اُبی اور حضرت سالم مولیٰ ابوحذیفہ سے۔

446- وَاَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت ابوزرعہ بن عمرو کی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

2362۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ:حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، فَجَاءَ رَجُلَانِ فَقَالَا: اَتَيْنَاكَ مِنْ عِنْدِ مَرْوَانَ، فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ: اِنَّ اَوَّلَ الْآيَاتِ خُرُوجًا خُرُوجُ الدَّجَّالِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: كَذَبَ مَرْوَانُ، لَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا مَا نَسِيتُهُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:اِنَّ اَوَّلَ الْآيَاتِ خُرُوجًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ

حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس تھے کہ دو آدمی آئے' دونوں نے عرض کی: ہم مروان سے آپ کے پاس آئے ہیں' ہم نے اس کو کہتے سنا کہ قیامت کی نشانیوں میں پہلی نشانی دجال کا نکلنا ہے۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مروان جھوٹ بولتا ہے' بلاشبہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' میں بھولا نہیں ہوں' میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے سنا: پہلی نشانی سورج کا مغرب سے نکلنا ہے' یا چاشت کے وقت جانور نکلے گا لوگوں پر' ان میں سے ایک ساتھی سے پہلے ہے'

2362- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 766 الى المصنف' وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 19-148-149' من طريق آدم بن أبي اياس وعاصم بن علي كلاهما عن ابن أبي ذئب به . وأخرجه الشافعي في مسنده جلد 1 صفحه 316-317' والطبراني جلد 19 صفحه 149' والبيهقي في معرفة السنن والآثار جلد 3 صفحه 52 من طرق عن سعد بن اسحاق به .

مَغْرِبِهَا، اَوْ خُرُوجُ الدَّابَّةِ عَلَى النَّاسِ ضُحًى، فَاَيَّتُهَا كَانَتْ قَبْلَ صَاحِبَتِهَا فَالْاُخْرَى عَلَى اِثْرِهَا قَرِيبًا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: وَاَنَا اَظُنُّ اَوَّلَهَا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

دوسری اس کے پیچھے بالکل قریب ہوگی۔ حضرت عبداللہ بن ابوعمرو نے فرمایا: میرا گمان ہے کہ پہلے سورج مغرب سے نکلے گا۔

447- وَاَبُو اَيُّوبَ الْاَزْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت ابوایوب الازدی کی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2363- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَهَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَزْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَقْتُ الظُّهْرِ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُولِهِ مَا لَمْ يَحْضُرِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ظہر کا وقت وہ ہے جب سورج ڈھل جائے اور آدمی کا سایہ اس کے اپنے طول جتنا ہو جائے جب تک عصر کا وقت نہ ہو اور عصر کا وقت تب تک ہے جب تک سورج زرد نہ ہو اور مغرب کا وقت

2363- أخرجه الترمذی جلد4صفحه415 من طريق المصنف عن المسعودی وشعبة ' عن فرات' به . وأخرجه النسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 11482' والطبرانی رقم الحديث: 3029 من طريق المسعودی' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 827' وأحمد رقم الحديث: 16188-16189' ومسلم رقم الحديث: 2901' وأبو داؤد رقم الحديث: 4311' والترمذی رقم الحديث: 2183' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 11380' وابن ماجه رقم الحديث: 4041-4055' وابن حبان رقم الحديث: 6791-6843' والطبرانی رقم الحديث: 3028-3030-3033 وغيرهم من طرق عن فرات القزاز' به . ورواه قتادة' عن أبی الطفيل' به . أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 3034 . ورواه عبد العزيز بن رفيع' عن أبی الطفيل' موقوفًا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16188' ومسلم رقم الحديث: 2901' وابن حبان رقم الحديث: 6791 من طرق عن شعبة ' عن عبد العزيز' به . وانظر الالزامات صفحه 228' وشرح مسلم للنووی جلد18صفحه27 .

الْعَصْرُ، وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ، وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ وَقَالَ شُعْبَةُ: مَا لَمْ يَقَعْ نُورُ الشَّفَقِ، وَوَقْتُ الْعِشَاءِ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ نِصْفِ اللَّيْلِ، وَوَقْتُ الصُّبْحِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: قَالَ شُعْبَةُ: أَحْيَانًا يَرْفَعُهُ وَأَحْيَانًا لَا يَرْفَعُهُ

جب تک شفق غروب نہ ہو اور عشاء کا وقت آدھی رات تک ہے اور صبح کا وقت جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت شعبہ کبھی اس کو مرفوعاً بیان کرتے ہیں کبھی غیر مرفوع۔

2364 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَنْبَسِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، بِالْوَهْطِ قَالَ: عَطَفَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَهُ فَقَالَ: إِنَّ الرَّحِمَ شُجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ، وَاصِلَةٌ، لَهَا لِسَانٌ ذُلَقٌ، تَكَلَّمُ بِمَا شَاءَتْ، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ اللهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوالعنبس کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو نے ہم سے وھط کے مقام پر بیان کیا' فرمانے لگے کہ ہمارے لیے رسول اللہ ﷺ نے اپنی انگلی کو جھکایا' اس کے بعد فرمایا: رحم رحمٰن عزوجل کی ایک شاخ ہے' اس سے ملی ہوئی ہے' اس کی زبان بڑی تیز ہوگی' اس کے ساتھ جو چاہے گی گفتگو کر سکے گی' سو جو اس کو جوڑے گا اس کو اللہ جوڑے گا اور جو اس کو کاٹے گا اللہ عزوجل اسے کاٹے گا۔

448- وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت عبدالرحمٰن بن رافع کی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2365 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبدالرحمٰن بن رافع' حضرت عبداللہ بن

2364- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16191-16192' والبخارى فى التاريخ جلد 8 صفحه 432' وابن ماجه رقم الحديث: 1537' والطبرانى رقم الحديث: 3046 من طرق عن المثنى' به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16190' والطبرانى رقم الحديث: 3047-3048' والخطيب جلد 14 صفحه 445 .

2365- عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 5034 الى المصنف. وقال ابن كثير فى البداية والنهاية

قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَقَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَقَوْمٌ يَتَذَاكَرُونَ الْفِقْهَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كِلَا الْمَجْلِسَيْنِ إِلَى خَيْرٍ، أَمَّا الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْأَلُونَ رَبَّهُمْ فَإِنْ شَاءَ أَعْطَاهُمْ وَإِنْ شَاءَ مَنَعَهُمْ، وَهَؤُلَاءِ يُعَلِّمُونَ النَّاسَ وَيَتَعَلَّمُونَ، وَإِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا، وَهَذَا أَفْضَلُ فَقَعَدَ مَعَهُمْ

عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ مسجد میں داخل ہوئے اور کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ اللہ کا ذکر کر رہے ہیں' اور کچھ لوگ فقہ کا تکرار کر رہے ہیں' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دونوں مجلسیں بھلائی پر ہیں' بہرحال وہ لوگ جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور اللہ سے مانگتے ہیں' اگر اللہ چاہے تو اُن کو دے' اگرچہ نہ دے' اور یہ لوگ جو علم حاصل کرتے ہیں اور سیکھتے سکھاتے ہیں' اور بلاشبہ میں صرف استاذ بنا کر بھیجا گیا ہوں اور یہ افضل ہیں' سو آپ اُن کے ساتھ بیٹھ گئے۔

2366 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عبدالرحمٰن بن رافع' حضرت عمرو بن

جلد 19صفحه249-250: هكذا رواه مرفوعًا من هذا الوجه بهذا السياق' وفيه غرابة . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 3035' وفي الطوالات رقم الحديث: 34' والحاكم جلد 4صفحه484 من طرق عن طلحة' به . وصححه الحاكم' وتعقبه الذهبي بضعف طلحة . وعزاه السيوطي في تنوير الحوالك صفحه137 الى ابن مردويه من طريق سفيان ابن عيينة' عن ابن جريج عن عبد الله بن عبيد بن عمير' عن أبي الطفيل' عن حذيفة بن أسيد أراه رفعه به . ومن هذا الوجه أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1657 من طريق حمزة بن سعيد المروزي عن ابن عيينة' به . وفيه عنعنة ابن جريج . ورواه هشام بن حسان' عن قيس بن سعد' عن أبي الطفيل' عن حذيفة' به' موقوفًا . أخرجه الحاكم جلد 4 صفحه 484 من طريق عبد الأعلى' عن هشام' به . وصححه على شرط الشيخين' ووافقه الذهبي . وخالفه عبيد الله بن عدي الكندي' فرواه عن هشام بن حسان' عن عامر بن سعد' عن أبي الطفيل' به موقوفًا' كذلك . أخرجه البخاري في التاريخ جلد 5صفحه391 . وأخرجه الطبري جلد 20صفحه14 من طريق فرات القزاز' وواصل مولى أبي عيينة عن أبي الطفيل' به' موقوفًا .

2366- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18762-18764' والبخاري رقم الحديث: 2474-5516' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2117' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 477' والبيهقي جلد 6

اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَنْعُمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنْ آخِرِ السُّجُوْدِ ثُمَّ اَحْدَثَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ

عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب وہ اپنا سر آخری سجدہ سے اُٹھائے پھر بے وضو ہو جائے تو اس کی نماز مکمل ہو گئی۔

2367 - حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَنْعُمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَمَعَهُ حَرِيْرٌ وَذَهَبٌ فَقَالَ: هٰذَانِ مُحَرَّمَانِ عَلَى ذُكُوْرِ اُمَّتِيْ حَلَالٌ لِاِنَاثِهِمْ

حضرت عبدالرحمٰن بن رافع' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نکلے آپ کے پاس ریشم اور سونا تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں میرے مردوں پر حرام ہیں اور ان کی عورتوں کے لیے حلال ہیں۔

449- وَاَبُوْ الْعَبَّاسِ الْمَكِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت ابوالعباس مکی کی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

2368 - حَدَّثَنَا يُوْنُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ

حضرت ابوالعباس مکی شاعر تھے لیکن حدیث کے

صفحه 92' من طرق عن شعبة' به . وانظر معجم الطبراني رقم الحديث: 3872' والفتح جلد 5 صفحه120 .

2367- أخرجه البيهقي في الدلائل جلد 1 صفحه264 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15620-20385' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8307' والطبراني جلد 19 صفحه24-25 من طريق قرة بن خالد' به . ورواه زياد الجصاص والفضيل بن طلحة وفرات بن أبي فرات' عن معاوية بن قرة' به . أخرجه الطبراني جلد19 صفحه22-30 .

2368- أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه460' وأحمد رقم الحديث: 15619-16288-20384' وأبو داؤد رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْعَبَّاسِ الْمَكِّيَّ، وَكَانَ شَاعِرًا وَكَانَ لَا يُتَّهَمُ عَلَى الْحَدِيثِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَيٌّ وَالِدَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ

معاملہ میں ان پر تہمت نہیں لگائی گئی' انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کوفرماتے سنا کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے آپ سے جہاد کے لیے اجازت مانگی' تو نبی اکرم ﷺ نے اس کو فرمایا کہ کیا تیرے والدین زندہ ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تو اُن کی خدمت میں جہاد کر۔

2369 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْعَبَّاسِ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَمْ اُخْبَرْ اَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ؟ وَاِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ هَجَمَتْ لَهُ الْعَيْنُ، وَنَفِثَتْ اَوْ نَفِهَتْ لَهُ النَّفْسُ، لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْاَبَدَ، الصَّوْمُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اُطِيقُ، قَالَ: فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوالعباس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا مجھے تیرے متعلق خبر نہیں دی گئی کہ تُو ساری رات قیام کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے' اگر تو یہ کرتا ہے تو اس کے نتیجے میں آنکھ دھنس جائے اور دل تھکاوٹ سے چور چور ہو جائے' اس کا روزہ نہیں ہے جو ہمیشہ رکھے' ہر ماہ میں تین دن روزے رکھنا سارے زمانے کے روزوں کے برابر ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس سے زیادہ دن رکھنے کی طاقت

الحديث: 4082' والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 58' وابن ماجه رقم الحديث: 3578' والرويانی رقم الحديث: 941' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 2693' وابن حبان رقم الحديث: 5452' والطبرانی جلد 19 صفحه 21' وغيرهم من طرق' عن زهير' به . قال البغوی كما فی الاصابة جلد5صفحه433 غريب' لا أعلم رواه غير زهير عن عروة .

2369- أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1002' والرويانی رقم الحديث:950' والدولابی فی الكنٰی جلد2 صفحه 113' والمزی فی التهذيب جلد 3صفحه431 من طريق المصنف . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1002' وابن خزيمة رقم الحديث: 1567' وابن حبان رقم الحديث: 2219' والطبرانی جلد19 صفحه21' والحاكم جلد1صفحه218 من طريق هارون' به .

وَسَلَّمَ، كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا، وَلَا يَفِرُّ إِذَا لَاقَى

رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: تو حضرت داؤد علیہ السلام والے روزے رکھا کر' وہ ایک دن روزے رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے اور جب دشمن سے سامنا ہوتا تھا تو بھاگتے نہیں تھے۔

2370 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ أَبَا الْعَبَّاسِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ فِي خَمْسٍ

حضرت ابوالعباس' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ قرآن پانچ دنوں میں پڑھ لیا کرو۔

450- شُعَيْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت شعیب بن محمد کی حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت کردہ احادیث

2371 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ حضرت

2370- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20380-20387' والدارمى رقم الحديث: 1754' والبزار (1059- كشف)' والرويانى رقم الحديث: 939' وابن حبان رقم الحديث: 3652-3653' والطبرانى جلد 19 صفحه26 من طرق عن شعبة' به . وقال ابن حبان: قال وكيع عن شعبة فى هذا الخبر: وافطاره . وقال يحيى القطان عن شعبة: وقيامه . وهما حافظان متقنان . وله شاهد عن عبد الله بن عمرو بن العاص عند البخارى رقم الحديث: 1975' ومسلم رقم الحديث: 1159 .

2371- أخرجه أحمد رقم الحديث: 15633-20381-20382' والنسائى رقم الحديث: 1860' والرويانى رقم الحديث: 938' والطبرانى جلد 19صفحه27' والحاكم جلد 1صفحه384' والبيهقى فى الآداب رقم الحديث: 1064 من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 2087' والطبرانى جلد 19صفحه31' والبيهقى جلد 4صفحه59 من طريق خالد بن ميسرة ' عن معاوية بن قرة ' به .

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ، وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ، وَعَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ، وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ تَضْمَنْ

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ادھار کی بیع سے منع کیا اور بیع میں دو شرطوں سے منع کیا اور اس چیز کی بیع سے منع کیا جو اس کے پاس نہ ہو اور اس منافع سے جس کی ضمانت نہ ہو۔

2372 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ الْخَيَّاطُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ، وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمنوں کے خون برابر برابر ہیں اور وہ اپنے علاوہ لوگوں پر ایک ہاتھ (کی طرح) ہیں۔

2373 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ الْخَيَّاطُ وَيُكَنَّى أَبَا هُبَيْرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی کسی چیز پر قسم اٹھائے پھر اس کے علاوہ میں بھلائی دیکھے تو وہ وہ کرے یہی اس کا کفارہ ہے۔

2372- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2192' والخطيب في شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 44 من طريق المصنف . وقال الترمذي: حسن صحيح . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 12 صفحه 190' وأحمد رقم الحديث: 15634-15635-20377-20388' وابن ماجه رقم الحديث: 6' والروياني رقم الحديث: 949' وابن حبان رقم الحديث: 61-7302-7303' واللالكائي في شرح أصول الاعتقاد رقم الحديث: 172' والطبراني جلد 19 صفحه 27' والحاكم في معرفة علوم الحديث صفحه 2' وغيرهم من طريق شعبة' به' وبعضهم لا يذكر فيه: اذا فسد أهل الشام . ورواه اياس بن معاوية' عن أبيه' عن جده . أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 7 صفحه 230 .

2373- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16290' والبزار (2749- كشف)' والطبراني جلد 19 صفحه 27 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16295' والروياني رقم الحديث: 947' وابن معين في تاريخه جلد 3 صفحه 58' والطبراني جلد 19 صفحه 27 من طرق عن شعبة' به

خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَاْتِهَا هِيَ كَفَّارَتُهَا

2374 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْنَدَ ظَهْرَهُ اِلَى الْكَعْبَةِ فَقَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کعبہ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: فجر کے بعد نماز جائز نہیں یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور نہ عصر کی نماز کے بعد (نماز ہے) یہاں تک کہ مغرب ہو جائے۔

2375 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

2374- أخرجه الفسوي في المعرفة جلد2صفحه546' والبزار (2677-كشف)' وابن معين في تاريخه جلد3 صفحه59' والروياني رقم الحديث: 548' والطبراني جلد 19 صفحه 28' والحاكم جلد 3 صفحه 317 من طريق سهل بن حماد الدلال' عن شعبة' عن معاوية' عن أبيه . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وقال البزار: لا نعلم رواه عن شعبة الا سهل .

2375- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد2صفحه16 من طريق المصنف' مقتصرًا على: أهل الجنة ثلاثة..... وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17519' ومسلم رقم الحديث: 2865 من طريقين عن هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18366' والبخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 48' وابن حبان رقم الحديث: 653' والطبراني جلد 17صفحه360-361' من طريق همام' عن قتادة' به' وفيه تسمية الواسطة بين قتادة ومطرف . وأخرجه معمر في جامعه رقم الحديث: 20088' وأحمد رقم الحديث: 17525-18364' ومسلم رقم الحديث: 2865' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8070' وابن ماجه رقم الحديث: 4179' وابن خزيمة في التوحيد صفحه 30' والطبراني جلد 17صفحه358 من طرق عن قتادة' به . وجاء عند أحمد رقم الحديث: 17519' ومسلم رقم الحديث: 2765 تصريح قتادة بسماعه من مطرف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18365' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8071' وابن حبان رقم الحديث: 654' والطبراني جلد17صفحه362 من طريق الحسن' عن مطرف' به . وانظر معجم الطبراني جلد17صفحه361-363 .

جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُوا وَاشْرَبُوا وَالْبَسُوا وَتَصَدَّقُوا فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ اَنْ يَرَى اَثَرَ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ

کھاؤ، پیؤ صدقہ کرو بے شک اللہ عزوجل پسند کرتا ہے کہ وہ اپنی نعمتیں اپنے بندے پر دیکھے۔

2376 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ الْمُلَيْكِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِلصَّائِمِ عِنْدَ اِفْطَارِهِ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو اِذَا اَفْطَرَ دَعَا اَهْلَهُ وَوَلَدَهُ وَدَعَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: روزہ افطار کرتے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔ تو حضرت عبداللہ بن عمرو جب افطار کرتے تو اپنے اہل خانہ اور بچوں کو جمع کرتے اور دعا کرتے۔

2377 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے، وہ ان کے

2376- أخرجه البيهقي جلد 10صفحه235 من طريق المصنف، عن عمران وهمام، به. وأخرجه البزار (2032-كشف) من طريق المصنف، عن عمران القطان، عن قتادة، عن يزيد، عن عياض. وأخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 427، والطبراني جلد17 صفحه 365، وفي الأوسط رقم الحديث: 2525 من طريق عمران القطان، به، مثله. وأخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 428، وأبو داؤد رقم الحديث: 4895 من طريق حجاج بن حجاج، عن قتادة، عن يزيد، به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17521-18363، والطبراني جلد 17صفحه365-366 من طريق همام، به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17518-17524، وابن حبان رقم الحديث: 5726-5771، والطبراني جلد17صفحه365 من طريق ابن أبي عروبة وشيبان مفرقين عن قتادة، عن مطرف، به. وله شاهد عن أبي هريرة عند مسلم رقم الحديث: 2587. وانظر الصحيحة رقم الحديث: 570.

2377- أخرجه البيهقي جلد6صفحه187 من طريق المصنف. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18369، والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 1268، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3133-4716، وابن حبان رقم الحديث: 4894، والطبراني جلد17صفحه358-359 من طرق عن شعبة، به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17516-18362، وأبو داؤد رقم الحديث: 1709، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5808، وابن ماجه رقم الحديث: 2505، وابن الجارود رقم الحديث: 671، والطحاوي في المشكل

عَنِ الْمُثَنَّى، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ زَادَكُمْ صَلَاةً فَحَافِظُوا عَلَيْهَا وَهِيَ الْوِتْرُ

دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے تم پر ایک نماز زیادہ کی ہے اس کی حفاظت کرو اور وہ وتر ہے۔

2378 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُؤْخَذُ صَدَقَاتُ الْمُسْلِمِينَ عِنْدَ مِيَاهِهِمْ أَوْ عِنْدَ أَفْنِيَتِهِمْ شَكَّ أَبُو دَاوُدَ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں سے ان کے صدقات ان کے چشموں یا ان کے صحنوں میں وصول کیے جائیں۔ ابوداؤد کو اس میں شک ہے۔

2379 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ حضرت

رقم الحديث: 4714-4715، والطبراني جلد 17 صفحه 360، والبيهقي جلد 6 صفحه 193، وغيرهم من طرق عن خالد، به . وأخرجه الطبراني جلد 17 صفحه 360 من طريق يزيد، عن عياض، بالوجه الثاني . وروى هذا الحديث حماد بن سلمة، فقال مرة: ...... عن خالد الحذاء، عن يزيد، عن مطرف، عن عياض، مثل رواية المصنف . وقال مرة: عن خالد، عن أبي قلابة، عن مطرف، عن عياض . أخرجه الطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3134-4717، وقال مرة: عن سعيد عن يزيد عن مطرف عن أبي هريرة . أخرجه الطحاوي رقم الحديث: 3135-4718 .

2378- أخرجه البيهقي جلد 9 صفحه 216، من طريق المصنف . وأخرجه الطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2567، وابن زنجويه في الأموال رقم الحديث: 365 من طريق حماد بن زيد، به . وأخرجه الطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2568-4355 من طريق أبي التياح، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17517 من طريق الحسن، عن عياض . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 12 صفحه 469، وأبو عبيد في الأموال رقم الحديث: 630، وابن زنجويه في الأموال رقم الحديث: 963، والطبراني جلد 17 صفحه 364 من طرق عن الحسن، أن عياضا...... مرسلا .

2379- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3057، والترمذي رقم الحديث: 1577، والبيهقي جلد 9 صفحه 216، من

بْـنُ سَـلَـمَةَ، عَـنْ حَبِيـبٍ الْـمُعَلِّمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُـعَيْـبٍ، عَـنْ اَبِيـهِ، عَـنْ عَبْـدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طَلَاقَ اِلَّا بَعْدَ النِّكَاحِ، وَلَا عِتْقَ اِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طلاق نکاح کے بعد ہوتی ہے اور آزاد کرنا ملکیت کے بعد ہوتا ہے۔

2380 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَـنْ قَتَـادَةَ، عَـنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْـدِ الـلّٰـهِ بْـنِ عَـمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَـالَ: تِـلْكَ الـلُّوطِيَّةُ الصُّغْرَى يَعْنِي اِتْيَانَ الْمَرْاَةِ فِي دُبُرِهَا

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے، وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں، وہ نبی اکرم ﷺ سے، آپ نے فرمایا: یہ چھوٹی لواطت ہے یعنی عورتوں کی دُبر میں وطی کرنا۔

2381 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے، وہ حضرت

طريق المصنف . وقال الترمذي: حسن صحيح . وأخرجه ابن الجارود رقم الحديث: 1110، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 4354، والطبراني جلد 17 صفحه364 من طريق عمران، به . وأخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 428، من طريق حجاج بن حجاج، عن قتادة، به .

2380- عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب جلد 7 صفحه103 الى المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة، وأبو يعلى في مسنديهما كما في الاتحاف والبزار (1915- كشف)، والطبراني جلد18 صفحه337 من طريق جرير، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20632، وابنه في الزوائد رقم الحديث: 20633، والطبري في التفسير جلد 5 صفحه55، وأبو يعلى كما في التحاف والطبراني جلد 18 صفحه 337 من طريق مغيرة، به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 1206، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1616-5994، والطبري جلد5 صفحه55، وابن حبان رقم الحديث: 4369، من طرق عن جرير، عن مغيرة، عن أبيه عن شعبة قال: سأل قيس بن عاصم...... مرسلًا . وفي الباب عن جبير بن مطعم عند مسلم رقم الحديث: 2530، وغيره، وعن عبد الله بن عمرو عند أحمد رقم الحديث: 6917، والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 570، وانظر الفتح جلد4 صفحه472-474 .

2381- أخرجه ابن سعد جلد 7 صفحه36-37، وأحمد رقم الحديث: 20631، والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 361، والنسائي رقم الحديث: 1850، والطبراني جلد18 صفحه339، والحاكم جلد1

قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا مَلَكَ الرَّجُلُ الْمَرْاَةَ لَمْ تُجِزْ عَطِيَّتَهَا اِلَّا بِاِذْنِهِ

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ نبی اکرم ﷺ سے کہ آپ نے فرمایا: جب آدمی عورت کا مالک ہوجاتا ہے (یعنی نکاح ہوجاتا ہے) تو وہ کسی (عورت) کو کوئی چیز نہ دے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر۔

2382 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دِيَةُ اَهْلِ الْكِتَابِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ عَلَى النِّصْفِ مِنْ دِيَةِ الْمُسْلِمِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل کتاب یہود و نصاریٰ کی دیت مسلمانوں کی دیت کے نصف ہے۔

451- الْاَفْرَادُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

دیگر افراد کی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2383 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ میں نے

صفحه 382، وابن عبد البر في الاستيعاب جلد3صفحه1269، وغيرهم من طريق شعبة، به . صححه الحاكم، وأقره الذهبي . وأخرجه ابن حبان في الثقات جلد 6صفحه320، والطبراني جلد 8 صفحه 339، وابن عدي جلد 3 صفحه 1045، وبحشل في تاريخ واسط صفحه132 من طريق زياد بن أبي زياد الجصاص، عن الحسن، عن قيس . وأخرجه بحشل صفحه184 .

2382- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22031، وابنه في زوائده رقم الحديث: 22020 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الله رقم الحديث: 22028 من طريق يحيى بن عبدويه، عن شعبة، به . و هاتان الروايتان في المطبوع من رواية عبد الله عن أبيه، والتصويب من أطراف المسند جلد5صفحه435 .

2383- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه305، وأحمد رقم الحديث: 22030، وابنه في زوائده رقم الحديث:

عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مِنْ اَكْبَرِ الذُّنُوبِ اَنْ يَسُبَّ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ فِي الْإِسْلَامِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَسُبُّ وَالِدَيْهِ؟ قَالَ: يُسَابُّ الرَّجُلَ فَيَسُبُّ اَبَاهُ، اَوْ يَسُبُّ اُمَّهُ فَيَسُبُّ اُمَّهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین کو گالی دے اسلام میں' عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیسے کوئی اپنے والدین کو گالی دے گا؟ فرمایا: آدمی کسی کے باپ یا کسی کی ماں کو گالی دیتا ہے' تو وہ اس کی ماں کو گالی دیتا ہے۔

2384 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت خالد' حضرت عمرو بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

22029' وأبو داؤد رقم الحديث: 1041' والطبراني جلد 22صفحه163 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3207' وأحمد رقم الحديث: 22017-22032-22033' وابنه عبد اللّٰه رقم الحديث: 22018-22019-22021-22023-22025' والترمذى رقم الحديث: 252-301' وابن ماجه رقم الحديث: 809-929' والطبرانى جلد 22صفحه163-165' والبيهقى جلد2صفحه295' وغيرهم من طرق عن سماك' به . وقال الترمذى: حسن . وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 395-399 .

2384- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2278' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 861' والخطيب فى الموضح جلد 2صفحه333 من طريق المصنف . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16240-16250' والدارمى رقم الحديث: 2154' والبخارى فى التاريخ جلد8 صفحه 178' والترمذى رقم الحديث: 2279' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1772' وابن حبان رقم الحديث: 6049' والطبرانى جلد19 صفحه204-205' والحاكم جلد4صفحه390 من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 11صفحه50' وأحمد رقم الحديث: 16236' والبخارى فى التاريخ جلد 8صفحه178' وأبو داؤد رقم الحديث: 5020' وابن ماجه رقم الحديث: 3914' وابن حبان رقم الحديث: 6050-6055' والطبرانى جلد19 صفحه204-205 من طرق عن يعلى بن عطاء' به . وله شاهد من حديث أنس وأبى هريرة وأبى سعيد وابن عمر عند البخارى رقم الحديث: 6983-6989' ومسلم رقم الحديث: 2263-2265 .

وُهَيْبٌ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ، يَحْسَبُهُ خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَتَحَ مَكَّةَ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، صَدَقَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ، اَلَا اِنَّ كُلَّ مَاثُرَةٍ تُعَدُّ وَتُدْعَى وَدَمٍ وَمَالٍ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ اِلَّا السِّدَانَةَ وَالسِّقَايَةَ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے جب مکہ فتح کیا تو فرمایا: اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس نے اپنے وعدہ کو سچ کیا اور اپنے بندہ کی مدد کی اکیلے نے لشکر کو بھگا دیا خبردار! ہر خاندانی عزت جو قابل تعریف اور تسلیم شدہ تھی ہر خون اور ہر مال میرے ان دو پاؤں کے نیچے ہے سوائے خانہ کعبہ کی حرمت اور حجاج کو پانی پلانے کے۔

2385 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ رَيْحَانَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ قَوِيٍّ

حضرت ریحان بن یزید حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ نبی اکرم ﷺ سے کہ آپ نے فرمایا: صدقہ مال دار کے لیے اور قوت والے کے لیے لینا حلال نہیں ہے۔

2386 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوکثیر زبیدی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی

2385- أخرجه البيهقى فى الأسماء والصفات صفحه 507 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16238-16241' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 639' والطبرانى جلد 19 صفحه 208 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16237' وابن خزيمة فى التوحيد صفحه 179' والحاكم جلد 4 صفحه 560' والبيهقى فى الأسماء والصفات صفحه 507 من طريق حماد بن سلمة' عن يعلٰى' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . ورواه الأسود بن عبد الله بن حاجب' وعاصم بن لقيط وغيرهما' عن أبى رزين فى أثناء حديث طويل . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16239-16251' وابن خزيمة فى التوحيد صفحه 186' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 636' وعبد الله بن أحمد فى السنة جلد 1 صفحه 286' و الطبرانى جلد 19 صفحه 211' وفى مسند الشاميين رقم الحديث: 319-395-602' والحاكم جلد 4 صفحه 560' وصححه الحاكم' وتعقبه الذهبى .

2386- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16234' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 638' والطبرانى جلد 19 صفحه 208 من طريق شعبة' به . ورواه الأسود بن عبد الله بن حاجب وعاصم بن لقيط فى أثناء

وَالْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي كَثِيرٍ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ، فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ، وَاِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ، فَاِنَّهُ اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، اَمَرَهُمْ بِالْقَطِيعَةِ فَقَطَعُوا، وَاَمَرَهُمْ بِالْبُخْلِ فَبَخِلُوا، وَاَمَرَهُمْ بِالْفُجُورِ فَفَجَرُوا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ؟ قَالَ شُعْبَةُ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَقَالَ الْمَسْعُودِيُّ: اَنْ يَسْلَمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِكَ وَيَدِكَ فَقَامَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ اَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْهِجْرَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْهِجْرَةُ هِجْرَتَانِ، هِجْرَةُ الْحَاضِرِ وَهِجْرَةُ الْبَادِي، فَاَمَّا الْبَادِي فَيُجِيبُ اِذَا دُعِيَ، وَيُطِيعُ اِذَا اُمِرَ، وَاَمَّا الْحَاضِرُ فَهُوَ اَعْظَمُهُمَا بَلِيَّةً، وَاَفْضَلُهُمَا اَجْرًا وَقَالَ الْمَسْعُودِيُّ: وَنَادَاهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الشُّهَدَاءِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اَنْ يُعْقَرَ جَوَادُكَ

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظلم سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے اندھیرے میں ہوگا اور تم بے حیائی سے بچو بے شک اللہ عزوجل بے حیائی کرنے اور بے حیائی پھیلانے والے کو پسند نہیں کرتا ہے اور تم بخل سے بچو کیونکہ اس سے تم سے پہلے لوگ اسی لیے ہلاک ہوئے کہ انہوں نے رشتہ داری کاٹنے کا حکم دیا گیا تو انہوں نے کاٹا اور ان کو بخل کا حکم دیا تو انہوں نے بخل کیا اور ان کو بے حیائی کا حکم دیا تو انہوں نے بے حیائی کی۔ تو ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا اسلام افضل ہے؟ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔ اور مسعودی فرماتے ہیں کہ آپ نے یہ ارشاد فرمایا کہ تیری زبان اور تیرے ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔ تو یہی آدمی یا اس کے علاوہ کوئی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سی ہجرت افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا کسی کو چھوڑنا جسے تیرا رب ناپسند کرے۔ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہجرتیں دو ہیں' شہری کی ہجرت اور دیہاتی کی ہجرت' دیہاتی کی ہجرت یہ ہے کہ وہ قبول کرے جب اس کو دعوت دی جائے اور اطاعت کرے

حديث ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 16251' وابنه عبد الله في السنة جلد 2صفحه485' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 636' وابن خزيمة في التوحيد صفحه 186' والطبراني جلد 19 صفحه 211' والحاكم جلد4 صفحه 560' وغيرهم' وصححه الحاكم' وتعقبه الذهبي بضعف أحد رجاله ـ

وَيُهْرَاقَ دَمُكَ

جب اس کو حکم دیا جائے' بہرحال شہری کی ہجرت ان دونوں سے بڑی آزمائش ہے اور ان دونوں سے زیادہ ثواب ہے۔ مسعودی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے پوچھا: یارسول اللہ! کونسا شہید افضل ہے: فرمایا: یہ کہ تیرے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دی جائیں اور تیرا خون بہا دیا جائے۔

2387 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي كَمْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ؟ قُلْتُ: فِي يَوْمٍ وَلَيْلَتَيْنِ، قَالَ: فَنَاقَصَنِي وَنَاقَصْتُهُ حَتَّى قَالَ: اقْرَأْهُ فِي سَبْعٍ

حضرت عطاء بن سائب اپنے والد سے' وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: تم قرآن پڑھتے ہو؟ میں نے عرض کی: ایک دن اور دو راتوں میں' کہا کہ آپ کم کرتاے رہے اور میں کم کرتا رہا یہاں تک کہ فرمایا: سات دنوں میں مکمل قرآن پڑھ لیا کرو۔

2388 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مجاہد' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

2387- أخرجه البيهقي جلد4صفحه329 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16244' وأبو داؤد رقم الحديث: 1810' والترمذي رقم الحديث: 930' والنسائي رقم الحديث: 2620-2636' وابن ماجه رقم الحديث: 2906' وابن خزيمة رقم الحديث: 3040' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 1726' وابن حبان رقم الحديث: 3991' والطبراني جلد 19صفحه203' والحاكم جلد 1صفحه481' والبيهقي جلد4صفحه350' وغيرهم من طرق عن شعبة' به .

2388- أخرجه البيهقي في الأسماء والصفات صفحه 596' من طريق المصنف . وأخره أحمد رقم الحديث: 16232-16246' وابن ماجه رقم الحديث: 181' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 554' والطبراني جلد 19صفحه207' والآجري في الشريعة رقم الحديث: 638' وغيره من طريق حماد' به . ورواه الأسود بن عبد الله بن حاجب وأبوه وعاصم بن لقيط' عن أبي رزين' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16251' وعبد الله في السنة جلد 2صفحه485' وابن خزيمة في التوحيد صفحه 186' والطبراني جلد 19 صفحه211' والحاكم جلد 4صفحه560' وصححه الحاكم' وتعقبه الذهبي .

عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ اَبِيهِ فَلَنْ يَرَاحَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ رِيحَهَا يُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا فَلَمَّا رَاى ذٰلِكَ جُنَادَةُ بْنُ اَبِي اُمَيَّةَ، وَكَانَ مُعَاوِيَةُ اَرَادَ اَنْ يَدَّعِيَهُ، قَالَ جُنَادَةُ: اِنَّمَا اَنَا سَهْمٌ مِنْ كِنَانَتِكَ، فَارْمِ بِي حَيْثُ شِئْتَ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی غیر کو اپنا باپ بنایا وہ جنت کی خوشبو ہرگز نہیں پائے گا حالانکہ جنت کی خوشبو ستر سال کی مسافت سے محسوس ہوتی ہے سو جب یہ حضرت جنادہ بن بنی امیہ نے دیکھا اور حضرت معاویہ نے ارادہ کیا تھا کہ ان کو ان سے منسوب کریں تو حضرت جنادہ نے فرمایا: میں بنو کنانہ کے قبیلے سے ہوں آپ مجھے جس سے چاہیں منسوب کر دیں۔

2389 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَفْقَهُ مَنْ قَرَاَهُ فِي اَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ يَعْنِي الْقُرْآنَ

حضرت یزید بن عبداللہ بن شخیر سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے سمجھا نہیں ہے جس نے قرآن تین دن سے کم میں پڑھا۔

2390 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن حضرت عبداللہ بن

والاثبات صفة الضحك شواهد عدة عن أبى هريرة وغيره . انظر صحيح البخارى رقم الحديث: 806' ومسلم رقم الحديث: 182 .

2389- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16233-16245' والترمذى رقم الحديث: 3109' وابن ماجه رقم الحديث: 182' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 640' وعبد الله بن أحمد فى السنة جلد 1 صفحه 245' والطبرى فى التفسير جلد 12 صفحه 4' وفى التاريخ جلد 1 صفحه 37' وابن حبان رقم الحديث: 8141' والطبرانى جلد 19 صفحه 207' وغيرهم من طرق عن حماد بن سلمة' به . قال البيهقى: هذا حديث تفرد به يعلى بن عطاء عن وكيع بن حدس . وله شاهد عن عمران عند البخارى رقم الحديث: 3191 .

2390- أخرجه الآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 606 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16231-16245' وأبو داؤد رقم الحديث: 4731' وابن ماجه رقم الحديث: 180' وابن أبى عاصم فى

اَبِی ذِئْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِی خَالِی الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِیَ وَالْمُرْتَشِیَ

عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے رشوت لینے اور دینے والے پر لعنت فرمائی۔

2391 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت

السنة رقم الحديث: 459' وعبد اللّٰه بن أحمد في السنة جلد 1صفحه245-247' وابن خزيمة في التوحيد صفحه 179' وابن حبان رقم الحديث: 6141' والطبراني جلد 19صفحه206' والآجری رقم الحديث: 605' والحاكم جلد4صفحه560' واللالكائي في شرح أصول الاعتقاد جلد 3صفحه483 من طريق حماد بن سلمة' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4731' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 460' وعبد الله بن أحمد في السنة جلد 1صفحه244' وابن خزيمة في التوحيد صفحه 178' والطبراني جلد 19صفحه206' واللالكائي جلد 3 صفحه 483' وغيرهم من طريق شعبة وهشيم' عن يعلى' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16251' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث:636' وعبد اللّٰه بن أحمد في السنة جلد 2صفحه485' وابن خزيمة في التوحيد صفحه186' والطبراني جلد9صفحه211' وأبو الشيخ في الأمثال رقم الحديث:345' والحاكم جلد4صفحه560 من طرق عن أبي رزين' وصححه الحاكم' وتعقبه الذهبي .

2391- أخرجه محمد بن نصر المروزي في قيام الليل صفحه 283 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 5صفحه552' وأحمد كما في أطراف المسند جلد2صفحه623' والطحاوی جلد 1صفحه342' والطبراني رقم الحديث: 8247 من طريق أيوب بن عتبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه286' وأحمد رقم الحديث: 16339' وأبو داؤد رقم الحديث: 1439' والترمذي رقم الحديث: 470' والنسائي رقم الحديث: 1678' وابن خزيمة رقم الحديث: 1101' والطحاوی جلد 1صفحه324' وابن حبان رقم الحديث: 2449' والبيهقي جلد3 صفحه36' وغرهم من طريق ملازم بن عمرو' عن جده عبد اللّٰه بن بدر' عن قيس بن طلق' به' وقال الترمذي: حسن غريب . قال عبد الحق الاشبيلي في الأحكام الوسطى جلد 2صفحه47: وغيره يصحح الحديث . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16332 من طريق محمد بن جابر' عن عبد الله بن بدر' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16339 من طريق سراج بن

مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ اَبِی الْوَضَّاحِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ حَنَانَ بْنِ خَارِجَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِیٌّ عُلْوِیٌّ جَرِیْءٌ جَافٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنَا عَنِ الْهِجْرَةِ، اَهِیَ اِلَيْكَ حَيْثُ كُنْتَ؟ اَمْ اِلَى اَرْضٍ مَعْرُوفَةٍ؟ اَمْ لِقَوْمٍ خَاصَّةً؟ اَمْ اِذَا مِتَّ انْقَطَعَتْ؟ قَالَ: فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: اَيْنَ السَّائِلُ؟ قَالَ: هَا اَنَا ذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: الْهِجْرَةُ اَنْ تَهْجُرَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، ثُمَّ اَنْتَ مُهَاجِرٌ وَاِنْ مِتَّ فِی الْحَضَرِ

ہے کہ ایک پہاڑی پر رہنے اُجڈ مزدور اعرابی (نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں) آیا' پوچھا: یارسول اللہ! ہمیں ہجرت کے متعلق آگاہ فرمائیں! کیا ہجرت اس علاقے کو چھوڑنے کا نام ہے جہاں آپ سکونت پذیر تھے؟ یا کسی خاص جگہ پر جانے کا نام ہے؟ یا کسی قوم کیلئے خاص ہے؟ یا جب آپ کا انتقال ہو جائے گا تو ہجرت ختم ہو جائے گی؟ تو نبی اکرم ﷺ اس کی بات سن کر خاموش ہو گئے' تھوڑی دیر بعد پوچھا: سوال کرنے والا کہاں ہے؟ وہ اعرابی کہنے لگا: یارسول اللہ! میں یہاں ہوں' تو آپ نے فرمایا: ہجرت سے مراد یہ ہے کہ تم ظاہری اور مخفی برائیوں سے اجتناب کرلو' پھر تم مہاجر ہو' اگرچہ تمہارا انتقال شہر میں ہی کیوں نہ ہو۔

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنَا عَنْ ثِيَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، اَخَلْقٌ تُخْلَقُ، اَمْ نَسْجٌ تُنْسَجُ؟، فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَحِكَ بَعْضُ الْقَوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِمَّ تَضْحَكُونَ؟ اَمِنْ جَاهِلٍ يَسْاَلُ عَالِمًا؟ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيْنَ السَّائِلُ؟ قَالَ: هَا اَنَا ذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ تَتَشَقَّقُ عَنْهَا ثَمَرُ الْجَنَّةِ، بَلْ تَتَشَقَّقُ عَنْهَا ثَمَرُ الْجَنَّةِ مَرَّتَيْنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا تَقُولُ فِی الْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ؟ فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، اَبْدَاْ

حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے سوال کیا: یارسول اللہ! آپ ہمیں جنتیوں کے کپڑوں کے متعلق بتائیں' کیا ان کپڑوں کو پیدا کیا جائے گا یا بنایا جائے گا؟ نبی اکرم ﷺ خاموش ہو گئے جبکہ کچھ لوگ مسکرانے لگے تو نبی اکرم ﷺ نے پوچھا: تم کیوں ہنس رہے ہو؟ کیا اس جاہل کی وجہ سے جو عالم بن کر سوال کر رہا ہے؟ پھر نبی اکرم ﷺ نے اس سائل کے متعلق دریافت کیا تو اس نے جواب دیا: یارسول اللہ! میں یہاں ہوں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنتی پھل اس سے الگ ہو جائے گا بلکہ جنتی پھل اس سے دو مرتبہ علیحدہ ہو جائے گا۔ حضرت عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ

عقبة، عن قيس، به . وانظر علل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 111، والفتح جلد2صفحه482 .

بِنَفْسِكَ فَاغْزُهَا، وَابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَجَاهِدْهَا، فَإِنَّكَ إِنْ قُتِلْتَ فَارًّا بَعَثَكَ اللّٰهُ فَارًّا، وَإِنْ قُتِلْتَ مُرَائِيًا بَعَثَكَ اللّٰهُ مُرَائِيًا، وَإِنْ قُتِلْتَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا بَعَثَكَ اللّٰهُ صَابِرًا مُحْتَسِبًا

میں نے عرض کی: ہجرت اور جہاد کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے عبداللہ! اپنی ذات سے شروع کر اور اسی سے جہاد کرن' یعنی جہاد بالنفس کر' اپنی ذات سے ہی جہاد کر' اگر تو راہِ فرار اختیار کرتا ہوا شہید کر دیا گیا تو اللہ تعالیٰ تجھے فرار ہوتے ہوئے اُٹھائے گا' اگر تُو ریاکاری کرتا ہوا شہید کر دیا گیا تو اللہ تعالیٰ تجھے ریاکاری کرتے ہوئے (قیامت کے دن) اُٹھائے گا' اگر تُو نے صبر کرتے ہوئے اور احتساب کرتے ہوئے جامِ شہادت نوش کیا تو اللہ تعالیٰ تجھے اسی حالت میں اُٹھائے گا۔

2392 ــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ، حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ

حضرت جبیر بن نفیر کا بیان ہے کہ ان سے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے بیان کیا' انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ پر زرد رنگ کے دو

2392- أخرجه البيهقى فى المعرفة جلد1صفحه232' والحازمى فى الاعتبار صفحه 40 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 5صفحه552' وأحمد رقم الحديث: 16329' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 3335' والطحاوى جلد 1صفحه75-76' والطبرانى رقم الحديث: 8249' وابن عدى جلد 1 صفحه 344' وتمام فى الفوائد (197-198-الروض البسام)' والبيهقى فى المعرفة جلد 1صفحه232' والحازمى صفحه 39 من طريق أيوب بن عتبة ' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 426' وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 165' وأحمد رقم الحديث: 16335-16338' وأبو داؤد رقم الحديث: 182-183' والترمذى رقم الحديث: 85' والنسائى رقم الحديث: 165' وفى الكبرى رقم الحديث: 160' وابن ماجه رقم الحديث: 483' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1675' وابن الجارود رقم الحديث: 20-21' والطحاوى جلد 1 صفحه75-76' وابن حبان رقم الحديث: 1119-1121' وتمام رقم الحديث: 196' والبيهقى جلد1صفحه135' وفى الخلافيات جلد 2صفحه286-287' وغيرهم من طريق عبد الله بن بدر ومحمد بن جابر وغيرهما' عن قيس بن طلق' به .

اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَىَّ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، اِنَّ هَذِهِ ثِيَابُ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهَا

کپڑے دیکھے تو فرمایا: اے عبداللہ! یہ کپڑے کفار کے ہیں' تو اس کو نہ پہن۔

2393 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ، وَحَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ اَتَمُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ صُهَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا بِغَيْرِ حَقِّهِ سَاَلَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنْهُ فَقِيلَ: وَمَا حَقُّهُ؟ قَالَ: يَذْبَحُهُ فَيَاْكُلُهُ وَلَا يَقْطَعُ رَاْسَهُ فَيَرْمِى بِهِ

حضرت صہیب مولیٰ حضرت ابن عامر' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے چڑیا کو بغیر حق کے مارا' اللہ عزوجل قیامت کے دن اس سے پوچھے گا۔ آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! اس کا حق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کو ذبح کرنا اور اس کے بعد اس کو کھانا' اس کے سر کو نہ کاٹا جائے اور اس کو پھینک دیا جائے۔

2394 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ هِلَالٍ اَوْ هِلَالَ بْنَ طَلْحَةَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت طلحہ بن ہلال یا ہلال بن طلحہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر ماہ کے تین روزے رکھنا سال بھر روزے رکھنے کے برابر ثواب ہے' جو ایک نیکی

2393- أخرجه ابن سعد جلد 5صفحه552' والطبرانی رقم الحديث: 8248' وابن عدی جلد 1 صفحه 345 من طريق أيوب بن عتبة' به . وتابعه عبد الله بن بدر ومحمد بن جابر' عن قيس' به . أخرجه ابن أبی شيبة جلد 4صفحه306' وأحمد رقم الحديث: 16331' والترمذی رقم الحديث: 1160' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8971' وابن حبان رقم الحديث: 4165' والطبرانی رقم الحديث: 8240-8235' والبيهقی جلد7 صفحه292' وغيرهم . وقال الترمذی: حسن .

2394- أخرجه ابن سعد جلد 5صفحه552' والطبرانی رقم الحديث: 8253' وابن عدی جلد 1 صفحه 345 من طريق أيوب بن عتبة 'به . وتابعه عبد الله بن بدر وغيره ' عن قيس' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16328-16330' وأبو داؤد رقم الحديث: 629' والطحاوی جلد1صفحه379' وابن حبان رقم الحديث: 2297' والطبرانی رقم الحديث: 8245' والبيهقی جلد2صفحه240 .

وَسَلَّمَ: صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمُ الدَّهْرِ، مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا فَقُلْتُ: إِنِّي أُطِيقُ، قَالَ: فَصُمْ صَوْمَ دَاوُدَ، كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا

کرے اس کو دس نیکیوں کا ثواب ملے گا' میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام والا روزہ رکھ' وہ ایک دن روزہ رکھو اور ایک دن افطار کر۔

2395 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ جَابِرٍ، يَقُولُ: شَهِدْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَأَتَاهُ مَوْلًى لَهُ فَقَالَ: إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُقِيمَ هَذَا الشَّهْرَ هَاهُنَا، يَعْنِي رَمَضَانَ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: هَلْ تَرَكْتَ لِأَهْلِكَ مَا يَقُوتُهُمْ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: أَمَّا لَا فَارْجِعْ فَدَعْ لَهُمْ مَا يَقُوتُهُمْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوتُ

حضرت وہب بن جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیت المقدس میں تھا' آپ کے پاس آپ کا ایک غلام آیا' اس نے عرض کی: میرا ارادہ ہے کہ میں پورا مہینہ یہاں رہوں' یعنی رمضان کا مہینہ' اس کو حضرت عبداللہ نے کہا: کیا تو نے اپنے گھر والوں کے لیے اتنا ساز و سامان چھوڑا ہے جو اُن کے لیے کافی ہو؟ اس نے عرض کی: نہیں! تو (حضرت عبداللہ نے) فرمایا: واپس جاؤ! سو اپنے گھر والوں کے لیے اتنا ساز و سامان چھوڑ کر آؤ جو اُن کے لیے تیرے آنے تک کافی ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: آدمی کے گنہگار ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ جو اس کے زیر کفالت ہیں' اُن کا حق ضائع کر دے۔

2396 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت وہب بن جابر' حضرت عبداللہ بن عمرو

2395- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16488 من طريق المصنف . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 118' والروياني رقم الحديث: 1009' وابن حبان رقم الحديث: 1082-1083' والحاكم جلد 1 صفحه161' والبيهقي جلد 1 صفحه196 من طريق شعبة' به . وانظر الخلافيات للبيهقي جلد1 صفحه429 .

2396- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16483-16486-16515' وعبد بن حميد رقم الحديث: 516' والبخاري رقم الحديث: 1024-1025' وأبو داؤد رقم الحديث: 1162' والنسائي رقم الحديث: 1518-1521' وابن خزيمة رقم الحديث: 1420' والبيهقي جلد 3 صفحه348 من طريق ابن أبي ذئب' به . وأخرجه

الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَكَانَ صَدُوقًا مُسْلِمًا، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هٰذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ: ثُمَّ اَنْشَاَ يُحَدِّثُنَا اَنَّ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ مِنْ وَلَدِ آدَمَ، وَاَنَّهُمْ لَوْ اُرْسِلُوا عَلَى النَّاسِ لَاَفْسَدُوا عَلَيْهِمْ مَعَايِشَهُمْ، وَلَنْ يَمُوتَ مِنْهُمْ اَحَدٌ اِلَّا تَرَكَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ اَلْفًا فَصَاعِدًا، وَاَنَّ مِنْ وَرَائِهِمْ ثَلَاثَ اُمَمٍ، تَاوِيلَ، وَتَارِيسَ وَمَنْسَكَ

رضی اللہ عنہما سے وہ نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث بیان کرتے ہیں مگر تھوڑا سا اس میں اضافہ ہے۔ کہا کہ وہ پھر ہم سے بیان کرنے لگے کہ یاجوج و ماجوج آدم کی اولاد سے ہیں اور اُن کو اگر لوگوں پر چھوڑ دیا جائے تو اُن کی معیشت تباہ کر دیں اور ان میں سے کوئی بھی مرتا تو اپنے پیچھے ایک ہزار سے زیادہ اولاد چھوڑتا اور ان کے پیچھے تین قسم کی اُمتیں ہیں' تاویل اور تاریس اور منسک۔

2397 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ

حضرت عبداللہ بن باباہ سے روایت ہے کہ

عبد الرزاق رقم الحديث: 4889' وأحمد رقم الحديث: 16484-16502-16507' والدارمي رقم الحديث: 1542' والبخارى رقم الحديث: 1023' ومسلم رقم الحديث: 894' وأبو داؤد رقم الحديث: 1161-1163' والترمذى رقم الحديث: 556' والنسائى رقم الحديث: 1511-1518' وابن خزيمة رقم الحديث: 1410-1424' والبيهقى جلد 3صفحه347-348 من طرق عن الزهرى' به . وأخرجه مالك جلد 1صفحه190' وعبد الرزاق رقم الحديث: 4890' والحميدى رقم الحديث: 415-416' وأحمد رقم الحديث: 16495-16512-16520' والدارمى رقم الحديث: 1541 والبخارى رقم الحديث: 1005-1011-1012-1026-1027' ومسلم رقم الحديث: 894' وأبو داؤد رقم الحديث: 1167' والنسائى رقم الحديث: 1504' وابن ماجه رقم الحديث: 1267' وابن خزيمة رقم الحديث: 1406-1407-1414-1415' والطحاوى جلد 1صفحه324' وابن حبان رقم الحديث: 2867' والدارقطنى جلد2صفحه66' والبيهقى جلد3صفحه350 من طرق عن عباد بن تميم' به .

2397- أخرجه مالك جلد 1صفحه172' والحميدى رقم الحديث: 414' وأحمد رقم الحديث: 16477' وعبد بن حميد رقم الحديث: 517' والدارمى رقم الحديث: 2659' والبخارى رقم الحديث: 6287' ومسلم رقم الحديث: 2100' وأبو داؤد رقم الحديث: 4866' والترمذى رقم الحديث: 2765' والنسائى رقم الحديث: 720' والطحاوى جلد4صفحه277' وغيرهم من طرق عن الزهرى' به .

بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ أَيَّامُ الْعَشْرِ فَقَالَ: مَا مِنْ أَيَّامٍ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْعَمَلُ فِيهِ مِنْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ؟ فَأَكْبَرَهُ وَقَالَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ وَكَانَ مُهْجَتُهُ فِيهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا' آپ کے پاس ذی الحجہ کے دس دنوں کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا: کچھ ایام اللہ عزوجل کو عمل کے لحاظ سے زیادہ پسند ہیں جتنے پسند ذی الحجہ کے دس دنوں کے ہیں۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! جہاد بھی نہیں! وہ اس سے بڑا عمل ہے اور آپ نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ نہیں' مگر اس شخص کا جو اپنی ذات اور اپنے مال سمیت جہاد کیلئے نکلے اور (راہِ حق میں) غبار آلود ہو جائے۔

2398 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَّا يُقَالُ لَهُ أَيُّوبُ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ: مَنْ تَابَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِعَامٍ تِيبَ عَلَيْهِ، وَمَنْ تَابَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِيَوْمٍ تِيبَ عَلَيْهِ، وَمَنْ تَابَ قَبْلَ

حضرت ایوب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ جس نے موت سے ایک سال پہلے توبہ کر لی اس کی توبہ قبول کی جائے گی اور جس نے مرنے سے ایک دن پہلے توبہ کر لی اس کی توبہ بھی قبول کی جائے گی اور جس نے مرنے سے ایک گھڑی پہلے توبہ کر لی تو اس کی توبہ قبول کی

2398- اخرجه الحميدى رقم الحديث: 4171' وأحمد رقم الحديث: 16499-16503-16516' والدارمى رقم الحديث: 700-701' والبخارى رقم الحديث: 185-191-197-199' ومسلم رقم الحديث: 235' وأبو داؤد رقم الحديث: 100-118-119' والترمذى رقم الحديث: 28-32-47' والنسائى رقم الحديث: 97-99' وابن ماجه رقم الحديث: 405-434-471' وابن الجارود رقم الحديث: 70-73' وابن خزيمة رقم الحديث: 172-173' والطحاوى جلد 1صفحه30' وابن حبان رقم الحديث: 1084' والدارقطنى جلد 1صفحه82' والبيهقى جلد 1 صفحه 50-59 . ورواه واسع بن حبان' عن عبد الله بن زيد . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16504-16506' والدارمى رقم الحديث: 715' ومسلم رقم الحديث: 236' وأبو داؤد رقم الحديث: 120' والترمذى رقم الحديث: 35' وابن خزيمة رقم الحديث: 154' وابن حبان رقم الحديث: 1085' وغيرهم .

مَوْتِهِ بِسَاعَةٍ تِيبَ عَلَيْهِ فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ) (النساء : 17) الْآيَةَ قَالَ: إِنَّمَا أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جائے گی۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں نے آپ سے عرض کی کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: ''إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ '' توبہ صرف اُن کے لیے ہے جو بڑائی کرے نہ جاننے کی بناء پر۔ آپ نے فرمایا: میں وہی بیان کر رہا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

2399 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، وَطَفِقَ النَّاسُ يَسْأَلُونَهُ، يَقُولُ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي لَمْ أَكُنْ أَرَى أَنَّ الرَّمْيَ قَبْلَ النَّحْرِ فَنَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْمِ وَلَا حَرَجَ

حضرت عیسیٰ بن طلحہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قربانی کے دن سواری پر سوار تھے لوگوں نے آپ سے پوچھنا شروع کر دیا ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میری رائے میں رمی کرنے سے پہلے قربانی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے سو میں نے قربانی کی ہے رمی سے پہلے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: رمی کرو کوئی حرج نہیں

2399- أخرجه البيهقي جلد 1صفحه399 من طريق المصنف' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16523 عن زيد بن الحباب' عن محمد بن عمرو' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16525' والدارمي رقم الحديث: 1190-1191' والبخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 137-138' وابن الجارود رقم الحديث: 158' وابن حبان رقم الحديث: 1679' والدارقطني جلد1صفحه241' والبيهقي جلد 1صفحه390' وفي الدلائل جلد 7صفحه17 من طريق محمد بن اسحاق قال: حدثني محمد بن ابراهيم بن الحارث التيمي' عن محمد بن عبد الله بن زيد بن عبد ربه' عن أبيه . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 194' والدارقطني جلد 1صفحه241 من طريق محمد بن عبد الرحمٰن ابن أبي ليلىٰ' عن عمرو بن مرة ' عن عبد الرحمٰن بن أبي ليلىٰ' عن عبد الله بن زيد . قال الترمذي: عبد الرحمٰن بن أبي ليلىٰ لم يسمع من عبد الله بن زيد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16524' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1737' وابن خزيمة رقم الحديث: 373' من طريق الزهري عن سعيد بن المسيب عن عبد الله بن زيد مطولًا' وهو منقطع بين سعيد وعبد الله .

وَطَفِقَ آخَرُ يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي لَمْ أَشْعُرْ أَنَّ الْحَلْقَ قَبْلَ النَّحْرِ فَنَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ، فَقَالَ: احْلِقْ وَلَا حَرَجَ قَالَ: فَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَمَّا يَنْسَى الْمَرْءُ أَوْ يَجْهَلُ مِنْ تَقْدِيمِ الْأُمُورِ بَعْضِهَا قَبْلَ بَعْضٍ وَأَشْبَاهُ ذَٰلِكَ إِلَّا قَالَ: افْعَلُوا ذَٰلِكَ وَلَا حَرَجَ

دوسرے نے پوچھا: میں نہیں سمجھتا کہ حلق نحر سے پہلے ہے' میں نے قربانی کی حلق سے پہلے۔ آپ نے فرمایا: حلق کرا لے کوئی حرج نہیں ہے' کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس دن سے نہیں سنا مگر یہ کہ جو آپ سے پوچھا گیا کہ آدمی بھول کر یا انجانے کی بناء پر بعض اُمور پہلے کر لے ایک دوسرے سے' مگر آپ نے یہی فرمایا: کرلو کوئی حرج نہیں۔

2400 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُجَادِلُوا فِي الْقُرْآنِ فَإِنَّ جِدَالًا فِيهِ كُفْرٌ

حضرت سلیمان بن یسار' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قرآن میں نہ جھگڑو اس میں جھگڑنا کفر ہے۔

2401 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت محمد بن عبید' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی

2400- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23814' ومسلم رقم الحديث: 537 من طريق ابن أبي ذئب' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9500' وأحمد رقم الحديث: 23815-23819-23820' ومسلم رقم الحديث: 537' والطبراني جلد 19صفحه396' من طرق عن الزهري' به . وهو جزء من الحديث الآتي .

2401- أخرجه البيهقي جلد 2صفحه250 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23817' والبخاري في القراءة خلف الامام رقم الحديث: 69' من طريق أبان بن يزيد وحده به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19501' وابن أبي شيبة جلد 7صفحه391' وأحمد رقم الحديث: 23818' والبخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 537' وأبو داؤد رقم الحديث: 930-3282-3909' والنسائي رقم الحديث: 1217' وابن حبان رقم الحديث: 165-2247 من طرق عن يحيى بن أبي كثير' به . وأخرجه البخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 418' وفي القراءة خلف الامام رقم الحديث: 68' وأبو داؤد رقم الحديث: 931 من طرق عن فليح' عن هلال بن أبي ميمونة' به .

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي حُشٍّ مِنْ حُشَّانِ الْمَدِينَةِ فَاسْتَأْذَنَ رَجُلٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَإِذَا هُوَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَذِنْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، فَقَرُبَ يَحْمَدُ اللّٰهَ حَتّٰى جَلَسَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ رَفِيعُ الصَّوْتِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَإِذَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَذِنْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، فَقَرُبَ يَحْمَدُ اللّٰهَ، ثُمَّ اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ خَفِيضُ الصَّوْتِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تُصِيبُهُ فَاَذِنْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَرُبَ يَحْمَدُ اللّٰهَ حَتّٰى جَلَسَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، اَيْنَ اَنَا؟ قَالَ: اَنْتَ مَعَ اَبِيكَ

اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ کے باغوں میں سے کسی باغ میں تھے کہ ایک آدمی نے اجازت چاہی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو اور ساتھ ہی اسے جنت کی خوشخبری بھی دے دو۔ دیکھا تو وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے سو میں نے آپ کو اجازت بھی دی اور جنت کی خوشخبری بھی دی آپ قریب ہوئے تو اللہ کی تعریف کی یہاں تک کہ بیٹھ گئے۔ پھر ایک اور آدمی نے اجازت مانگی اس آدمی کی آواز اونچی تھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو اجازت دو اور جنت کی خوشخبری بھی دو۔ تو وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے میں نے آپ کو اجازت اور جنت کی خوشخبری دی وہ قریب ہوئے تو اللہ کی تعریف کی اور بیٹھ گئے۔ پھر ایک اور آدمی نے اجازت چاہی اس آدمی کی آواز پست تھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو اجازت دو اور جنت کی خوشخبری بھی دو اور ساتھ ہی اس پر آزمائش کی بھی جو اس کو پہنچے گی۔ پس میں نے ان کو اجازت دی اور جنت کی خوشخبری بھی دی تو وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھے وہ قریب ہوئے اور اللہ کی حمد کی یہاں تک کہ بیٹھ گئے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے عرض کیا: میں کہاں ہوں؟ آپ نے فرمایا: تُو اپنے باپ کے ساتھ ہوگا۔

2402 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوعیاض حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ

2402- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21979، والروياني رقم الحديث: 669، والطبراني رقم الحديث: 6445، وابن عدى في الكامل جلد2صفحه846 من طريق الحشرج به مع اختلاف في بعض ألفاظه .

عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ :قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عِيَاضٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: صُمْ يَوْمًا مِنَ الشَّهْرِ وَلَكَ اَجْرُ مَا بَقِيَ، صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ اَجْرُ مَا بَقِيَ، صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَكَ اَجْرُ مَا بَقِيَ

عنہما سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: مہینہ میں ایک روزہ رکھ تیرے لیے پورے ماہ کا ثواب ہوگا اور دو روزے رکھ تیرے لیے اس کے علاوہ کا ثواب ہوگا' تین روزے رکھ تیرے لیے اس کے علاوہ کا ثواب ہوگا۔

2403 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي يَحْيَى الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

حضرت ابویحییٰ الاعرج' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے کا کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے آدھا ثواب ہے۔

2404 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابویحییٰ الاعرج' حضرت عبداللہ بن عمرو

240- أخرجه أبو نعيم في الامامة والرد على الرافضة رقم الحديث: 180' والبيهقي في المدخل رقم الحديث: 52 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21978' والترمذي رقم الحديث: 2226' والطبراني جلد7صفحه97' والبيهقي في الدلائل جلد6صفحه342' وابن عساكر في تاريخ دمشق السيرة النبوية جلد2صفحه278 من طرق عن الحشرج' به . وقال الترمذي: حديث حسن . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21969-21978' وأبو داؤد رقم الحديث: 4646-4647' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8155' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1181' والبزار رقم الحديث: 3827-3828' والروياني رقم الحديث: 66-668' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3349' وابن حبان رقم الحديث: 6657-6943' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 3359' والطبراني جلد1صفحه79' والحاكم جلد3صفحه71' وغيرهم من طرق عن سعيد بن جمهان' به . قال المروزي كما في المنتخب من العلل للخلال صفحه 127: ذكر لأبي عبد الله حديث سفينة صححه' وقال: هو صحيح . وانظر جامع بيان العلم وفضله رقم الحديث: 2313 . وفي مسائل الامام أحمد لعبد الله رقم الحديث: 1833 . قال أحمد: وأما الخلافة' فنذهب الى حديث سفينة .

2404- أخرجه الخطيب في الموضع جلد1صفحه326-327' وابن الأثير في أسد الغابة جلد1صفحه168 ...

عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي يَحْيَى الْأَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى قَوْمٍ يَتَوَضَّئُونَ، وَكَانَ فِي سَفَرٍ، فَقَالَ: أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ، وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ أَوْ لِلْعَرَاقِيبِ قَالَ شُعْبَةُ أَحَدُهُمَا

رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک قوم کے پاس آئے جو وضو کررہی تھی اور آپ سفر کی حالت میں تھے فرمایا: خوب اچھی طرح وضو کرو ہلاکت ہے اُن اعقاب (ایڑیوں) کے لیے آگ کی۔ یا فرمایا: عراقیب کے لیے۔ امام شعبہ ان دونوں میں سے ایک کے بارے فرماتے ہیں۔

2405 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيِّ، عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ

حضرت ابن دیلمی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے عرض کی: مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ آپ یہ بیان کرتے ہیں کہ بد بخت وہ ہوتا

طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 5 صفحه 510' وابن أبى شيبة جلد 2صفحه501-502' وفى مسنده رقم الحديث: 539' وأحمد رقم الحديث: 16211' وأبو داؤد رقم الحديث: 1393' وابن ماجه رقم الحديث: 1345 من طرق عن عبد الله بن عبد الرحمٰن الطائفى' به . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 600 من طريق آخر عن عثمان بن عبد الله' به .

2405- أخرجه ابن سعد جلد 5صفحه512' وأحمد رقم الحديث: 16202-16204-16212-16214-16226' والدارمى رقم الحديث: 698' والنسائى رقم الحديث: 83' وابن ماجه رقم الحديث: 1037' والطبرانى رقم الحديث: 602-610' والبيهقى جلد 1صفحه46' والخطيب فى الموضح جلد 1صفحه323' وعند بعضهم زيادة ستأتى فى الحديث رقم الحديث: 1207' وبعضهم أفرد الزيادة كالمصنف' وجاء فى رواية الدارمى' والبيهقى' والخطيب: ابن عمرو بن أوس' عن جده . وفى رواية الطبرانى رقم الحديث: 610: ابن أبى أوس' عن جده . وفى مسند أحمد رقم الحديث: 16225' والطبرانى رقم الحديث: 602: عمرو بن أوس' عن جده . وهو خطأ' لأن أوسًا والد عمرو' وليس جده' وهو على الصواب فى أطراف المسند رقم الحديث: 1109: ابن عمرو بن أوس' عن جده . وانظر الموضح للخطيب' وتعليق الشيخ المعلمى عليه . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 609 من طريق شعبة' عن يعلى بن عطاء' عن أبى أوس' عن جده . وأخرجه ابن سعد جلد 5 صفحه 512 من طريق عبد الملك بن المغيرة الطائفى' عن أوس .

بْنِ عَمْرٍو اِنَّهُ بَلَغَنِی اَنَّكَ تُحَدِّثُ اَنَّ الشَّقِیَّ مَنْ شَقِیَ فِی بَطْنِ اُمِّهِ، فَقَالَ: اَمَا اِنِّی لَا اُحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ یَكْذِبَ عَلَیَّ، اِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ خَلْقَهُ فِی ظُلْمَةٍ ثُمَّ اَلْقَی عَلَیْهِمْ نُورًا مِنْ نُورِهِ، فَمَنْ اَصَابَهُ شَیْءٌ مِنْ ذٰلِكَ النُّورِ اهْتَدَی، وَمَنْ اَخْطَاَهُ ضَلَّ

ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت ہوگا؟ آپ نے فرمایا: میں کسی کے لیے جائز نہیں سمجھتا کہ وہ مجھ پر جھوٹ باندھے کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ بے شک اللہ عزوجل نے مخلوق کو اندھیرے میں پیدا کیا' پھر اُن پر نور ڈالا اپنے نور سے' جس کو اس نور سے کچھ پہنچا وہ ہدایت والا ہو گیا اور جس کو نہیں پہنچا وہ گمراہ ہوگیا۔

2406 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی كَثِیرٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَی لَا یَرْفَعُ الْعِلْمَ بِقَبْضٍ یَقْبِضُهُ، وَلٰكِنْ یَرْفَعُ الْعُلَمَاءَ بِعِلْمِهِمْ، حَتّٰی اِذَا لَمْ یَبْقَ عَالِمٌ اتَّخَذَ النَّاسُ رُؤَسَاءَ جُهَّالًا، فَسُئِلُوا فَحَدَّثُوا، فَضَلُّوا وَاَضَلُّوا

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ علم کو نہیں اُٹھائے گا مگر تھوڑا تھوڑا کر کے لیکن علماء کو ان کے علم کے ساتھ اُٹھائے گا یہاں تک کہ کوئی عالم نہیں رہے گا' لوگ جاہلوں کو سردار بنالیں گے' ان سے پوچھیں گے' وہ اُن کو بتائیں گے' وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

2407 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت شہر بن حوشب سے روایت ہے کہ حضرت

2406- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17205' والنسائى رقم الحديث: 3993' والدارمى رقم الحديث: 2450' والطبرانى رقم الحديث: 592 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 3992' والطبرانى رقم الحديث: 593-594' وعنه أبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه348 من طريق سماك بن حرب' عن النعمان' به' بنحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16208-16209' والنسائى رقم الحديث:3994' وابن ماجه رقم الحديث: 3928' من طريق حاتم بن أبى صغيرة' عن النعمان بن سالم' عن عمرو بن أوس' عن أبيه' به . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 3991 معلقًا من طريق سماك عن النعمان بن سالم' عن رجل حدثه' به .

2407- أخرجه أبو نعيم فى المعرفة جلد 2صفحه355 من طريق المصنف مقرونًا بغيره' وعنده: ابن عمرو بن

هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: اَتَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو نَوْفًا فَقَالَ: حَدِّثْ، فَإِنَّا، قَدْ نُهِينَا عَنِ الْحَدِيثِ، فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِاُحَدِّثَ وَعِنْدِي رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قُرَيْشٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَتَكُونُ هِجْرَةٌ بَعْدَ هِجْرَةٍ، يَخْرُجُ خِيَارُ الْاَرْضِ اِلَى مُهَاجَرِ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَيَبْقَى فِي الْاَرْضِ شِرَارُ اَهْلِهَا، تَلْفِظُهُمْ اَرْضُوهُمْ وَتَقْذَرُهُمْ نَفْسُ اللّٰهِ، وَتَحْشُرُهُمُ النَّارُ مَعَ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ

عبداللہ بن عمرو کسی سواری پر سوار ہو کر تشریف لائے اور کہنے لگے: حدیث سناؤ! تحقیق ہمیں حدیث کو بیان کرنے سے روکا گیا ہے' تو کہنے لگے: میں حدیث کو بیان کرنے والا نہیں حالانکہ میرے پاس قریش میں سے ایک صحابیٔ رسول ﷺ موجود ہے۔ تو حضرت عبداللہ بن عمرو کہنے لگے: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب ہجرت کے بعد ہجرت ہوگی اور روئے زمین کے نیک لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہجرت گاہ کی طرف نکلیں گے اور روئے زمین پر بُرے لوگ باقی رہ جائیں گے' انہیں ان کی سرزمین پھینک دے گی اور ذاتِ الٰہی ان سے نفرت کا اظہار کرے گی اور آگ انہیں بندوں اور خنزیروں کا ساتھی بنا دے گی۔

وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ نَاسٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، كُلَّمَا قُطِعَ قَرْنٌ نَشَاَ قَرْنٌ كُلَّمَا قُطِعَ قَرْنٌ نَشَاَ قَرْنٌ كُلَّمَا قُطِعَ قَرْنٌ نَشَاَ قَرْنٌ ثُمَّ يَخْرُجُ فِي بَقِيَّتِهِمُ الدَّجَّالُ

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مشرق کی جانب سے ایک قوم نکلے گی وہ قرآن پڑھیں گے وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' جب بھی ایک گروہ کو مارا جائے گا دوسرا پیدا ہو جائے گا' جب دوسرے کو مارا جائے گا تیسرا پیدا ہو جائے گا' ایک گروہ کے بعد دوسرا گروہ پیدا ہوتا رہے گا' پھر ان کی باقیات سے دجال نکلے گا۔

2408 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ اَرَادَ اَنْ يَاْخُذَ

قبیلہ مخزوم سے ایک آدمی بیان کرتے ہیں اپنے چچا سے کہ حضرت معاویہ نے ارادہ کیا کہ وہ حضرت عبداللہ بن عمرو کا تھیلا لے لیں' حضرت عمرو نے اپنے

أوس' عن جده ۔ وهذا الحديث السابق برقم1205' فانظر تخريجه هناك ۔

2408- عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 935 الى المصنف ۔ وأخرجه ابن سعد في الطبقات جلد5صفحه512' والطبراني رقم الحديث: 597 من طريق قيس' به ۔

الْوَهْطَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فَأَمَرَ مَوَالِيَهُ أَنْ يَتَسَلَّحُوا، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

غلاموں کو حکم دیا کہ مسلح رہیں' آپ سے اس کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا کہ جو انسان اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا' وہ شہید ہے۔

2409 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ، يُحَدِّثُ عَنْ شُمَيْطِ بْنِ نُبَيْطٍ، عَنْ جَابَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ، عَاقٌّ وَلَا مَنَّانٌ، وَلَا

حضرت جابان' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت میں نافرمان' احسان جتلانے والا' ولد الزنا اور شراب کا عادی داخل نہیں ہوں گے۔

2409- أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه 287 من طريق المصنف' وقال هذا الاسناد غير قوى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16226' وابن حبان رقم الحديث: 1339' والطحاوى جلد 1 صفحه 96' والطبرانى رقم الحديث: 506 من طرق عن حماد بن سلمة ' عن يعلى' عن أوس بن أبى أوس' عن أبيه ' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 90' وأحمد رقم الحديث: 16210-16213' والطحاوى جلد 1 صفحه 97' والطبرانى رقم الحديث: 606 من طرق عن شريك' عن يعلى' به ' كرواية حماد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16201' وأبو داؤد رقم الحديث: 160' والطبرانى رقم الحديث: 603-607-608' والبيهقى جلد 1 صفحه 286' والحازمى فى الاعتبار صفحه 61' وأبو نعيم فى المعرفة جلد 2 صفحه 335' من طرق عن هشيم' عن يعلى بن عطاء' عن أبيه ' عن أوس بن أبى أوس مرفوعًا' وقد أوراد ابن الجوزى هذا الطريق فى العلل المتناهية جلد 1 صفحه 348' ونقل عن أحمد أنه قال: هشيم يدلس' فلعله سمعه من بعض الضعفاء' ثم أسقطه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16203' عن يحيى' عن شعبة' عن يعلى بن أمية ' عن أوس بن أبى أوس مرفوعًا . والحديث أعله الحازمى بالاضطراب' وقال ومع هذا الاضطراب لا يمكن المسير اليه' ولو ثبت لكان منسوخًا . وضعف اسناده ابن عبد البر فى الاستيعاب جلد 1 صفحه 120 . وقال ابن رجب فى شرح العلل جلد 1 صفحه 14: أتفق العلماء على عدم العمل بأحاديث المسح على النعلين . وقال البخارى فى صحيحه: باب غسل الرجلين فى النعلين ولا يُمسحُ على النعلين . وانظر الفتح جلد 1 صفحه 267-268 .

وَلَدُ زِنْيَةٍ، وَلَا مُدْمِنٌ

452- مَا اَسْنَدَ اَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ رِوَايَةِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ

حضرت سعید بن میّب کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2410 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سعید بن میّب' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

2410- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5566' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 16206' والطبراني رقم الحديث: 587-588' والخطيب في الموضح جلد 2 صفحه 246 من طريق محمد بن سعيد الأسدى' به . وقد صح الحديث من طريق أبى الأشعث الصنعانى عن أوس بن أوس . أخرجه ابن أبى شيبة جلد2 صفحه 93' ومن طريقه ابن ماجه رقم الحديث: 1087' وأحمد رقم الحديث: 16280-17001' والترمذى رقم الحديث: 396' والنسائى رقم الحديث: 1380' وابن حبان رقم الحديث: 2781' وابن خزيمة جلد 3صفحه12 وتمام فى فوائده (443-447-روض)' والحاكم جلد 1 صفحه281' والبيهقى جلد 3صفحه227' وابن عساكر فى تاريخه جلد 9صفحه398-402' وغيرهم من طرق عن أبى الأشعث' عن أوس' به . وقال الترمذى: حديث حسن . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين' وأقره الذهبى' وجود اسناده العقيلى جلد 2صفحه211' والنووى كما فى تحفة الأحوذى جلد1صفحه352' والزبيدى كما فى المستخرج محمود حداد جلد 1 صفحه488 . وأخرجه الحاكم جلد 1صفحه282' والبيهقى جلد 3صفحه227 من طريق ثور بن يزيد' عن عثمان الشيبانى' عن أبى الأشعث' عن أوس' عن عمرو' به . والصحيح الوجه الأول' وعثمان مجهول' فلا عبرة بمخالفته . ورواه عبادة بن نُسى عن أوس . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 346 من طريق سعيد بن أبى هلال' عن عبادة' به . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 558 من طريق سعيد بن أبى هلال' عن محمد بن سعيد المصلوب' عن أوس' فرجع الى المصلوب . وانظر المعجم الكبير للطبرانى جلد1 صفحه183-186' والعلل للدارقطنى جلد1 صفحه 246' وفتح البارى شرح البخارى لابن رجب الحنبلى جلد8 صفحه97-100 .

قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَى النَّجَاشِيِّ اَرْبَعًا

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت نجاشی کے جنازہ پر چار تکبیریں کہیں۔

2411 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قُلْتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِاَخِيكَ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ: اَنْصِتْ، فَقَدْ لَغَوْتَ

حضرت سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو نے جمعہ کے ان اپنے بھائی سے کچھ کہا اس حالت میں کہ امام خطبہ دے رہا ہو کہ تو خاموش ہو جا! تو تُو نے لغو بات کی۔

2412 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت سعید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2411- أخرجه أحمد رقم الحديث: 4891' ومسلم رقم الحديث: 1329' وأبو داؤد رقم الحديث: 2025' وابن حبان رقم الحديث: 3203 من طريق عبيد اللّٰه بن عمر العمرى' عن نافع' به . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه 398' وعبد الرزاق رقم الحديث: 9064' والحميدى رقم الحديث: 149' وأبن أبى شيبة جلد4صفحه12' وأحمد رقم الحديث: 23940-23946-23967' وعبد بن حميد رقم الحديث: 360' والبخارى رقم الحديث: 1599-4289-4400' ومسلم رقم الحديث: 1329' والنسائى رقم الحديث: 2905' وابن ماجه رقم الحديث: 3063' والطحاوى جلد1صفحه389-390' وابن حبان رقم الحديث: 3202-3204' والطبرانى رقم الحديث: 1038-1042-1054' والبيهقى جلد2صفحه327 من طرق عن نافع' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23396' والبخارى رقم الحديث: 397-1167-1598' ومسلم رقم الحديث: 1329' والترمذى رقم الحديث: 874' والنسائى رقم الحديث: 2906-2908' والطحاوى جلد 1 صفحه389-390' والطبرانى رقم الحديث: 1055' والبيهقى جلد2صفحه327-328 من طرق عن ابن عمر' انظر العلل للدارقطنى جلد7صفحه183 .

2412- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23944-23964' والنسائى رقم الحديث: 106' والرويانى رقم الحديث: 733' والبزار رقم الحديث: 1370' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 144' والطبرانى رقم الحديث: 1088 من طرق عن شعبة' به . ورواه أبان بن تغلب ومحمد بن عبد الرحمٰن بن أبى ليلٰى وزيد بن أبى

اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَامْشُوا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَصَلُّوا مَا اَدْرَكْتُمْ، وَاقْضُوا مَا فَاتَكُمْ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت پڑھی جائے تو تم چل کر آؤ اس حالت میں کہ تم پرسکون ہو، پایا تو وہ پڑھ لو جو رہ جائے اس کو پورا کرلو۔

2413 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت سعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

أنيسة وغيرهم' عن الحكم' به' كرواية شعبة . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 735' والحميدى رقم الحديث: 150' وأحمد رقم الحديث: 23944-23950' والطبرانى رقم الحديث: 1089-1090 . ورواه الأعمش عن الحكم واختلف عليه' فرواه شريك' والثورى' عن الأعمش' عن الحكم' عن ابن أبى ليلى' به ' كرواية شعبة ' وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 736' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 23962' والطبراني رقم الحديث: 1086' والشاشي جلد 1 صفحه 111 . ورواه أبو معاوية الضرير وعلى بن مسهر وابن نمير وغيرهم' عن الأعمش' عن الحكم' عن ابن أبى ليلى' عن كعب بن عجرة ' عن بلال . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 22' وأحمد رقم الحديث: 23950' ومسلم رقم الحديث: 275' والترمذى رقم الحديث: 101' والنسائى رقم الحديث: 104' وابن ماجه رقم الحديث: 561 . والطبرانى رقم الحديث: 1060-1061' والبيهقى جلد 1 صفحه 61-271' وغيرهم . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 1062 من طريق ليث بن أبى سليم' عن الحكم' عن ابن أبى ليلى' عن كعب بن عجرة' عن بلال . ورواه زائدة بن قدامة ' وعمار بن رزيق' عن الأعمش' عن الحكم' عن ابن أبى ليلى' عن البراء' عن بلال' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23961' والنسائى رقم الحديث: 105' والبزار رقم الحديث: 1359-1360' وانظر العلل لابن أبى حاتم جلد 1 صفحه 15-16' وعلل صحيح مسلم لابن عمار الشهيد صفحه 62' وعلل الدارقطنى جلد 7 صفحه 171' وقد صحح العلائى فى جامع التحصيل صفحه 276 وجود كعب بينهما .

2413- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 495 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23933' والحارث فى مسنده (211-بغية)' والطبرانى رقم الحديث: 1070 من طريق شعبة ' به . ورواه أبو قطن ويحيى بن سعيد' عن شعبة ' به ' بلفظ: لم ننه عن الصلاة الا عند طلوع الشمس . أخرجه ابن منيع ومسدد كما فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 496-497 . ورواه الثورى عن

أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا صَرَخَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ لِي غُلَامًا أَسْوَدَ، فَأَنَّى ذَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟، قَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَمَا أَلْوَانُهَا؟ قَالَ: حُمْرٌ قَالَ: فَهَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَأَنَّى ذٰلِكَ؟ قَالَ: عِرْقٌ نَزَعَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهٰذَا عَسَى أَنْ يَكُونَ عِرْقٌ نَزَعَ فَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْتَفِيَ مِنْهُ

روایت کرتے ہیں کہ بنی فزارہ سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بیوی نے کالا بچہ جنا ہے' یارسول اللہ! یہ کیسے ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تیرے پاس اونٹ ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس کا رنگ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: سرخ رنگ کے' آپ نے فرمایا: کیا اُن میں کوئی پیلا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ کیسے ہو گیا؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کسی رگ نے کھینچ لیا ہوگا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس کو بھی رگ نے کھینچ لیا ہو' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو نفی کرنے کی رخصت ہی نہیں دی۔

2414 - حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْفِطْرَةُ خَمْسٌ: قَصُّ الْأَظْفَارِ، وَالِاسْتِحْدَادُ، وَنَتْفُ الْإِبِطِ، وَالسِّوَاكُ، وَالْخِتَانُ

حضرت سعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پانچ چیزیں فطرت سے ہیں' ناخن کاٹنا' زیرناف بال مونڈنا' بغلوں کے بال اُکھاڑنا' مسواک کرنا اور ختنہ کرنا۔

2415 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت سعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قيس' فقال:...... الا عند غروب الشمس . أخرجه الروياني رقم الحديث: 732' وابن أبي شيبة جلد 2 صفحه354 . وقد صحح الحديث الحافظ في الاصابة .

2414- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17167' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3150 من طريق شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7520' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3149-3151' والطحاوى جلد2صفحه99' والطبراني رقم الحديث: 7125-7126' والحاكم جلد2صفحه428-429 من طرق عن عاصم' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7521' وأحمد رقم الحديث: 17165' وأبو داؤد رقم الحديث: 2369' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3150-3151 .

2415- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17179' ومسلم رقم الحديث: 1955' وأبو داؤد رقم الحديث: 2815'

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:لَا تَنَاجَشُوا، وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا يَخْطُبِ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ اَخِيهِ، وَلَا يَبِيعُ عَلَى بَيْعِهِ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھاؤ نہ زیادہ کرو اور شہری دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے اور کوئی آدمی اپنے بھائی کے نکاح کے پیغامِ پر پیغامِ نکاح نہ بھیجے اور نہ کوئی اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے۔

2416 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت سعیدؓ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

والنسائي رقم الحديث: 4426' والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 1270' والطبراني رقم الحديث: 7115 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8604' وأحمد رقم الحديث: 17154' والدارمي رقم الحديث: 1976' ومسلم رقم الحديث: 1955' والترمذي رقم الحديث: 1409' والنسائي رقم الحديث: 4417-4424' وابن ماجه رقم الحديث: 3170' وابن حبان رقم الحديث: 5883-5884' وابن الجارود رقم الحديث: 839-899' وغيرهم من طرق عن خالد الحذاء' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8603' وأحمد رقم الحديث: 17157' والنسائي رقم الحديث: 4425' والطبراني رقم الحديث: 7121 من طريق أيوب' عن أبي قلابة' به . ورُوى هذا الحديث عن خالد الحذاء' عن أبي قلابة' عن أبي أسماء الرحبي' عن أبي الأشعث' عن شداد' بزيادة أبي أسماء . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4423 وانظر جامع العلوم والحكم جلد 1صفحه372 (الحديث السابع عشر) .

2416- عزاه البوصيرى في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 286 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17180' والطبراني رقم الحديث: 7139' والبزار رقم الحديث: 3482' وابن عدى جلد4 صفحه 1357' والحاكم جلد 4صفحه329' وأبو نعيم في الحلية جلد1صفحه269' وابن عساكر في تاريخه جلد 26 صفحه178-169 من طريق عبد الحميد' عن شهر' عن عبد الرحمٰن ابن غنم' عن شداد . وقال البزار: وهذا الحديث بهذا اللفظ لا نعلم يرويه الا شداد بن أوس . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17161' وابن ماجه رقم الحديث: 4205' والطبراني رقم الحديث: 7145-7160-7167' والحاكم جلد 4صفحه33' وأبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه268 من طرق عن شداد' وصححه الحاكم' وأقره الذهبي .

اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَعِیدٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:لَیُوشِکَنَّ اَنْ یَنْزِلَ فِیکُمْ عِیسَی ابْنُ مَرْیَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ حَکَمًا مُقْسِطًا، یَقْتُلُ الْخِنْزِیرَ وَیَکْسِرُ الصَّلِیبَ وَیَضَعُ الْجِزْیَةَ وَیَفِیضُ الْمَالُ حَتّٰی لَا یَقْبَلَهُ اَحَدٌ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ضرور تم میں عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام آئیں گے' وہ عدل وانصاف کریں گے اور خنزیر کو ماریں گے اور صلیب کو توڑیں گے اور جزیہ رکھیں گے اور مال تقسیم کریں گے یہاں تک کہ قبول کوئی نہیں کرے گا۔

2417 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَعِیدٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَی اَخِیهِ الْمُسْلِمِ خَمْسٌ، رَدُّ السَّلَامِ، وَعِیَادَةُ الْمَرِیضِ، وَاتِّبَاعُ الْجِنَازَةِ، وَاِجَابَةُ الدَّاعِی، وَتَشْمِیتُ الْعَاطِسِ

حضرت سعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک مسلمان کے اپنے مسلمان بھائی پر پانچ حق ہیں' سلام کا جواب دینا' مریض کی عیادت کرنا' جنازہ پڑھنا' دعوت قبول کرنا' اور چھینکنے والے کی چھینک کا جواب دینا۔

2418 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت سعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2417- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17175' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 3459' والطبرانى رقم الحديث: 7140' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 34' وابن عدى جلد 4صفحه1357 من طريق عبد الحميد بن بهرام' به ـ وله شاهد عن أبى سعيد الخدرى عند البخارى رقم الحديث: 7320' ومسلم رقم الحديث:2669 ـ

2418- اخرجه أحمد رقم الحديث: 17164' والترمذى رقم الحديث: 2459' وعبد الله بن أحمد فى زوائد الزهد رقم الحديث:206' ومن طريقه القضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 185' والبزار رقم الحديث: 1218' والطبرانى رقم الحديث: 8143' وابن عدى جلد 2صفحه472' والحاكم جلد 1 صفحه57' وأبو نعيم جلد 1صفحه267' والبيهقى جلد 3صفحه369 من طريق ابن المبارك' به ـ وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 2459' وابن ماجه رقم الحديث: 4260' وابن عدى جلد2صفحه472' والبيهقى جلد 3صفحه369' والبغوى رقم الحديث: 4116-4117 من طرق عن ابن أبى مريم' به ـ قال الترمذى: هذا حديث حسن ـ وقال الحاكم: هذا حديث صحيح على شرط البخارى' ولم يخرجاه ـ

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ قَالَ سَعِيدٌ: فَالْفَرَعُ اَوَّلُ نِتَاجٍ يُنْتَجُ كَانُوا يَذْبَحُونَهُ لِطَوَاغِيتِهِمْ، نَهَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا، وَالْعَتِيرَةُ ذَبِيحَةُ مُضَرَ فِي رَجَبٍ، فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرع اور عتیرہ نہیں ہے۔ حضرت سعید فرماتے ہیں کہ فرع یہ ہے کہ پہلے بچے کا جو پہلا بچہ پیدا ہوتا' اس کو وہ اپنے بتوں کے لیے ذبح کرتے' رسول اللہ ﷺ نے انہیں اس سے منع کیا اور عتیرہ یہ ہے کہ مضر کا رجب کے ماہ میں ذبح کرنا' سو رسول اللہ ﷺ نے انہیں اس سے بھی منع کیا۔

2419 - وَبِاِسْنَادِهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ، فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ: فَنَهَضَ وَنَهَضْنَا مَعَهُ حَتَّى انْتَهَى اِلَى الْبَقِيعِ، فَتَقَدَّمَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا

اور ایک اسناد یہ ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے' آپ نے فرمایا: تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے' سو تم کھڑے ہو کر اس کی نمازِ جنازہ پڑھو' کہا کہ آپ کھڑے ہوئے تو ہم بھی کھڑے ہوئے یہاں تک کہ آپ جنت البقیع میں چلے گئے' پس آپ آگے ہوئے اور ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں' پس آپ نے ان کے جنازہ پر چار تکبیریں کہیں۔

2420 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت سعید بن میّب اور حضرت ابوسلمہ بن

وتعقبه الذهبي بقوله: لا والله' أبو بكر واه . والحديث أخرجه الطبراني في الكبير جلد7صفحه338' وفي الصغير جلد2صفحه36 من وجه آخر عن شداد' وفيه رجل متروك .

2419- عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3991 الى المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 7صفحه55' والبخاري في التاريخ جلد 2صفحه97 من طريق الأسود بن شيبان به . وروى من طرق عن الأسود مقرونًا بالحديث الآتي . انظر تخريجه هناك . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20805-22006' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 830 من طريق آخر عن بشر' بتغير اسمه فقط .

2420- أخرجه الطحاوي جلد 1صفحه510 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 396' وأحمد رقم الحديث: 20806-22003' والنسائي رقم الحديث: 2047' وابن ماجه رقم الحديث:

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ امْرَأَتَيْنِ، مِنْ هُذَيْلٍ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا، فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ فِي جَنِينِهَا غُرَّةَ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ، وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَوَرَّثَهُ وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ، فَجَاءَ ابْنُ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، غَرِمَ مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ بَطَلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ أَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِي قَالَ

عبدالرحمٰن' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ قبیلہ ہذیل سے دوعورتیں تھیں' اُن میں سے ایک نے دوسری کو پتھر مارا تو جواس عورت کے پیٹ میں تھا وہ مرگیا' اس کے وارث رسول اللہ ﷺ کے پاس جھگڑا لے گئے' آپ نے اس گرے ہوئے بچہ کی دیت ایک غلام یا لونڈی مقرر فرمائی' نبی اکرم ﷺ نے اس عورت کی دیت کے ادا کرنے کا ذمہ اس کے عاقلہ یعنی سمجھ دار رشتہ داروں کو دیا اور اس عورت کا وارث اس کی اولاد کو بنایا اور دیگر ورثاء کو۔ ابن النابغہ الہذلی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے دیت مقرر فرمائی اس کی جس نے نہ کھایا نہ پیا نہ بولا نہ چیخا' اس طرح تو دیت باطل ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کاہنوں کا بھائی ہے اس کے سجع کی وجہ سے جو

1568' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1651 من طرق عن أسود به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3170' وأبو نعيم في معرفة الصحابة جلد3صفحه104 من طريق المصنف' عن الأسود' مقرونًا بالحديث السابق . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20807' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 775-829' وأبو داؤد رقم الحديث: 3230' وابن حبان رقم الحديث: 3170' والطبراني رقم الحديث: 1230' وابن قانع في معجم الصحابة جلد1صفحه88-89' والحاكم جلد1صفحه373' والبيهقي جلد4صفحه80 من طريق الأسود' به ' كسابقه . قال ابن مهدي: كنت أكون مع عبد الله بن عثمان في الجنائز' فلما بلغ المقابر' حدثته بهذا الحديث' فقال: حديث جيد' ورجل ثقة . ثم خلع نعليه' فمشى بين القبور . انظر سنن ابن ماجه رقم الحديث: 1568' وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 3170 . وكذلك قال أحمد كما في المغني جلد3صفحه514: انه جيد' أذهب اليه . وصححه الحاكم . وانظر السنن للبيهقي جلد4صفحه80' والفتح جلد3صفحه206' وأحكام الجنائز للألباني صفحه199-200 .

اس نے کہا ہے۔

2421 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، وَاَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: شِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَاَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ

حضرت سعید اور حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: گرمی کی شدت جہنم کے سانس سے ہے' پس نماز (ظہر) ٹھنڈی کر کے پڑھو۔

2422 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، اَوْ غَيْرِهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ، يُدْعَى اِلَيْهِ الْاَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ، وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

حضرت سعید یا ان کے علاوہ کسی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بُرا کھانا ولیمہ کا وہ ہے جس میں مال داروں کو دعوت دی جائے اور غریبوں کو چھوڑا جائے' اور جس نے دعوت قبول نہیں کی' اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

2423 ۔ وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ،

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

2421- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22005' وعبد بن حميد رقم الحديث: 429' والطبراني رقم الحديث: 1231 من طريق عبيد الله بن اياد' به بلفظ: النصارى .

2422- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2018 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22273-22365' وأحمد من منيع فى مسنده كما فى الاتحاف رقم الحديث: 2019 من طريق شريك' وغيره' عن منصور' به . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2013' والرويانى فى مسنده رقم الحديث: 1256' والطبرانى رقم الحديث: 7985-7986' وفى الأوسط رقم الحديث: 7211' والحاكم جلد 4صفحه173' وأبو نعيم جلد 7صفحه131 من طرق عن سالم بن أبى الجعد' به . وقال الحاكم: صحيح الاسناد على شرط الشيخين' ولم يخرجاه' وقد أعضله شعبة .

2423- أخرجه البيهقى جلد4صفحه193-194 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16308' وسعيد بن منصور رقم الحديث: 427' وابن أبى شيبة رقم الحديث: 10765' وأحمد رقم الحديث: 22348' وأبو داؤد رقم الحديث: 2870-3565' والترمذى رقم الحديث: 1265-2120' وابن ماجه رقم الحديث: 2405-2713' والطبرانى رقم الحديث: 7615' والبيهقى جلد 6صفحه264'

قَالَ:سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:لَا يَمُوتُ لِمُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ مِنَ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ قَالَ الزُّهْرِيُّ: كَأَنَّهُ يُرِيدُ هَذِهِ الْآيَةَ (وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا) (مريم: 71)الْآيَةَ

عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو جائیں اس کو آگ نہیں چھوئے گی مگر قسم پوری کرنے کے لیے۔ امام زہری فرماتے ہیں کہ مراد اس سے یہ آیت ہے: ''وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا''، ''تم میں ہر کوئی جہنم سے ہو کر گزرے گا''۔

2424 ـ وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:الدَّابَّةُ الْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ، وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ، وَالْبِئْرُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جانور بے زبان ہے اس کا زخم ضائع ہے' اور کان میں گر کر مرنے والے کا خون ضائع ہے' اور کنوئیں میں گر کر مرنے والے کا خون ضائع ہے' اور رکاز میں خمس ہے۔

2425 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت سعید' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید

وغيرهم من طريق اسماعيل بن عياش' به . وقال الترمذى فى الموضع الأخير: حسن صحيح . وفى الأول: حسن . وزاد فى الثانى: غريب . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5782' وابن حبان رقم الحديث: 5094' والطبرانى رقم الحديث: 7637 وغيرهم من طريق آخر عن أبى أمامة . وبعض متن هذا الحديث متواتر . وانظر الرسالة للشافعى صفحه 139' والسنن للبيهقى جلد 6 صفحه 264' وفتح البارى جلد5صفحه372' والتلخيص الحبير جلد3صفحه92' والارواء جلد6صفحه87 .

2425- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22216' والطبرانى رقم الحديث: 7572 من طريق هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22216-22307' والطبرانى رقم الحديث: 7571 من طريق قتادة' به . ورُوى بلفظ: اذا توضأ الرجل المسلم خرجت ذنوبه من سمعه وبصره...... أخرجه أحمد رقم الحديث: 22335' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10643' والطبرانى رقم الحديث: 7560-7567' وغيرهم من طرق عن شهر' به .

صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ

کروٗ اگر آسمان غبار آلود ہو تو تم تیس مکمل کرو۔

2426 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثْتُ أَبَا إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، وَسُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ شُعْبَةُ: قَالَ أَحَدُهُمَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ وَقَالَ الْآخَرُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفَرَعِ وَالْعَتِيرَةِ

حضرت سعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' شعبہ نے فرمایا کہ ان دو میں سے ایک' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرع وعتیرہ نہیں ہے۔ ایک اور آدمی نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرع وعتیرہ سے منع فرمایا۔

2427 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ أَوْ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا

حضرت سعید سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ یہود پر اللہ کی لعنت ہو' یا فرمایا: یہود کو اللہ قتل کرے اُن پر چربی حرام کی گئی' انہوں نے اس کو فروخت کیا اور اس کی قیمت کھائی۔

2428 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ،

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

2426- عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 3285 الى المصنف . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 7940 من طريق جعفر بن الزبير' به . وأخرجه الدارمی فی الرد علی الجهمية رقم الحديث: 42-244' وفی الرد علی بشر المريسی صفحه 87' والعقيلی فی الضعفاء جلد 1صفحه139' وأبو الشيخ فی العظمة رقم الحديث:230 من طريق بشر بن نمير' عن القاسم' به . وبشر مثل جعفر بن الزبير .

2427- أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 7938 من طريق بشربن نمير' عن القاسم' به . وأخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 323' والطبرانی رقم الحديث: 7547' وابن عساكر (13/385- مخطوط) من طريق عمرو بن يزيد' عن أبی سلام' عن أبی أمامة . واسناده ضعيف' لضعف عمرو' وأبو سلام لم يسمع من أبی أمامة' وقد حسنه المنذری والألبانی . وانظر الصحيحة رقم الحديث:1785 .

2428- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث:1132 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم

قَالَ:سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:يَا حَسَّانُ، اَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ اَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اے حسان! اللہ کے رسول (ﷺ) کی جانب سے جواب دو' اے اللہ! حسان کی جبریل علیہ السلام کے ساتھ مدد کر!

453- صَالِحٌ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت صالح مولی التوامہ کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2429 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت صالح مولی توانہ سے روایت ہے کہ

الحديث: 22192-22268-22331' والبخارى فى التاريخ جلد 2صفحه27' وابن حبان رقم الحديث: 7233' وعبد الله فى زوائد المسند رقم الحديث: 22193' والطبرانى رقم الحديث: 8009 من طريق همام' به . وأخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1483' والرويانى رقم الحديث: 1266م' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 22193 من طريق قتادة' به . وقال البخارى: ولم يذكر قتادة سماعه من أيمن' ولا أيمن من أبى أمامة . وانظر الميزان جلد 1صفحه422 . ورُوى عن همام' عن قتادة' عن أيمن' عن أبى هريرة . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 7232' والأول أولى' لكثرة من رواه . وانظر الصحيحة رقم الحديث: 1241 .

2429- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22251 من طريف ليث' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 909' ومن طريقه الخطابى فى العزلة صفحه 52 عن سفيان' عن أبى المهلب' عن عبيد الله بن زَحر' به . ورواه على بن صالح' والحسن بن صالح' عن أبى المهلب' عن عبيد الله بن زَحر' عن على بن يزيد' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22221-22252' وفى الزهد صفحه11 . ورُوى عن ليث' عن عبيد الله بن زَحر' عن على بن يزيد' عن القاسم . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 7860' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه25 . وأخرجه ابن المبارك فى الزهد (196-زوائد نعيم بن حماد)' ومن طريقه الترمذى رقم الحديث: 2347' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4044 عن يحيى بن أيوب' عن عبيد الله

اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَی التَّوْاَمَةِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا شَيْءَ لَهُ قَالَ صَالِحٌ: وَاَدْرَكْتُ رِجَالًا مِمَّنْ اَدْرَكُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ اِذَا جَائُوا فَلَمْ يَجِدُوا اِلَّا اَنْ يُصَلُّوا فِي الْمَسْجِدِ رَجَعُوا فَلَمْ يُصَلُّوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسجد میں نمازِ جنازہ پڑھی‘ اس کے لیے کوئی ثواب نہیں۔ ابوصالح فرماتے ہیں کہ میں نے اُن صحابہ کو پایا جنہوں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا اور حضرت ابوبکر صدیق کو پایا‘ وہ جب جنازہ کے لیے آتے تو اگر مسجد میں نمازِ جنازہ دیکھتے تو وہ واپس چلے جاتے اور نمازِ جنازہ نہیں پڑھتے تھے۔

2430 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ فِيهِ وَيُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس میں اللہ کا ذکر اور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں درود نہیں پڑھتے‘ یہ مجلس اُن کے لیے نقصان کا باعث ہو جائے گی۔

بن زحر‘ عن علی بن یزید‘ به . وسقط من الزهد ذکر یحیی بن أیوب . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 7829‘ والحاکم جلد 4صفحه123 من طریق آخر عن یحیی بن أیوب‘ به . وقال الترمذی: حدیث حسن . وقال الحاکم: هذا اسناد للشامیین صحیح عندهم‘ ولم یخرجاه . وتعقبه الذهبی فقال: لا‘ بل الی الضعف هو . وأخرجه ابن ماجه رقم الحدیث: 4117 من طریق آخر عن أبی أمامة‘ وفیه ضعیفان . وفی الباب عن معاذ . أخرجه وکیع فی أخبار القضاة جلد3صفحه17‘ واسناد تالف .

2430- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 22272-22361‘ ومن طریقه ابن الجوزی فی العلل المتناهیة جلد2 صفحه298‘ والعقیلی جلد3صفحه255‘ والطبرانی رقم الحدیث: 7803 من طریق الفرج‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 22223-22334‘ والترمذی رقم الحدیث: 1282-3195‘ والطبرانی رقم الحدیث: 7804‘ والآجری فی تحریم النرد والشطرنج والملاهی رقم الحدیث: 59-60 من طریق عبید الله بن زحر‘ عن علی بن یزید‘ به . وأشار الترمذی الی ضعفه وغرابته . وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 910 من طریق عبد الله بن زحر‘ به‘ ولیس فیه علی بن یزید . وأخرجه ابن ماجه رقم الحدیث: 2168‘ ولیس فیه علی بن یزید‘ والقاسم .

2431 ـ وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَزْوَاجِهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: إِنَّمَا هِيَ هَذِهِ، ثُمَّ ظُهُورُ الْحُصُرِ قَالَ: فَكُنَّ كُلُّهُنَّ يُسَافِرْنَ إِلَّا زَيْنَبَ وَسَوْدَةَ فَإِنَّهُمَا قَالَتَا: لَا تُحَرِّكُنَا دَابَّةٌ بَعْدَمَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی ازواج سے فرمایا کہ اب تمہارا حج ہوگیا' تم چٹائیوں کی پشتوں کو لازم پکڑو یعنی گھروں میں ٹھہری رہو۔ پھر فرمایا: ساری سفر کریں مگر زینب اور سودہ۔ دونوں فرماتی ہیں کہ ہم نے اپنی سواری کو حرکت نہیں دی' اس کے بعد جب سے ہم نے حضور ﷺ سے سنا تھا۔

2432 ـ وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبْحَ الذِّرَاعَيْنِ، بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ، هَدِبَ الْأَشْفَارِ؛

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ مضبوط بازوؤں والے تھے' کشادہ شانوں والے تھے' بہت خوبصورت پلکوں والے تھے اور

2431- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 93 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22250' والطبرانى رقم الحديث: 8062 من طريق أبى غالب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22242' والطبرانى رقم الحديث: 8061-8063 من طريق أبى غالب' به ' مرفوعًا .

2432- أخرجه البيهقى جلد 8صفحه188 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22262' والترمذى رقم الحديث: 3000' وعبد الله بن أحمد فى السنة رقم الحديث: 1542' والطبرانى رقم الحديث: 8034 من طريق حماد بن سلمة ' به . وقال الترمذى: حسن . وأكرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18663' والحميدى رقم الحديث: 908' وابن أبى شيبة جلد15صفحه307' وأحمد رقم الحديث: 22237' والترمذى رقم الحديث: 3000' وابن ماجه رقم الحديث: 176' وعبد الله ابن أحمد فى السنة رقم الحديث: 1543-1544' والطبرانى رقم الحديث: 8049-8052-8055-8056' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 58-60' والبيهقى جلد8صفحه188' والخطيب جلد9صفحه394 من طرق عن أبى غالب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22205-22368' وعبد الله بن أحمد فى السنة رقم الحديث: 1546' والطبرانى رقم الحديث: 7753' والحاكم جلد2صفحه149-150 من طرق أخرى عن أبى أمامة ' وصححه الحاكم' وأقره الذهبى .

اَشْفَارِ الْعَيْنِ، لَمْ يَكُنْ سَخَّابًا فِي الْاَسْوَاقِ، وَلَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا، كَانَ يُقْبِلُ جَمِيعًا وَيُدْبِرُ جَمِيعًا

خوبصورت آنکھوں والے بازاروں میں نہ گندی گفتگو کرنے والے اور نہ پھیلانے والے تھے اور مکمل طور پر متوجہ ہوتے اور مکمل طور پر پیٹھ پھیرتے۔

2433 ــ وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ، وَمَنْ حَمَلَ جِنَازَةً فَلْيَتَوَضَّأْ

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میت کو غسل دے وہ بھی غسل کرے اور جو جنازہ کو اُٹھائے وہ وضو کرے۔

454- سَعِيدُ بْنُ اَبِي سَعِيدِ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت سعید بن ابی سعید مقبری کی اپنے والد سے ان کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2434 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي سَعِيدِ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ،

حضرت سعید بن ابوسعید مقبری اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے سو جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ الحمد للہ کہے اور جو سنے اس پر ضروری

2433- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22285' والحاكم جلد4صفحه515 من طريق جعفر بن سليمان' به . وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم لجعفر' فأما فرقد فانهما لم يخرجاه . وقال فرقد في رواية أحمد: وحدثني قتادة' عن سعيد بن المسيب . وحدثني به ابراهيم النخعي' أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ......فذكره وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22842م' والطبراني رقم الحديث: 7997 من طريق فرقد به .

2434- أخرجه الطبراني رقم الحديث: 7558-7710 من طريقين ضعيفين عن أبي أمامة نحوه .

فَاِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَقًّا عَلَى مَنْ سَمِعَهُ اَنْ يَقُولَ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، وَاِذَا تَثَاءَبَ ضَحِكَ الشَّيْطَانُ، وَلْيُخْفِهِ مَا اسْتَطَاعَ

ہے کہ وہ یرحمک اللہ کہے اور جب تم میں سے کسی کو جمائی آتی ہے تو شیطان ہنستا ہے اس کو چاہیے کہ جتنی طاقت رکھتا ہے اس کو روکے۔

2435 ۔ وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا نِسَاءَ الْمُؤْمِنَاتِ، لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ بِفِرْسِنِ شَاةٍ

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مؤمن عورتوں کے گروہ! اپنی پڑوسن کو کوئی چیز دیتے ہوئے حقیر نہ خیال کرو اگرچہ بکری کا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

2436 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى ذِئْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ يَوْمًا اِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ

حضرت سعید اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہے کہ وہ ایک دن کا سفر اپنے محرم کے بغیر کرے۔

2435- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4798 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22232 عن بهز' عن حماد' به . وأخرجه مسدد كما فى الاتحاف رقم الحديث: 4799 من طريق يعلى بن عطاء' به . وقال البوصيرى: هذا اسناد ضعيف' لجهالة التابعى . انظر صحيح ابن حبان رقم الحديث: 1833' والصحيحة رقم الحديث: 1204 .

2436- أخرجه البيهقى فى الدلائل جلد1صفحه84 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22315' والحارث فى مسنده (931-بغية)' والرويانى رقم الحديث: 1267' والطبرانى رقم الحديث: 7729' وابن عدى جلد6صفحه2055' من طريق الفرج' به . وقال ابن عدى: غير محفوظ . وله شاهد عن العرباض عند أحمد رقم الحديث: 17203' واسناده ضعيف . وانظر الصحيحة رقم الحديث: 1546 .

455- وَمَا رَوَى سَعِيدُ بْنُ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت سعید بن ابی سعید کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2437 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السَّبْعُ الْمَثَانِي هِيَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ

حضرت سعید بن ابوسعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سبع المثانی وہ سورۂ فاتحہ ہے۔

2438 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

2437- أخرجه الخطيب في المدرج صفحه376 من طريق المصنف . وقال: كذا رواه أبو داؤد الطيالسي' عن جعفر ابن الزبير' وفي المتن كلام أدرج فيه وليس منه' وهو قوله: لأن صاحب القرض...... الى آخر الحديث . هذا ليس من كلام النبي صلى الله عليه وآله وسلم' وانما حكاه جعفر عن بعض الفقهاء ولم يسمه' بين ذلك مكي بن ابراهيم البلخي في روايته هذا الحديث عن جعفر بن الزبير . ثم أسنده عن مكي بن ابراهيم' وفصل المدرج من المسند . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 7976 من طريق القاسم' به . وله شاهد عن أنس عند ابن ماجه رقم الحديث: 2431' واسناده ضعيف .

2438- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه180 من طريق المصنف . وأخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 1026' وابن أبي شيبة جلد 11 صفحه507' وأحمد رقم الحديث: 15718-15727' وعبد بن حميد رقم الحديث: 317' وابن ماجه رقم الحديث: 907' وابن عدي جلد 5 صفحه 1868' واسماعيل بن اسحاق القاضي في فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وآله وسلم رقم الحديث: 6' وغيرهم من طريق غندر' ووكيع' وحجاج وغيرهم عن شعبة' به . وخالفهم عيسى بن يونس' فرواه عن شعبة' عن يعلى بن عطاء' عن عبد الله بن عامر' به . أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1654' وقال: لم يرو هذا الحديث عن شعبة عن يعلى الا عيسى' ورواه الناس عن شعبة عن عاصم . وأخرجه ابن

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ؟، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ تُقْصَرِ وَلَمْ اَنسَ فَقَالَ الْقَوْمُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیر دیا' عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا نماز میں کمی ہوئی یا آپ بھول گئے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ کمی ہوئی ہے نہ میں بھولا ہوں' صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ایسا ہوا ہے' پس رسول اللہ ﷺ لوٹے' پس دو رکعتیں پڑھائیں پھر دو سجدے کیے۔

2439 - وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: اَنَا وَاللّٰهِ، اَعْلَمُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ يُكَبِّرُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَاِذَا رَفَعَ وَاِذَا خَفَضَ

اور ایک اسناد یہ ہے' فرمایا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ کی قسم! میں تم سے زیاہ رسول اللہ ﷺ کی نماز جانتا ہوں' رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے اپنا سر اُٹھاتے تو کہتے: اللّٰھم ربنا لک الحمد' اور آپ دو سجدوں کے درمیان تکبیر کہتے اور جب اُٹھتے اور جھکتے۔

2440 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ،

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

المبارك في مسنده رقم الحديث: 50' عن عاصم' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3115' ومن طريقه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه180 عن عبد الله بن عمر العمرى' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن عبد الله بن عامر' به .

2439- أخرجه البيهقي جلد 7صفحه239 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15717' والترمذي رقم الحديث: 1113' وابن عدى جلد 5صفحه1868' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 4صفحه186' وأحمد رقم الحديث: 15174-15729' وابن ماجه رقم الحديث: 1888 من طريق الثورى' وأخرجه البزار رقم الحديث: 3815 من طريق شريك كلاهما عن عاصم' به . وانكر هذا الحديث أبو حاتم كما في العلل لابنه جلد 1صفحه424' وقال الترمذي: حسن صحيح .

2440- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7484' وأحمد رقم الحديث: 15726' وعبد بن حميد رقم الحديث: 318' وأبو داؤد رقم الحديث: 2364' والترمذي رقم الحديث: 725' وابن خزيمة رقم الحديث: 2007' والعقيلي في الضعفاء جلد 3صفحه334' وغيرهم من طريق الثورى' به . وقال الترمذي:

قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ لِأَخِيهِ مِنْ عِرْضِهِ أَوْ مَالِهِ فَلْيُؤَدِّهَا إِلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ إِلَيْهِ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، لَا يُقْبَلُ فِيهِ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ، إِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْهُ وَأُعْطِيَ صَاحِبُهُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَحُمِلَتْ عَلَيْهِ

عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان بھائی پر اس کی عزت اور اس کے مال پر دست درازی کی' وہ اس کو قیامت سے پہلے ادا کر دے' جس دن کوئی دینار و درہم قبول نہیں کیا جائے گا' اگر اس کے نیک عمل ہوں گے تو اس سے لیے جائیں گے اور اس ساتھی کو دے دیئے جائیں گے' اور اگر اس کے پاس نیک عمل نہیں ہوں گے تو اس آدمی کی برائیاں لے کر اس پر ڈال دی جائیں گی۔

2441 — وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَا مِنْكُمْ أَحَدٌ يُنَجِّيهِ عَمَلُهُ قَالُوا:وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی آدمی اپنے عمل سے نجات نہیں پائے گا' عرض کی: یارسول اللہ!

حسن . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 141' وأبو داؤد رقم الحديث: 2364' وابن خزيمة رقم الحديث: 2007' وغيرهم من طريق ابن عيينة ' وشريك' عن عاصم بن عبيد الله ' به . وعلقه البخارى بصيغة التمريض . الفتح جلد4صفحه158 . وفى مشروعية السواك مطلقًا للصائم وغيره أحاديث . انظر صحيح البخارى رقم الحديث: 887' وابن خزيمة رقم الحديث: 2007' والتلخيص الحبير جلد2صفحه214 .

2441- أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1020' عن يحيى بن حكيم' والدارقطنى جلد 1 صفحه 272 من طريق يعقوب بن اسماعيل كلاهما عن الطيالسى' عن الأشعث' وحده . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 345' والبزار رقم الحديث: 3812' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 460' من طريق الأشعث أبى الربيع السمان' به . وقال الترمذى: هذا الحديث ليس بذاك' لا نعرفه الا من حديث أشعث السمان' وأشعث بن سعيد أبو الربيع السمان يضعف فى الحديث . وقال الطبرانى: لم يرو هذا الحديث عن عاصم' الا أبو الربيع السمان . وقد ضعف الحديث جمع من الأئمة . انظر ضعفاء العقيلى جلد 1صفحه31' والمحلى لابن حزم جلد 3 صفحه 231' والسنن للبيهقى جلد2صفحه12' ونصب الراية جلد1صفحه304 .

اللّٰهِ؟، قَالَ :وَلَا اَنَا، اِلَّا اَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ، سَدِّدُوا وَقَارِبُوا، اَوْ قَرِّبُوا، وَرُوحُوا وَاغْدُوا، وَحَظٌّ مِنَ الدُّلْجَةِ، وَالْقَصْدَ الْقَصْدَ تَبْلُغُوا

کیا آپ بھی نہیں؟ فرمایا: میں بھی نہیں مگر یہ کہ مجھے اللہ نے اپنی رحمت سے ڈھانپ دے' سیدھے رہو' اور میانہ روی اختیار کرو' صبح وشام مسجد میں آتے جاتے رہو' رات کے اندھیرے میں بھلائی کے حصے کو حاصل کرو' میانہ روی اختیار کرو (منزل تک) پہنچ جاؤ گے۔

2442 ـ وَبِاِسْنَادِهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ

اور انہی سے ایک اسناد یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگتے تھے: اے اللہ! میں تجھ سے ایسے علم سے پناہ مانگتا ہوں جو نفع نہ دے' اور ایسے دل سے جو نہ ڈرے' ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو' اور ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے۔

2443 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا مَا فِي الْبُيُوتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ لَاَمَرْتُ مَنْ يُنَادِي

حضرت سعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر گھروں میں عورتیں اور بچے نہ ہوتے تو میں نمازِ عشاء کی اذان کا حکم دیتا' یعنی رات کی آخری نماز کا' پھر میں اُن

2442- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1284 الى المصنف . وأخرجه ابن عدى في جلد 5 صفحه 1868 من طريق عمر بن قيس' به . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3801' وأبو يعلى رقم الحديث: 7204' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2840 من طريق عمر مولى آل منظور' عن عاصم' به . وعمر هذا لا يعرف' كما قال الهيثمي في المجمع جلد9صفحه21 .

2443- أخرجه النسائي رقم الحديث: 2380' وابن ماجه رقم الحديث: 1705 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه78' وأحمد رقم الحديث: 16347-16358-16388' وابن ماجه رقم الحديث: 1705' وابن حبان رقم الحديث: 3583' والحاكم جلد1صفحه435 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16351-16361-16363' والدارمي رقم الحديث: 1751' والنسائي رقم الحديث: 2379' وغيرهم من طرق عن قتادة' به . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 2378 من طريق الجريري' عن أبي العلاء يزيد بن عبد الله بن الشخير' عن أخيه مطرف' عن عمران' به .

بِـالـصَّلَاةِ، يَعْنِي صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، ثُمَّ أُحَرِّقُ عَـلَى قَـوْمٍ يَتَـخَـلَّفُونَ عَنِ الصَّلَاةِ، يَعْنِي صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ، فِي بُيُوتِهِمْ

لوگوں کے گھروں کو جلا دیتا جو لوگ اپنے گھروں میں نمازِ عشاء پڑھنے سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔

2444 ـ وَبِـإِسْنَـادِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَـالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ النِّسَاءِ الَّتِي إِذَا نَظَرْتَ إِلَيْهَا سَرَّتْكَ، وَإِذَا أَمَرْتَهَا أَطَـاعَتْكَ، وَإِذَا غِبْـتَ عَـنْهَـا حَـفِظَتْكَ فِي نَفْسِهَا وَمَـالِهَا قَالَ: وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ)(النساء :**34**) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورتوں میں سے بہتر عورت وہ ہے جس کی طرف تو دیکھے تو وہ تجھے خوش کر دے اور جب تو اس کو حکم دے تو وہ تیری اطاعت کرے' جب تو اس سے غائب ہو تو وہ تیری حفاظت کرے اپنی جان اور اپنے مال میں' پھر یہ آیت تلاوت کی: ''مردوں کو عورتوں پر تقویت عطا فرمائی گئی ہے''۔

2445 ـ حَـدَّثَـنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت سعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2444- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16348' ومسلم رقم الحديث: 2958' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1657' وابن حبان رقم الحديث: 3327' والحاكم جلد2صفحه533' وأبو نعيم فى الحلية جلد6 صفحه 281' والخطيب جلد 1صفحه359 من طرق عن هشام الدستوائى' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16367-16370' وعبد بن حميد رقم الحديث: 512' ومسلم رقم الحديث: 2958' والترمذى رقم الحديث: 3342-3354' والنسائى رقم الحديث: 3615' وفى الكبرى رقم الحديث: 11696' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1656-1658' وابن حبان رقم الحديث:3327' وأبو نعيم فى الحلية جلد 6صفحه281' والبيهقى جلد 4 صفحه 61 من طرق عن قتادة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16368' وعبد بن حميد رقم الحديث:514' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11695' وغيرهم من طريق غيلان بن جرير' عن مطرف' به .

2445- أخرجه البيهقى جلد 9 صفحه197 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17237' والدارمى رقم الحديث: 2043' وأبو داؤد رقم الحديث: 3751' والحاكم جلد 4صفحه132 من طرق عن شعبة' به .

مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ فَقَالَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا وَقَدْ اَنْذَرَ الدَّجَّالَ اُمَّتَهُ اَوْ قَالَ: حَذَّرَ الدَّجَّالَ اُمَّتَهُ، اَلَا وَاِنِّي قَائِلٌ فِيكُمْ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ قَبْلِي: اِنَّهُ اَعْوَرُ، وَرَبُّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيْسَ كَذٰلِكَ، مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ: كَافِرٌ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا اور فرمایا: کوئی نبی ایسا نہیں جس نے اپنی اُمت کو دجال سے نہ ڈرایا ہو' سنو! مگر میں تم میں ایسی بات کرنے والا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نبی نے نہیں کی' وہ یہ ہے کہ وہ کانا ہے اور تمہارا رب تبارک وتعالیٰ ایسا نہیں ہے' اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا۔

2446 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ امْرَاً كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَخِيهِ مَظْلَمَةٌ مِنْ عِرْضٍ اَوْ مَالٍ فَاَعْطَاهَا اِيَّاهُ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَاْتِيَ عَلَيْهِ يَوْمٌ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ، اِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ اُخِذَ مِنْهُ فَاُعْطِيَ صَاحِبَ الْمَظْلَمَةِ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ

حضرت سعید مقبری' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس بندہ پر رحم کرے گا جس بندہ اور اس کے بھائی کے درمیان کوئی ظلم والا معاملہ ہو' وہ اس دن سے پہلے اسے ادا کردے جس دن نہ دینار اور درہم قبول کیا جائے گا' اگر اس ظلم کرنے والے کے اچھے عمل ہوں گے تو اس سے لے کر اس کے جس ساتھی پر ظلم کیا گیا ہے اس کو

2446- أخرجه سعيد بن منصور رقم الحديث: 172' وأحمد رقم الحديث: 17214-17242' وأبو داؤد رقم الحديث: 2899' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6356' وابن ماجه رقم الحديث: 2738' والطحاوي جلد 4صفحه397' وفي المشكل رقم الحديث: 2749' وابن حبان رقم الحديث: 6035' والطبراني جلد20صفحه264-265' والبيهقي جلد 6صفحه214 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الطحاوي جلد 4صفحه398' وفي المشكل رقم الحديث: 2748' والدارقطني جلد4صفحه85-86' والحاكم جلد 4صفحه344 من طريق حماد بن زيد' عن بديل' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2900' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6355 وابن الجارود رقم الحديث: 965' والطبراني جلد20صفحه265' والبيهقي جلد 6 صفحه 214 من طريق حماد بن زيد' به' بلفظ: الخال مولى من لا مولى له . وقال الحاكم صحيح على شرط الشيخين . وتعقبه الذهبي بقوله: علي' قال أحمد: له أشياء منكرات . قلت: لم يخرج له البخاري . ورواه معاوية بن صالح' عن راشد بن سعد أنه سمع المقدام . ولم يذكر فيه أبا عامر . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17238' والنسائي في الكبرى رقم

عَمَلٌ صَالِحٌ اُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ وَحُمِلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ شَيْخٌ عِنْدَ سَعِيدٍ :اَمَا سَمِعْتَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَزِيدُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ شَيْئًا؟، فَقَالَ:لَا، فَقَالَ الشَّيْخُ:فَاِنِّي سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَزِيدُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ اَنَّهُ يُقَالُ لَهُ:هَذَا الْمُفْلِسُ

دیئے جائیں گے اگر ظلم کرنے والے کے پاس نیک عمل نہیں ہوں گے تو اس آدمی کے جس پر ظلم کیا گیا ہے کے گناہ لے کر اس پر ڈال دیئے جائیں گے۔ اس بزرگ نے حضرت سعید کے پاس کہا: کیا آپ نے حضرت ابوہریرہ سے اس حدیث میں کسی اور چیز کا اضافہ سنا ہے؟ انہوں (حضرت سعید) نے کہا: نہیں! بزرگ نے کہا: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا ہے وہ اس حدیث میں یہ اضافہ کرتے ہیں کہ اس کو مفلس کہا جائے گا۔

2447 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

الحديث: 6419' والطحاوى جلد4صفحه398' وفى المشكل رقم الحديث: 2750' والطبرانى جلد20صفحه266 . وقد صحح الطحاوى الوجهين عن راشد' ورجح الدارقطنى رواية شعبة ' وحماد ابن زيد . انظر الجوهر النقى جلد6صفحه214 . ورواه محمد بن الوليد الزبيرى' عن راشد بن سعد' عن ابن عائذ' عن المقدام' فذكر عبد الرحمٰن بن عائذ بدلا من أبى عامر . أخرجه ابن حبان رقم الحديث:612' والطبرانى رقم الحديث:627 .

2447- أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2812' والبيهقى جلد9صفحه197 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17211-17235' والطبرانى جلد20صفحه263 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17212-17234-17241' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 744' وأبو داؤد رقم الحديث: 375' وابن ماجه رقم الحديث: 3677' وهناد فى الزهد رقم الحديث: 1055' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2813' والطبرانى جلد 20صفحه263-264 من طرق عن منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17213' والطبرانى جلد20صفحه281-282-284' والدارقطنى جلد 4صفحه287 من طريق آخر عن المقداد . وانظر الحديث ما قبل السابق . وفى هذا الحديث بعض الخلافات اليسيرة على المقدام' فبعض الرواة سماه المقداد' وبعضهم جعله من مسند المقداد بن الأسود . انظر علل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 2361-2218 .

مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَدَعَنَّ النَّاسُ فَخْرَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، اَوْ لَيَكُونُنَّ اَهْوَنَ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْخَنَافِسِ

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگ ضرور بضرور زمانہ جاہلیت والا فخر وتکبر چھوڑ دیں گے ورنہ یہ بات اللہ تعالیٰ کیلئے آسان ہے کہ وہ یقینی طور پر نامراد لوگوں میں شامل ہو جائیں۔

2448 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى اُمَّتِي لَاَمَرْتُهُمْ بِالْوُضُوءِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ، وَمَعَ كُلِّ وُضُوءٍ سِوَاكٌ، وَلَاَخَّرْتُ الْعِشَاءَ اِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں اُن کو ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا اور میں عشاء کو آدھی رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔

2449 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سعید مقبری، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2448- أخرج أحمد رقم الحديث: 17064-19457، وعبد بن حميد رقم الحديث: 304 من طريق عبد الحميد بن بهرام، عن شهر، عن أبي ظبية، عن عمرو، ضمن حديث طويل. وعزاه الحافظ في المطالب، والبوصيري في الاتحاف رقم الحديث: 2470 الى المصنف. وأخرجه مسدد كما في الاتحاف من طريق عبد الجليل، به، مقتصرًا على المرفوع. وانظر السلسلة الصحيحة رقم الحديث: 1244، وجنة المرتاب صفحه469، والتحديث بما قيل لا يصح فيه حديث صفحه179 .

2449- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد2صفحه15-16 من طريق المصنف. وأخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه215-216، وأحمد رقم الحديث: 17057-17060، ومسلم رقم الحديث: 832، وأبو داؤد رقم الحديث: 1277، والترمذي رقم الحديث: 3579، والنسائي رقم الحديث: 583، وفي الكبرى رقم الحديث: 174-1460، وابن خزيمة رقم الحديث: 1147، والحاكم جلد 3صفحه66، وأبو نعيم في الدلائل صفحه112، والبيهقي جلد 2صفحه454، وفي الدلائل جلد2صفحه168 من طرق عن أبي أمامة، عن عمرو بن عبسة، مطولًا ومختصرًا. وأخرجه ابن سعد جلد4صفحه215-217، وأحمد رقم الحديث: 19454، وعبد بن حميد رقم الحديث: 297-300، وعبد الله في زوائد الفضائل رقم الحديث: 299، والنسائي رقم الحديث: 583، وابن ماجه رقم الحديث: 1364، وغيرهم من طرق أخرى عن عمرو بن عبسة .

الْعُمَرِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِیدٌ الْمَقْبُرِیُّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِیٌّ حَتَّی انْتَهَی اِلَی الْمَسْجِدِ فَعَقَلَ رَاحِلَتَهُ بِبَابِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ: اَیُّکُمْ، اَوْ قَالَ: اَفِیکُمُ ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ؟ یَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: هُوَ هٰذَا الْاَمْغَرُ الْمُرْتَفِقُ فَقَالَ: یَا مُحَمَّدُ، اِنِّی سَائِلُكَ فَمُشَدِّدٌ مَسْاَلَتِی، اَسْاَلُكَ بِرَبِّ مَنْ کَانَ قَبْلَكَ، وَبِرَبِّ مَنْ هُوَ کَائِنٌ بَعْدَكَ، آللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاَسْاَلُكَ بِذٰلِكَ: اَهُوَ اَمَرَكَ اَنْ تُصَلِّیَ فِی الْیَوْمِ وَاللَّیْلَةِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ؟، قَالَ: نَعَمْ فَقَالَ: فَاَسْاَلُكَ بِذٰلِكَ: اَهُوَ اَمَرَكَ اَنْ تَصُومَ مِنَ اثْنَیْ عَشَرَ شَهْرًا شَهْرًا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاَسْاَلُكَ بِذٰلِكَ، اَهُوَ اَمَرَكَ اَنْ تَحُجَّ الْبَیْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاَسْاَلُكَ بِذٰلِكَ: اَهُوَ اَمَرَكَ اَنْ تَاْخُذَ مِنْ اَمْوَالِ اَغْنِیَائِنَا فَتَرُدَّهُ عَلَی فُقَرَائِنَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنِّی قَدْ آمَنْتُ بِكَ وَصَدَّقْتُكَ، وَاَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِی مِنْ قَوْمِی، وَاَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ، فَاَمَّا هٰذِهِ الْهَنَةُ وَالْهُنَیَّاتُ فَقَدْ کُنَّا نَدَعُهَا تَکَرُّمًا فِی الْجَاهِلِیَّةِ قَالَ: فَکَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ یَقُولُ: مَا رَاَیْتُ رَجُلًا کَانَ اَوْجَزَ مِنْ ضِمَامِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی آیا' یہاں تک کہ مسجد کی طرف آیا' سو اس نے اپنی سواری مسجد کے دروازے کے ساتھ باندھی' پھر مسجد میں داخل ہوا' اس نے کہا: تم میں سے کون ہے؟ یا کہا: تم میں ابن عبدالمطلب ہیں؟ یعنی نبی اکرم ﷺ ہیں' تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بتایا: یہی سرخی مائل سفید رنگت والی شخصیت ہے جو ٹیک لگائے ہوئے ہیں' اس نے عرض کی: اے محمد! میں آپ سے سوال کرنا چاہتا ہوں لیکن میرے سوالات تکلیف دِہ ہیں' میں آپ سے اس رب کے تصدق کا سوال کرتا ہوں جو آپ سے پہلوں کا بھی رب اور بعد والوں کا بھی رب ہے' کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ آپ نے جواباً فرمایا: جی ہاں! پھر اس نے پوچھا: میں آپ سے اس ذات کے طفیل پوچھتا ہوں کہ کیا اس نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ دن رات میں پانچ نمازیں ادا کریں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! پھر اس نے پوچھا: میں اس ذات کے طفیل دریافت کرتا ہوں کہ کیا اس نے آپ کو سال کے بارہ مہینوں میں سے ایک ماہ میں روزہ رکھنے کا حکم دیا ہے؟ آپ نے جواب دیا: جی ہاں! پھر اس نے پوچھا: میں اس ذات کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا اس ذات نے آپ کو بیت اللہ کے حج کا حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پھر اس نے کہا کہ میں آپ کو اس ذات کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا اس نے آپ کو یہ حکم دیا ہے کہ آپ ہمارے مالداروں سے مال وصول کریں

اور اس مال کو ہمارے غریبوں میں خرچ کر دیں؟ آپ نے پھر جواباً فرمایا: جی ہاں! بعدازیں وہ عرض گزار ہوا: میں آپ پر ایمان لایا اور آپ کی تصدیق کی اور میں اپنے پیچھے چھوڑ کر آنے والی قوم کا قاصد ہوں اور میں ہی ضمام بن ثعلبہ ہوں' بہرحال شومئی قسمت کہ ہم زمانۂ جاہلیت میں ان کی عزت واحترام بجالانے سے اجتناب کرتے تھے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے ضمام بن ثعلبہ سے بڑھ کر فصیح و بلیغ شخص نہیں دیکھا۔

2450 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ مُسْتَجَابَةٌ، وَاِنْ كَانَ فَاجِرًا فَفُجُورُهُ عَلَى نَفْسِهِ

حضرت سعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مظلوم کی بددعا قبول ہوتی ہے اگرچہ وہ نافرمان ہو' اس کی نافرمانی اس کی اپنی جان پر ہے۔

2451 ۔ وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ،

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

2450- أخرجه البيهقي جلد 10صفحه272 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19447' وأبو داؤد رقم الحديث: 3965' والترمذي رقم الحديث: 1638' والنسائي رقم الحديث: 3143' وابن حبان رقم الحديث: 2984-4615' والحاكم جلد 3صفحه50-49' والبيهقي جلد 9صفحه161' وغيرهم من طرق عن هشام به . قال الترمذي: حسن صحيح . وقال الحاكم: صحيح عال . وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19448' والبيهقي جلد9صفحه161 من طريق آخر عن قتادة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19459' وعبد بن حميد رقم الحديث: 298-299-302' وأبو داؤد رقم الحديث: 3966' والترمذي رقم الحديث: 1635' والنسائي رقم الحديث: 3142-3144-3145' وفي الكبرى رقم الحديث: 4350-4353' وابن ماجه رقم الحديث: 2812 والحاكم جلد 2صفحه96' والبيهقي جلد9صفحه162 من طرق عن عمرو بن عبسة .

2451- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1580 من طريق المصنف' وقال: حسن صحيح . وأخرجه أبو عبيد في

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَ شَرْقُهُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، هَدَانَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ وَاَضَلَّ عَنْهُ النَّاسَ، لَنَا الْجُمُعَةُ وَلِلْيَهُودِ السَّبْتُ وَلِلنَّصَارَى الْاَحَدُ، وَفِيهِ سَاعَةٌ يَعْنِي فِي الْجُمُعَةِ، يُقَلِّلُهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، لَا يَدْعُو فِيهَا عَبْدٌ يُصَلِّي خَيْرًا اِلَّا اُعْطِيَهُ

عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن سے بہتر کوئی دن ایسا نہیں جس میں سورج طلوع ہوا ہو' اللہ عزوجل نے ہم کو اس کی ہدایت دی' اور لوگ اس سے غافل ہیں' ہمارے لیے جمعہ ہے اور یہودیوں کے لیے ہفتہ ہے' اور عیسائیوں کے لیے اتوار ہے' اور اس میں جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ہے جو بہت تھوڑی ہے' رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ مبارک سے اشارہ کے ساتھ اس کا تھوڑا ہونا بیان کیا' اس میں کوئی بندہ جو بھی دعائے خیر کرتا ہے' اللہ تعالیٰ اسے وہ عطا کرتا ہے۔

2452 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْيَمَانُ اَبُو حُذَيْفَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ

حضرت سعید مقبری' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جو کھانا کھانے کے لیے آئے

الأموال رقم الحديث: 448' وابن أبي شيبة جلد 12صفحه459' وأحمد رقم الحديث: 17066-19455' وابن زنجويه في الأموال رقم الحديث: 660-661' وأبو داؤد رقم الحديث: 2759' والنسائي رقم الحديث: 8732' وابن حبان رقم الحديث: 4871' والبيهقي جلد9صفحه231 وغيرهم من طريق شعبة ' به .

2452- أخرجه النسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 8270' والحاكم جلد3صفحه389 من طريق المصنف' وفيه الأشتر' عن خالد . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وأقره الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16867' وفي فضائل الصحابة رقم الحديث: 1604' والطبراني رقم الحديث: 3831 من طريق شعبة ' به . وأخرجه النسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 8272' والطبراني رقم الحديث: 3830-3832-3833' والحاكم جلد3صفحه389-390' من طريق عبد الرحمٰن بن يزيد' عن الأشتر' عن خالد . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 3834 والحاكم جلد3صفحه390-391 من طريق العوام بن حوشب' عن سلمة بن كهيل' فقال: عن علقمة بن قيس' عن خالد' مطولًا . وقال الحاكم: صحيح الاسناد على شرط الشيخين...... على أن شعبة أحفظ منه (يعني العوام) . قال أبو حاتم وأبو زرعة كما في العلل جلد2 صفحه356: أسقط العوام بن حوشب من هذا الاسناد عدة ' ورواه شعبة...... (فذكره) .

سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَنْ دَخَلَ عَلَى طَعَامٍ وَلَمْ يُدْعَ لَهُ دَخَلَ فَاسِقًا وَاَكَلَ حَرَامًا، وَشَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ، يُدْعَى الْاَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ، وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حالانکہ اس کو دعوت نہیں دی گئی تو وہ نافرمان ہے' اور اس نے حرام کھایا' اور بُرا کھانا ولیمہ کا وہ کھانا ہے جس میں مال داروں کو دعوت دی جائے اور محتاج لوگوں کو چھوڑ دیا جائے' اور جو دعوت قبول نہ کرے اس نے اللہ عزوجل اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔

2453 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَهَادَوْا، فَاِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ وَغَرَ الصَّدْرِ، لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ نِصْفَ فِرْسِنِ شَاةٍ

حضرت سعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہدیہ دو' بے شک ہدیہ سینہ کے کینہ کو دور کرتا ہے اور سینہ کو صاف کرتا ہے' کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کو ہدیہ دینے میں حقیر نہ جانے اگرچہ بکری کا کھر ہی ہو۔

2454 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سعید مقبری' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2453- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 562' ومن طريقه الطبراني رقم الحديث: 4121' وأحمد رقم الحديث: 16865' والبخاري في التاريخ جلد 3صفحه143 من طرق عن ابن عيينة' به . وانظر الآحاد والمثاني جلد1 صفحه426' وأسد الغابة جلد2صفحه92' والاصابة جلد2صفحه230-231 . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2613 من حديث هشام بن حكيم أخي خالد بن حكيم عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم .

2454- أخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 201 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد9صفحه5' وأحمد رقم الحديث: 23878-23881 ومسلم رقم الحديث: 3002' وأبو داؤد رقم الحديث: 4804' وابن أبي الدنيا في الصمت رقم الحديث: 594' والطبراني جلد 20صفحه244 والبيهقي في الآداب رقم الحديث: 512' والخطيب في المبهمات صفحه 200 من طريق منصور' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 3002' والطبراني جلد20صفحه243-244 من طريق الأعمش' عن ابراهيم' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 9صفحه5 ومن طريقه مسلم رقم الحديث: 3002' وابن ماجه رقم الحديث: 3742' وأحمد رقم الحديث: 23875-23877-23879' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 339' والترمذي رقم الحديث: 2393' والطبراني جلد20صفحه239-241-244-246 .

الْعُمَرِیُّ، حَدَّثَنَا سَعِیدٌ الْمَقْبُرِیُّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا، اَسْلَمَ فَاَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَغْتَسِلَ

سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی مسلمان ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو غسل کرنے کا حکم دیا۔

456- وَمَا رَوَی سَعِیدُ بْنُ یَسَارٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ

حضرت سعید بن یسار کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2455 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یُوَطِّنُ عَبْدٌ الْمَسْجِدَ لِلصَّلَاةِ وَالذِّكْرِ اِلَّا تَبَشْبَشَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ اِذَا خَرَجَ مِنْ اَهْلِهِ كَمَا یَتَبَشْبَشُ اَهْلُ الْغَائِبِ بِغَائِبِهِمْ

حضرت سعید بن یسار' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے: جو بھی بندہ نماز اور ذکر کیلئے مسجد میں ٹھہرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اس عمل کی وجہ سے اس کی طرف رحمت و شفقت کی نظر فرماتا ہے' جب وہ اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اس کے گھر والے اسے پا کر محبت و شفقت سے پیش آتے ہیں۔

2456 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا فُلَیْحُ

حضرت سعید بن یسار' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

2455- أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه377 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23874' والطبراني جلد 20صفحه243 من طريق شعبة ' به . ورواه غير واحد عن المقداد . انظر الحديث السابق .

2456- أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2810' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه174 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23863' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1028' ومسلم رقم الحديث: 2055' والترمذى رقم الحديث: 2719' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10155 والطبراني جلد 20صفحه243 من طرق عن سليمان بن المغيرة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23860-23873' وهناد فى الزهد رقم الحديث: 763' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1517'

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ فِى جَلَالِى؟، اَلْيَوْمَ اُظِلُّهُمْ فِى ظِلِّى يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّى

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: کہاں ہیں وہ لوگ جو میرے جلال کے لیے محبت باہم کرتے ہیں' آج میں اُن کو اپنی رحمت کا سایہ دوں گا' جس دن صرف میری رحمت کے سائے کے بغیر کوئی سایہ ہے۔

457- وَمَا رَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ

حضرت عبدالرحمٰن بن مہران کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2457- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبدالرحمٰن مولیٰ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2811' والطبرانى جلد 20صفحه242 من طريق ثابت به .
واخرجه أحمد رقم الحديث: 23860' والطبرانى جلد 20 صفحه240-239' وأبو نعيم فى الحلية جلد1صفحه174' والخطيب جلد8صفحه409-410 من طريقين عن المقداد .

2457- اخرجه الترمذى رقم الحديث: 2864 من طريق المصنف . وقال: حسن صحيح . وأخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه 359' والبخارى فى التاريخ جلد2صفحه260' والترمذى رقم الحديث: 2863' وابن خزيمة رقم الحديث: 19' وابن حبان رقم الحديث: 6233 والطبرانى رقم الحديث: 2428' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 7' وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 212' والحاكم جلد 1صفحه117' وأبو الشيخ فى الأمثال رقم الحديث: 336' وغيرهم من طريق أبان بن يزيد' به . وصححه الحاكم على شرط الشيخين' وأقره الذهبى . قال الترمذى: هذا حديث حسن صحيح غريب . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22961' والطبرانى رقم الحديث: 3427-3429-3431' والحاكم جلد 1صفحه117' واللالكائى فى أصول الاعتقاد رقم الحديث: 157' وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 212' وابن الأثير فى أسد الغابة جلد 1صفحه383' وغيرهم من طرق عن يحيى بن أبى كثير' به . وأخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1036' والنسائى فى

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: اَوْصَى اَبُو هُرَيْرَةَ: اِذَا اَنَا مِتُّ، فَلَا تَضْرِبُوا عَلَيَّ فُسْطَاطًا، وَلَا تُتْبِعُونِي بِنَارٍ، وَاَسْرِعُوا بِي؛ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا وُضِعَ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ: قَدِّمُونِي قَدِّمُونِي، وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا وُضِعَ عَلَى سَرِيرِهِ قَالَ: يَا وَيْلَهُ، اَيْنَ تَذْهَبُونَ بِهِ

عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے وصیت کی کہ جب میں مرجاؤں تو میری قبر پر خیمہ نہ لگانا اور نہ میرے جنازہ کے ساتھ آگ لے جانا اور میرا جنازہ جلدی لے جانا کیونکہ میں نے اپنے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ مؤمن کو جب چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے: مجھے آگے لے چلو' مجھے جلدی آگے لے چلو اور کافر کو جب اس کی چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے: ہائے اس کے لیے ہلاکت! تم مجھے کہاں لے کر جارہے ہو۔

458- وَمَا رَوَى اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2458 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ، فَاِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ، فَاِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ، فَاِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شراب پیئے اس کو کوڑے مارو' اگر دوبارہ پیئے تو اس کو دوبارہ کوڑے مارو' اور اگر پھر دوبارہ پیئے تو اس کو دوبارہ کوڑے مارو' اور اگر چوتھی مرتبہ پیئے تو اس کو قتل کردو۔

2459 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

الكبرىٰ رقم الحديث: 8866' وابن خزيمة رقم الحديث: 483-930' والطبراني رقم الحديث: 3430' والحاكم جلد1 صفحه236 والبيهقي جلد2صفحه29-282 .

2459- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17181-17188' والدارمي رقم الحديث: 1268' وابن خزيمة رقم

يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ الْمُؤْمِنُ اِذَا تُوُفِّيَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ فَاِنْ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: هَلْ تَرَكَ وَفَاءً لِدَيْنِهِ فَاِنْ قَالُوا: نَعَمْ. صَلَّى عَلَيْهِ، وَاِنْ قَالُوا: لَا، قَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْنَا الْفُتُوحَ قَالَ: اَنَا اَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ، وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَاِلَيَّ، وَاِنْ تَرَكَ مَالًا فَلِلْوَارِثِ

روایت کرتے ہیں کہ جب کوئی مرجاتا رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تو اس کا جنازہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لایا جاتا' پوچھتے: کیا اس پر قرض ہے؟ اگر وہ کہتے ہیں کہ جی ہاں ہے' آپ فرماتے: کیا اس نے قرض کی ادائیگی کے لیے مال چھوڑا ہے؟ لوگ عرض کرتے: جی ہاں! تو آپ اس پر نماز پڑھتے تھے' اگر صحابہ عرض کرتے کہ نہیں ہے تو آپ فرماتے: تم اپنے ساتھی کا جنازہ خود ہی پڑھو۔ پس جب اللہ عزوجل نے ہم پر فتوحات کا دروازہ کھول دیا تو آپ نے فرمایا: میں مؤمنوں کی جان سے زیادہ ان کے قریب ہوں' اور جو قرض چھوڑ جائے اس کا قرض میرے ذمہ ہے' اور اگر مال چھوڑ جائے تو وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے۔

2460 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ،

اور ایک اسناد یہ ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

الحديث: 1558' والطبراني جلد18صفحه256' والحاكم جلد1صفحه214-217 من طريق هشام' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي' به . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 996 من طريق يزيد بن هارون' عن هشام' به . بادخال جبير بن نفير بين خالد والعرباض' والذى فى المطبوعة بدون ذكر جبير' ولكنه مذكور فى التحفة وجامع المسانيد . ورواه شيبان عن يحيى كذلك' بادخال جبير فى الاسناد . أخرجه ابن أبى شيبة جلد1صفحه376' وأحمد رقم الحديث: 17197' والدارمى رقم الحديث: 1269' وابن حبان رقم الحديث: 2158-2159' والطبرانى جلد18صفحه255 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17197-17202' والنسائى رقم الحديث: 816' والطبرانى جلد18صفحه256 من طريق بحير بن سعد' عن خالد' عن جبير' به .

2460- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3144' والبيهقى جلد 8صفحه166' والخطيب فى الموضح جلد1 صفحه328 من طريق المصنف . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18117-18121' والترمذى رقم الحديث: 3144' والنسائى رقم الحديث: 4089' وفى الكبرىٰ رقم

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَامْشُوا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَصَلُّوا مَا أَدْرَكْتُمْ وَاقْضُوا مَا فَاتَكُمْ

عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جماعت کھڑی ہو جائے تو تم چلتے ہوئے آؤ' اس طرح کہ تم پر سکون ہو' جو پالو اس کو پڑھ لو اور جو رہ جائے اس کو پورا کرلو۔

2461 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو'اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ''

الحديث: 8656' وابن ماجه رقم الحديث: 3705' والطبرى جلد 15 صفحه172' والطبرانى رقم الحديث: 7396' والحاكم جلد 1صفحه9' وأبو نعيم فى الحلية جلد 5 صفحه97' والبيهقى فى الدلائل جلد6صفحه268 من طرق عن شعبة' به . وقال الحاكم: صحيح' لا نعرف له علة بوجه من الوجوه .

2461- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 792-793' وأحمد رقم الحديث: 18114-18118' والدارمى رقم الحديث: 363' وابن ماجه رقم الحديث: 226' وابن خزيمة جلد 1صفحه97' والطحاوى جلد 1صفحه82' وابن حبان رقم الحديث: 1319' والطبرانى رقم الحديث: 7359-7379-7388' والدارقطنى جلد 1صفحه196-197' والبيهقى فى المدخل على السنن رقم الحديث: 350' وابن عبد البر فى جامع بيان العلم رقم الحديث: 164-166 . ورواه شعبة والسفيانان وحماد بن زيد ومسعر ومالك بن مغول وأبو عوانة وغيرهم' عن عاصم' به موقوفًا . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 795' وابن أبى شيبة جلد1صفحه117' وأحمد رقم الحديث: 18120-18125' والترمذى رقم الحديث: 3536' والنسائى رقم الحديث: 158' وابن حبان رقم الحديث: 1321' والطبرانى رقم الحديث: 7353-7360-7365-7368-7371' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه 183' والبيهقى جلد1 صفحه276' وفى المدخل رقم الحديث: 349' وابن عبد البر فى جامع بيان العلم رقم الحديث: 167-168 . ورواه حبيب بن أبى ثابت وطلحة بن مصرف' عن زر' به موقوفًا . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 7350' والحاكم جلد 1صفحه101 . ورواه المنهال بن عمرو' عن زر' عن ابن مسعود' عن صفوان' مرفوعًا . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 7347' والحاكم جلد 1صفحه101 . ورواه المنهال مرة أخرى عن زر' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم' مرسلًا . أخرجه الحاكم جلد 1صفحه100' وابن عبد البر فى العلم رقم الحديث: 162 .

هُرَيْرَةَ يَسْجُدُ فِي: (إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ) (الانشقاق: 1) فَقُلْتُ: أَلَمْ أَرَكَ سَجَدْتَ فِيهَا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ؟، فَقَالَ: لَوْ لَمْ أَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيهَا مَا سَجَدْتُ

(الانشقاق:۱) میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا' میں نے عرض کی: اے ابوہریرہ! میں نے آپ کو اس میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے' تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں نے نبی اکرم ﷺ کو اس میں سجدہ کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی سجدہ نہ کرتا۔

2462 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ فَلْيَنْظُرْ مَا يَتَمَنَّى، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا يُكْتَبُ لَهُ مِنْ أُمْنِيَّتِهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی موت کی تمنا کرے تو اس کو چاہیے کہ دیکھے کہ وہ کس کی تمنا کر رہا ہے' کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے لیے اس کی عمر کا کتنا حصہ لکھا ہوا ہے۔

2462- أخرجه ابن حزم في المحلى جلد 2صفحه113 من طريق المصنف . وأخرجه ابن عبد البر في جامع بيان العلم رقم الحديث: 163 من طريق الحمادين' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18114' والدارمي رقم الحديث: 363' والطحاوي جلد 1 صفحه82' والبيهقي في المدخل الى السنن رقم الحديث: 350' وابن عبد البر في جامع بيان العلم رقم الحديث: 166 من طريق حماد بن سلمة وحده عن عاصم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18125' والترمذي رقم الحديث: 3035' والطحاوي جلد1صفحه82' والطبراني رقم الحديث: 7360' وابن عبد البر رقم الحديث: 164 من طريق حماد بن زيد وحده عن عاصم' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 792-793-795' والحميدي رقم الحديث: 881' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه117' وأحمد رقم الحديث:18116-18118-18120' والترمذي رقم الحديث: 96-2387-3535' والنسائي رقم الحديث: 126-127-158' وابن ماجه رقم الحديث: 478' وابن خزيمة رقم الحديث: 17-193-196' وابن حبان رقم الحديث:1319-1321' والطبراني رقم الحديث: 7761' وغيرهم من طرق أخرى عن عاصم' به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 7348-7350' والحاكم جلد1 صفحه101' وابن عبد البر في جامع بين العلم رقم الحديث: 162 من طرق عن زر' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18122' والطحاوي جلد 1 صفحه82' والطبراني رقم الحديث:7347' والحاكم جلد1صفحه101 من طريقين عن صفوان .

2463 - وَبِاِسْنَادِهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ عَلَى الْمُسْلِمِ: عِيَادَةُ الْمَرِيضِ، وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ اِذَا حَمِدَ اللّٰهَ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَازَةِ

اور انہی کی اسناد سے یہ روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں ہر مسلمان پر ضروری ہیں' مریض کی عیادت کرنا' چھینکنے والے کی چھینک کا جواب دینا جب وہ الحمدللہ کہے اور جنازہ کے پیچھے جانا۔

2464 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ فَبِعْهُ وَلَوْ بِنَشٍّ

اور ایک اسناد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب غلام چوری کرے تو اس کو فروخت کر دو' اگرچہ رسّی ہی کے بدلے۔

2465 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، اَوْ فِتَنٌ، يَكُونُ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرًا مِنَ الْيَقْظَانِ، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرًا مِنَ السَّاعِي، وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرًا مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرًا مِنَ الْمَاشِي، فَمَنْ وَجَدَ مِنْهَا مَلْجَاً اَوْ مَعَاذًا فَلْيَسْتَعِذْ بِهِ

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب فتنہ ہوگا یا فتنے ہوں گے' اس میں سونے والا اس میں جاگنے والے سے بہتر ہوگا' اور چلنے والا اس میں دوڑنے والے سے بہتر ہوگا' اور بیٹھنے والا اس میں کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا' اور کھڑا ہونے والے اس میں چلنے والے سے بہتر ہوگا' اور جو اس میں سے پناہ پائے اس کو چاہیے کہ وہ پناہ مانگے۔

2466 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2465- أخرجه البيهقي جلد10 صفحه2' والمزى فى تهذيب الكمال جلد14 صفحه126 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد6 صفحه86' ومن طريقه ابن ماجه رقم الحديث: 2298' وابن أبي عاصم فى الآحاد رقم الحديث: 1654' وأحمد رقم الحديث: 17556' وأبو داؤد رقم الحديث: 2620-2621' والحاكم جلد4 صفحه133' وغيرهم من طريق شعبة' به . وصححه الحاكم' ووافقه الذهبى . وأخرجه ابن سعد جلد 7 صفحه 54-55' والنسائى رقم الحديث: 5424' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 8519 من طريق آخر عن أبى بشر' به . وقال الحافظ فى الاصابة جلد2 صفحه256: اسناده صحيح .

2466- أخرجه ابن أبي عاصم فى الأحاد والمثانى رقم الحديث: 1665 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20691-20692' والبخارى رقم الحديث: 923-3145-7535' وابن أبي عاصم فى

هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا نُودِىَ بِالصَّلَاةِ اَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضَرِيطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ النِّدَاءَ، وَاِذَا قُضِىَ النِّدَاءُ اَقْبَلَ، فَاِذَا ثُوِّبَ بِهَا اَدْبَرَ فَاِذَا قُضِىَ التَّثْوِيبُ اَقْبَلَ حَتَّى يَخْطِرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ، حَتَّى يَقُولَ: اذْكُرْ كَذَا، اذْكُرْ كَذَا، مَا لَمْ يَذْكُرْ، فَاِذَا لَمْ يَدْرِ اَحَدٌ كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا اَوْ اَرْبَعًا فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو شیطان بھاگتا ہے اس کی ہوا خارج ہو رہی ہوتی ہے یہاں تک کہ اسے اذان نہیں سنائی جاتی (اتنی دور چلا جاتا ہے)۔ اور جب اذان مکمل ہو جاتی ہے تو پھر آ جاتا ہے پھر جب تثویب کی جاتی ہے تو پھر بھاگ جاتا ہے جب تثویب ختم ہو جاتی ہے تو پھر آ جاتا ہے یہاں تک کہ بندے اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے کہتا ہے: وہ یاد کر وہ یاد کر۔ جو اس کو یاد نہیں ہوتا (وہ کچھ بھی اسے یاد آتا ہے) وہ نہیں جانتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تین یا چار (اگر ایسا معاملہ ہو جائے تو) سو اس کو دو سجدے کرنے چاہئیں بیٹھے ہوئے۔

2467- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ امْرَاَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ رَمَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرَى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِى بَطْنِهَا، فَاخْتَصَمُوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوسلمہ اور حضرت سعید بن میّب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ دو عورتیں تھیں قبیلہ ہذیل سے ان میں سے ایک نے دوسرے کو مارا پتھر کے ساتھ تو اسے اور جو اس کے پیٹ میں تھا مار دیا سو وہ اپنا جھگڑا رسول اللہ ﷺ کے لائے

الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1664' وأبو نعيم في الحلية جلد2صفحه11' والبيهقي جلد7صفحه18 من طريق يونس بن عبيد وجرير بن حازم مفرقين عن الحسن' به .

2467- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20693-20696' والبخاري رقم الحديث: 2927-3592' وابن ماجه رقم الحديث: 4098' والبيهقي جلد9صفحه176 من طريق عن جرير بن حازم' عن الحسن' به . دون الفقرة الأخيرة منه . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 4468' والحاكم جلد2صفحه7 من طريق وهب بن جرير' عن أبيه ' عن يونس بن عبيد' عن الحسن به ' بالفقرة الأخيرة فحسب . وصححه الحاكم على شرطهما' وأقره الذهبي .

وَسَلَّمَ فَجَعَلَ فِي جَنِينِهَا غُرَّةَ عَبْدٍ اَوْ وَلِيدَةٍ وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْاَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَوَرَّثَهُ وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ، فَجَاءَ ابْنُ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، غَرِمَ مَنْ لَا اَكَلَ وَلَا شَرِبَ، وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ، فَمِثْلُ ذَلِكَ بَطَلَ؟، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا مِنْ اِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ اَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِي قَالَ

تو آپ نے اس بچے کی دیت ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا مقرر فرمائی اور عورت کی دیت اس کے وارثوں پر ڈالی۔

2468 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ

حضرت ابوسلمہ اور حضرت ابوسعید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' اس کو چاہیے کہ وہ پڑوسی کا احترام کرے' اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے' اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' اس کو چاہیے کہ وہ اپنے مہمان

2468- أخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه 313' وأحمد رقم الحديث: 16626' والترمذي رقم الحديث: 3416' وغيرهم من طريق هشام' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2563' وأحمد رقم الحديث: 16624' والنسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 10698' وابن ماجه رقم الحديث: 3879' وابن حبان رقم الحديث: 2595' والبيهقي جلد 2 صفحه 486' وغيرهم من طرق عن يحيى بن أبي كثير' به . وأخرج مسلم في باب فضل السجود رقم الحديث: 489' وأبو داؤد رقم الحديث: 1320' والنسائي رقم الحديث: 1137' وغيرهم أصل الحديث من طريق الهقل بن زياد' عن الأوزاعي' عن يحيى بن أبي كثير' به' بلفظ: كنت أبيت مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فآتيه بوضوئه وحاجته' فقال لي: سل . فقلت: أسألك مرافقتك في الجنة . قال: أو غير ذلك؟ فقلت: هو ذاك . قال: فأعني على نفسك بكثرة السجود . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16626 من طريق نعيم بن مجمر' عن ربيعة بن كعب' مطولًا .

کی عزت کرے۔

2469 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ كَانَ فِيمَنْ خَلَا مِنَ الْاُمَمِ قَبْلَكُمْ نَاسٌ يُحَدَّثُونَ، وَاِنْ يَكُ فِي اُمَّتِي مِنْهُمْ اَحَدٌ فَهُوَ عُمَرُ

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلی اُمتوں میں محدث ہوتے تھے' اور اگر میری اُمت میں کوئی محدث ہے تو وہ عمر (رضی اللہ عنہ) ہے۔

2470 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَشَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنہ سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

2471 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2469- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2048 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16627' وأبو يعلى كما فى الاتحاف والطبرانى رقم الحديث: 4578' ودعلج السجزى فى مسند المقلين رقم الحديث: 19' والحاكم جلد 2صفحه172' من طريق المبارك بن فضالة' به . وعند جميعهم ما عدا الطبرانى زيادة فى آخره هى الحديث الآتى عند المصنف .

2470- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2945 الى المصنف مفردًا أيضًا . وكذلك أفرده الطبرانى رقم الحديث: 4577' وأخرجه ابن سعد جلد 4صفحه313 من طريق أبى عمران الجونى' مرسلًا .

2471- أخرجه النسائى رقم الحديث: 2293' والطحاوى جلد2صفحه69' والطبرانى رقم الحديث: 2981-2982' من طرق عن هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16080' والطبرانى رقم الحديث: 2983 من طريق قتادة' به . ورواه عمران بن أبى أنس' عن سليمان بن يسار' به . أخرجه النسائى رقم الحديث: 2295-2296' والرويانى رقم الحديث: 1485' وابن خزيمة رقم الحديث: 2153 . وقد اختلف على عمران فى هذا . انظر سنن النسائى رقم الحديث: 2294-2301 . وأخرجه

عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ائْتُوا وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ، فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا، وَمَا سَبَقَكُمْ فَاقْضُوا

حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم (نماز کے لیے) آؤ تو سکون کی حالت میں آؤ' جوتم پالو اس کو پڑھ لواور جورہ جائے اس کو پورا کرلو۔

2472 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ یا حضرت عائشہ

مسلم رقم الحديث: 1121' والنسائى رقم الحديث: 2301' وابن خزيمة رقم الحديث: 2026' والطبرانى رقم الحديث: 2981' والدارقطنى جلد 2صفحه189' والبيهقى جلد 4صفحه243 من طريق عروة بن الزبير' عن أبى مرواح' عن حمزة .

2472- انظر فتح البارى لابن رجب جلد2 صفحه 405-406' وللحافظ جلد 1صفحه478' وتغليق التعليق جلد2صفحه209' وتهذيب التهذيب جلد2 صفحه69 . فأما رواية مالك عند غير المصنف: فقد روى عنه ' عن أبى النضر' عن زرعة ابن عبد الرحمٰن بن جرهد' عن أبيه ' عن جده . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15968' والطحاوى جلد 1صفحه475' والطبرانى رقم الحديث: 2143-2144' وغيرهم . وروى عنه' عن أبى النضر' عن زرعة ' عن أبيه قال: كان جرهد' مرسلًا . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4014' والبخارى فى التاريخ جلد 2صفحه249' والبيهقى جلد2صفحه228' وغيرهم . وروى عنه ' عن أبى النضر' عن زرعة بن جرهد' عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15973 . ورواه ابن عيينة ' عن أبى النضر' واختلف عنه كذلك' فروى عنه ' عن أبى النضر' عن زرعة بن مسلم بن جرهد' عن أبيه ' عن جده . أخرجه الدارقطنى جلد 1صفحه224 . وروى عنه ' عن أبى النضر' عن زرعة بن مسلم بن جرهد' عن جده جرهد . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 857' والبخارى فى التاريخ جلد 2صفحه249' والترمذى رقم الحديث: 2795 . وقال البخارى: هذا لا يصح . وقال الترمذى: ما أرى اسناده بمتصل . وروى عنه ' عن أبى النضر' عن زرعة بن مسلم' أن النبى صلى اللّٰه عليه وآله وسلم رأى جرهدًا' مرسلًا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15969 . وقد روى فى هذا الحديث غير ذلك من الوجوه' منها ما أخرجه أحمد رقم الحديث: 15971' والترمذى رقم الحديث: 2798' وغيرهما من طريق أبى الزناد' عن ابن جرهد' عن أبيه . ومنها ما أخرجه أحمد رقم الحديث: 15970' والبخارى فى التاريخ جلد 2صفحه249 وغيرها من طريق أبى الزناد قال: حدثنى آل جرهد'

عَنْ سَعْدٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَوْ عَائِشَةَ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَلَيْسَ الشَّكُّ مِنِّی اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ

رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ مجھے اس میں کوئی شک نہیں ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے آپ کو اتنے ہی کام کا مکلّف بناؤ جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔

2473 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، وَابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَابْرِدُوا بِالصَّلَاةِ

حضرت ابوسلمہ اور حضرت ابن میّب' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گرمی کی سختی جہنم کے سانس لینے کی وجہ سے ہے' سوتم نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو۔

2474 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

بنحوه . وكذلك روى عن أبى الزناد' عن زرعة بن عبد الرحمن بن جرهد عن جده جرهد . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15975' والبخارى فى التاريخ جلد2صفحه248' وغيرهما . ورواه عبد الله بن محمد بن عقيل' عن عبد الله بن جرهد' عن أبيه جرهد . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15972' والترمذى رقم الحديث: 2797' وغيرهما . ومن طرق أخرى عن جرهد عند الطحاوى جلد 1 صفحه475' والطبرانى رقم الحديث: 2145-2149' وغيرهما .

2473- أخرجه البزار رقم الحديث: 1336 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1727' والدارمى رقم الحديث: 1591' وأبو يعلى رقم الحديث: 6762' وابن خزيمة رقم الحديث: 2347' وابن حبان رقم الحديث: 722' والطبرانى رقم الحديث: 2710' وغيرهم من طرق شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4984' وأحمد رقم الحديث: 1725' والطبرانى رقم الحديث: 2714' وغيرهما من طريق بريد بن أبى مريم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1723-1727' والطبرانى رقم الحديث: 2713-2741' وغيرهما من طريق أبى الحوراء ربيعة بن شيبان' به . والحديث من رواية أبى هريرة أن الحسن بن على أخذ تمرة...... عند البخارى رقم الحديث: 1485-1491-3072' ومسلم رقم الحديث: 1069 .

2474- أخرجه البزار رقم الحديث: 1336' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد 1 صفحه45' والبيهقى جلد5

عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ:سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قُصِرَتِ الصَّلَاةُ؟، وَاُخْبِرَ بِمَا صَنَعَ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیر دیا' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! نماز کم ہوگئی! اور آپ کو بتایا گیا جو آپ نے کیا تھا تو آپ نے اس کے بعد دو رکعتیں پڑھیں' پھر دو سجدے (سہو کے) کیے۔

2475 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

صفحه335 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1723-1727' والدارمي رقم الحديث: 2535' والترمذى رقم الحديث: 2518' والنسائى رقم الحديث: 5727' وأبو يعلى رقم الحديث: 6762' وابن خزيمة رقم الحديث: 2348' وابن حبان رقم الحديث: 722' والحاكم جلد 2صفحه13-99' وغيرهم من طريق شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:4984' والدولابى فى الذرية الطاهرة رقم الحديث: 135' والطبرانى رقم الحديث: 2708-2711' والحاكم جلد2صفحه13 من طريق بريد' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وهذا الحديث ربما روى مع الذى قبله' والذى بعده فى سياق واحد' فانظر تخريجهما .

2475- أخرجه البزار رقم الحديث:1336 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1727' والدارمى رقم الحديث: 1599' وأبو يعلى رقم الحديث:6759-6762' وابن خزيمة رقم الحديث: 1096' والدولابى فى الذرية الطاهرة رقم الحديث: 134' وابن حبان رقم الحديث: 722' والطبرانى رقم الحديث: 2707' وفى الدعاء رقم الحديث: 744' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4984' وأحمد رقم الحديث: 1718-1723-1727' والدارمى رقم الحديث: 1600-1601' وأبو داؤد رقم الحديث: 1425-1426' والترمذى رقم الحديث: 464' وابن ماجه رقم الحديث: 1178' والنسائى رقم الحديث: 1744' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 374' وابن خزيمة رقم الحديث: 1095' والدولابى فى الذرية الطاهرة رقم الحديث: 135-136' والحاكم جلد 3صفحه172' والبيهقى جلد 2صفحه209' وغيرهم من طريق بريد بن أبى مريم' به . وقال الترمذى: حديث حسن...... ولا نعرف عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم فى القنوت فى الوتر شيئًا أحسن من هذا . وروته عائشة عن الحسن . أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 375'

عَنْ سَعْدٍ، قَالَ:سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَا رَجُلٌ رَاكِبٌ بَقَرَةً اِذْ قَالَتْ:اِنِّي لَمْ اُخْلَقْ لِهٰذَا، اِنَّمَا خُلِقْتُ لِلْحَرْثِ، فَآمَنْتُ بِذٰلِكَ اَنَا وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ اَبُو سَلَمَةَ:وَمَا هُمَا فِي الْقَوْمِ يَوْمَئِذٍ قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَرْعَى غَنَمًا لَهُ اِذْ جَاءَ الذِّئْبُ فَاَخَذَ مِنْهَا شَاةً فَانْتَزَعَهَا مِنْهُ، فَقَالَ: كَيْفَ تَصْنَعُ بِهَا يَوْمَ السَّبُعِ، يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي، فَآمَنْتُ بِذٰلِكَ اَنَا وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ اَبُو سَلَمَةَ:وَمَا هُمَا يَوْمَئِذٍ فِي الْقَوْمِ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی گائے پر سوار ہوا' اس گائے نے کہا کہ میں اس کے لیے نہیں پیدا کی گئی' میں کھیتی (پر ہل چلانے) کے لیے پیدا کی گئی ہوں' سو اس بات پر میں اور ابوبکر وعمر ایمان لائے۔ حضرت ابوسلمہ نے فرمایا کہ یہ دونوں حضرات اس دن لوگوں میں موجود نہ تھے' کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی بکری چرا رہا تھا کہ بھیڑیا آیا اور اس نے اُن بکریوں میں سے ایک بکری پکڑ لی تو اس آدمی نے اس سے بکری کو بچالیا' بھیڑیے نے کہا: تو کیا کرے گا' درندوں کے دن جس دن میرے علاوہ ان کے لیے کوئی چرواہا نہیں ہوگا' سو اس بات پر میں اور ابوبکر وعمر ایمان لائے۔ حضرت ابوسلمہ نے فرمایا کہ یہ دونوں بزرگ قوم میں اس دن موجود نہیں تھے۔

2476 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں

والطبرانی رقم الحديث: 2700' والحاكم جلد3صفحه172' وصححه الحاكم على شرطهما . وراجع الحديثين السابقين .

2476- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20791-20792' والدارمی رقم الحديث: 2672' والنسائی رقم الحديث: 5513' والطبرانی فی الدعاء رقم الحديث: 815' وغيرهم من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9231' وابن أبی شيبة جلد 10صفحه359' وأحمد رقم الحديث: 20800' وعبد بن حميد رقم الحديث: 5009' ومسلم رقم الحديث: 1343' والترمذی رقم الحديث: 3439' والنسائی رقم الحديث: 5514-5515' وفی الكبرى رقم الحديث: 8801-10333' وابن ماجة رقم الحديث: 3888' والطبرانی فی الدعاء رقم الحديث: 813' وأبو نعيم فی الحلية جلد 3صفحه122' والبيهقی جلد5صفحه250 من طرق عن عاصم' به .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَاَيْتُنِي فِي الْمَنَامِ وَالنَّاسُ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ عَلَيْهِمْ قُمُصُهُمْ، قُمُصٌ مِنْهَا اِلَى كَذَا، وقمصٌ مِنهَا اِلَى كَذَا، وَمَرَّ عَلَيَّ عُمَرُ يَجُرُّ قَمِيصَهُ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا اَوَّلْتَ ذٰلِكَ؟، قَالَ: الدِّينَ

نے خواب میں دیکھا کہ لوگ مجھ پر پیش ہو رہے ہیں' ان پر قمیصیں ہیں' اُن میں کئی حضرات کی قمیص یہاں تک ہیں' کچھ کی یہاں تک اور مجھ پر حضرت عمر کا گزر ہوا' تو ان کی قمیص گھسٹ رہی تھی' عرض کی گئی: یارسول اللہ! اس کی کیا تعبیر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دین۔

2477 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، بِمِنًى يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا، تَقَاضَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِ فَاَغْلَظَ لَهُ، فَهَمَّ بِهِ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهُ، فَاِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا ثُمَّ قَالَ: اقْضُوهُ فَقَالُوا: لَا نَجِدُ اِلَّا سِنًّا اَفْضَلَ مِنْ سِنِّهِ، قَالَ: اشْتَرُوهُ فَاَعْطُوهُ، فَاِنَّ خَيْرَكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف نے منیٰ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی کہ ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ سے اپنے قرض کا تقاضا کرنے لگا جو آپ کے ذمہ تھا' تو اس نے آپ پر سختی کی قرض کے مطالبہ میں۔ تو نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کرام نے اس (کو مارنے) کا ارادہ کیا' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو کیونکہ صاحب حق کو مطالبہ کا حق ہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا قرض دو۔ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو (اس کے اونٹ کی قیمت کا نہیں مل رہا) بلکہ اس کے اونٹ سے بڑا اونٹ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو خرید دو اور اس کو دے دو' بے شک تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرض ادا کرنے

2477- أخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة جلد 2صفحه74' والبيهقي جلد9صفحه320 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15911' والطبراني جلد19صفحه236 من طريق شعبة' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2822' والنسائي رقم الحديث: 4324' وابن ماجة رقم الحديث: 3175' والطبراني جلد 19 صفحه 237' وغيرهم من طرق عن عاصم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15192' والنسائي رقم الحديث: 4411' وابن ماجة رقم الحديث: 3244' والطبراني جلد 19صفحه326' وأبو نعيم في معرفة الصحابة جلد 2 صفحه 73' والحاكم جلد 4صفحه235' والبيهقي جلد 9صفحه321' وغيرهم من طريق داؤد بن أبي هند وحصين' عن الشعبي' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي .

میں سب سے بہتر ہو۔

2478 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اُن عورتوں پر لعنت فرمائی جو قبروں کی زیارت کرتی ہیں۔

2479 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغَارُ، وَاِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ، وَغَيْرَةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ

حضرت ابوسلمہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل غیرت کرتا ہے اور مؤمن بھی غیرت کرتا ہے لیکن اللہ عزوجل کی غیرت یہ ہے کہ مؤمن وہ نہ کرے جو اللہ نے اس پر حرام کیا ہے۔

2478- أخرجه البيهقي جلد 4صفحه239 من طريق المصنف، وقال: هكذا وجدته في المسند قد أقام اسناده أبو داؤد، وقد رواه محمود بن غيلان عن أبي داؤد دون ذكر الرباب، وروى عن روح بن عبادة عن شعبة موصولًا، ورواه سعيد بن عامر عن شعبة فغلط في اسناده . ورواه غندر وأبو الوليد ومسلم بن ابراهيم، عن شعبة، به، ولم يذكروا الرباب فيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16287-17918، والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3315-6710، وابن قانع في معجم الصحابة جلد 1صفحه285، والطبراني رقم الحديث: 6197 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17906، والترمذي رقم الحديث: 658-695، والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3320، وغيرهم من طريق سفيان بن عيينة، عن عاصم بهذا الاسناد، وذكر فيه الرباب .

2479- أخرجه البيهقي جلد9صفحه258، و المزي في تهذيب الكمال جلد 10صفحه405 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 7صفحه450، وأحمد رقم الحديث: 15795، وأبو داؤد رقم الحديث: 3871-5269، والنسائي رقم الحديث: 4366، والفسوي في المعرفة جلد 1صفحه285، والحاكم جلد 4 صفحه 410، والبيهقي جلد 9صفحه318، وغيرهم من طرق عن ابن أبي ذئب، به . وصححه الحاكم، وأقره الذهبي . وانظر تبييض الصحيفة لمحمد عمرو بن عبد اللطيف رقم الحديث: 47 .

2480 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ، فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ اَوْ يُنَصِّرَانِهِ اَوْ يُمَجِّسَانِهِ، اَلَمْ تَرَوْا اِلَى الْبَهِيمَةِ تُنْتِجُ الْبَهِيمَةَ فَمَا تَرَوْنَ فِيهَا مِنْ جَدْعَاءَ؟

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے' اس کے والدین اس کو یہودی یا عیسائی یا مجوسی بناتے ہیں' کیا تم نہیں دیکھتے کہ جانور بچہ جنتا ہے' پس کیا تم اس میں عیب دار نہیں دیکھتے؟

2481 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو رمضان شریف کے روزے رکھے ایمان اور ثواب کی نیت سے' اس کے پہلے اور اگلے گناہ معاف کر دیئے

2480- أخرجه أحمد رقم الحديث: 15798' وابن حبان رقم الحديث: 4936' والطبرانی جلد 20 صفحه 446 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15797-27288-27289' والترمذی رقم الحديث: 1267' وابن ماجة رقم الحديث: 2154' وغيرهم من طرق عن ابن اسحاق' به . وأخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه 139' وأحمد رقم الحديث: 15799' والدارمی رقم الحديث: 2546' ومسلم رقم الحديث: 1605' وأبو داؤد رقم الحديث: 3447' والطبرانی جلد 20 صفحه 445-446' والبيهقی جلد 6 صفحه 30' وغيرهم من طريق ابن المسيب' به .

2481- أخرجه ابن قانع في معجم الصحابة جلد 30 صفحه 99-100 من طريق المصنف . والحديث أخرجه ابن سعد جلد 6 صفحه 28' وأحمد رقم الحديث: 15575-18311' وأبو يعلى رقم الحديث: 6864' وابن عدی جلد 3 صفحه 1038 من طرق عن مجالد' عن الشعبی' عن عامر بن شهر . وعند أحمد في الأول قرن مع مجالد اسماعيل بن أبی خالد . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 4585 من طريق اسماعيل بن أبی خالد' عن الشعبی' عن عامر بن شهر . وأخرجه أحمد في العلل جلد 3 صفحه 346' وابن أبی عاصم في الأحاد والمثانی رقم الحديث: 2416 من طريق اسماعيل بن أبی خالد' عن مجالد' عن الشعبی' به . فعاد الحديث الى مجالد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18312 من طريق شريك' عن اسماعيل بن أبی خالد' عن عطاء' عن عامر بن شهر .

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

جاتے ہیں' اور جولیلۃ القدر میں ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کرتا ہے' اللہ اس کے پہلے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

2482 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2482- أخرجه الطبرانى جلد19صفحه226 من طريق سليمان بن حرب' عن حماد بن سلمة' به ـ وقال: هكذا رواه حماد بن سلمة ـ وخالف الناس فيه ' وقد اختلف الرواة عن الحجاج بن أرطاة فى هذا الحديث' والصواب عندى والله أعلم ما رواه حفص بن غياث ويزيد بن هارون' عن الحجاج' عن محمد بن سليمان بن أبى حثمة ' عن عمه سهل بن أبى حثمة ' عن محمد بن مسلمة ـ وأخرج رواية حفص وزياد: ابن أبى شيبة جلد4 صفحه 356 ومن طريقه ابن ماجة رقم الحديث: 1864' وأحمد رقم الحديث: 16071' والطبرانى جلد19 صفحه224 وقد تابعهما آخرون ـ أخرجه سعيد بن منصور رقم الحديث: 519' وأحمد رقم الحديث: 18006' والبخارى فى التاريخ جلد1صفحه96' والطحاوى جلد3صفحه13' والخطيب فى الأسماء المبهمة صفحه43 ـ ورواه أبو معاوية ' عن حجاج' عن سهل بن محمد بن أبى حثمة ' عن عمه سليمان بن أبى حثمة ' به ـ أخرجه ابن أبى شيبة جلد 4صفحه356' والبخارى فى التاريخ جلد 1صفحه97' والطبرانى جلد19صفحه225 ـ ورواه عبد الواحد بن زياد' عن حجاج' عن محمد بن سليمان بن أبى حثمة ' عن أبيه ' عن محمد بن مسلمة ـ أخرجه الطبرانى جلد19 صفحه225' وغيره ـ ورواه أبو شهاب الحناط' عن الحجاج على وجهين آخرين' انظر التاريخ للبخارى جلد1 صفحه96-97' وشرح معانى الآثار جلد 3صفحه13' وسنن البيهقى جلد7صفحه85 ـ ومهما يكن من أمر ترجيح هذه الطرق' فان مدارها على حجاج بن أرطأة' وهو ضعيف مدلس ـ وقد روى الحديث من وجوه أخر لا تخلو من مقال عن محمد بن مسلمة عند أحمد رقم الحديث: 18010' وابن حبان رقم الحديث: 4042' والطبرانى جلد 19 صفحه 225' والحاكم جلد3صفحه434' والخطيب فى الأسماء المبهمة صفحه 43-44 ـ وله شاهد عن أبى حميد الساعدى عند أحمد رقم الحديث: 23650' والبزار رقم الحديث: 3713-3714 ـ ومن حديث جابر بن عبد الله عند أحمد رقم الحديث: 14626' وأبى داؤد رقم الحديث: 2082 ـ ولأصل الحديث شاهد من حديث أبى هريرة عند مسلم رقم الحديث: 1424' وانظر نصب الراية جلد4صفحه239-242 ـ

هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقَدَّمُوا رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ اِلَّا اَنْ يَكُونَ رَجُلًا كَانَ يَصُومُ يَوْمًا فَلْيَصُمْهُ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رمضان سے پہلے ایک اور دو روزے نہ رکھو مگر وہ آدمی جو روزہ اس دن کا رکھتا تھا (اس کو اجازت ہے کہ) وہ رکھ لے۔

2483 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْاَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا عَبْدٌ يُصَلِّى خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ وَقَلَّلَهَا، وَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا اَنَّهَا قَلِيلَةٌ

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے' اس دن آدم علیہ السلام پیدا کیے گئے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی اور اس میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ اس گھڑی میں جو بھی بندہ اللہ سے مانگے' اللہ عزوجل ضرور اس کو عطا کرے اور یہ بہت کم وقت ہوتا ہے اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اس کے تھوڑا ہونے کا اشارہ کیا۔

2484 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2483- أخرجه أحمد رقم الحديث: 15548-23658-23659' ومسلم رقم الحديث: 546' وأبو داؤد رقم الحديث: 946' والطبراني جلد 20صفحه351' والبيهقي جلد 2صفحه284 من طريق هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15550-23661' والبخاري رقم الحديث: 1207' ومسلم رقم الحديث: 546' وابن ماجة رقم الحديث: 1026' والترمذي رقم الحديث: 380' والنسائي رقم الحديث: 1191' والطبراني جلد 20 صفحه 350' والبيهقي جلد 2صفحه284' وغيرهم من طرق عن يحيى' به . وقال الترمذي: حسن صحيح .

2484- أخرجه البيهقي جلد 7صفحه342' والخطيب في الأسماء المبهمة صفحه 113 من طريق المصنف' وقال البيهقي: عبد الله بن على الثاني هو عبد الله بن على بن السائب' وعبد الله بن على الأول هو ابن ركانة بن عبد يزيد . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 5صفحه65' والدارمي رقم الحديث: 2277' وأبو داؤد رقم الحديث: 2208' والترمذي رقم الحديث: 1177' وفي العلل الكبير صفحه 171' وأبو يعلى رقم

حَمَّادٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَدِمْتُ الشَّامَ فَلَقِيتُ كَعْبًا، فَجَعَلْتُ اُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَدِّثُنِي عَنِ التَّوْرَاةِ حَتَّى ذَكَرْنَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَحَدَّثْتُهُ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ يَسْاَلُ اللّٰهَ فِيهَا خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ وَآتَاهُ فَقَالَ كَعْبٌ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: فِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً؟ قُلْتُ: لَا قَالَ: فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: فَقَدِمْتُ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں ملک شام آیا' تو میں حضرت کعب سے ملا' میں ان کو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کرنے لگا اور حضرت کعب مجھے تورات کے حوالہ سے باتیں بتانے لگے' حتیٰ کہ میں نے اُن سے ذکر کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جمعہ کے دن ایک گھڑی ہوتی ہے جو مسلمان اس گھڑی کو پالے' اس میں اللہ سے کوئی بھلائی مانگے تو اس کو عطا فرماتا ہے۔ تو حضرت کعب نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا' یہ گھڑی سال میں ایک مرتبہ ہوتی ہے' میں نے کہا: نہیں! انہوں نے کہا: ہر ماہ میں ایک مرتبہ؟ میں نے کہا: نہیں! انہوں نے کہا: ہر جمعہ

-الحديث: 1537' والعقيلي جلد2صفحه89-90' وابن ماجة رقم الحديث: 2051' وابن حبان رقم الحديث: 4274' والطبراني رقم الحديث: 4612' وابن عدى جلد 3صفحه1080' والدارقطني جلد4صفحه34' والبيهقي جلد7صفحه342' والخطيب في المبهمات صفحه 112 من طرق عن جرير بن حازم' به . وقال الترمذي: هذا حديث لا نعرفه الا من هذا الوجه . أخرجه الأول الحاكم جلد2صفحه199 من طريق جرير بن حازم' عن الزبير' عن عبد الله . وأخرج الثاني الدارقطني جلد 4 صفحه 34 من طريق ابن المبارك' عن الزبير عن عبد الله . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2207' وابن قانع ومن طريقه الخطيب في المبهمات صفحه113' والدارقطني جلد4صفحه33 والبيهقي جلد7 صفحه 342' والخطيب في المبهمات صفحه 113 من طريق عبد الله بن على بن السائب' عن نافع بن عجير' عن ركانة' كما في الاسناد الثاني . وروى عن عبد الله بن على بن السائب' عن نافع' عن ركانة . أخرجه الشافعي في مسنده جلد 1صفحه73' وأبو داؤد رقم الحديث:2206' والعقيلي جلد2صفحه282' والدارقطني جلد 4 صفحه 33' والحاكم جلد 2صفحه199-200' وفي معرفة علوم الحديث صفحه175' والبيهقي جلد7 صفحه342 . وروى عن عبد الله بن على بن السائب' عن ركانة . أخرجه الطبراني رقم الحديث:4613' والدارقطني جلد4صفحه34 .

الْمَدِينَةَ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللّهِ بْنَ سَلَامٍ فَاَخْبَرْتُهُ اَنِّي لَقِيتُ كَعْبًا، فَجَعَلْتُ اُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَدِّثُنِي عَنِ التَّوْرَاةِ حَتَّى ذَكَرْنَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَذَكَرْتُ لَهُ مَا قَالَ كَعْبٌ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً فَقَالَ: كَذَبَ كَعْبٌ قُلْتُ: اِنَّهُ قَدْ رَجَعَ، فَقَالَ: اَتَدْرِي اَيَّ سَاعَةٍ هِيَ؟، قُلْتُ لَا، وَتَهَالَكْتُ عَلَيْهِ: اَخْبِرْنِي اَخْبِرْنِي، فَقَالَ: هِيَ مَا بَيْنَ الْعَصْرِ اِلَى الْمَغْرِبِ قُلْتُ: وَكَيْفَ، وَلَا صَلَاةَ؟، فَقَالَ: اَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْعَبْدَ لَا يَزَالُ فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرَ الصَّلَاةَ، تَقُولُ الْمَلَائِكَةُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ؟

کے دن؟ میں نے کہا: جی ہاں! حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ آیا' تو میں حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے ملا' میں نے اُن کو بتایا کہ میں نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی تھی' تو میں نے اُن کو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کی اور وہ مجھے تورات کی باتیں بتانے لگے' یہاں تک کہ ہم نے جمعہ کے دن کا ذکر کیا' میں نے اُن کو بتایا کہ حضرت کعب نے ان سے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا کہ یہ گھڑی ہر سال میں ایک مرتبہ ہوتی ہے۔ (حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے) کہا کہ کعب نے جھوٹ کہا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: انہوں نے رجوع کیا۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے) کہا کہ جانتے ہو کہ یہ کون سی گھڑی ہے؟ تو میں نے نفی میں جواب دیا' پھر میں نے حد درجہ خواہش کا اظہار کیا کہ مجھے بتائیں' مجھے بتائیں! فرمایا: وہ گھڑی عصر سے مغرب کے درمیان ہے' میں نے کہا: کیسے اور اس وقت تو نماز جائز نہیں؟ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ) فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: بے شک بندہ ہمیشہ نماز میں ہی ہوتا ہے جب تک کہ وہ نماز کا انتظار کرتا ہے' فرشتے کہتے ہیں: اے اللہ! اس کو بخش دے! اے اللہ! اس پر رحم فرما!

2485 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2485- أخرجه ابن سعد جلد 7 صفحه 78' وعبد بن حميد رقم الحديث: 311' والترمذى رقم الحديث: 3700' والدولابى فى الكنى جلد 2 صفحه 17' والخطيب فى تلخيص المتشابه جلد 1 صفحه 188 من طريق

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيِّ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاسْتَاكَ وَلَبِسَ اَحْسَنَ ثِيَابِهِ وَتَطَيَّبَ مِنْ طِيبِ اَهْلِهِ، ثُمَّ اَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ وَصَلَّى، فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ اَنْصَتَ، كَانَ لَهُ كَفَّارَةٌ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرَى

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے دن غسل کرے اور مسواک کرے اور اچھے کپڑے پہنے اور اپنے گھر والوں کی خوشبو لگائی' پھر مسجد آئے اور لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگے اور نماز پڑھے' سو جب امام نکلے تو خاموش ہو جائے' تو یہ اس کے ان گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا' جو اس جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک۔

2486- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے

المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16742-16743' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1280' والقطيعى فى زوائده على فضائل الصحابة رقم الحديث: 822-823 من طرق عن سكن بن المغيرة' به .

2486- أخرجه الترمذى فى الشمائل صفحه 75 من طريق المصنف به . وأخرجه ابن سعد جلد6صفحه43' وأحمد فى العلل جلد2صفحه316' والبخارى فى التاريخ جلد 5 صفحه 449' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9682-9683' وأبو الشيخ فى أخلاق النبى صلى الله عليه وآله وسلم صفحه108' والخطيب فى الجامع لأخلاق الراوى رقم الحديث: 200' وفى الموضح جلد 1صفحه446' وغيرهم من طرق عن شعبة به . ورواه سفيان وأبو عوانة وشيبان وعمار بن زريق كذلك عن أشعث' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23135' وفى العلل جلد 2صفحه317' والبخارى فى التاريخ جلد5صفحه438' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9684' وغيرهم . غير أن شيبان يقول: (حدثتنى عمتى عن عم أبى) . ويقول عمار بن رزيق: (عن أشعث عن امرأة منهم عن عمها) . ورواه سليمان بن قرم فقال: عن أشعث عن عمته رهم' عن عبيدة بن خلف . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23136' وغلط ابن عبد البر فى الاستيعاب جلد3صفحه1031' وغيره سليمان بن قرم فى قوله: ابن خلف .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ قَالَ أَبُو ذَرٍّ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: مَتَى أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ؟، فَلَمْ يُجِبْهُ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ لَهُ: مَا لَكَ مِنْ صَلَاتِكَ إِلَّا مَا لَغَوْتَ فَأَتَى أَبُو ذَرٍّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: صَدَقَ أُبَيٌّ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے عرض کی: یہ سورت کب نازل ہوئی؟ تو انہوں (حضرت ابی) نے کوئی جواب نہیں دیا' پس جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں (حضرت کعب رضی اللہ عنہ) نے ان سے کہا: آپ کی نماز نہیں ہوئی کہ آپ نے لغو کام کیا۔ پس حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اور آپ سے اس بات کا ذکر کیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابی نے سچ کہا۔

2487 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُفَضِّلُوا بَيْنَ أَنْبِيَاءِ اللَّهِ أَوْ بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ

حضرت ابوسلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بعض انبیاء علیہم السلام کو دوسرے انبیاء علیہم السلام پر فضیلت نہ دیا کرو۔

459- مَا رَوَى عَجْلَانُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت عجلان کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2488 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عجلان' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2487- أخرجه البيهقي جلد3صفحه371 من طريق المصنف . وأخرجه ابن المبارك في مسنده رقم الحديث: 79' وأحمد رقم الحديث: 16118-17950-17952' وأبو داؤد رقم الحديث: 2524' والنسائي رقم الحديث: 1984' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1394 من طرق عن شعبة به . ورواه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4358 من طريق زيد بن أبي أنيسة عن عمرو بن مرة به .

2488- أخرجه البيهقي جلد6صفحه33 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19121' وفي العلل

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسَابَّ وَاَنْتَ صَائِمٌ، وَاِنْ كُنْتَ قَائِمًا فَاجْلِسْ، فَوَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ، لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو روزہ کی حالت میں گالی نہ دے اور اگر تو کھڑا ہے تو بیٹھ جا‘ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ عزوجل کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہے۔

2489 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصَرَ رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ: ارْكَبْهَا فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهَا بَدَنَةٌ فَقَالَ: ارْكَبْهَا، وَيْحَكَ

حضرت عجلان‘ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا‘ وہ اپنے قربانی کے جانور کو ہانک کرلے جارہا ہے‘ آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جا! اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ قربانی کا جانور ہے‘ آپ نے فرمایا: تیرے

جلد2صفحه317‘ والدارمی رقم الحديث: 2588‘ والبخاری فی التاريخ جلد 4صفحه141‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 3336‘ وابن ماجة رقم الحديث: 2220‘ والترمذی رقم الحديث: 1305‘ والنسائی رقم الحديث: 4606‘ وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 9670‘ وابن حبان رقم الحديث: 5147‘ والطبرانی رقم الحديث: 6466‘ وأبو الشيخ فی أخلاق النبی صلى الله عليه وآله وسلم صفحه 120‘ والحاكم جلد2صفحه30‘ والبيهقی جلد6صفحه32 من طريق الثوری‘ عن سماك بن حرب به . وقال الترمذی: حسن صحيح . وصححه الحاكم‘ وأقره الذهبی . وخالفهما شعبة كما سيأتی عند المصنف فی الحديث التالی فرواه عن سماك عن أبی صفوان مالك بن عمير‘ به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19122‘ وفی العلل جلد 2صفحه317‘ والبخاری فی التاريخ جلد 4صفحه142‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 3337‘ وابن ماجة رقم الحديث: 2221‘ والنسائی رقم الحديث: 4607‘ وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 9672‘ والطبرانی رقم الحديث: 7402‘ وأبو الشيخ صفحه 120‘ والحاكم جلد2صفحه30‘ وغيرهم . وقد رجح الأئمة رواية سفيان على رواية شعبة ‘ كما فی سنن أبی داؤد والنسائی‘ وعلل ابن أبی حاتم جلد2صفحه444‘ وغيرهما .

2489- أخرجه النسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 9671‘ والبغوی فی معجمه كما فی الاصابة جلد5 صفحه741‘ والبيهقی جلد6صفحه33 من طريق المصنف به ‘ وراجع تخريج الحديث السابق .

لیے ہلاکت! تو اس پر سوار ہو جا!

2490 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمَمْلُوكُ اَخُوكَ، فَاِذَا صَنَعَ لَكَ طَعَامًا فَاَجْلِسْهُ مَعَكَ، فَاِنْ اَبَى فَاَطْعِمْهُ، وَلَا تَضْرِبُوا وُجُوهَهُمْ

حضرت عجلان' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غلام تیرا بھائی ہے' جب وہ تیرے لیے کھانا تیار کرے تو اس کو اپنے ساتھ بیٹھا' اگر انکار کرے تو اس کو کھانا کھلا اور تم اُن کے چہروں پر نہ مارو۔

460- اَبُو الْوَلِيدِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ

حضرت ابوالولید کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2491 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوالولید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2490- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب (1/1812) الى المصنف . ورواه أحمد رقم الحديث: 15490-18307' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10863' وابن أبى الدنيا فى المرض والكفارات رقم الحديث: 192' والطبرانى جلد 19صفحه240 من طريق شعبة' به . وخالفه زكريا بن أبى زائدة ومسعر واسرائيل وشريك' وغيرهم' عن سماك عن محمد بن حاطب به بلفظ: ......فجعل يتقل ويتكلم بكلام ما أدرى ما هو' فسألت أمى بعد ذلك: ما كان يقول؟ قالت: كان يقول......فذكرت الحديث)' وفى رواية اسرائيل عند أحمد: ولا أدرى ما يقول' أنا أصغر من ذاك' وفى رواية شريك: فلما كان فى امرة عثمان قلت لأمى: من كان ذلك الرجل؟ قالت: رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم . فعاد الحديث الى أم جميل أم محمد بن حاطب . أخرج أحاديث هؤلاء: أحمد رقم الحديث: 18303' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10864-10865' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 782-3204' والطبرانى جلد19صفحه240-241' وغيرهم .

2491- أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 1375' وأبو نعيم فى معرفة الصحابة جلد 3صفحه255 من طريق المصنف . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد 2صفحه173' والطبرانى رقم الحديث: 1375-1379'

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو الْوَلِیدِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَمَمْتُمُ النَّاسَ فَاَخِفُّوا، فَاِنَّ فِیهِمُ الصَّغِیرَ وَالْكَبِیرَ وَالضَّعِیفَ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم لوگوں کی امامت کروتو نماز کومختصر کرو' بے شک ان میں بچے' بزرگ اور کمزور لوگ بھی ہوتے ہیں۔

2492 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ اَبِی الْوَلِیدِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَیْسَ الْمِسْكِینُ الَّذِی تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ، وَلٰكِنَّ الْمِسْكِینَ الْمُتَعَفِّفُ الَّذِی لَا یَسْاَلُ النَّاسَ اِلْحَافًا

حضرت ابوالولید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسکین وہ نہیں ہے جس پر ایک لقمہ یا دو لقمے لوٹائے جائیں' لیکن مسکین وہ ہے جوسوال کرنے سے بچتا ہواور لوگوں سے لپٹ لپٹ کرسوال نہ کرتا ہو۔

وأبو نعيم في المعرفة جلد 3صفحه256' والحاكم جلد 2صفحه134' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18841' والبخاري في التاريخ جلد2صفحه173' وابن ماجة رقم الحديث: 3938' وابن حبان رقم الحديث: 5169' والطبراني رقم الحديث:1376-1378-1380' وغيرهم من طرق عن سماك' به . وخالف أسباط بن نصر الجماعة' فرواه عن سماك' عن ثعلبة' عن ابن عباس . أخرجه البخاري في التاريخ جلد2 صفحه173' والصغير جلد1صفحه171' والطبراني رقم الحديث: 10639' والحاكم جلد 2صفحه135 . قال البخاري: لا يصح فيه ابن عباس . وكذا قال أبو حاتم وأبو زرعة' كما في العلل للرازي رقم الحديث: 2222 . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 1382 من طريق يزيد بن أبي زياد' عن ثعلبة' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم .

2492- وانظر التاريخ الكبير جلد 3 صفحه 344' والصغير جلد 1صفحه41' والتهذيب جلد 3صفحه433 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17949' والطبراني رقم الحديث: 5292' والحاكم جلد 1صفحه100 من طريق شعبة' به . وأخرجه أبو خيثمة في العلم رقم الحديث: 52' وأحمد رقم الحديث: 17948' والبخاري في التاريخ جلد3صفحه344' وابن ماجة رقم الحديث: 4048' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 305' والطبراني رقم الحديث: 5290-5291' وغيرهم من طرق عن الأعمش' عن سالم بن أبي الجعد' به . وله شاهد من حديث عوف بن مالك عند أحمد رقم الحديث: 24036' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 301-303 .

2493 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ اَبِی الْوَلِیدِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا یَسُرُّنِی اَنَّ لِیَ اُحُدًا ذَهَبًا، اَمُوتُ یَوْمَ اَمُوتُ وَعِنْدِی مِنْهُ دِینَارٌ، اِلَّا اَنْ اَرْصُدَهُ لِغَرِیمٍ

حضرت ابوالولید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ بات خوش نہیں کرتی کہ میرے پاس اُحد پہاڑ کے برابر سونا ہو' جس دن میں دنیا سے جاؤں تو اس سے میرے پاس ایک درہم بھی ہو' سوائے اس کے جو قرض کے لیے روک لوں۔

461- وَمَا رَوَى سَعِیدُ بْنُ سَمْعَانَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ

حضرت سعید بن سمعان کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2494 - حَدَّثَنَا یُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سعید بن سمعان مولیٰ المشعل فرماتے

2493- أخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة جلد3صفحه225' والبيهقي جلد10صفحه30 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16439' ومسلم رقم الحديث: 110' والترمذي رقم الحديث: 1527' والطبراني رقم الحديث: 1332' وأبو نعيم في الحلية جلد3صفحه75' وغيرهم من طريق هشام' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 15984' والنسائي رقم الحديث: 3780-3822' وأبو يعلى رقم الحديث: 1535' وابن الجارود رقم الحديث: 924' وابن حبان رقم الحديث: 4367' والطبراني رقم الحديث: 1331-1337' وغيرهم من طرق عن يحيى بن أبي كثير' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 15972' والحميدي رقم الحديث: 850' وأحمد رقم الحديث: 16439' والبخاري رقم الحديث: 1363-6105-6652' ومسلم رقم الحديث: 110' وابن ماجة رقم الحديث: 2098' والنسائي رقم الحديث: 3779' وابن حبان رقم الحديث: 4366' والطبراني رقم الحديث: 1325-1330-1338' وأبو نعيم في المعرفة جلد3صفحه226-227' وغيرهم من طرق عن أبي قلابة' به .

2494- اخرجه البيهقي جلد10صفحه272 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18090' وعبد بن حميد رقم الحديث: 372' والطحاوي جلد1صفحه323' والطبراني جلد30 صفحه318' والحاكم

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِی سَعِیدُ بْنُ سَمْعَانَ مَوْلَی الْمُشْمَعِلِّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ، یُحَدِّثُ اَبَا قَتَادَةَ وَهُوَ یَطُوفُ بِالْبَیْتِ فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یُبَایَعُ لِرَجُلٍ بَیْنَ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ، وَاَوَّلُ مَنْ یَسْتَحِلُّ هٰذَا الْبَیْتَ اَهْلُهُ، فَإِذَا اسْتَحَلُّوهُ فَلَا تَسْأَلْ عَنْ هَلَکَةِ الْعَرَبِ ثُمَّ یَجِیءُ الْحَبَشَةُ فَیُخَرِّبُونَهُ خَرَابًا لَا یَعْمُرُ بَعْدَهُ، وَهُمُ الَّذِینَ یَسْتَخْرِجُونَ کَنْزَهُ

ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا' آپ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے بیان کررہے تھے اس حالت میں کہ وہ خانہ کعبہ کا طواف کررہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی رکن (یمانی) اور حجر اسود کے درمیان بیعت کرے گا' اور وہ پہلا شخص ہوگا جو اس گھر کے اہل کے خون کو حلال سمجھے گا' جب وہ اس کو حلال سمجھیں گے تو پھر عرب کی ہلاکت کا سوال نہ کرنا' پھر حبشی آئیں گے وہ اس کو خراب کریں گے' اس کے بعد کوئی اس کو تعمیر نہیں کرے گا' اور وہ لوگ اس کے خزانے نکال لیں گے۔

2495 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ سَمْعَانَ، قَالَ: دَخَلَ عَلَیْنَا اَبُو هُرَیْرَةَ مَسْجِدَ الزُّرَقِیِّینَ فَقَالَ: تَرَکَ النَّاسُ ثَلَاثَةً مِمَّا کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَفْعَلُ کَانَ إِذَا دَخَلَ الصَّلَاةَ رَفَعَ یَدَیْهِ مَدًّا ثُمَّ سَکَتَ هُنَیَّةً یَسْأَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ فَضْلِهِ، وَکَانَ یُکَبِّرُ إِذَا خَفَضَ وَرَفَعَ وَإِذَا رَکَعَ

حضرت سعید بن سمعان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہم پر مسجد الزرقیین میں آئے' آپ نے فرمایا: لوگوں نے تین چیزیں چھوڑ دی ہیں جو رسول اللہ ﷺ کرتے تھے' آپ جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھ لمبے کر کے اُٹھاتے' پھر اپنی حالت پر خاموش رہتے' اللہ عزوجل سے اس کا فضل مانگتے' اور آپ جب جھکتے اور اُٹھتے اور جب رکوع

جلد1صفحه328' والبيهقي جلد3صفحه355 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18091' وابن ماجة رقم الحديث: 1269' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 4883' وغيرهم من طريق عمرو بن مرة' به . وأخرجه ابن المبارك في مسنده رقم الحديث: 213 من طريق آخر عن شرحبيل' به .

2495- للدعاء على مضر شاهد من حديث أبي هريرة وابن مسعود عند البخاري رقم الحديث: 1006-1007' ومن حديث أنس في الاستسقاء عند البخاري رقم الحديث: 1013' ومسلم رقم الحديث: 897' وفيه: أن السماء أمطرت في الحال بعد دعاء النبي صلى الله عليه وآله وسلم .

کرتے تو تکبیر کہتے تھے۔

462- نَافِعُ بْنُ اَبِی نَافِعٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ

حضرت نافع بن ابی نافع کی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

2496 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، قَالَ: اَنْبَاَنَا نَافِعُ بْنُ اَبِی نَافِعٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا سَبَقَ اِلَّا فِی خُفٍّ، اَوْ حَافِرٍ، اَوْ نَصْلٍ

حضرت نافع بن ابونافع، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سبقت نہیں ہے مگر اونٹ اور گھوڑے اور دھار والے تیر میں۔

463- عُمَرُ بْنُ خَلْدَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ

حضرت عمر بن خلدہ کی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

2497 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمر بن خلدہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں

2497- انظر المحلى جلد 4 صفحه 53، وتهذيب السنن لابن القيم جلد 1صفحه337، والارواء جلد 2 صفحه323 . وقد أخرج الوجه الأول: الطحاوی جلد 1صفحه393، والبيهقی جلد3صفحه104، والخطيب فی المبهمات صفحه 321 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18034، وأبو داؤد رقم الحديث: 682، والترمذی رقم الحديث: 231، والطحاوی جلد1صفحه393، وابن حبان رقم الحديث: 2199، والطبرانی جلد 22صفحه140، وابن حزم فی المحلى جلد 4صفحه72، والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 824 من طرق عن شعبة به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2198، والطبرانی جلد 22صفحه140-141 من طريق عمرو بن مرة به . وأخرج الوجه الثانی: الحميدی رقم

قَـالَ: حَـدَّثَـنَـا ابْنُ اَبِـى ذِئْبٍ، قَـالَ: حَدَّثَنِي اَبُو الْـمُـعْتَمِرِ عَنْ عُمَرَ بْنِ خَلْدَةَ، قَالَ: اَتَيْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ فِـى صَاحِبٍ لَـنَـا اُصِيبَ، يَعْنِي اَفْلَسَ، فَاَصَابَ رَجُلٌ مَتَاعَـهُ بِـعَيْنِهِ، قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: هٰذَا الَّذِى قَضَى فِيهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ مَنْ اَفْـلَسَ اَوْ مَاتَ فَاَدْرَكَ رَجُلٌ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ، اِلَّا اَنْ يَدَعَ الرَّجُلُ وَفَاءً

کہ ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اپنے ایک صاحب کے معاملہ میں جس کا مال گم ہوگیا تھا' یعنی وہ مفلس ہوگیا تھا تو ایک آدمی کو بعینہٖ اس کا سامان ملا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ وہی مسئلہ ہے جس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا ہے کہ جس کو مفلس قرار دیا گیا' یا جو مرگیا۔ تو ایک آدمی نے اس کے سامان کی مثل سامان پایا تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے' مگر یہ آدمی اس کو پورا پورا ادا دے۔

464- اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَارِظٍ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ کی حدیث

2498 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ رضی اللہ عنہ

الحديث: 884' واحمد رقم الحديث: 18036' والدارمي رقم الحديث: 1289' والترمذي رقم الحديث: 230' والطحاوي جلد 1صفحه393' وابن حبان رقم الحديث: 2200' والطبراني جلد 22 صفحه142' والبيهقي جلد 3صفحه104-105 من طرق عن حصين بن عبد الرحمٰن عن هلال بن يساف' قال: أخذ زياد بن أبي الجعد بيدي ونحن بالرقة فقام بي على شيخ يقال له: وابصة بن معبد. فقال زياد: حدثني هذا الشيخ...... فذكره . وأخرجه الطبراني جلد22صفحه141-142' والبيهقي جلد 3صفحه104 من طرق عن حصين به دون القصة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2482' وابن الجارود رقم الحديث: 319' والطبراني جلد 22 صفحه 141 من طريق هلال به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18032' والدارمي رقم الحديث: 1290' وابن حبان رقم الحديث: 2201' والطبراني جلد22صفحه141-143' والبيهقي جلد 3صفحه105 من طريق زياد به . وأخرجه الوجه الثالث: ابن أبي شيبة جلد2صفحه192' وابن ماجة رقم الحديث: 1004' والطبراني جلد 22 صفحه 141 من طريق حصين' عن هلال' قال: أخذ زياد بيدي' وأوقفني على وابصة' فقال: ...... فذكره .

2498- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2702' وأبو نعيم في معرفة الصحابة جلد2صفحه400' والبيهقي في

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیزِ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، قَالَ: رَاَیْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ یَتَوَضَّاُ عَلَی سَطْحٍ لَنَا، فَقُلْتُ: یَا اَبَا هُرَیْرَةَ، مِمَّ تَتَوَضَّاُ؟، قَالَ: مِنْ اَثْوَارِ اَقِطٍ اَکَلْتُهُ، اِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارِ

فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ ہماری چھت پر وضو کررہے تھے میں نے عرض کی: اے ابوہریرہ! آپ وضو کیوں کررہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں نے پنیر کے چند ٹکڑے کھائے ہیں کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جس چیز کو آگ پر پکایا گیا اس (یعنی اس کے کھانے پر) وضو کرنا ہے (یعنی لغوی وضو ہاتھ دھونا اور کلی کرنا)۔

465- عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجُ

حضرت عبدالرحمٰن الاعرج کی احادیث

2499- حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت اعرج' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

الآداب رقم الحديث: 1165' وابن الأثير في أسد الغابة جلد 1صفحه125 من طريق المصنف .
وأخرجه ابن سعد جلد6صفحه49' وأحمد رقم الحديث: 17880-17883-18318' وفي الزهد صفحه39' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 621' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10280-10281' وابن حبان رقم الحديث: 929' والطبراني رقم الحديث: 882 من طرق عن شعبة به وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 863' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10279' والطبراني رقم الحديث: 873' والخطيب جلد 5صفحه220 من طريق مسعر' عن عمرو بن مرة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17881-17882-18317' ومسلم رقم الحديث: 2702' وأبو داؤد رقم الحديث: 1515' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10276-10277' وابن حبان رقم الحديث: 931' وحسين المروزي في زوائده على زهد ابن المبارك رقم الحديث: 1140' والطبراني رقم الحديث: 888-889' والحاكم في معرفة علوم الحديث صفحه 115' والبيهقي في الآداب رقم الحديث: 1166 من طريق ثابت البناني' عن أبي بردة' به .

2499- أخرجه البخاري في التاريخ جلد4صفحه107' والطحاوي جلد 4صفحه301' والخطيب في تلخيص المتشابه صفحه 714 من طريق المصنف . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 5032' والنسائي في

قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّيْكَ إِلٰهَ الْحَقِّ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے تلبیہ میں یہ بھی تھا: ''لَبَّيْكَ إِلٰهَ الْحَقِّ''۔

2500 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

الكبرىٰ رقم الحديث: 10059' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1300' وابن قانع في معجمه جلد 1 صفحه 283' من طرق عن ورقاء' به . ورواه جرير وأبو عوانة في رواية عنه واسرائيل والثوري من رواية أبي أحمد الزبيري عنه عن منصور' عن هلال بن يساف' عن سالم بن عبيد بلا واسطة . أخرجه البخاري في التاريخ جلد 4 صفحه 106' وأبو داؤد رقم الحديث: 5031' والترمذي رقم الحديث: 2740' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10055-10053' وابن حبان رقم الحديث: 599' والطبراني رقم الحديث: 6368' والحاكم جلد 4صفحه267' وقال: الوهم في رواية جرير هذه ظاهر' فان هلال بن يساف لم يدرك سالم بن عبيد ولم يره' وبينهما رجل مجهول . ورواه الثوري من طريق يحيى القطان وحسين بن حفص الأصبهاني وغيرهما وأبو عوانة من رواية يحيى بن اسحاق السيلحيني عنه عن منصور' عن هلال' عن رجل' عن سالم . أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10056' والطبراني رقم الحديث: 6369' والحاكم جلد 4صفحه267 . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 624 من طريق زائدة' والطحاوي جلد 4صفحه301 من طريق حبان بن هلال' عن أبي عوانة' ومن طريق قيس بن الربيع ثلاثتهم عن منصور' به' وفيه: رجل من أشجع . وأخرجه الحاكم جلد 4صفحه267 من طريق زائدة' وفيه رجل من النخع . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد4صفحه107 من طريق أبي عوانة' وفيه: رجل من آل عرفطة . ورواه معاوية بن هشام' عن الثوري' عن منصور' عن هلال' عن رجل عن خالد بن عرفجة' عن آخر' عن سالم أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10058' ورواه يحيى القطان عن الثوري عن منصور عن هلال عن رجل من آل خالد بن عرفجة عن آخر عن سالم . أخرجه البخاري في التاريخ جلد 4صفحه107 وليس فيه من آل خالد بن عرفجة وأحمد رقم الحديث: 23904' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10057 .

2500- أخرجه الطبراني جلد 18صفحه355 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18490' وأبو

عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، قَالَ شُعْبَةُ: وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْاَنْصَارُ وَقُرَيْشٌ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَغِفَارٌ وَاَسْلَمُ وَاَشْجَعُ بَعْضُهُمْ مَوَالِي بَعْضٍ، لَيْسَ لَهُمْ مَوْلًى دُونَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار اور قریش اور مزینہ اور جہینہ اور غفار اور اسلم اور اشجع آپس میں ایک دوسرے کے غلام ہیں' ان کا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کوئی مددگار نہیں۔

2501 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِـ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ اَتَى

حضرت عبدالرحمن الاعرج' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز میں جمعہ کے دن: "الم تَنْزِيلُ وَهَلْ اَتَى" پڑھتے تھے۔

2502 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت اعرج' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

داؤد رقم الحديث: 3326' والترمذی رقم الحديث: 1208' وابن ماجه رقم الحديث: 2145' والطبرانی جلد18 صفحه355' والبيهقی جلد5 صفحه265' وغيرهم من طرق عن الأعمش' به . وقال الترمذی: صحيح . وانظر تخريج الحديث الآتی .

2501- أخرجه الحاكم فی معرفة علوم الحديث صفحه 158' والبيهقی جلد5 صفحه266 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16182-16183' والطبرانی جلد 18 صفحه355' وابن عدی جلد2 صفحه814' والحاكم جلد 2 صفحه65' وغيرهم من طريق عن شعبة' به . وأخرجه مسدد وأحمد بن منيع فی مسنديهما كما فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1587-1589' والطبرانی والحاكم فی الموضعين السابقين من طريق سفيان وغيره عن حبيب بن أبی ثابت' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 438' وأحمد رقم الحديث: 16181' وأبو داؤد رقم الحديث: 3327' والترمذی رقم الحديث: 1208' والنسائی رقم الحديث: 4475' والطبرانی جلد18 صفحه354-358' والحاكم جلد2 صفحه5' وغيرهم من طرق عن أبی وائل' به .

2502- أخرجه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1192' وأبو نعيم فی الحلية جلد1 صفحه358

اَبِی الزِّنَادِ، قَالَ یُونُسُ: اَظُنُّهُ عَنْ اَبِیهِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَیْشٍ فِی هَذَا الشَّاْنِ، مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ لِمُسْلِمِهِمْ، وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگ قریش کے اس معاملہ میں تابع ہیں' ان کے مسلمان' ان کے مسلمانوں کے تابع ہیں' اور ان کے کافران کے کافروں کے تابع ہیں۔

2503 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، وَبُسْرِ بْنِ سَعِیدٍ، وَاَبِی صَالِحٍ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَتَیْنِ اَوْ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلَمْ تَفُتْهُ وَمَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلَمْ تَفُتْهُ

حضرت اعرج' حضرت بسر بن سعید اور حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر کی دو رکعتیں پالیں' یا ایک رکعت سورج غروب ہونے سے پہلے تو اس کی عصر کی نماز فوت نہیں ہوئی' اور جس نے فجر کی ایک رکعت پالی سورج طلوع ہونے سے پہلے تو اس کی فجر فوت نہیں ہوئی۔

466- وَعَطَاءُ بْنُ یَزِیدَ اللَّیْثِیِّ

حضرت عطاء بن یزید لیثی کی احادیث

2504 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عطاء بن یزید لیثی' حضرت ابوہریرہ رضی

من طريق المصنف' وعند أبي نعيم الحديث الثاني فقط . وأخرجه ابن سعد جلد 7صفحه50' وعبد بن حميد رقم الحديث:432' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1191' والطبراني رقم الحديث: 3476 من طرق عن قرة' به . وأخرجه الطحاوي جلد 1صفحه177 من طريق قرة ' به ' بالحديث الأول . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18742 من طريق قرة ' بالحديث الثاني فحسب . وانظر الاصابة جلد 2صفحه51 . وأخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 222' وأبو نعيم جلد1صفحه359 من طريق آخر عن حرملة بمعناه .

2504- أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث:1185' وابن قانع جلد 1صفحه142 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد7 صفحه 43' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9692-9693'

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیدَ اللَّیْثِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَطْفَالِ الْمُشْرِكِینَ فَقَالَ: اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِینَ

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرکین کے چھوٹے بچوں کے متعلق پوچھا گیا' تو آپ نے فرمایا: اللہ ہی زیادہ جانتا ہے جو انہوں نے عمل کرنا تھا۔

2505 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیدَ اللَّیْثِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّاسُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ نَرَی رَبَّنَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ؟، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تُضَارُّونَ فِی الشَّمْسِ لَیْسَ فِیهَا سَحَابٌ؟، هَلْ تُضَارُّونَ فِی الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: كَذٰلِكَ تَرَوْنَهُ

حضرت عطاء بن یزید لیثی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم قیامت کے دن اپنے رب کو دیکھیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا سورج بادلوں میں نہ چھپا ہوا ہو' تو تم اسے چمکتا ہوا نہیں دیکھتے؟ کیا تم چودھویں رات کے چمکتے ہوئے چاند کو نہیں دیکھتے؟ صحابہ نے عرض کی: نہیں! حضور ﷺ نے فرمایا: اسی طرح تم رب تعالیٰ کی زیارت کرو گے۔

وابن حبان رقم الحديث: 521 من طريق قرة بن خالد به . ورواه كذلك عقيل بن طلحة السلمي وأبو تميمة الهجيمي وعبد ربه الهجيمي وابن سيرين وغيرهم عن جابر بن سليم به . أخرجه ابن سعد جلد7صفحه43-44' وأحمد رقم الحديث: 20651-20652-20655' وهناد في الزهد رقم الحديث: 841' وحسين المروزي في زوائد الزهد على ابن المبارك رقم الحديث: 1017' والبخاري في التاريخ الصغير جلد 1صفحه117-118' وأبو داؤد رقم الحديث: 4075' والترمذي رقم الحديث: 2721' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9694-9695-9699' ومحمد بن نصر في تعظيم قدر الصلاة رقم الحديث: 807' وأبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وآله وسلم صفحه 109-113-241' والدولابي جلد1صفحه22' وابن حبان رقم الحديث: 522' والحاكم جلد4صفحه186' وغيرهم . قال الترمذي: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وانظر علل الرازي جلد2صفحه325 .

2505- أخرجه البيهقي جلد 10 صفحه89 من طريق المصنف . وأخرجه الحارث في مسنده (619-بغية) عن روح بن عبادة ' عن شعبة ' به . وللحديث شواهد' منها حديث ابن عمر' وانظر 2783' وحديث أبي أمامة عند أحمد رقم الحديث: 22345' وحديث أبي هريرة عند الترمذي رقم الحديث: 1650 .

467- وَالْاَغَرُّ اَبُو مُسْلِمٍ

حضرت الاغرابومسلم کی احادیث

2506 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْاَغَرِّ اَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَقِفُونَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ فَالْمُهَجِّرُ كَالْمُهْدِي جَزُورًا، وَالَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً، وَالَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي كَبْشًا، وَالَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي دَجَاجَةً، وَالَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي بَيْضَةً، فَاِذَا جَلَسَ الْاِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ طُوِيَتِ الصُّحُفُ وَجَلَسُوا وَاسْتَمَعُوا الذِّكْرَ

حضرت اغرابومسلم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک فرشتے جمعہ کے دن مسجد کے دروازہ پر کھڑے ہوتے ہیں، پس پہلے آنے والے کے لیے اونٹ قربانی کرنے کا ثواب لکھتے ہیں اور جو اس کے بعد آتا ہے اس کے لیے گائے کی قربانی کرنے کا ثواب اور اس کے بعد جو آتا ہے اس کے لیے ایک بکری ذبح کرنے کا ثواب اور جو اس کے بعد آئے اس کے لیے مرغی ذبح کرنے کا ثواب اور جو اس کے بعد آتا ہے اس کے لیے ایک انڈہ صدقہ کرنے کا ثواب اور جب امام منبر پر بیٹھ جاتا ہے تو صحیفوں کو لپیٹ دیا جاتا ہے اور وہ بیٹھ کر ذکر سنتے ہیں۔

2507 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اغر کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ اور

2507- أخرجه الطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2259 من طريق المصنف . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 2505' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 2285-2842' والطحاوي جلد2صفحه75' وفي المشكل رقم الحديث: 2258-2260-2261' وأبو نعيم جلد6صفحه84 من طريق شعبة' به . وأخرجه الطبراني جلد18 صفحه349 من طريق ابن أبي ليلىٰ' عن الحكم' به . وخالف سلمة بن كهيل الحكم في اسناده' فرواه عن القاسم بن مخيمرة' عن أبي عمار الهمداني' عن قيس . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5801' وابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 56' وأحمد رقم الحديث: 15515-23891-23894' وابن ماجه رقم الحديث: 1828' والنسائي رقم الحديث: 2506' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 2286-2841' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1434' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2262' والطبراني جلد 18 صفحه349' والبيهقي جلد4صفحه159' وغيرهم من طريق سفيان' عن سلمة بن كهيل' به . قال النسائي: سلمة بن كهيل خالف الحكم في اسناده' والحكم أثبت من سلمة بن كهيل .

قَالَ: اَخْبَرَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَغَرَّ، يَقُولُ: اَشْهَدُ عَلَى اَبِي هُرَيْرَةَ وَاَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُمْهِلُ حَتَّى يَمْضِيَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ يَهْبِطُ فَيَقُولُ: هَلْ مِنْ سَائِلٍ؟، هَلْ مِنْ تَائِبٍ؟، هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ مِنْ ذَنْبٍ؟ قَالَ لَهُ رَجُلٌ: حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ؟، قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہما پر گواہ ہوں کہ ان دونوں نے رسول اللہ ﷺ پر گواہی دی کہ آپ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل تہائی رات کے کو اترتا ہے' فرماتا ہے: ہے کوئی مانگنے والا؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا؟ ہے کوئی بخشش مانگنے والا؟ آپ سے ایک آدمی نے عرض کی: فجر طلوع ہونے تک؟ فرمایا: ہاں!

2508 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَغَرِّ، قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى اَبِي هُرَيْرَةَ وَاَبِي سَعِيدٍ اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَتَنَزَّلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيمَنْ عِنْدَهُ

حضرت اغر فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہما پر کہ وہ دونوں رسول اللہ ﷺ پر گواہ ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو لوگ بیٹھ کر اللہ عزوجل کا ذکر کرتے ہیں' فرشتے ان کو اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں' اور رحمت اُن کو گھیر لیتی ہے اور ان پر سکونت نازل ہوتی ہے اور اللہ عزوجل ان کا ذکر اُن کے پاس کرتا ہے جو اس کے پاس ہوتے ہیں۔

2509 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت اغر ابومسلم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2508- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1129 الى المصنف . وقال: هذا اسناد صحيح . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7836' وابن أبي شيبة جلد4صفحه56' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2536' والبيهقي جلد4صفحه286 من طرق عن أبي اسحاق' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد4صفحه56 عن أبي الأحوص' عن أبي اسحاق' عن الحارث' عن علي وحده' وانظر الحديث السابق .

2509- أخرجه الحميدي رقم الحديث: 840' وأحمد رقم الحديث: 23646' والدارمي رقم الحديث: 1676-2496' والبخاري رقم الحديث: 925-2597-6636-7174' ومسلم رقم الحديث: 1832' وأبو داؤد رقم الحديث: 2946' وابن خزيمة رقم الحديث: 2339' ووكيع في أخبار القضاة جلد 1

حَـمَّادٌ، وَسَلَامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الْاَغَرِّ اَبِـی مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: الْعَظَمَةُ اِزَارِی، وَالْـكِبْـرِيَـاءُ رِدَائِـی، فَمَنْ نَازَعَنِی وَاحِدَةً مِنْهُمَا قَذَفْتُهُ فِی جَهَنَّمَ

سے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ عظمت میرا ازار ہے اور کبریائی میری چادر ہے جو ان کو مجھ سے چھینے گا میں اس کو جہنم میں گراؤں گا۔

468- وَعَامِرٌ

حضرت عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث

2510 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عامر بن سعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

صفحه 57' والبيهقي جلد 4صفحه159 من طرق عن الزهري' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 840' والبخاري رقم الحديث: 1500-6979-7197' ومسلم رقم الحديث: 1832' وابن زنجويه في الأموال رقم الحديث: 980' وابن خزيمة رقم الحديث: 2340' وابن حبان رقم الحديث: 4515' والبيهقي جلد 4صفحه159 من طرق عن هشام بن عروة' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1832' وابن خزيمة رقم الحديث: 2382 من طريق أبي الزناد' عن عروة' به . ورواه اسماعيل بن عياش' عن يحيى بن سعيد' عن عروة' به' بلفظ: هدايا العمال غلول . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23649' والبزار (1599-كشف)' ووكيع في أخبار القضاة جلد1صفحه59' وابن عدي جلد1صفحه295' والبيهقي جلد10صفحه138 . قال البزار: رواه اسماعيل بن عياش' فاختصره وأخطأ فيه' انما هو: عن الزهري' عن عروة' عن أبي حميد' أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم بعث رجلا على الصدقة . وانظر الفتح جلد15صفحه221 .

2510- أخرجه البيهقي جلد4صفحه126 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6973' وأبو عبيد في الأموال رقم الحديث: 1488' وابن سعد جلد7 صفحه418' وابن أبي شيبة جلد3صفحه141' وأحمد رقم الحديث: 10089' وابن زنجويه في الأموال رقم الحديث: 2016' وابن ماجه رقم الحديث: 1832' وأبو يعلى كما في نصب الراية جلد 2صفحه391' والطبراني جلد22صفحه352' وغيرهم من طرق عن سعيد بن عبد العزيز' به . قال البخاري وأبو حاتم وغيرهما: لم يلق سليمان بن موسى أبا سيارة' والحديث مرسل . وقال الترمذي: وليس زكاة العسل شيء يصح . وانظر العلل

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَرُّوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَنَازَةٍ فَاَثْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ ثُمَّ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ اُخْرَى فَاَثْنَوْا عَلَيْهَا شَرًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ وَقَالَ: اِنَّ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ شُهَدَاءُ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا' تو لوگوں نے اس کی تعریف کی' آپ ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی' پھر ایک اور جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کی بُرائی بیان کی' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ اور فرمایا: تم میں سے بعض' بعض پر گواہ ہیں۔

469- اَبُو الْجَوْزَاءِ

حضرت ابوالجوزاء کی حدیث

2511 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوالجوزاء' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

الكبير للترمذى صفحه102' ونصب الراية جلد 2صفحه391' والتلخيص الحبير جلد 2صفحه168' وجنة المرتاب صفحه319' والتحديث صفحه91 . وله شاهد عن عبد الله بن عمرو عند أبى داؤد رقم الحديث: 1600' والنسائى رقم الحديث: 2498' والبيهقى جلد4صفحه126' وعن أبى هريرة عند عبد الرزاق رقم الحديث: 6972' والبيهقى جلد4صفحه126 .

2511- أخرجه أبو نعيم فى معرفة الصحابة جلد 3صفحه43 من طريق المصنف . وأخرجه الطبرانى جلد 17صفحه68 من طريق عبد الله بن لهيعة' به . ورواه بشر بن المفضل وحفص بن غياث وعبدالرحمٰن بن اسحاق وهشام بن سعد وغيرهم' عن محمد بن زيد بن قنفذ' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9454' وأبو عبيد فى الأموال رقم الحديث: 882' وابن أبى شيبة جلد 12صفحه406' وأحمد رقم الحديث: 21990-21991' وابن زنجويه فى الأموال رقم الحديث: 889 والدارمى رقم الحديث: 2478' وأبو داؤد رقم الحديث: 2730' والترمذى رقم الحديث: 1557' وابن ماجه رقم الحديث: 2855' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2671-2672' وابن الجارود رقم الحديث: 1087' وابن حبان رقم الحديث: 1669' والطبرانى جلد 17صفحه67' والحاكم جلد 2 صفحه131' والبيهقى جلد6صفحه332' وغيرهم . وقال الترمذى: حسن صحيح . وصححه الحاكم'

قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِی الْجَوْزَاءِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قُبِضَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ جَاءَتْهُ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ فَتَسُلُّ نَفْسَهُ فِی حَرِيرَةٍ بَيْضَاءَ فَيَقُولُونَ: مَا وَجَدْنَا رِيحًا اَطْيَبَ مِنْ هٰذِهِ، فَيَسُلُّونَهُ فَيَقُولُونَ: اُرْفُقُوا، فَاِنَّهُ خَرَجَ مِنْ غَمِّ الدُّنْيَا فَيَقُولُونَ: مَا فَعَلَ فُلَانٌ؟، مَا فَعَلَ فُلَانٌ؟، قَالَ: وَاَمَّا الْكَافِرُ فَتَخْرُجُ نَفْسُهُ فَيَقُولُ خَزَنَةُ الْاَرْضِ: مَا وَجَدْنَا رِيحًا اَنْتَنَ مِنْ هٰذِهِ فَيُهْبَطُ بِهِ اِلَى اَسْفَلِ الْاَرْضِ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب بندۂ مؤمن کی روح نکالی جاتی ہے تو اس کے پاس رحمت کے فرشتے آتے ہیں' اس کی روح کو سفید ریشم میں لپیٹ لیتے ہیں' پس کہتے ہیں کہ ہم نے اس سے زیادہ اچھی خوشبو نہیں پائی' سو اس کو فرشتے پکڑتے ہیں' کہتے ہیں کہ اس پر نرمی کرو' کیونکہ یہ دنیا کے غموں سے نکلا ہے۔ پس وہ کہتے ہیں کہ فلاں نے کیا کیا؟ فلاں نے کیا کیا؟ کہا: اور جب کافر کی روح نکالی جاتی ہے تو زمین کا خازن کہتا ہے: ہم نے اس سے زیادہ بدبو کسی سے نہیں پائی' پھر اس کو زمین کی پستی کی طرف پھینک دیا جاتا ہے۔

470- وَعُمَرُ بْنُ اَبِی سَلَمَةَ

حضرت عمرو بن ابی سلمہ کی احادیث

2512۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمر بن ابی سلمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

وقال البيهقي: أخرج مسلم بهذا الاسناد حديثًا آخر في الزكاة' وهذا المتن أيضًا صحيح على شرطه . وفي صحيح مسلم رقم الحديث: 1812 أن ابن عباس سئل عن العبد والمرأة يحضران المغنم هل يقسم لهما؟ فقال: ليس لهما شيء الا أن يحذيا . وانظر سنن البيهقي جلد6صفحه347 .

2512- أخرجه ابن أبي شيبة جلد5صفحه393' وأحمد رقم الحديث: 18967-18970' وعبد بن حميد رقم الحديث: 473' والدارمي رقم الحديث: 1978' والبخاري في التاريخ جلد 2صفحه22' وأبو داؤد رقم الحديث: 2825' والترمذي رقم الحديث: 1481' والنسائي رقم الحديث: 4420' وابن ماجه رقم الحديث: 3184' وأبو يعلى رقم الحديث: 1503-1504-6943' وابن الجارود رقم الحديث: 901' وتمام الرازي في جزء حديث أبي العشراء (1-26)' وأبو نعيم في الحلية جلد6صفحه257-341' والبيهقي جلد9صفحه246 من طرق عن حماد بن سلمة' به . قال الترمذي: حديث غريب' لا نعرفه

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی جان اس کے قرض کی وجہ سے معلق رہتی ہے یہاں تک کہ اس کا قرض ادا کر دیا جائے۔

2513 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عمر بن ابوسلمہ یا حضرت سلمہ' امام ابوداؤد کو

الا من حديث حماد بن سلمة . وأخرجه تمام (27-29) من طريقين ضعيفين عن أبي العشراء' به . وانظر علل الترمذى الكبير صفحه242' ونصب الراية جلد4صفحه202' والتلخيص الحبير جلد4صفحه134' وتهذيب الكمال جلد34صفحه86 .

2513- أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2532-3262' والطبراني جلد 17صفحه32' وانظر التحفة جلد8 صفحه 151 . وأخرجه بالوجه الأول كرواية المصنف: أحمد رقم الحديث: 17701-18107' والطبراني جلد 17صفحه35 من طريق همام' عن قتادة' به . وانظر التحفة جلد 8 صفحه 151 . ورواه بالوجه الثاني: شعبة وأبو عوانة وابن أبي عروبة وحماد بن سلمة وغيرهم' عن قتادة به' بزيادة عبد الرحمٰن بن غنم في اسناده . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17707-18106-18108' والترمذى رقم الحديث: 2121' والنسائى رقم الحديث: 3643-3644' وابن ماجه رقم الحديث: 2712 وأبو يعلى رقم الحديث: 1508' والطبراني جلد 17صفحه33' والدارقطني جلد4صفحه152' والبيهقي جلد6صفحه264 . وانظر التحفة جلد8 صفحه151 . ورواه هشيم' عن طلحة أبي محمد الباهلي' عن قتادة' واختلف عنه' فرواه سعيد ابن منصور عنه في السنن جلد 1صفحه150' كرواية همام . ورواه زحمويه' عن هشيم عند بحشل في تاريخ واسط صفحه116' والطبراني جلد 17صفحه34 كرواية الجماعة عن قتادة . ورواه مطر الوراق' واختلف عليه' فرواه ابن أبي عروبة' عنه' كرواية الجماعة عن قتادة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18112م' وانظر التحفة جلد 8صفحه151 . ورواه معمر عنه' كرواية همام . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16376 . ورواه اسماعيل بن أبي خالد' عن قتادة' عن عمرو بن خارجة' فلم يذكر شهرًا ولا ابن غنم . أخرجه النسائى رقم الحديث: 3645' والطبرانى جلد17 صفحه 35 . وقال أبو حاتم كما في العلل لابنه رقم الحديث: 817: عن عبد الرحمٰن بن غنم أصح . وأخرج عبد الرزاق رقم الحديث: 16307 عن سفيان' عن ليث' عن شهر' قال: أخبرني من

اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِی سَلَمَةَ اَوْ اَبِی سَلَمَةَ، شَكَّ اَبُو دَاوُدَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اَقْوَامٌ اَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ اَفْئِدَةِ الطَّيْرِ

شک ہے' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایسے لوگ داخل ہوں گے جن کے دل پرندوں کے دل کی طرح ہوں گے۔

471- وَاَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِیُّ

حضرت ابوعثمان النہدی کی احادیث

2514 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوعثمان نہدی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

سمع النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17699 عن عبد الرزاق' به' وزاد: وعن ابن أبی لیلیٰ' عن عمرو بن خارجة .

2514- أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 3756 من طريق أبی الأحوص سلام' به . وقال: أسقط أبو الأحوص من الاسناد عمرو بن ميمون . ورواه ابن عيينة وزائدة وجرير وغيرهم' عن منصور' عن ابراهيم التيمی' عن عمزو بن ميمون' عن أبی عبد اللہ الجدلی' به . أخرجه الحميدی رقم الحديث: 434' وأحمد رقم الحديث: 21906-21908' والترمذی فی العلل الكبير صفحه 53' وأبو عوانة جلد 1 صفحه262' والطحاوی جلد 1 صفحه81' وابن حبان رقم الحديث: 1332' والطبرانی رقم الحديث: 3755-3757' والبيهقی جلد 1 صفحه277' وغيرهم . ورواه سعيد بن مسروق الثوری' عن ابراهيم التيمی' به ' كرواية زائدة عن منصور . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 790' والحميدی رقم الحديث: 435' وابن أبی شيبة جلد 1 صفحه177' وأحمد رقم الحديث: 21920-21931' والترمذی رقم الحديث: 95' وابن حبان رقم الحديث: 1329-1330-1333' والطبرانی رقم الحديث: 3749-3753' والبيهقی جلد 1 صفحه376-377' والخطيب جلد 2 صفحه50 . ورواه الحسن بن عبيد اللہ' عن ابراهيم' به مثله . أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 3758' والبيهقی جلد 1 صفحه277 . وروی عن ابراهيم التيمی' عن عمرو بن ميمون' عن خزيمة باسقاط أبی عبد اللہ الجدلی . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 553 . وروی عن التيمی' عن الحارث بن سويد' عن عمرو بن ميمون' عن خزيمة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21902' وابن ماجه رقم الحديث: 554' والطبرانی رقم الحديث: 3759 . وروی عن التيمی'

قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِى عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ:اَوْصَانِى خَلِيلِى بِثَلَاثٍ:صَوْمِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ، وَالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ ، وَصَلَاةِ الضُّحَى

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے خلیل (یعنی نبی اکرم ﷺ) نے مجھے تین وصیتیں فرمائیں: ہر ماہ تین روزے رکھنے کی اور وتر سونے سے پہلے پڑھنے کی اور چاشت کی نماز کی۔

2515 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں

عن الحارث' عن ابن مسعود' عن عمر . أخرجه البيهقى جلد 1صفحه276-288 . وروى من وجه لا يصح عن الشعبى' عن أبى عبد اللّه الجدلى' به . أخرجه الترمذى فى العلل الكبير صفحه 54' والطبرانى رقم الحديث:3761 .

2515- أخرجه الطحاوى جلد1صفحه81' والبيهقى جلد 1صفحه278 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21924' وأبو داؤد رقم الحديث: 157' وابن الجارود رقم الحديث:86' و البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 181' والطحاوى جلد1صفحه82' والطبرانى رقم الحديث: 3763' وابن عدى جلد2صفحه656 من طريق شعبة' عن الحكم وحماد' به . وأخرجه الطحاوى جلد 1صفحه81 من طريق شعبة' عن الحكم وحده به . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 3890-3892 من طريق الحكم' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 791' وابن أبى شيبة جلد 1صفحه177' وأحمد رقم الحديث: 21900-21918' والطحاوى جلد 1صفحه81-82' والطبرانى رقم الحديث:3764-3780' والخطيب جلد8صفحه342 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث:21911' والطبرانى رقم الحديث: 3789 من طريق سفيان' عن حماد ومنصور' عن ابراهيم النخعى' به . وقال أحمد كما عند الطبرانى: هذاخطأ . قال الطبرانى: أراد أحمد بن حنبل أنه خطأ حديث منصور' عن ابراهيم' عن أبى عبد الله الجدلى . والصواب من حديث منصور: حديث عمرو بن ميمون . يعنى حديث منصور' عن ابراهيم التيمى' عن عمرو بن ميمون . وأخرج الترمذى رقم الحديث: 96 وفى العلل الكبير صفحه 53' والبيهقى جلد1صفحه277' وغيرهما من طريق زائدة عن منصور قال: كنا فى حجرة ابراهيم النخعى' ومعنا ابراهيم التيمى' فذكرنا المسح على الخفين' فقال ابراهيم التيمى: حدثنا عمرو بن ميمون عن أبى عبد الله الجدلى...... وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21919-21930' والطحاوى جلد1 صفحه82' والطبرانى رقم الحديث:3781-3788 .

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ قَالَ: كُنَّا مَعَ اَبِي هُرَيْرَةَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ الطَّعَامُ، فَبَعَثْنَا اِلَى اَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَجَاءَ الرَّسُولُ فَذَكَرَ اَنَّهُ صَائِمٌ، فَوُضِعَ الطَّعَامُ لِيُؤْكَلَ، وَجَاءَ اَبُو هُرَيْرَةَ وَقَدْ كَادُوا يَفْرُغُونَ مِنْهُ، فَتَنَاوَلَ مِنْهُ فَجَعَلَ يَاْكُلُ، فَنَظَرُوا اِلَى الرَّجُلِ الَّذِي اَرْسَلُوهُ اِلَى اَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ: مَا تَنْظُرُونَ اِلَيَّ، قَدْ وَاللّٰهِ اَخْبَرَنِي اَنَّهُ صَائِمٌ، قَالَ: صَدَقَ، ثُمَّ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ فَاَنَا صَائِمٌ فِي تَضْعِيفِ اللّٰهِ، وَمُفْطِرٌ فِي تَخْفِيفِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے' سو کھانا آیا تو ہم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف بھیج دیا' وہ نماز پڑھ رہے تھے' جس کو بھیجا گیا تھا وہ آیا اور اس نے کہا: وہ روزہ کی حالت میں ہیں' کھانا رکھ دیا تاکہ وہ کھائیں' اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آئے' قریب تھا کہ لوگ اس سے فارغ ہوتے' تو آپ نے اس سے ایک لقمہ لے کر کھانا شروع کر دیا' لوگ اس آدمی کی طرف دیکھنے لگے جسے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا تھا۔ آپ نے فرمایا: تم لوگ میری طرف کیوں دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے خبر دی گئی تھی کہ آپ روزہ سے ہیں' آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا' پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ رمضان کے مہینہ کا روزہ اور ہر ماہ کے تین روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کی مثل ہیں' میں روزہ کی حالت میں تھا' اللہ کی مہمان نوازی میں اور افطار کیا اس کی چھوٹ میں۔

472- وَاَبُو الرَّبِيعِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابوالربیع کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2516۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوالربیع' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2516- أخرجه الطحاوى جلد4صفحه198 من طريق المصنف ۔ وأخرجه ابن أبى شيبة جلد8صفحه79' وأحمد رقم الحديث: 17961' والدارمى رقم الحديث: 2022' والبخارى فى التاريخ جلد 2

قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِیُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِی الرَّبِیعِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَاِسْرَافِی، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّی، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَالْمُؤَخِّرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (یہ) دعا مانگتے تھے: ''اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَاِسْرَافِی، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّی، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَالْمُؤَخِّرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ''۔

2517 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَالْمَسْعُودِیُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ الْحَضْرَمِیِّ، عَنْ اَبِی الرَّبِیعِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی

حضرت ابوالربیع' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: چار باتیں زمانۂ جاہلیت کی لوگ نہیں چھوڑیں گے'(۱) نسب

صفحه 171' والنسائی رقم الحدیث: 4333' والفسوی فی المعرفة جلد1صفحه323' والطحاوی جلد 4صفحه198' والطبرانی رقم الحدیث: 1363-1364' وأبو نعیم فی معرفة الصحابة جلد 3 صفحه231-232' والبیهقی جلد9صفحه325 من طرق عن شعبة' به . ورواه یزید بن أبی زیاد وحصین بن عبد الرحمٰن وعدی بن ثابت' عن زید بن وهب عن ثابت بن ودیعة' وسیأتی من هذا الوجه فی الحدیث بعد التالی' فانظر تخریجه . ورواه الأعمش' عن زید بن وهب' عن عبد الرحمٰن بن حسنة' عن النبی صلی اللّٰه علیه وآله وسلم . أخرجه ابن أبی شیبة جلد 8صفحه78' وأحمد رقم الحدیث: 17792' والبزار (1217-کشف)' والطحاوی جلد4صفحه197' وابن حبان رقم الحدیث: 5266' والبیهقی جلد9 صفحه325 من طریق الأعمش' به .

2517- أخرجه البیهقی جلد7صفحه289 من طریق المصنف . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد 4صفحه193' والحاکم جلد2صفحه284 من طریق شعبة به . وصححه الحاکم وأقره الذهبی وأخرجه ابن أبی شیبة جلد 4 صفحه 192' والنسائی رقم الحدیث: 3383' والطبرانی جلد 17صفحه247' والحاکم جلد2صفحه184' والبیهقی جلد 7صفحه289' وغیرهم من طریق اسرائیل وشریك' عن أبی اسحاق' به . ولم یذکروا فیه ثابت بن ودیعة . وللحدیث شواهد فی اللهو وضرب الدف عند النکاح عند البخاری من حدیث عائشة رقم الحدیث: 5162 . وفی البکاء علی المیت حدیث أسامة بن زید وأنس بن مالك وغیرهما عند البخاری رقم الحدیث: 1285 .

اللّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرْبَعٌ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَنْ يَـدَعَهُـنَّ الـنَّـاسُ: الطَّعْنُ فِي الْاَحْسَابِ، وَالنِّيَاحَةُ عَـلَـى الْـمَيِّـتِ، وَالْاَنْوَاءُ، وَالْإِعْدَاءُ، جَرِبَ بَعِيرٌ فَاَجْرَبَ مِائَةً، فَمَنْ اَجْرَبَ الْبَعِيرَ الْاَوَّلَ؟

میں طعن کرنا (۲) میت پر نوحہ کرنا (۳) انواء (۴) اور اعداء۔ ایک اونٹ کو خارش کی بیماری لگی' اس نے سو اونٹوں کو خارش زدہ کیا تو پہلے اونٹ کو خارش کس نے لگائی تھی؟

2518 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ اَبِي الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ اَنْ لَا اَنَامَ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ، وَصَلَاةِ الضُّحَى، وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ

حضرت ابوالربیع' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل نے وصیت کی کہ سونے سے پہلے وتر پڑھنے کی اور چاشت کی نماز کے پڑھنے کی اور ہر ماہ تین روزے رکھنے کی۔

473- وَشَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ — حضرت شہر بن حوشب کی احادیث

2519 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت شہر بن حوشب' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

2518- أخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة جلد 3صفحه233 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23363' والبخاري في التاريخ جلد2صفحه171' والنسائي رقم الحديث: 4333' والطحاوي جلد 4صفحه198' والطبراني رقم الحديث: 1365 من طريق شعبة ' عن عدي بن ثابت' عن زيد بن وهب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17960' والبخاري في التاريخ جلد 2صفحه170' وأبو داؤد رقم الحديث: 3795' والنسائي رقم الحديث: 4332' وابن ماجه رقم الحديث: 3238' والطحاوي جلد2صفحه197' والطبراني رقم الحديث: 1367 من طرق عن حصين بن عبدالرحمن' عن زيد' به . وروى عن حصين' عن زيد بن وهب' عن حذيفة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23363' والبزار (1215-كشف) . وقال: هكذا رواه حصين عن زيد . وخالفه الأعمش والحكم عن عتيبة وعدي بن ثابت' خالف كل واحد منهم صاحبه .

2519- أخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 1537' والخطيب في تلخيص المتشابه جلد2 صفحه619 من طريق المصنف . وأخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 784' وفي المسند رقم الحديث: 24' وأحمد رقم الحديث: 16301' وأبو يعلى كما في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4023' وابن حبان رقم الحديث: 5664' والطبراني جلد 22صفحه175 من طريق شعبة' به . وأخرجه مسدد'

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی بِشْرٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَعَدَ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا هٰذِهِ الْآيَةَ: (اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ)(ابراهيم: 26) فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نُرَاهَا الْكَمَاةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَمَاةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهُ شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ، وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے صحابہ میں سے کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے' اس آیت کا ذکر کر رہے تھے: ''اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ''(ابراہیم:۲۶) انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس سے کھنبی مراد لیتے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کماۃ (کھنبی) من سے ہے' اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے اور عجوہ کھجور جنت سے ہے' یہ شفاء ہے بیماری کے لیے۔

2520 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكَمِ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنْ اَسْوَاِ النَّاسِ مَنْزِلَةً مَنْ اَذْهَبَ آخِرَتَهُ بِدُنْيَا غَيْرِهِ

حضرت شہر بن حوشب' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے بدترین وہ آدمی ہوگا جس کی آخرت دنیا کے بدلے چلی گئی۔

وابن أبی شيبة فی مسنديهما كما فی الاتحاف رقم الحديث: 4020-4021' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 402-407' والحارث فی مسنده (873-بغية)' والطبرانی جلد22صفحه175' وأبو الشيخ فی التوبيخ رقم الحديث:46 من طريق يزيد الرشك' به .

2520- أخرجه البيهقی جلد8صفحه168 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20292' ومسلم رقم الحديث: 1852 وأبو داؤد رقم الحديث: 4762' والنسائی رقم الحديث: 4034' والطبرانی جلد17 صفحه143 من طريق شعبة وحده به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1825 من طريق أبی عوانة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19021' ومسلم رقم الحديث: 1852' والنسائی رقم الحديث: 4032' وابن حبان رقم الحديث: 4577' والطبرانی جلد 17صفحه142-144' والحاكم جلد 2صفحه156' وغيرهم من طرق عن زياد بن علاقة' به . وصححه الحاكم' ووافقه الذهبی . وأخرجه مسلم رقم الحديث:1852' والطبرانی جلد 17 صفحه 145' وغيره من طريق أبی يعفور' عن عرفجة . وأخرجه الطبرانی جلد17صفحه144-145 من طرق عن عرفجة' به .

474- وَاَبُو صَالِحٍ

حضرت ابوصالح کی احادیث

2521 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ ذَكْوَانَ اَبَا صَالِحٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فِي الصَّلَاةِ

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرمﷺ نے فرمایا: تسبیح (سبحان اللہ) مردوں کے لیے ہے (نماز میں) اور تصفیق (تالی بجانا) عورتوں کے لیے (نماز میں) ہے۔

2522 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2521- أخرجه ابن سعد جلد 7صفحه43 من المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20336' والنسائى رقم الحديث: 2429' وابن ماجه رقم الحديث: 1707' وابن حبان رقم الحديث: 3651' والطبرانى جلد 19صفحه16' والبيهقى جلد 4صفحه294 من طرق عن شعبة ' به ' مثل رواية المصنف . وكذا رواه بهز ' عن شعبة ' به ' الا أنه قال: عن عبد الملك رجل من بنى قيس بن ثعلبة عن أبيه ' ولم يسمه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20334 . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 2430 من طريق عبد الله بن المبارك' عن شعبة ' وقال: عبد الملك بن أبى المنهال . ورواه همام' عن أنس بن سيرين' فقال: عبد الملك بن قتادة بن ملحان' عن أبيه . أخرجه ابن سعد جلد 7صفحه43' وأحمد رقم الحديث: 20331-20335' وأبو داؤد رقم الحديث: 2449' والنسائى رقم الحديث: 2431' وابن ماجه رقم الحديث: 1707' والطبرانى جلد 19صفحه15' والبيهقى جلد 4صفحه294 من طريق عفان بن مسلم وحبان بن هلال وغيرهما عن همام به . وأخرجه ابن سعد جلد7صفحه43 عن المصنف أيضًا' عن همام' عن أنس' عن قتادة بن ملحان القيسى' عن أبيه . وقال: ولكن سليمان أبا داؤد اضطرب فى اسناده' وفى الحديثين جميعًا' والحديث ما رواه عفان' وهو الثبت .

2522- أخرجه الخطيب فى تلخيص المتشابه جلد 1صفحه474 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17955-17956' والنسائى رقم الحديث: 517' والطحاوى جلد 1 صفحه 303' والبيهقى جلد 2صفحه464' والخطيب فى تلخيص المتشابه جلد 1صفحه474 من طريق شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17955 من طريق حجاج' عن سعد' به .

عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ فِی الصَّلَاةِ مَا كَانَتِ الصَّلَاةُ تَحْبِسُهُ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی نماز ہی میں ہوتا ہے جب تک نماز اسے روکے رکھے۔

2523 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَمَّا يُحَدِّثُ الرَّجُلُ بِهِ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَاكَ مَحْضُ الْإِيمَانِ

حضرت ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے آدمی جو اپنے دل میں کوئی بات پاتا ہے اس کے متعلق پوچھا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ محض ایمان ہے۔

2524 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سہیل بن ابوصالح اپنے والد سے، وہ

2523- أخرجه الطبرانی جلد19صفحه444 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15506، والترمذی رقم الحديث: 2244، وابن حبان رقم الحديث: 6811، والطبرانی جلد19صفحه443-445 من طرق عن الزهری، به . وقال الترمذی: حسن صحيح . ورواه سفيان بن عيينة عن الزهری واختلف عنه، فرواه الحميدی رقم الحديث: 828، ومن طريقه الطبرانی جلد19 صفحه 443 عن سفيان عن الزهری، كرواية الجماعة عن الزهری . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15504 عن ابن عيينة، عن الزهری، عن عبيد الله بن ثعلبة، عن عبد الله بن يزيد، عن مجمع . وعلى هذا الوجه الأخير رواه معمر عن الزهری . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1018-19496، والطبرانی جلد19صفحه443 من طريق معمر، به . ويحتمل أن للزهری فيه اسنادين على أن مداره على عبيد الله بن عبد الله بن ثعلبة، وهو مجهول . وللحديث شاهد فی صحيح مسلم رقم الحديث: 2937 من حديث النواس بن سمعان .

2524- أخرجه ابن عساكر جلد19صفحه391 من طريق عبد العزيز بن أبی سلمة الماجشون، عن الزهری، به . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد5صفحه410، والحميدی رقم الحديث: 431، وأحمد رقم الحديث: 16391-16400، والبخاری رقم الحديث: 4002-5949، ومسلم رقم الحديث: 2106، والنسائی رقم الحديث: 5362-5363، وابن ماجه رقم الحديث: 3649، وأبو يعلى رقم الحديث: 1430، وابن حبان رقم الحديث: 5855، والطبرانی رقم الحديث: 4686-4692 من طرق عن الزهری، به . ورواه زيد بن

وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:الْاِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً، اَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ	حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان کے ستر سے زیادہ شعبے ہیں‘ ان میں افضل ترین لا الٰہ الا اللہ کہنا ہے۔
2525 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ	حضرت سہل بن ابوصالح اپنے والد سے‘ وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ

خالد‘ عن أبی طلحة‘ أخرجه ابن أبی شيبة جلد5صفحه410‘ وأحمد رقم الحديث:16389‘ والبخاری رقم الحديث: 3226-5958‘ ومسلم رقم الحديث: 2106‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 4153-4155‘ والنسائی رقم الحديث: 5365‘ وابن حبان رقم الحديث: 5850‘ والطبرانی رقم الحديث:4696-4698 .

2525- أخرجه أحمد رقم الحديث:16476‘ والطبرانی رقم الحديث:7433 من طريقين عن ابن أبی ذئب‘ به . ورواه مالك والليث وشعيب وابن جريج وغيرهم‘ عن الزهری‘ به‘ بلفظ: حماد وحش . أخرجه مالك جلد1صفحه353‘ وعبد الرزاق رقم الحديث: 8322‘ وأحمد رقم الحديث: 16474-16475‘ والبخاری رقم الحديث: 1825-2573-2596‘ ومسلم رقم الحديث:1193‘ والترمذی رقم الحديث:849‘ والنسائی رقم الحديث: 2818 وابن ماجه رقم الحديث: 3090 وعبد الله بن أحمد فی زوائده علی المسند رقم الحديث: 16733‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 2637‘ والطبرانی رقم الحديث: 7441-7443 والبيهقی جلد5صفحه191 . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1193‘ وعبد الله بن أحمد رقم الحديث:16722-16723‘ والطبرانی رقم الحديث: 7440 من طريق ابراهيم بن سعد‘ عن صالح بن كيسان‘ عن الزهری‘ به‘ مثل رواية الجمّاعة‘ ورواه جماعة بن زيد‘ عن صالح‘ عن عبيد الله‘ به‘ ليس فيه الزهری . أخرجه النسائی رقم الحديث:2189 . ورواه ابن عيينة‘ عن الزهری‘ به‘ بلفظ: لحم حمار وحش . أخرجه الحميدی رقم الحديث: 783‘ وأحمد رقم الحديث: 16469‘ والدارمی رقم الحديث: 1837‘ ومسلم رقم الحديث: 1193 وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 16709-16731‘ والبيهقی جلد5صفحه192 . قال المعرفة للفسوی جلد2صفحه727‘ والفتح جلد4صفحه31-33 .

اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ یَوْمَ الِاثْنَیْنِ وَالْخَمِیسِ فَیُغْفَرُ لِمَنْ لَا یُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَیْءً ا، اِلَّا رَجُلًا بَیْنَهُ وَبَیْنَ اَخِیهِ شَحْنَاءُ یَقُولُ: دَعُوا هٰذَیْنِ حَتّٰی یَصْطَلِحَا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پیر اور جمعرات کو نامۂ اعمال پیش کیے جاتے ہیں، پس بخش دیا جاتا ہے اُس کو جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو اور اس شخص کو جس کے اور اس کے بھائی کے درمیان ناراضگی نہ ہو، کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کو چھوڑ دو یہاں تک کہ دونوں صلح کر لیں۔

2526 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَلْاِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ اللّٰهُمَّ اَرْشِدِ الْاَئِمَّةَ وَاغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِینَ

حضرت ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن ایمانت دار ہوتا ہے، اے اللہ! اماموں کو ہدایت عطا فرما اور مؤذنوں کی بخشش فرما!

2527 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت سہیل بن ابوصالح اپنے والد سے، وہ

2526- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 782، وأبو عبيد فى الأموال رقم الحديث: 728، وأحمد رقم الحديث: 16469-16472-16717، وابن زنجويه فى الأموال رقم الحديث: 145-1087، والبخارى رقم الحديث: 3270-3012، وأبو داؤد رقم الحديث: 3083-3084، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8624 وعبد الله بن أحمد فى زوائد المسند رقم الحديث: 16730-16731، وابن حبان رقم الحديث: 136-4684، والطبرانى رقم الحديث: 7419-7428، والدارقطنى جلد 4صفحه238، والبيهقى جلد 6 صفحه146 من طرق عن الزهرى، به .

2527- أخرجه النسائى فى الكبرى كما فى التحفة جلد4صفحه20 عن محمد بن المثنى، عن المصنف، وعنده محمد بن عبد الرحمٰن بن ماعز . بدل عبد الرحمٰن بن ماعز العامرى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15456، وابن ماجه رقم الحديث: 3972، وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 22، وابن حبان رقم الحديث: 5700، والطبرانى رقم الحديث: 6396، والحاكم جلد 4 صفحه 313، والبيهقى فى الآداب رقم الحديث: 394 من طرق عن ابراهيم بن سعد، به . وعندهم محمد بن عبد الرحمٰن ابن ماعز . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 6397، من طريق معاوية بن يحيى

عَوَانَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْزِي وَلَدٌ وَالِدَهُ اِلَّا اَنْ يَجِدَهُ عَبْدًا فَيُعْتِقَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بچہ اپنے والدین کا حق ادا نہیں کرسکتا سوائے اس کے کہ وہ ان کو غلامی کی حالت میں پائے تو ان کو آزاد کردے۔

2528 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت سہیل بن ابوصالح اپنے والد سے' وہ

والخطيب جلد 11صفحه78 من طريق شعيب بن أبى حمزة كلاهما عن الزهرى' به مثله . ورواه معمر وشعيب وابراهيم بن اسماعيل بن مجمع' عن الزهرى' عن عبد الرحمٰن بن ماعز' كما عند المصنف . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15457' والدارمى رقم الحديث: 2714' والترمذى رقم الحديث: 2410' والنسائى كما فى التحفة جلد4صفحه20' وابن أبى الدنيا فى الصمت رقم الحديث: 7' وابن حبان رقم الحديث: 5699' والبيهقى فى الآداب رقم الحديث: 395 . وقال البيهقى: وهكذا رواه ابن المبارك' عن معمر' عن الزهرى' عن عبد الرحمٰن ابن ماعز وهو أصح . ورواه الزبيدى' عن الزهرى' فقال: ماعز عن عبد الرحمٰن . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5702 . وقال: ماعز بن عبد الرحيم . قاله الزبيرى وهو متقن . ورواه يونس عن الزهرى' عن محمد بن أبى سويد' عن جده سفيان . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5698 . ورواه عروة بن الزبير' عن سفيان بن عبد الله . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15454' ومسلم رقم الحديث: 38' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 21' وابن حبان رقم الحديث: 942' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 16 . ورواه عبد الله بن سفيان' عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15455-19450' والدارمى رقم الحديث: 2713' وابن أبى الدنيا فى الصمت رقم الحديث: 1' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11490' والخطيب جلد 2صفحه370' وانظر التحفة جلد4صفحه21 .

2528- أخرجه أبو نعيم فى معرفة الصحابة جلد 2صفحه185' والبيهقى فى المدخل الى السنن رقم الحديث: 657 من طريق المصنف . وهذا الحديث والذى بعده قد جاء فى سياق واحد عند أكثر المخرجين . وقد أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3855' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5881' والخطابى فى غريب الحديث جلد 1صفحه537' من طريق شعبة وحده به' بالحديث الأول . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18477' والطبرانى رقم الحديث: 463' والحاكم جلد 1صفحه121 من طريق

عَوَانَةَ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ كَانَ مِنكُمْ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ اَرْبَعًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے جمعہ کے بعد نماز پڑھنا چاہے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

2529 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا تَدْعُونَ الشَّهِيدَ فِيكُمْ؟ قَالُوا: اَلْقَتِيلُ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ شُهَدَاءَ

حضرت سہیل بن ابوصالح اپنے والد سے، وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (اے میرے صحابہ!) تم شہید کس کو شمار کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کو جو اللہ کی راہ میں شہید ہو، تو رسول اللہ ﷺ نے

شعبة وحده به . بالحديثين معًا، وصححه الحاكم، وأقره الذهبى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18476، والطبرانى رقم الحديث: 486، والخطيب فى الموضح جلد 2 صفحه110 من طريق المسعودى وحده بالحديث الأول فقط، الا الخطيب فعنده الاثنان . والحديث أخرجه ابن أبى شيبة جلد 7صفحه360، وأحمد رقم الحديث: 18478، وأبو داؤد رقم الحديث: 2015، والترمذى رقم الحديث: 2038، وابن حبان رقم الحديث: 6064، والطبرانى رقم الحديث: 484، والدارقطنى جلد2صفحه251، والخطيب فى السابق واللاحق صفحه 180 من طرق عن زياد بن علاقة بالحديث الأول . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 824، وأحمد رقم الحديث: 18479، وهناد فى الزهد رقم الحديث: 1260، والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 292، وابن ماجه رقم الحديث: 3436، وابن حبان رقم الحديث: 486، والطبرانى رقم الحديث: 464، وفى الصغير جلد1صفحه202، والخطيب جلد9صفحه197-198 من طرق عن زياد بن علاقة بالحديثين معًا .

2529- أخرجه أبو نعيم فى معرفة الصحابة جلد 2صفحه185، والخطيب فى الجامع لأخلاق الراوى رقم الحديث: 814 من طريق المصنف . وهو جزء من الحديث السابق . وقد أخرجه مفردًا الطبرانى فى مكارم الأخلاق رقم الحديث: 12 من طريق شعبة وحده به . وأخرجه وكيع فى الزهد رقم الحديث: 423، وهناد فى الزهد رقم الحديث: 1259، وابن حبان رقم الحديث: 478، والطبرانى رقم الحديث: 470، والبيهقى جلد10صفحه246، والخطيب فى الموضح جلد2صفحه110-111 من طرق عن زياد بن علاقة بالحديث الثانى .

أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ، وَمَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ، وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ، وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ قَالَ سُهَيْلٌ: وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ أَبِي وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْهُ أَنَّهُ زَادَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: وَالْغَرِيقُ

فرمایا: اس طرح تو میری اُمت میں بہت تھوڑے شہید ہوں گے' آپ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں لڑے وہ شہید ہے اور جو اللہ کی راہ میں مرے وہ بھی شہید' اور جو طاعون کی بیماری میں مرے وہ بھی شہید ہے' اور جو پیٹ کی بیماری میں مرے وہ بھی شہید ہے۔ سہیل نے کہا کہ مجھے حضرت عبیداللہ بن مقسم نے اپنے والد سے روایت بیان کی اور میں نے ان سے نہیں سنا کہ انہوں نے اس حدیث میں یہ اضافہ کیا: اور جو ڈوب کر مرے وہ بھی شہید۔

2530 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا، وَشَرُّهَا آخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا، وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا

حضرت سہیل اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مردوں کی بہترین صف وہ ہے جو پہلی ہو اور بدترین صف وہ ہے جو آخر میں ہو' اور عورتوں کی بہترین صف وہ ہے جو آخری ہو' اور بدترین صف وہ ہے جو پہلی ہو۔

2531 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سہیل اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ

2530- أخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه194' والترمذي رقم الحديث: 643' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2073 من طريق المصنف . وقال الترمذي: والعمل على حديث سهل بن أبي حثمة عند أكثر أهل العلم في الخرص . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16138' والدارمي رقم الحديث: 2622' وابن زنجويه في الأموال رقم الحديث: 1992-1993' وأبو داؤد رقم الحديث: 1605' والنسائي رقم الحديث: 2490' وابن الجارود رقم الحديث: 352' وابن خزيمة رقم الحديث: 2320' والطحاوي جلد2صفحه39' وابن حبان رقم الحديث: 3280' والطبراني رقم الحديث: 5626' والحاكم جلد1 صفحه402' والبيهقي جلد4صفحه123' وغيرهم من طريق شعبة' به .

2531- أخرجه ابن عدي في الكامل جلد3صفحه1128 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15910-19005' والطبراني رقم الحديث: 2184' والحاكم جلد 4 صفحه 121' وغيرهم من

وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ فَقِيلَ لِاَبِى هُرَيْرَةَ: مَا الْحَنْتَمُ؟، قَالَ الْجِرَارُ الْخُضْرُ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا حنتم اورمزفت (کے برتنوں سے)۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: حنتم کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: سبز مٹکا۔

2532 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ

حضرت سہیل اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک بالشت زمین کسی کی بغیرحق کے لی قیامت کے دن ستر زمینوں کا طوق بنا کراس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

2533 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سہیل اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ

طريق شعبة ' به .

2532- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6060 الى المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة فى المسند كما فى الاتحاف رقم الحديث: 6061' وأحمد رقم الحديث: 15908-15909' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10903' وأبو يعلىٰ كما فى الاتحاف رقم الحديث: 6062' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 544' والطبرانى رقم الحديث: 2138 من طريق شعبة ' به . ولأصل القصة شاهد من حديث جابر عند البخارى رقم الحديث: 4135' ومسلم رقم الحديث: 843 .

2533- أخرجه ابن الأثير فى أسد الغابة جلد 5صفحه372 من طريق الطيالسى عن أسد بن موسىٰ' عن ابن أبى ذئب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23692' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3195' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 5445' وابن قانع فى معجمه جلد 3صفحه154' وابن حبان رقم الحديث: 1468' والبيهقى جلد 1صفحه445 من طريق ابن أبى ذئب' به . وخالفه صالح بن كيسان وعبد الرحمٰن بن اسحاق' فروياه عن الزهرى' عن أبى بكر' عن عبد الرحمٰن بن مطيع' عن نوفل' به . فزادا فى اسناده عبد الرحمٰن بن مطيع . أخرجه البخارى رقم الحديث: 3602' ومسلم رقم الحديث: 2886' وابن قانع جلد 3صفحه155 . ورواه عراك بن مالك' عن نوفل بن معاوية ' وفيه أن الصلاة المقصودة هى صلاة العصر . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 342 والنسائى رقم الحديث: 477-479' وابن قانع

وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ ثُمَّ مَضْمَضَ وَغَسَلَ يَدَهُ وَصَلَّى

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا باجماعت نماز پڑھنا ستائیس گنا زیادہ ثواب کا باعث ہے اس نماز سے جو گھر اور بازار میں پڑھی جائے۔

2534 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَزِيدُ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ عَلَى صَلَاتِهِ فِي سُوقِهِ وَفِي بَيْتِهِ بِضْعًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

حضرت ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی کا جماعت کے ساتھ بازار میں نماز پڑھنا اس کے گھر میں نماز پڑھنے سے ستائیس گنا زیادہ ثواب کا درجہ رکھتا ہے۔

2535 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ،

حضرت ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جلد3صفحه155 . وانظر فتح البارى لابن رجب جلد4 صفحه 303-306 . وله شاهد عن بريدة فى صلاة القصر عند البخارى رقم الحديث:553 .

2534- أخرجه البيهقى جلد10صفحه194 من طريق المصنف . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 6657، ومسلم رقم الحديث: 2853، والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11615، وأبو يعلى رقم الحديث: 1477، وابن حبان رقم الحديث: 5679 من طريق شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18750، والبخارى رقم الحديث: 4918، وعبد بن حميد رقم الحديث: 476، ومسلم رقم الحديث: 2853، وأبو داؤد رقم الحديث: 4801، والترمذى رقم الحديث: 2605، وابن ماجه رقم الحديث: 4116، وأبو يعلى رقم الحديث: 1476، وغيرهم من طريق سفيان الثورى، عن معبد بن خالد، به .

2535- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 6678 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18748، والبخارى رقم الحديث: 1411-1424-7120، وعبد بن حميد رقم الحديث: 477-478، ومسلم رقم الحديث: 1011، والنسائى رقم الحديث: 2554، وأبو يعلى رقم الحديث: 1475، وابن أبى داؤد فى البعث والنشور رقم الحديث: 37، والطبرانى رقم الحديث: 3259-3260، وغيرهم من طريق شعبة، به .

يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ کو مشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے۔

2536 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ ذَكْوَانَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا تَوَضَّاَ الرَّجُلُ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ، لَا يُخْرِجُهُ، اَوْ لَا يَنْهَزُهُ اِلَّا اِيَّاهَا لَمْ يَخْطُ خُطْوَةً اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً اَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً

حضرت ذکوان' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب انسان وضو کرتا ہے اور اچھا وضو کرتا ہے پھر نماز کے لیے نکلتا ہے' اور اس کا ارادہ صرف نماز کا ہی ہوتا ہے' تو اس کے ہر قدم کے اُٹھنے کے بدلہ میں اللہ عزوجل اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے' اس کے (ہر قدم کے) بدلے اور اس کا ایک گناہ معاف کر دیتا ہے۔

2537 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ذکوان' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2536- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18753' والبخاری رقم الحديث: 1083-1656' والنسائی رقم الحديث: 1445' والطبرانی رقم الحديث: 3245' والبيهقی جلد 3صفحه134' وغيرهم من طريق شعبة به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18749' ومسلم رقم الحديث: 696' وأبو داؤد رقم الحديث: 1965' والترمذی رقم الحديث: 882' والنسائی رقم الحديث: 1444' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 1474' والطبرانی رقم الحديث: 3254' وأبو نعيم جلد 4صفحه344' والبيهقی جلد 3صفحه134 من طرق عن أبی اسحاق' به .

2537- أخرجه البخاری رقم الحديث: 424-1186' وابن ماجه رقم الحديث: 754' وابن خزيمة رقم الحديث: 1709' والطبرانی جلد 18صفحه29' والبيهقی جلد 3صفحه53-87 من طريق ابراهيم بن سعد' به . والحديث يرويه كذلك مالك بن أنس ومعمر ويونس وعقيل والأوزاعی وغيرهم' عن الزهری بهذا الاسناد . أخرجه مالك جلد 1صفحه172' وابن المبارك فی مسنده رقم الحديث: 43' وعبد الرزاق رقم الحديث: 1929' وابن سعد جلد 3صفحه550' وأحمد رقم الحديث: 23824' والبخاری رقم الحديث: 5401-6423-6938' ومسلم رقم الحديث: 33' والنسائی رقم الحديث: 787-843-1326' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 10948' وابن خزيمة رقم الحديث: 1653-1654' وابن

عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُصَلِّى عَلَى اَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِى مُصَلَّاهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ، تَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتے تم میں سے ہر ایک کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ نماز میں ہوتا ہے' جب تک بے وضو نہ ہو۔ وہ کہتے ہیں: اے اللہ! اس کو بخش دے! اے اللہ! اس پر رحم فرما!

2538 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِى يَدِهِ يَجَأُ بِهَا بَطْنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِى نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا اَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسُمٍّ فَسُمُّهُ فِى يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِى نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا اَبَدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ

حضرت ذکوان' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے آپ کو لوہے کے ساتھ مارا' تو قیامت کے دن وہ لوہے کے ساتھ اپنے پیٹ کو چیر رہا ہوگا' وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا' اور جس نے اپنے آپ کو زہر دے کر مارا ہوگا قیامت کے دن جہنم میں وہ زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا' وہ اس کو کھا رہا ہوگا' اور جس نے اپنے

حبان رقم الحديث: 223' والطبرانى جلد 18 صفحه28-34' والدارقطنى جلد 2صفحه80' وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 50' والبيهقى جلد 2صفحه181' وغيرهم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23822' ومسلم رقم الحديث: 33' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10946' وأبو يعلى رقم الحديث: 1505' وابن خزيمة فى التوحيد صفحه 215' والطبرانى جلد 18 صفحه25' وابن منده رقم الحديث: 52-53 من طريق أنس بن مالك' عن محمود بن الربيع' عن عتبان . وأخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10944-10945' وابن خزيمة فى التوحيد صفحه214-215' والطبرانى جلد18 صفحه26' وابن منده رقم الحديث: 51 من طريق أنس' عن عتبان' مباشرة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16531' والطبرانى جلد18 صفحه26 من طريق أبى بكر عن أنس' عن محمود' عن عتبان .

2538- أخرجه البخارى رقم الحديث: 1185' وابن ماجه رقم الحديث: 754' وابن خزيمة رقم الحديث: 1709' وفى التوحيد رقم الحديث: 502 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 839' ومسلم رقم الحديث: 33' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 5865-10947' والطبرانى جلد18 صفحه32-33 من طرق عن الزهرى' به .

فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَرَدَّى فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا اَبَدًا

آپ کو پہاڑ سے گرایا ہوگا وہ جہنم میں ہمیشہ گرتا رہے گا۔

2539 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

حضرت ذکوان' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کتا اپنا منہ تم میں سے کسی کے برتن میں مارے تو اس کو چاہیے کہ وہ اسے سات مرتبہ دھوئے۔

2540 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي الْاَعْمَشُ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي

حضرت ذکوان' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو اپنے ہاتھ برتن میں نہ ڈالے یہاں تک کہ اپنے ہاتھ ایک چلّو یا دو چلّوؤں سے

2539- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20083' والدارقطني جلد1 صفحه45' والبيهقي جلد1 صفحه21 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15950' والنسائي رقم الحديث: 4254' والطحاوي جلد 1 صفحه471' والطبراني رقم الحديث: 6342' والدارقطني جلد1 صفحه45' والحاكم جلد4 صفحه141 من طريق هشام' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . والحديث يرويه كذلك شعبة وهمام' عن قتادة' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20073-20074' وأبو داؤد رقم الحديث: 4125' وابن حبان رقم الحديث: 4522' والطبراني رقم الحديث: 6340' والدارقطني جلد1 صفحه46' والبيهقي جلد 1 صفحه 21' وغيرهم . وخالفهم ابن أبي عروبة ' فرواه عن قتادة ' عن الحسن' عن سلمة بن المحبق' ولم يذكر جون بن قتادة فيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20079' والطبراني رقم الحديث: 6343' وغيرهما . ورواه هشيم' عن منصور بن زاذان' عن الحسن' عن جون بن قتادة ' قال: خرجنا مع النبي صلى الله عليه وآله وسلم . أخرجه الترمذي في العلل الكبير صفحه284 . وقد وهم الأئمة هشيمًا في هذا الاسناد . انظر تهذيب الكمال جلد5 صفحه163' والتلخيص الحبير جلد1 صفحه49 . وانظر أيضًا الخلافيات للبيهقي جلد1 صفحه208-209 .

2540- أخرجه أحمد رقم الحديث: 15770' والنسائي رقم الحديث: 3328' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 367' والطبراني جلد22 صفحه313 وغيرهم من طرق عن شعبة' به .

الْإِنَـاءِ حَتَّى يَـصُبَّ عَلَيْهَا صَبَّةً اَوْ صَبَّتَيْنِ؛ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِى اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

دھولے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھوں نے رات کہاں گزاری ہے۔

2541 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَبُـو عَـوَانَةَ عَنْ اَبِى حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُـرَيْـرَـةَ، اَنَّ الـنَّبِـىَّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمُّوا بِاسْمِى، وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِى

حضرت ابوصالح' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے نام پر نام رکھو اور میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

2542 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَبُـو عَـوَانَةَ عَنْ اَبِى حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى هُـرَيْـرَـةَ، اَنَّ الـنَّبِـىَّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَآنِى فِى الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِى فِى الْيَقَظَةِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ فِى صُورَتِى وَقَالَ شُعْبَةُ: لَا يَتَخَيَّلُ فِى صُورَتِى

حضرت ابوصالح' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے نیند میں دیکھا' پس وہ جاگتے ہوئے بھی دیکھ لے گا' بے شک شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔ امام شعبہ فرماتے ہیں: میری صورت میں متخیل نہیں ہوسکتا۔

2543 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوصالح' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

2542- أخرجه البيهقي جلد 9صفحه151' والخطيب جلد 2صفحه107' من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19499' وعبد بن حميد رقم الحديث: 431' والدارمي رقم الحديث: 2440' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8833' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 1721' وابن حبان رقم الحديث: 4755' والطبراني رقم الحديث: 7275' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2673 من طريق شعبة' به .ورواه هشيم وغيره كذلك عن يعلى بن عطاء' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19497' وأبو داؤد رقم الحديث: 2606' والترمذي رقم الحديث: 1212' وابن ماجه رقم الحديث: 2236' وابن حبان رقم الحديث: 4754' والطبراني رقم الحديث: 7276 . وقال الترمذي: حديث حسن . وقال أبو حاتم في العلل رقم الحديث: 2300: لا أعلم في: اللهم بارك لأمتي في بكورها . حديثًا صحيحًا . قال العقيلي جلد 1صفحه236: روى من غير وجه بأسانيد ثبت .

2543- أخرجه الطحاوي جلد 1صفحه363 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17514' والدارمي رقم الحديث: 1374' وأبو داؤد رقم الحديث: 575-576' وابن حبان رقم الحديث: 1546'

وَاَبُو عَوَانَةَ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ شُعْبَةُ: اَحْسَبُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

سے روایت کرتے ہیں' حضرت شعبہ نے کہا کہ میرا خیال ہے وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا' وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

2544 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا وُضُوءَ اِلَّا مِنْ صَوْتٍ اَوْ رِيحٍ

حضرت سہیل بن ابی صالح اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وضوصرف بلندآواز یا (آہستہ آواز میں) ہوا (خارج ہونے) پر ہے۔

2545 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

والطبرانی جلد22صفحه232' والدارقطنی جلد1صفحه413 والبیهقی جلد2صفحه300' وغیرهم من طریق شعبة' به . ورواه هشیم والثوری وهشام بن حسان وغیرهم' عن یعلی بن عطاء' به . أخرجه ابن أبی شیبة جلد 2صفحه274' وعبد الرزاق رقم الحدیث: 3934' وأحمد رقم الحدیث: 17513' والترمذی رقم الحدیث: 219' والنسائی رقم الحدیث: 857' وابن حبان رقم الحدیث: 1565' والطبرانی جلد22صفحه232-234' والحاکم جلد1صفحه244' والبیهقی جلد 2صفحه301' وغیرهم . وقال الترمذی: حسن صحیح . ورواه عبد الملك بن عمیر' عن جابر بن یزید' به . أخرجه الدارقطنی جلد1صفحه414 . ولأصل الحدیث شاهد من حدیث أبی ذر عند مسلم رقم الحدیث: 648 .

2544- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 17513' والدارمی رقم الحدیث: 1374' والبخاری فی التاریخ جلد8 صفحه 317' والطبرانی جلد 22صفحه235' والبیهقی فی الدلائل جلد1صفحه256 من طریق شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 17511' والطبرانی جلد22صفحه236 من طریق أبی عوانة وغیلان بن جامع' عن یعلی بن عطاء' به . وله شاهد من حدیث أبی جحیفة عند البخاری رقم الحدیث: 3553 .

2545- أخرجه أبو نعیم فی الأمامة والرد علی الرافضة رقم الحدیث: 152 من طریق المصنف . وأخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 194' والقطیعی فی زوائد الفضائل رقم الحدیث: 825 من طریق حماد بن سلمة وحده به . وزاد القطیعی فی آخره الحدیث الآتی . وأخرجه أحمد فی مسند عبد الله

عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ سُمَيٍّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ تُكَفِّرُ مَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجَّةُ الْبَرَّةُ لَيْسَ لَهَا جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةَ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کے درمیان گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور اس کی جزاء صرف جنت ہے۔

2546 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ: لَا تَبْدَءُوهُمْ بِالسَّلَامِ، وَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فِي طَرِيقٍ فَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهَا

حضرت سہیل بن ابوصالح اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اہل کتاب کو سلام کرنے میں ابتداء نہ کرو جب تم اُن کو راستہ میں ملو تو ان کو تنگ راستہ کی طرف مجبور کردو۔

2547 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَةُ تُكَفِّرُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ

حضرت ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرہ کے درمیان ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزاء صرف جنت ہے۔

بن حوالة رقم الحديث: 17045' وفي فضائل الصحابة رقم الحديث: 719 من طريق ابن علية' عن الجريري' به' بنحوه . وفيه: ابن حوالة' ولم يسمه . ورواه كهمس بن الحسن' عن عبد الله بن شقيق قال: حدثني رجل من عترة يقال له: زائدة بن حوالة أو مزيدة بن حوالة . أخرجه أحمد رقم الحديث:20369 .

2546- أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1292' والقطيعي في زوائد الفضائل رقم الحديث: 824-845' والحاكم جلد 3صفحه98 من طريق حماد ابن سلمة وحده به' وصححه الحاكم' وأقره الذهبي .

2547- أخرجه الروياني في مسنده رقم الحديث: 1462 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20754' وابن ماجه رقم الحديث: 4134' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1061' والروياني رقم الحديث: 1462' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 2014 من طريق غسان بن برزين' به .

الْعُمْرَةِ، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةَ

2548 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ أَوْ حَمَّادٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اطَّلَعَ عَلَى قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَهُمْ أَنْ يَفْقَئُوا عَيْنَهُ

حضرت سہیل اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بغیر اجازت کے کسی کے گھر میں جھانکے تو اس کی آنکھوں کو پھوڑ دو۔

2549 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سہیل اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ

2548- أخرجه البيهقي جلد 1صفحه191 من طريق يونس بن حبيب عن الطيالسي بهذا الاسناد سواء . ورواه غير واحد عن الطيالسي' فقالوا: عن أبي حاجب' عن الحكم بن عمرو . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20676' والبخارى في التاريخ جلد 4صفحه185' وأبو داؤد رقم الحديث: 82' والترمذى رقم الحديث: 64' والنسائى رقم الحديث: 342' وابن ماجه رقم الحديث: 373' وابن حبان رقم الحديث: 1260' والدارقطنى جلد 1صفحه53' والبيهقى جلد 1صفحه191 . وقال الترمذى: حديث حسن . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17898 عن عبد الصمد' عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17896' والطحاوى جلد 1صفحه24' و الطبرانى رقم الحديث: 3156' والبيهقى جلد 1صفحه191 من طريق شعبة' به' وفيه التصريح بتسمية الصحابى الحكم . ورواه سليمان التيمى' عن أبي حاجب' عن رجل من أصحاب النبى صلى الله عليه وآله وسلم' كرواية يونس عن الطيالسى . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه33' وأحمد رقم الحديث: 20674' والبخارى في التاريخ جلد4 صفحه 185' والترمذى رقم الحديث: 63' والطبرانى رقم الحديث: 3154-3157 .

2549- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20550' والدارمى رقم الحديث: 1254' والبخارى في رفع اليدين رقم الحديث: 7-98' وأبو داؤد رقم الحديث: 745' والنسائى رقم الحديث: 879-1084' وابن حبان رقم الحديث: 1863' والطبرانى جلد 19صفحه284 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 234' وأحمد رقم الحديث: 20554-20556' والبخارى في رفع اليدين رقم الحديث: 53-65' ومسلم رقم الحديث: 391' والنسائى رقم الحديث: 1023-1055-1085-1086' وابن ماجه رقم الحديث: 859' والطحاوى جلد 1 صفحه 196' والطبرانى جلد 19صفحه284-286' والبيهقى جلد 2

وُهَيْبٌ اَوْ حَمَّادٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:لَا يَسْتُرُ اللّٰهُ عَبْدًا اِلَّا سَتَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی بندہ کے گناہ پر پردہ ڈالتا ہے قیامت کے دن اس کے گناہ پر اللہ عزوجل پردہ ڈال لے گا۔

2550 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:لَيْسَ الْقَحْطُ اَنْ لَا تُمْطِرَ السَّنَةُ، وَلٰكِنَّ الْقَحْطَ اَنْ تُمْطِرَ السَّمَاءُ وَلَا تُنْبِتَ فِي الْاَرْضِ

حضرت سہیل بن ابوصالح اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قحط سالی یہ نہیں کہ آسمان سے بارش نہ ہو بلکہ قحط سالی یہ ہے کہ بارش ہو لیکن زمین کچھ نہ اُگائے۔

2551 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا سَلَّامٌ،

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

صفحه25' وغيرهم من طرق قتادة' به . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 737' ومسلم رقم الحديث: 391' وغيرهما من طريق أبى قلابة' عن مالك بن الحويرث .

2550- أخرجه النسائى رقم الحديث: 119 من طريق ابن مهدى' عن حرب' عن يحيى' عن أبى سلمة' عن جعفر' به . زاد أبا سلمة . وهكذا رواه جماعة بن يحيى . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه23-178' وفى المسند رقم الحديث: 903-905' وأحمد رقم الحديث: 22539' والدارمى رقم الحديث: 716' والبخارى رقم الحديث: 204-205' وابن ماجه رقم الحديث: 562' وابن خزيمة رقم الحديث: 181' وابن حبان رقم الحديث: 1343' وابن قانع جلد 2صفحه210-211' وغيرهم . وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث:179 .

2551- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17651' والبخارى رقم الحديث: 2923' ومسلم رقم الحديث: 355 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 675 من طريق ابراهيم' عن صالح بن كيسان' عن الزهرى . زاد صالح بن كيسان . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 898' وأحمد رقم الحديث: 22532' والدارمى رقم الحديث: 733' والبخارى رقم الحديث: 5422-5462' ومسلم رقم الحديث: 355' والترمذى رقم الحديث: 1836' وابن ماجه رقم الحديث: 490' والبيهقى جلد 1 صفحه154 من طرق عن الزهرى' به .

عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ تَعَجَّلَ النَّاسُ اِلَى الْغَنَائِمِ فَاَصَابُوهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْغَنِيمَةَ لَمْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ سُودِ الرُّئُوسِ غَيْرَكُمْ وَكَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ اِذَا غَنِمُوا الْغَنِيمَةَ جَمَعُوهَا فَنَزَلَتْ نَارٌ مِنَ السَّمَاءِ فَاَكَلَتْهَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ هٰذِهِ الْآيَةَ: (لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ سَبَقَ) (الانفال: 68) اِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ

سے روایت کرتے ہیں کہ جب بدر کا دن تھا تو صحابہ کرام نے مالِ غنیمت کی طرف جلدی کی' سوانہوں نے اس کو پالیا' پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غنیمت تم سے پہلی اُمتوں کے لیے حلال نہیں تھی' اور ایک نبی علیہ السلام اور اُن کے صحابہ جب مالِ غنیمت جمع کر لیتے تو آسمان سے آگ آتی اور اس کو کھا جاتی۔ سو اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاری: ''لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ سَبَقَ'' (الانفال:٦٨) آخر تک دو آیتیں۔

2552 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ اَبُو سِنَانٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ اَبِی ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يَعْمَلُ الْعَمَلَ يُسِرُّهُ، فَاِذَا اطُّلِعَ عَلَيْهِ سَرَّهُ ذٰلِكَ وَاَعْجَبَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَهُ اَجْرَانِ، اَجْرُ

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! ایک آدمی عمل کرتا ہے چھپا کر' لیکن اس کی پوشیدگی پر لوگ مطلع ہو جاتے ہیں تو وہ خوش ہو جاتا ہے اور اسے پسند کرتا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے دو اجر ہیں' ایک اجر علانیہ کا اور ایک اجر چھپا کر عمل کرنے

2552- أخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 270 من طريق المصنف . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 457' والنسائي رقم الحديث: 949' وابن حبان رقم الحديث: 1814' وابن قانع جلد 2 صفحه 363' والطبراني جلد 19 صفحه 17 من طريق شعبة' به . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3704' والطبراني جلد 19 صفحه 18 من طريق المسعودي' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2719' والحميدي رقم الحديث: 825' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 353' وأحمد رقم الحديث: 18923' والدارمي رقم الحديث: 1301-1302' والبخاري في التاريخ جلد 7 صفحه 190-191' وفي خلق أفعال العباد رقم الحديث: 38' ومسلم رقم الحديث: 457' والترمذي رقم الحديث: 306' وابن ماجه رقم الحديث: 816' وابن خزيمة رقم الحديث: 527-1591' وابن قانع جلد 2 صفحه 363' والطبراني جلد 19 صفحه 17-19' وغيرهم من طرق عن زياد بن علاقة' به .

الْعَلَانِيَةِ وَاَجْرُ السِّرِّ قَالَ اَبُو بِشْرٍ: ذُكِرَ عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ اَنَّهُ سَرَّهُ اَنْ لَا يَكُونَ اطُّلِعَ عَلَيْهِ عَلَى عَمَلِ سُوءٍ

کا۔ حضرت ابوبشر فرماتے ہیں کہ حضرت ابی عبید پسند کرتے تھے کہ اُن کے بُرے عمل پر کوئی مطلع نہ ہو۔

2553 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ اَوْ رَكْعَةً، الشَّكُّ مِنْ اَبِي بِشْرٍ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ، وَمَنْ اَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ

حضرت سہیل بن ابوصالح اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عصر کی دو رکعتیں یا ایک رکعت پالی' ابوبشر کو شک ہے' سورج غروب ہونے سے پہلے تو اس نے عصر کی نماز پالی اور جس نے صبح کی ایک رکعت پالی سورج طلوع ہونے سے پہلے تو اس نے صبح کی نماز پالی۔

2554 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2553- أخرجه النسائی رقم الحديث: 4850' والبيهقی جلد 8صفحه27 من طريق المصنف . وأخرجه البزار (918-كشف) من طريق المصنف' وفيه: عن الأسود بن ثعلبة . وأخرجه النسائی رقم الحديث: 4851 من طريق شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16664-23250' والنسائی رقم الحديث: 4852 من طريق أبی عوانة . وأخرجه هناد فی الزهد رقم الحديث: 962' والنسائی رقم الحديث: 4853 من طريق أبی الأحوص كلاهما عن أشعث' عن أبيه ' عن رجل من بنی ثعلبة . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 3 صفحه212' وفی المسند رقم الحديث: 634' وهناد فی الزهد رقم الحديث: 963' والنسائی رقم الحديث: 4848-4849' والبزار (917-كشف)' والفسوی فی المعرفة جلد 4 صفحه86' وابن قانع فی المعجم جلد 1صفحه125' والطبرانی رقم الحديث: 1384' والبيهقی جلد 8صفحه345' وغيرهم من طريق الثوری عن أشعث' عن الأسود بن هلال' عن ثعلبة بن زهدم .

2554- أخرجه ابن سعد جلد7 صفحه45' وأحمد رقم الحديث: 20284' وأبو داؤد رقم الحديث: 4233' والترمذی رقم الحديث: 1770' وفی العلل الكبير صفحه 290' والنسائی رقم الحديث: 5177' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 1501-1502' وابن حبان رقم الحديث: 5462' وعبد الله بن أحمد فی زوائد المسند رقم الحديث: 20278' والطبرانی جلد17 صفحه146 من طرق عن أبی الأشهب' به . وأخرجه

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَطَاعَ اَمِيرِی فَقَدْ اَطَاعَنِی، وَمَنْ عَصَى اَمِيرِی فَقَدْ عَصَانِی

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے امیر کی اطاعت کی' اس نے میری اطاعت کی' اور جس نے امیر کی نافرمانی کی' اس نے میری نافرمانی کی۔

2555 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُشَرِّكَانِهِ

حضرت ابوصالح' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے' اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور عیسائی اور مشرک بناتے ہیں۔

2556 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّارَةً فُضُلًا، يَلْتَمِسُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَاِذَا اَتَوْا عَلَى قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ جَلَسُوا فَاَظَلُّوهُمْ بِاَجْنِحَتِهِمْ مَا بَيْنَهُمْ

حضرت سہیل بن ابوصالح اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ کے فرشتے سیاحت کرتے ہیں' ذکر کی مجالس تلاش کرتے ہیں' جب ایسے لوگوں کے پاس آتے ہیں جو اللہ عزوجل کا ذکر کرتے ہیں' وہ بیٹھ جاتے ہیں' پس اُن کو اپنے پَروں کے

النسائی رقم الحديث: 5176 من طريق عبد الرحمٰن' به . وروى عن عبد الرحمٰن' عن أبيه ' عن جده . أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 20289' وابن قانع جلد 2صفحه281 . والمحفوظ الأول . قاله المزی فی التهذيب جلد 17صفحه192' وقال الحافظ فی أطراف المسند جلد 4 صفحه 341: عن أبيه ' عن جده . غريب جدًا . وروى عن عبد الرحمٰن' عن جده' مرسلًا . أخرجه ابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 618' وأحمد رقم الحديث: 20283-19028' وأبو داؤد رقم الحديث: 4232' وعبد الله فی الزوائد رقم الحديث: 20285-20286-20288 . وروى عن عبد الرحمٰن' عن أبيه ' عن عرفجة' مرسلًا . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4234 .

2555- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 4579' والطبرانی رقم الحديث: 1671 من طريق المصنف . وأخرجه النسائی رقم الحديث: 4126' والطبرانی رقم الحديث: 1671 من طريق عمران' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1850 من طريق آخر عن أبی مجلز' به .

وَبَيْنَ سَمَاءِ الدُّنْيَا، فَإِذَا قَامُوا عَرَجُوا إِلَى رَبِّهِمْ، فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَهُوَ أَعْلَمُ: مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ؟ فَيَقُولُونَ: جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادٍ لَكَ يُسَبِّحُونَكَ، وَيُمَجِّدُونَكَ، وَيَحْمَدُونَكَ، وَيُهَلِّلُونَكَ، وَيُكَبِّرُونَكَ، وَيَسْتَجِيرُونَكَ مِنْ عَذَابِكَ، وَيَسْأَلُونَكَ جَنَّتَكَ، فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: وَهَلْ رَأَوْا جَنَّتِي وَنَارِي؟، فَيَقُولُونَ: لَا، فَيَقُولُ: فَكَيْفَ وَلَوْ رَأَوْهُمَا؟، فَقَدْ أَجَرْتُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوا، وَأَعْطَيْتُهُمْ مَا سَأَلُوا فَيُقَالُ: إِنَّ فِيهِمْ رَجُلًا مَرَّ بِهِمْ فَقَعَدَ مَعَهُمْ، فَيَقُولُ: وَلَهُ قَدْ غَفَرْتُ، إِنَّهُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ

ساتھ ڈھانپ لیتے ہیں' اس جگہ سے لے کر آسمانِ دنیا تک' سو جب وہ کھڑے ہوتے ہیں تو اپنے رب کے ہاں جاتے ہیں۔ پس اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے' حالانکہ اللہ زیادہ جانتا ہے: کہاں سے آئے ہو؟ وہ عرض کرتے ہیں: ہم تیرے بندوں کے پاس سے آئے ہیں' وہ تیری تسبیح اور تیری حمد' اور تیری بزرگی' اور تیری تہلیل' اور تیری تکبیر کرتے ہیں اور تجھ سے تیرے عذاب سے پناہ مانگتے ہیں اور تجھ سے جنگ مانگتے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے: کیا انہوں نے میری دوزخ اور جنت دیکھی ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: نہیں! (اللہ عزوجل) فرماتا ہے: اگر ان دونوں کو دیکھ لیں تو (پھر کیا عالم ہوگا)؟ (اللہ عزوجل فرماتا ہے: فرشتو! تم گواہ رہنا کہ) جس سے پناہ مانگتے ہیں اس سے میں نے اُن کو پناہ دے دی' اور جو وہ مانگتے تھے میں نے اُن کو عطا کر دیا۔ کہا جاتا ہے: اُن میں ایک آدمی ایسا تھا جو اُن کے پاس سے گزرا اور اُن کے ساتھ بیٹھ گیا۔ تو (اللہ عزوجل) فرماتا ہے: میں نے اس کو بھی معاف کر دیا کیونکہ وہ ایسی قوم ہے کہ اُن کے پاس بیٹھنے والا بھی بدبخت نہیں ہوسکتا۔

2557 ــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمَعٍ مُتَوَالِيَاتٍ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَى قَلْبِهِ

حضرت صفوان بن سلیم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے لگاتار تین جمع چھوڑے بغیر عذر کے' اللہ عزوجل اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

2558 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا اَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ، اِنِّي اُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبَّهُ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ فَيُنَادِي فِي السَّمَاءِ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبُّوهُ، قَالَ: وَيُحِبُّهُ اَهْلُ السَّمَاءِ وَيُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْاَرْضِ وَاِذَا اَبْغَضَ عَبْدًا كَانَ كَذٰلِكَ

حضرت سہیل اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل علیہ السلام کو بلواتا ہے' فرماتا ہے: اے جبریل! میں فلاں آدمی سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔ پس حضرت جبریل علیہ السلام اس سے محبت کرتے ہیں اور آسمان میں آواز دی جاتی ہے کہ بے شک فلاں آدمی سے اللہ محبت کرتا ہے' تم بھی اس سے محبت کرو' فرمایا کہ اہل آسمان اس سے محبت کرتے ہیں اور اس کی قبولیت زمین میں رکھ دی جاتی ہے' اور جب کسی بندے سے ناراض ہوتا ہے تو اس کا حشر بھی اسی طرح ہوتا ہے۔

2559 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سہیل اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ

2558- أخرجه أحمد رقم الحديث: 15576' وابن أبی عاصم فی الأحاد والمثانی رقم الحديث: 940' والبزار (663-كشف) من طريق المصنف . وأخرجه البخاری فی التاريخ جلد 7صفحه329 معلقًا والطبرانی جلد19صفحه430' وابن قانع فی معجمه جلد 3صفحه77 من طريق عمران القطان' به . وله شاهد عن زيد بن خالد عند البخاری رقم الحديث:1038' ومسلم رقم الحديث:71 .

2559- أخرجه النسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 5012' والمزی فی تهذيب الكمال جلد 33صفحه402 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15741' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 179' ومسلم رقم الحديث: 1658' والطبرانی رقم الحديث: 6453' وابن قانع جلد 1صفحه292-293 من طريق شعبة' به . ورواه معاوية بن سويد وهلال بن يساف' عن سويد' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 17937' وأحمد رقم الحديث: 23792' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 176-178' ومسلم رقم الحديث: 1658' وأبو داؤد رقم الحديث:5166-5167' والترمذی رقم الحديث: 1542' والطبرانی رقم الحديث: 4651-4652' وابن قانع جلد 1صفحه292-293' والحاكم

وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں اللہ تعالیٰ نے قیامت تک بھلائی رکھ دی ہے۔

2560 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ مِنْ اَهْلَكِهِمْ

حضرت سہیل اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے کہا کہ لوگ ہلاک ہو گئے تو وہ بھی اُن ہلاک ہونے والوں میں سے ہے۔

2561 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الْآخِرَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُسْلِمٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ سَتَرَ عَلَى مُسْلِمٍ فِي الدُّنْيَا سَتَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ فِي عَوْنِ اَخِيهِ

حضرت ابوصالح، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی مسلمان کی پریشانی دور کرتا ہے اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کی مشکلات دور کرے گا اور جو کسی مسلمان پر آسانی پیدا کرتا ہے تو اللہ عزوجل دنیا و آخرت میں اس پر آسانی کرے گا اور جو کسی مسلمان کی دنیا میں پردہ داری کرتا ہے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ داری کرتا ہے اللہ عزوجل اپنے اس بندہ کی مدد میں ہوتا ہے جو اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے۔

جلد3صفحه295 . وقال الترمذی: حسن صحيح .

2560- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2288 الی المصنف . وأخرجه ابن أبی شيبة فی المسند كما فی الاتحاف رقم الحديث: 2289، وأحمد رقم الحديث: 22794، والبخاری فی التاريخ جلد 8صفحه204 معلقًا وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1084، وابن قانع جلد 1صفحه293، والبيهقی جلد 8صفحه302 من طريق شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15742 من طريق شعبة، به، ولم يسم هلالًا .

2561- عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 105 الی المصنف . وله شاهد، وعن المهاجر بن قنفذ عند أحمد رقم الحديث: 19056، وأبی داؤد رقم الحديث: 17 .

2562 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، وَكَانَ ثِقَةً قَالَ: حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِى صَالِحِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ صَاحِبِ كَنْزٍ لَا يُؤَدِّى زَكَاةَ كَنْزِهِ اِلَّا جِىءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِكَنْزِهِ فَيُحْمَى صَفَائِحًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوَى بِهَا جَبْهَتُهُ وَجَبِينُهُ وَظَهْرُهُ حَتَّى يَحْكُمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ عِبَادِهِ فِى يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ، فَيَرَى سَبِيلَهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ لَا يُؤَدِّى زَكَاةَ اِبِلِهِ اِلَّا جِىءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِاِبِلِهِ كَاَوْفَرِ مَا كَانَتْ عَلَيْهِ، فَيُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ، فَتَطَؤُهُ بِاَخْفَافِهَا، كُلَّمَا مَضَى اُخْرَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ اُولَاهَا، حَتَّى يَحْكُمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ عِبَادِهِ فِى يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ، وَيَرَى سَبِيلَهُ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ وَمَا مِنْ صَاحِبِ غَنَمٍ لَا يُؤَدِّى زَكَاةَ غَنَمِهِ اِلَّا جِىءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبِغَنَمِهِ كَاَوْفَرِ مَا كَانَتْ عَلَيْهِ، فَيُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ، فَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا وَتَطَؤُهُ بِاَظْلَافِهَا، كُلَّمَا مَضَى اُخْرَاهَا رُدَّ عَلَيْهِ اُولَاهَا، حَتَّى يَحْكُمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو خزانہ کا مالک اپنے خزانہ کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا ہے اس کو اور اس کے خزانہ کو قیامت کے دن لایا جائے گا' اس کو جہنم کی آگ میں گرایا جائے گا' اس کے ساتھ اس کی پیشانی اور اس کی پیٹھ کو داغا جائے گا' یہاں تک کہ اللہ عزوجل اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ وہ دن پچاس ہزار سال کی مقدار کا ہوگا جو سال تم شمار کرتے ہو۔ جو اونٹوں کا مالک اونٹوں کی زکوٰۃ نہیں دیتا ہوگا' قیامت کے دن اُسے اور اُس کے اونٹوں کو لایا جائے گا' اس کے اونٹ بہت زیادہ ہوں گے' ان کے لیے پتھریلی زمین بنائی جائے گی' وہ اونٹ اس کو اپنے پاؤں کے نیچے روندیں گے' جب ان اونٹوں کا آخری حصہ ختم ہوگا تو پہلے از سرنو شروع ہوں گے' یہاں تک کہ اللہ عزوجل اس دن اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ وہ دن پچاس ہزار سال کا ہوگا دنیا کے سالوں کی طرح' اس کے بعد وہ اپنی جگہ جنت یا دوزخ میں دیکھ لیں گے۔ اور جو بکریوں کا مالک ہوگا اور ان بکریوں کی زکوٰۃ نہیں دیتا ہوگا' وہ خود اور اس کی بکریاں قیامت کے دن لائی جائیں گی' دنیا کی مقدار سے زیادہ لائی جائیں گی اور ان کے لیے پتھریلی زمین بنائی جائے

2562- أخرجه البيهقي جلد 2صفحه368 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17884' والدارمي رقم الحديث: 1500-3374' والبخاري رقم الحديث: 4703-5006' وأبو داؤد رقم الحديث: 1458' والنسائي رقم الحديث: 912 وابن ماجه رقم الحديث: 3785' وابن حبان رقم الحديث: 777' وابن قانع جلد1 صفحه186' والطبراني جلد22صفحه303 من طرق شعبة' به .

اللّٰـهُ عَزَّ وَجَـلَّ بَيْـنَ عِبَـادِهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَـمْسِيـنَ اَلْفَ سَـنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ، فَيُرَى سَبِيلُهُ اِمَّا اِلَـى الْـجَـنَّةِ وَاِمَّـا اِلَـى الـنَّـارِ قِيلَ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَـالْخَيْلُ؟، قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلَـى يَـوْمِ الْـقِيَامَةِ فَالْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ:فَهِيَ لِرَجُلٍ اَجْرٌ، وَلِـرَجُـلٍ سِتْـرٌ، وَعَلَى آخَرَ وِزْرٌ فَاَمَّا الَّذِي هِيَ لَهُ اَجْـرٌ فَـرَجُـلٌ يَتَّخِذُهَا فَيَحْبِسُهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَـلَّ، فَمَا غَيَّبَتْ فِي بُطُونِهَا فَلَهُ اَجْرٌ، وَلَوْ رَعَاهَا فِـي مَـرْجٍ فَـاَطَـالَ لَهَـا كَانَ لَهُ بِكُلِّ مَا غَيَّبَتْ فِي بُـطُونِهَا اَجْرٌ، وَلَوِ اسْتَنَّتْ شَرَفًا اَوْ شَرَفَيْنِ كَانَ لَهُ بِـكُـلِّ خُـطْوَةٍ خَطَتْهَا اَوْ اَخْطَاهَا اَجْرٌ، وَلَوْ مَرَّ بِهَا عَلَى نَهَرٍ فَسَقَاهَا مِنْهُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ قَطْرَةٍ غَيَّبَتْ فِي بُطُونِهَا اَجْرٌ حَتَّى ذَكَرَ الْاَجْرَ فِي اَرْوَاثِهَا وَاَبْوَالِهَا وَاَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ فَرَجُلٌ اتَّخَذَهَا تَعَفُّفًا وَتَكَرُّمًا وَتَـجَـمُّلًا، وَلَا يَنْسَى حَقَّهَا فِي ظُهُورِهَا وَبُطُونِهَا، وَفِي عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا، وَاَمَّا الَّتِي عَلَيْهِ وِزْرٌ فَرَجُلٌ اتَّـخَـذَهَـا اَشَرًا وَبَطَرًا وَرِيَاءَ النَّاسِ قِيلَ:يَا رَسُولَ اللّٰـهِ، مَا تَقُولُ فِي الْحُمُرِ؟، قَالَ: مَا نَزَلَ عَلَيَّ فِيهِ اِلَّا هٰـذِهِ الْـآيَةُ الْـجَـامِـعَةُ:(فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْـرًا يَـرَهُ، وَمَـنْ يَـعْـمَـلْ مِـثْـقَـالَ ذَرَّةٍ شَـرًّا يَرَهُ)(الزلزلة:8)

گی' وہ بکریاں اس کو اپنے سینگوں اور پاؤں سے روندیں گی' آخری بکری کے گزرنے کے بعد پہلی دوبارہ سے آئیں گی' یہاں تک کہ اللہ عزوجل اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دے گا' اس دن کی مقدار پچاس ہزار سال کی مسافت جتنی ہوگی' جو دنیا میں شمار کیا جاتا ہے' پس وہ اپنا ٹھکانہ جنت میں یا جہنم میں دیکھ لے گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اور گھوڑوں کے متعلق؟ آپ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں اللہ عزوجل نے قیامت کے دن تک بھلائی ہی لکھ دی ہے' گھوڑے بھی تین قسم کے ہیں: ایک گھوڑا آدمی کے لیے ثواب کا ذریعہ ہے' وہ گھوڑا جس کو آدمی نے اللہ کی راہ کے لیے رکھا' وہ گھوڑا جو کچھ پیٹ میں ڈالتا ہے' اس آدمی کو اُس کا بھی ثواب ملتا ہے' اگر چرنے کے لیے چھوڑ دیا جائے تو چرنا بھی ثواب کا ذریعہ بنے گا' اگر کسی بلندی پر چڑھے گا تو ہر قدم کے بدلے اس آدمی کو ثواب ملے گا' اگر وہ گھوڑا کسی نہر پر گزرا اور وہاں پانی پیا تو اس کا پانی پینا بھی ثواب کا ذریعہ ہوگا' یہاں تک کہ اس کی لید اور پیشاب میں بھی ثواب ہے۔ ایک گھوڑا وہ ہے جو آدمی کے لیے پردہ بنے گا' وہ آدمی جو گھوڑا عزت' سوال سے بچنے کے لیے اور خوبصورتی کے لیے رکھتا ہے۔ وہ گھوڑا جو آدمی کے لیے عذاب کا ذریعہ بنے گا وہ گھوڑا ہے جو اس نے لوگوں کے دکھاوے کے لیے رکھا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! گدھے کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے متعلق کوئی جامع آیت نازل نہیں ہوئی' سوائے

اس کے کہ جو ذرّہ برابر بھی نیکی کرے گا وہ اس کو دیکھ لے گا اور جو ذرّہ برابر بھی بُرائی کرے گا وہ بھی اس کو دیکھ لے گا۔

2563 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَاَدْفَعَنَّ الرَّايَةَ اِلَى رَجُلٍ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَيُفْتَحُ عَلَيْهِ قَالَ عُمَرُ: فَمَا اَحْبَبْتُ الْاِمَارَةَ قَبْلَ يَوْمَئِذٍ، فَتَطَاوَلْتُ لَهَا وَاسْتَشْرَفْتُ رَجَاءَ اَنْ يُدْفَعَ اِلَيَّ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ دَعَا عَلِيًّا فَدَفَعَهَا اِلَيْهِ فَقَالَ: قَاتِلْ، وَلَا تَلْتَفِتْ حَتّٰى يَفْتَحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ فَسَارَ قَلِيلًا ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلَى مَا اُقَاتِلُ؟، قَالَ: حَتّٰى يَشْهَدُوا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُهُ، فَاِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ فَقَدْ عَصَمُوا دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضرت سہیل اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن فرمایا: میں جھنڈا اس کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا تو اللہ تعالیٰ فتح دے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حکومت کو کبھی پسند نہیں کیا اس دن سے پہلے' سو میں نے اس اُمید کی خواہش کی کہ مجھے دیا جائے گا۔ پس جب صبح ہوئی تو آپ نے حضرت علی کو بلوایا' اور ان کو دے دیا' فرمایا: لڑ! اور پیچھے نہ دیکھ یہاں تک کہ اللہ عزوجل تجھے فتح دے! وہ تھوڑے چلے' پھر عرض کی: یارسول اللہ! کب تک جنگ کروں؟ فرمایا: اس وقت تک کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ حضرت محمد (ﷺ) اس کے رسول ہیں' جب وہ ایسا کرلیں تو انہوں نے اپنے خون اور اپنے مال بچا لیے سوائے اس کے مگر حق کے اور اُن کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

2563- أخرجه البيهقي جلد 9صفحه164 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 7صفحه430' وأحمد رقم الحديث: 17693-17694' والدارمي رقم الحديث: 2416' والفسوى في المعرفة جلد2 صفحه342' وابن حبان رقم الحديث: 4663' والطبراني جلد17 صفحه125-126' والبيهقي في البعث رقم الحديث: 235-458 من طريق صفوان بن عمرو' به .

475- وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَبَاحٍ حضرت عبداللہ بن رباح کی حدیث

2564 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ

حضرت عبداللہ بن رباح فرماتے ہیں کہ ہم اپنا وفد لے کر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف گئے،

2564- أخرجه البيهقى جلد 1صفحه161 من طريق المصنف . وأخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 821' وابن قانع فى معجمه جلد 1صفحه205-316' والطبرانى رقم الحديث: 3176' والبيهقى جلد 1 صفحه 161 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17886' وابن قانع جلد 1صفحه206 من طريق منصور' به . وقد اختلف على مجاهد فيه على عشرة أقوال' سردها المزى فى تهذيبه جلد7 صفحه 96 . فقيل: عن مجاهد' عن الحكم أو ابن الحكم عن أبيه . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 168 . وقيل: عن مجاهد' عن الحكم بن سفيان' عن أبيه . أخرجه الطبرانى رقم الحديث:3178 . وقيل: عن مجاهد' عن الحكم غير منسوب' عن أبيه . أخرجه النسائى رقم الحديث:134 . وقيل: عن مجاهد' عن رجل من ثقيف' عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23274' وأبو داؤد رقم الحديث: 167' والحاكم جلد 1صفحه171' والبيهقى جلد 1صفحه161 . قال المزى: فهذه أربعة أقوال فيها: عن أبيه . وقيل: عن مجاهد' عن سفيان بن الحكم أو الحكم بن سفيان عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 586-587' وأحمد رقم الحديث: 23519' وعبد بن حميد رقم الحديث: 485' وأبو داؤد رقم الحديث:166' وابن قانع جلد 1صفحه206' والطبرانى رقم الحديث: 3181 . وقيل: عن مجاهد' عن الحكم بن سفيان' من غير شك . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه128' وفى مسنده رقم الحديث: 585' والنسائى رقم الحديث: 135' وابن ماجه رقم الحديث: 461' وابن قانع جلد 1صفحه206' والطبرانى رقم الحديث:3175-3180-3182-3183 . وقيل: عن مجاهد' عن الحكم' أو أبو الحكم بن سفيان . أخرجه الطبرانى رقم الحديث:3176-3177-3184 . وقيل: عن مجاهد' عن رجل من ثقيف يقال له: الحكم بن سفيان' أو ابن أبى سفيان . وقيل عن مجاهد' عن أبى الحكم أو أبى الحكم بن سفيان . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 3179 . وقيل: عن مجاهد' عن رجل من ثقيف' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . أخرجه أحمد رقم الحديث:23520 . قال المزى: فهذه ستة أقوال ليس فيها: عن أبيه . وقال الترمذى جلد 1صفحه72: اضطربوا فى هذا الحديث . وقال الحافظ فى تهذيبه جلد 2صفحه426: وقال الخلال عن ابن عيينة: الحكم ليست له

الْبُنَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ، قَالَ: وَفَدْنَا إِلَى مُعَاوِيَةَ وَمَعَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ، فَكَانَ بَعْضُنَا يَصْنَعُ لِبَعْضِنَا مِنَ الطَّعَامِ، وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ مِمَّنْ يَصْنَعُ لَنَا فَيُكْثِرُ فَيَدْعُونَا إِلَى رَحْلِهِ قُلْتُ: لَوْ أَمَرْتُ بِطَعَامٍ فَصُنِعَ وَدَعَوْتُهُمْ إِلَى رَحْلِي فَفَعَلْتُ، وَلَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ بِالْعَشِيِّ فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، الدَّعْوَةُ عِنْدِي اللَّيْلَةَ، فَقَالَ: سَبَقْتَنِي يَا أَخَا الْأَنْصَارِ فَدَعَوْتُهُمْ، فَإِنَّهُمْ لَعِنْدِي إِذْ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَلَا أُعَلِّمُكُمْ بِحَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِكُمْ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ؟، وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ أَنْصَارِيًّا قَالَ: فَذَكَرَ فَتْحَ مَكَّةَ وَقَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ عَلَى أَحَدِ الْمُجَنِّبَتَيْنِ، وَبَعَثَ زُبَيْرًا عَلَى الْمُجَنِّبَةِ الْأُخْرَى، وَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ عَلَى الْحُسَّرِ، ثُمَّ رَآنِي فَقَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: اهْتِفْ بِالْأَنْصَارِ، وَلَا تَأْتِنِي إِلَّا بِأَنْصَارِيٍّ قَالَ: فَفَعَلْتُ، ثُمَّ قَالَ: انْظُرُوا قُرَيْشًا وَأَوْبَاشَهُمْ فَاحْصُدُوهُمْ حَصْدًا قَالَ: فَانْطَلَقْنَا، فَمَا أَحَدٌ مِنْهُمْ يُوَجِّهُ إِلَيْنَا شَيْئًا، وَمَا مِنَّا أَحَدٌ يُرِيدُ أَحَدًا مِنْهُمْ

ہمارے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بھی تھے' ہم میں سے بعض نے کھانا بنایا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے لیے کھانا بناتے تھے' وہ بہت زیادہ کھانا بناتے تھے اور ہم کو اپنے گھر آنے کی دعوت دیتے۔ میں نے عرض کی. اگر میں آپ کو کھانے کی دعوت دوں جو بنایا جائے اور میں آپ کو اپنے گھر آنے کی دعوت دوں' میں ایسا کروں گا' میں رات کو حضرت ابوہریرہ سے ملا۔ میں نے عرض کی: اے ابوہریرہ! دعوت آج رات میرے ہاں ہے' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے انصاری بھائی! تُو مجھ سے سبقت لے گیا ہے' میں نے اُن کو دعوت دی' آپ میرے پاس تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! میں تم کو ایک حدیث نہ سناؤں! حضرت عبداللہ انصاری تھے' فتح مکہ کا ذکر کیا اور فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت خالد بن ولید کو دو طرفوں میں سے ایک طرف کو بھیجا اور حضرت زبیر کو دوسری طرف بھیجا' ابوعبیدہ بن جراح کو باقی رہی فوج کے ساتھ کمان دے کر بھیجا' پھر مجھے دیکھا اور فرمایا: اے ابوہریرہ! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! لبیک و سعدیک! فرمایا: میرے پاس انصار کو بلاؤ اور انصار کے

صحبة . وكذا نقله الترمذی فی العلل صفحه 37 عن البخاری' وقال ابن أبی حاتم فی العلل رقم الحديث: 103 عن أبيه: الصحيح: الحكم بن سفيان' عن أبيه . وكذا قال الترمذی فی العلل عن البخاری والذهلی عن ابن المدينی' وصحح ابراهيم الحربی وأبو زرعة وغيرهما أن للحكم بن سفيان صحبة' فالله أعلم' وفيه اضطراب كثير . وانظر تاريخ البخاری جلد2صفحه329-330' وتمام المنة صفحه66 .

اِلَّا اَخَذَهُ، وَجَاءَ اَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُبِيرَتْ خَضْرَاءُ قُرَيْشٍ، لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ دَخَلَ دَارَ اَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ اَلْقَى السِّلَاحَ فَهُوَ آمِنٌ فَاَلْقَى النَّاسُ سِلَاحَهُمْ، وَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَاَ بِالْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ طَافَ سَبْعًا، وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ جَاءَ وَمَعَهُ قَوْسٌ اَخَذَ بِسِيَتِهَا فَجَعَلَ يَطْعَنُ بِهَا فِي عَيْنِ صَنَمٍ مِنْ اَصْنَامِهِمْ وَهُوَ يَقُولُ:(جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا)(الاسراء : 81)ثُمَّ انْطَلَقَ حَتّٰى اَتَى الصَّفَا فَعَلَا مِنْهُ حَتّٰى يَرَى الْبَيْتَ، وَجَعَلَ يَحْمَدُ اللّٰهَ وَيَدْعُوهُ، وَالْاَنْصَارُ عِنْدَهُ يَقُولُونَ:اَمَّا الرَّجُلُ فَاَدْرَكَتْهُ رَغْبَةٌ فِي قَرْيَتِهِ، وَرَاْفَةٌ بِعَشِيرَتِهِ وَجَاءَ الْوَحْيُ، وَكَانَ الْحَقُّ اِذَا جَاءَ لَمْ يَخْفَ عَلَيْنَا، فَلَمَّا رُفِعَ الْوَحْيُ قَالَ: يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، قُلْتُمْ:اَمَّا الرَّجُلُ فَاَدْرَكَتْهُ رَغْبَةٌ فِي قَرْيَتِهِ، وَرَاْفَةٌ بِعَشِيرَتِهِ كَلَّا، فَمَا اسْمِي اِذًا، كَلَّا، اِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ، الْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ، وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ فَاَقْبَلُوا يَبْكُونَ، وَقَالُوا:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا قُلْنَا اِلَّا الضَّنَّ بِاللّٰهِ وَبِرَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يُصَدِّقَانِكُمْ وَيَعْذِرَانِكُمْ

علاوہ کسی کو نہ بلاؤ۔ میں نے ایسا ہی کیا' پھر فرمایا: قریش کے اوباش جہاں دیکھو اُن کا مار دو۔ ہم چلے تو اُن میں سے کوئی بھی ہماری طرف نہ بڑھتا اور نہ کوئی آگے ہوتا' ان میں جو چاہتا تو یہ اس کو پکڑ لیتے۔ ابوسفیان آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! قریش کی جوانی ختم ہوگئی' آج کے بعد قریش نہیں ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ابوسفیان کے گھر آ جائے' وہ بھی امن والا ہے' جو اسلحہ پھینک دے وہ بھی امن والا ہے۔ لوگوں نے اسلحہ پھینک دیا اور حضور ﷺ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے' آپ نے طواف حجر اسود سے شروع کیا' اس کو استلام کیا' پھر سات طواف کے چکر لگائے اور مقامِ ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نفل ادا کیے' پھر آئے تو آپ کے پاس کمان تھی' اس کی نوک بتوں کی آنکھوں میں چبھوتے اور پڑھتے: حق آ گیا' باطل چلا گیا' بے شک باطل جانے والا ہے۔ پھر چلے' یہاں تک کہ صفا پر آئے' اس پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھا' اللہ کی حمد کی اور اس سے دعا کرنے لگے۔ انصار آپ کے پاس ہی کہہ رہے تھے: بدحال آدمی کو قربت کی رغبت اور رشتے داروں سے نرمی کرنے کا خیال آنا شروع ہوگیا' وحی آنا شروع ہوگئی' وحی جب آتی تھی تو ہم پر مخفی نہیں ہوتی تھی' جب وحی آنا ختم ہوئی تو آپ نے فرمایا: اے انصار! تم کہتے ہو کہ آدمی کو رشتے داروں کی رغبت اور ان کی نرمی نے آ لیا' ہرگز ایسا نہیں ہے' پھر تو اس وقت میرا نام ہی نہیں رہا' ہرگز نہیں! میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں' میرا دنیا میں رہنا اور

دنیا سے جانا تمہارے ساتھ ہی ہے۔ صحابہ کرام رونے لگے اور عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! ہم نے ایسے نہیں کہا' اللہ کی قسم! ہم نے صرف اللہ اور اس کے رسول پر رشک کرتے ہوئے کہا' بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہاری کرتا ہے اور تمہارا عذر قبول کرتا ہے۔

476- عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

حضرت عیسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ کی حدیث

2565 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، رَفَعَهُ قَالَ: لَا يَدْخُلُ النَّارَ عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَعُودَ اللَّبَنُ فِى الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ دُخَانُ جَهَنَّمَ وَغُبَارٌ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ فِى مَنْخِرَىْ عَبْدٍ اَوْ قَدَمِ مُسْلِمٍ

حضرت عیسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وہ آنکھ جہنم میں داخل نہیں ہوگی جو اللہ عزوجل کے خوف کی وجہ سے روتی ہے' حتیٰ کہ دودھ نکلا ہوا تھنوں میں واپس چلا جائے (اسی طرح رونے والا جہنم میں نہیں جائے گا) اور جہنم کا دھواں اور اللہ کی راہ کا غبار دونوں جمع نہیں ہوں گے۔

2565- أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1794 من طريق المصنف' عن شعبة وحده به . وأخرجه ابن قانع جلد2صفحه244-245 من طريق شعبة' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1104' وابن قانع جلد 2 صفحه245 من طريق زائدة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5279' وابن أبي شيبة جلد2 صفحه 116' وأحمد رقم الحديث: 17263-18325' والدارمي رقم الحديث: 1568-1569' ومسلم رقم الحديث: 874' والترمذي رقم الحديث: 515' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1581-1582' والنسائي رقم الحديث: 1411' وفي الكبرى رقم الحديث: 1714-1715' وابن خزيمة رقم الحديث: 1793-1794' وابن حبان رقم الحديث: 882 من طرق عن حصين' به' نحوه .

477- وَاَبُو رَافِعٍ

حضرت ابورافع کی احادیث

2566 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِى مَيْمُونَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا رَافِعٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ سَجَدَ فِى اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَقَالَ: رَاَيْتُ خَلِيلِى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا، فَلَا اَزَالُ اَسْجُدُ حَتَّى اَلْقَاهُ

حضرت ابورافع' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ''اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ '' میں سجدہ کیا اور فرمایا کہ میں نے اپنے خلیل ﷺ کو اس سورت میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے' سو میں سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ مر جاؤں۔

2567 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابورافع' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2566- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحه 132' وفي المسند رقم الحديث: 909' وأحمد رقم الحديث: 19486' ومسلم رقم الحديث: 2231' والطبراني رقم الحديث: 7247 من طريق شريك' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحه 132' وفي المسند رقم الحديث: 909' وأحمد رقم الحديث: 19492' ومسلم رقم الحديث: 2231' والنسائي رقم الحديث: 4193' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 8715' وابن ماجه رقم الحديث: 3544 من طريق هشيم' عن يعلىٰ بن عطاء' به . ونحوه .

2567- أخرجه المزي في تهذيب الكمال جلد 15 صفحه 228 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحه 505' وفي المسند رقم الحديث: 913' وأحمد رقم الحديث: 1475-19482' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 869' ومسلم رقم الحديث: 2255' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 240' وابن ماجه رقم الحديث: 3758' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1571' وابن قانع جلد 1 صفحه 342' والطبراني رقم الحديث: 7237' وفي الأوسط رقم الحديث: 2429 من طريق عبد الله بن عبد الرحمٰن الطائفي' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 809' وابن أبي شيبة جلد 8 صفحه 504' وأحمد رقم الحديث: 19485' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 799' ومسلم رقم الحديث: 2255' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10836' وابن حبان رقم الحديث: 5782' والطبراني رقم الحديث: 7238-7239 من طرق عن ابراهيم بن ميسرة' عن عمرو بن الشريد' به ' نحوه' بدون الزيادة في آخرة: ان كاد ليسلم' أو: فلقد كاد يسلم شعره . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 910' وأحمد رقم الحديث: 19494' ومسلم رقم

عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی مَیْمُونَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا رَافِعٍ، یُحَدِّثُ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: کَانَ اسْمُ مَیْمُونَةَ اَوْ زَیْنَبَ بَرَّةَ، فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَیْمُونَةَ اَوْ زَیْنَبَ

روایت کرتے ہیں کہ حضرت میمونہ یا حضرت زینب کا نام برّہ تھا' سو رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام میمونہ یا زینب رکھا۔

2568 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، وَاَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَجُلًا اَسْوَدَ اَوِ امْرَاَةً سَوْدَاءَ کَانَتْ تُنَقِّی الْاَذَی مِنَ الْمَسْجِدِ فَدُفِنَتْ، فَلَمْ یُؤْذِنُوا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: دُلُّونِی عَلَی قَبْرِهَا فَانْطَلَقَ اِلَی الْقَبْرِ فَاَتَی عَلَی الْقُبُورِ فَقَالَ: اِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مُمْتَلِئَةٌ عَلَی اَهْلِهَا ظُلْمَةً، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ یُنَوِّرُهَا عَلَیْهِمْ بِصَلَاتِی ثُمَّ اَتَی الْقَبْرَ فَصَلَّی عَلَیْهِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبِی، اَوْ اَخِی مَاتَ وَدُفِنَ فَصَلِّ عَلَیْهِ، قَالَ: فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْاَنْصَارِیِّ

حضرت ابورافع' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک کالا مرد یا کالی عورت مسجد کی صفائی کرتے تھے (وہ فوت ہوئے) تو اس کو دفن کر دیا گیا' تو نبی اکرم ﷺ کو اطلاع نہیں دی گئی' سو نبی اکرم ﷺ کو اس کی خبر ہوئی' تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس کی قبر بتلاؤ! پس آپ اس کی قبر کی طرف چلے' آپ اس کی قبر پر آئے' فرمایا: بے شک یہ قبریں اپنے اہل پر اندھیرے سے بھری ہوتی ہیں' اور اللہ عزوجل میری نماز کی برکت سے اس کو منور کر دیتا ہے۔ پھر قبر پر آئے اور اس پر نمازِ جنازہ پڑھی' ایک انصاری آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا باپ یا بھائی مر گیا ہے اور دفن کیا گیا ہے' اس کے لیے دعا کریں! کہا کہ رسول اللہ ﷺ اس انصاری کے ساتھ چل پڑے (اور آپ نے اس کے لیے دعا فرمائی)۔

2569 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ابورافع' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

الحدیث: 2255 عن ابراهیم بن میسرة' عن عمرو أو یعقوب بن عاصم' به .

2569- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18483' والخطیب فی المبهمات صفحه 474 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 4099 من طریق هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 4276-4278' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2119 من طرق عن قتادة عن خلاس' وأبی حسان به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 15985-18489' وابو داؤد رقم الحدیث: 2115' والترمذی رقم الحدیث: 1145' والنسائی

الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ فَيْرُوزَ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ، يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ، وَالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ، وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى

روایت کرتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل یعنی نبی اکرم ﷺ نے وصیت کی: ہر ماہ میں تین روزے رکھنے کی اور وتر سونے سے پہلے پڑھنے کی اور چاشت کی دو رکعتیں ادا کرنے کی۔

2570 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ تَقُولُ الْمَلَائِكَةُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ، مَا لَمْ يُحْدِثْ

حضرت ابورافع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی نماز ہی میں ہوتا ہے فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں: اے اللہ! اس کو بخش دے! اے اللہ! اس پر رحم فرما! جب تک وہ بے وضو نہ ہو۔

رقم الحديث: 3355-3357-3524' وابن ماجه رقم الحديث: 1891' وابن الجارود رقم الحديث: 718' والحاكم جلد 2صفحه180 من طريق ابراهيم' عن علقمة' عن ابن مسعود' وقال الترمذى: حسن صحيح . وصححه الحاكم . وروى من طرق أخرى . انظر تفصيل ذلك فى السنن للنسائى رقم الحديث: 3354-3358' والكبرى رقم الحديث: 5521-5523' والسنن للبيهقى جلد 7صفحه247' والارواء جلد6صفحه357-360 . وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1281' والجامع للترمذى جلد3 صفحه450-451 .

2570- أخرجه الطحاوى جلد 1صفحه121' وابن قانع فى معجمه جلد 1صفحه275' والطبرانى رقم الحديث: 6308 من طريق شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 856' وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 27' وفى المسند رقم الحديث: 710' وأحمد رقم الحديث: 19010-19013' والترمذى رقم الحديث: 27' والنسائى رقم الحديث: 43-89' وابن ماجه رقم الحديث: 406' وابن قانع جلد 1 صفحه276' وابن حبان رقم الحديث: 1436' والطبرانى رقم الحديث: 6315 من طرق عن منصور' به' نحوه . والحديث فى الالزامات للدارقطنى صفحه116 . وقال الترمذى: حسن صحيح . وله شاهد عن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 162' ومسلم رقم الحديث: 237 .

2571 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَهِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ، ثُمَّ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ قَالَ: وَزَادَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فِی هٰذَا الْحَدِيثِ: اَنْزَلَ اَوْ لَمْ يُنْزِلْ

حضرت ابورافع' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنی بیوی کے چاروں حصوں کے درمیان بیٹھ جائے پھر کوشش کرے (جماع کرے) تو اس پر غسل واجب ہو جاتا ہے۔ اور حماد بن سلمہ نے اس حدیث میں اضافہ کیا کہ انزال ہو یا نہ ہو۔

478- وَبَشِيرُ بْنُ نَهِيكٍ

حضرت بشیر بن نہیک کی احادیث

2572 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت بشیر بن نہیک' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

2571- أخرجه أحمد رقم الحديث: 27265' وابن قانع فی معجمه جلد 2صفحه44' والطبرانی رقم الحديث: 8166 من طريق شعبة' به . وأخرجه ابن قانع جلد2صفحه44 من طريق ورقاء' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 478' والطبرانی رقم الحديث: 8168 من طريق أبی الأحوص سلام' به . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 8168 من طريق قيس' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1688' وابن أبی شيبة جلد 2صفحه364' وفی المسند رقم الحديث: 821' وأحمد رقم الحديث: 27266' والترمذی رقم الحديث: 571' وابن ماجه رقم الحديث: 1021' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1322' والنسائی رقم الحديث: 725' وابن خزيمة رقم الحديث: 826-877' وابن قانع جلد2صفحه44' والطبرانی رقم الحديث: 8169-8172' وفی الأوسط رقم الحديث: 3307' والحاكم جلد 1صفحه256' والبيهقی جلد 2صفحه292 من طرق عن منصور' به . وقال الترمذی: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبی .

2572- أخرجه ابن المبارك فی الزهد رقم الحديث: 534' وأحمد رقم الحديث: 17611' ومسلم رقم الحديث: 2967' والنسائی فی الكبری كما فی تحفة الأشراف جلد 7صفحه233' والطبرانی جلد 17 صفحه 114 من طريق سليمان بن المغيرة' به' مطولًا . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 13صفحه376' وأحمد رقم الحديث: 20629' ومسلم رقم الحديث: 2967' والطبرانی جلد 17صفحه113-114 من طرق عن حميد بن هلال' به' مطولًا ومختصرًا . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد13صفحه376' وفی

قَالَ: اَخْبَرَنِی قَتَادَةُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ اَنَسٍ، يُحَدِّثُ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَفْلَسَ الرَّجُلُ فَاَدْرَكَ رَجُلٌ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی اپنے مال کو کھو بیٹھے پھر وہ آدمی اپنے سامان کو بعینہٖ کسی کے پاس پائے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

2573 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَعْتَقَ الرَّجُلُ شَقِيصًا لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ فَهُوَ حُرٌّ

حضرت بشیر بن نہیک' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب غلام کا کوئی حصہ آزاد کر دیا گیا ہو تو وہ آزاد ہے۔

2574 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ النَّضْرَ، سَمِعَ بَشِيرَ بْنَ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

حضرت بشیر بن نہیک' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مرد کو) سونے کی انگوٹھی (پہننے) سے منع فرمایا۔

2575 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت بشیر بن نہیک' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

المسند رقم الحديث: 564' والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 358' والطبرانی جلد17صفحه114' وأبو نعيم فی الحلية جلد2صفحه256 من طرق عن خالد' وغيره' به' مطولًا .

2575- أخرجه النسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10124 من طريق المصنف . وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 506' وأحمد رقم الحديث: 17731' ومسلم رقم الحديث: 2042' وأبو داؤد رقم الحديث: 3729' والترمذی رقم الحديث: 3576' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10125' وابن حبان رقم الحديث: 5298' والطبرانی فی الدعاء رقم الحديث: 920' والبيهقی جلد 7صفحه274 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17714' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10126' وابن حبان رقم الحديث: 5298' والطبرانی فی الدعاء رقم الحديث: 921' والحاكم جلد 4صفحه107 من طرق عن عبد الله بن بسر' نحوه . وأخرجه النسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10123 من طريق يحيى بن حماد' عن شعبة' عن يزيد بن حمير' عن عبد الله بن بسر' عن أبيه .

عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمریٰ جائز ہے (وہ مکان یا زمین جس کو تمام عمر کیلئے دے دیا جائے)۔

2576 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ لَهُ امْرَاَتَانِ فَمَالَ اِلَى اِحْدَاهُمَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاَحَدُ شِقَّيْهِ سَاقِطٌ

حضرت بشیر بن نہیک' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی دو بیویاں ہوں اور وہ ان دونوں میں سے کسی ایک کی طرف مائل ہو تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس (کے جسم) کا ایک حصہ ساقط ہوا ہو گا۔

2577 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُطِرَ عَلَى اَيُّوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَرَادٌ مِنْ

حضرت بشیر' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت ایوب علیہ السلام پر سونے کی ٹڈیوں کی بارش برسائی گئی تو آپ اُن کو اکٹھا کرنے لگے' اُن کی طرف وحی کی گئی:

2576- أخرجه ابن سعد جلد6صفحه66' وابن الأثير فى أسد الغابة جلد3صفحه70' وابن عساكر فى تاريخه جلد24صفحه428 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد6صفحه66' وابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 531' وأحمد رقم الحديث: 18849-18855' والبخارى فى التاريخ جلد4صفحه353' وابن قانع فى معجمه جلد2صفحه45' والطبرانى رقم الحديث: 8204-8205' والحاكم جلد 3 صفحه80' وابن عبد البر فى الاستيعاب جلد2صفحه2755' وابن عساكر جلد24صفحه427-428 من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وقال الحافظ فى الاصابة جلد3صفحه510: هذا اسناد صحيح .

2577- عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 4596' والبوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4757 الى المصنف . وأخرجه ابن عساكر جلد24صفحه422 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18853 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18854' والطبرانى رقم الحديث: 8211 من طريق مخارق' به . وانظر الاصابة جلد3صفحه510-511 .

ذَهَبٍ، فَجَعَلَ يَتَنَاوَلُ مِنْهُ، فَأُوحِيَ إِلَيْهِ: يَا أَيُّوبُ، أَلَمْ أُوَسِّعْ عَلَيْكَ؟، قَالَ: يَا رَبِّ، وَمَنْ يَشْبَعُ مِنْ رَحْمَتِكَ أَوْ فَضْلِكَ

اے ایوب! کیا میں نے اپنی رحمت تجھ پر وسیع نہیں کی؟ انہوں نے عرض کی: اے میرے رب! تیرے فضل او رتیری رحمت سے کون سیر ہوتا ہے۔

479- كُمَيْلُ بْنُ زِيَادٍ

حضرت کمیل بن زیاد کی حدیث

2578- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ كُمَيْلِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ؟، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، وَلَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ

حضرت کمیل بن زیاد' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ کے متعلق نہ بتاؤں!(وہ خزانہ ہے): ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ، وَلَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ''۔

480- وَأَبُو مُرَايَةَ

حضرت ابومرایہ کی حدیث

2579- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابومرایہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2578- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 7صفحه189 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18328-18329-18330' والدارمي رقم الحديث: 1896' والنسائي رقم الحديث: 3043' وابن قانع في معجمه رقم الحديث: 783' وابن حبان رقم الحديث: 3850' والطبراني جلد 17صفحه150' والحاكم جلد1صفحه463' وأبو نعيم في الحلية جلد 7صفحه189 من طريق شعبة' به . وأخرجه الطبراني جلد 17صفحه150' والدارقطني جلد2صفحه240' من طريق عبد الله بن أبي السفر' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 900-901' وأحمد رقم الحديث: 16254-18328' والدارمي رقم الحديث: 1895' وأبو داؤد رقم الحديث: 1950' والترمذي رقم الحديث: 891' والنسائي رقم الحديث: 3042' وابن ماجه رقم الحديث: 3016' وأبو يعلى رقم الحديث: 946' وابن الجارود رقم الحديث: 467' وابن حبان رقم الحديث: 3851' والطبراني جلد 17صفحه149' والحاكم جلد 1 صفحه463' وأبو نعيم في الحلية جلد4صفحه334' والبيهقي جلد5صفحه116 .

2579- أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 571' وأحمد رقم الحديث: 15897' والدارمي رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ اَبِی مُرَايَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُصَلِّي الْمَلَائِكَةُ عَلَىٰ نَائِحَةٍ وَلَا مُرِنَّةٍ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: فرشتے نوحہ کرنے والی اور گریبان پھاڑنے والی کے لیے دعا نہیں کرتے۔

481- وَزُرَارَةُ بْنُ اَوْفَى حضرت زرارہ بن اوفی کی احادیث

2580 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت زرارہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

الحديث: 2811' وابن ماجه رقم الحديث: 4316 من طريق وهيب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23154' والبخارى فى التاريخ جلد 5صفحه26 تعليقًا والترمذى رقم الحديث: 2438' وابن خزيمة فى التوحيد رقم الحديث: 469-470' وابن قانع فى معجمه رقم الحديث: 530-591' وابن حبان رقم الحديث: 7376' والحاكم جلد 1صفحه70' والبيهقى فى الدلائل جلد6صفحه378' وفى البعث والنشور رقم الحديث: 261 من طرق عن خالد' به . وقال الترمذى: حسن صحيح غريب . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وللحديث شواهد كثيرة أوردها الحافظ ابن كثير فى النهاية فى الفتن والملاحم جلد20صفحه236 باب ذكر شفاعة المؤمنين لأهاليهم . وانظر الصحيحة رقم الحديث:2178 .

2580- أخرجه الخطيب فى المبهمات صفحه 227 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18742' والحميدى رقم الحديث: 888' وابن أبى شيبة جلد 12صفحه384-539' وفى المسند رقم الحديث: 525' وأحمد رقم الحديث: 18798-19440-19441-22711-22712' وأبو داؤد رقم الحديث: 4404-4405' والترمذى رقم الحديث: 1584' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2189' والنسائى رقم الحديث: 3430' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 8620-8621' وابن ماجه رقم الحديث: 2541-2542' وابن حبان رقم الحديث: 4783' والطبرانى جلد17صفحه163-165' والحاكم جلد3صفحه35' والخطيب فى المبهمات صفحه 227م' والبيهقى جلد9صفحه63' وغيرهم من طرق عن عبد الملك بن عمير' به . قال الترمذى: حسن صحيح . وصححه الحاكم' والجورقانى فى الأباطيل جلد2صفحه169 . وفى الباب عن كثير بن السائب قال: حدثنى أبناء قريظة أنهم عرضوا

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا بَاتَتِ الْمَرْاَةُ هَاجِرَةً لِفِرَاشِ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى تُصْبِحَ اَوْ تُرَاجِعَ شَكَّ اَبُو دَاوُدَ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب رات کو عورت مرد کے بستر پر آنے سے انکار کر دے تو فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں یہاں تک کہ صبح ہو جائے یا وہ رجوع کرلے (یعنی خاوند کے بستر پر آ جائے)۔ امام ابوداؤد کو شک ہے۔

2581 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي زُرَارَةُ بْنُ اَوْفٰى، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ اَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَتَكَلَّمْ بِهِ اَوْ تَعْمَلْ بِهِ

حضرت زرارہ بن اوفیٰ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے میری اُمت کے دلوں میں جو وسوسے آتے ہیں اُن کو معاف کر دیا ہے' جب تک تو کلام نہ کرے اور یا تو عمل نہ کرے۔

482- وَهِلَالُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت ہلال بن یزید کی حدیث

2582 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ہلال بن یزید' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

علی رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يوم قريظة ' فمن كان محتلمًا...... فذكر الحديث بنحوه . أخرجه النسائي رقم الحديث: 3429' والجورقاني جلد2صفحه169 .

2581- أخرجه البيهقي جلد 9صفحه142 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21997' والبخاري في التاريخ تعليقًا جلد 2صفحه322' والبزار رقم الحديث: 2308-2309' وابن حبان رقم الحديث: 5982' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 203' والفسوي في المعرفة جلد3 صفحه 192-193' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2551' وفي الصغير رقم الحديث: 584' وأبو نعيم في الحلية جلد 9صفحه24 من طرق عن السدي' به . وأخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 7781 من طريق آخر عن رفاعة ' به . ورواه عبد الملك بن عمير' عن رفاعة . كما في الحديث الآتي' وانظر البحر الزخار جلد6صفحه286 .

2582- أخرجه البيهقي جلد 9صفحه142-143 من طريق المصنف . وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 8741' والحاكم جلد4صفحه353 من طريق قرة بن خالد' به . وأخرجه ابن أبي شيبة في

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي قَتَادَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ: فِيهَا شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ: يَعْنِي الشُّونِيزَ يَقُولُهُ قَتَادَةُ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کالے دانہ میں ہر بیماری کی شفاء ہے سوائے موت کے وہ کالا دانہ شونیز ہے۔ امام ابوقتادہ نے یہی فرمایا ہے۔

483- وَالْقَعْقَاعُ

حضرت قعقاع کی حدیث

2583 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ

حضرت قعقاع، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بخل اور

المسند رقم الحديث: 863، وأحمد رقم الحديث: 21996-21998، والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8739-8740، وابن ماجه رقم الحديث: 2688، والبزار رقم الحديث: 2306، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2345، والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 201-202 من طرق عن عبد الملك، به . وأخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 8428 من طريق عبد الملك، عن شداد بن الحكم، عن عمرو بن الحمق . وأخرجه البزار رقم الحديث: 2307 من طريق عبد الملك، عن عامر بن شداد عن عمرو بن الحمق . ويظهر أن رفاعة بن شدأد، وعامر بن شداد، وشداد بن الحكم، ثلاثتهم راوٍ واحد، كان عبد الملك يخطئ في اسمه . وانظر السلسلة الصحيحة رقم الحديث: 441 . وقد صحح الحديث الحاكم، وأقره الذهبي، وصححه أيضًا الحافظ في الفتح جلد 6 صفحه617، والبويري في الزوائد جلد2صفحه355 .

2583- أخرجه البخاري في التاريخ جلد 2صفحه300-301، وأبو داؤد رقم الحديث: 837 من طريق المصنف، وسمى البخاري في احدى رواياته ابن عبد الرحمٰن سعيدًا . وقال: قال أبو داؤد: وهذا عندنا لا يصح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15388-15406 من طريق شعبة، عن الحسن، عن عبد الله بن عبد الرحمٰن بن أبزىٰ . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد 2صفحه300 عن أبي عاصم، عن شعبة، عن الحسن، عن عبد اللّٰه بن عبد الرحمٰن بن أبزىٰ، عن أبيه، أنه صلى خلف النبي صلى الله عليه وآله وسلم بمنى، وكبر النبي صلى الله عليه وآله وسلم اذا خفض ورفع .

صَفْوَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا یَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْاِیمَانُ فِی قَلْبِ عَبْدٍ

ایمان ایک بندے کے دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔

484- وَحَفْصُ بْنُ عَاصِمٍ

حضرت حفص بن عاصم کی احادیث

2584- حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنْ خُبَیْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: سَبْعَةٌ فِی ظِلِّ اللّٰهِ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ: حَكَمٌ عَدْلٌ، وَاِمَامٌ عَدْلٌ، وَشَابٌّ نَشَاَ بِعِبَادَةِ اللّٰهِ، وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلَیْهِ، وَرَجُلَانِ اجْتَمَعَا عَلَی حُبِّ اللّٰهِ وَتَفَرَّقَا عَلَی حُبِّهِ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا حَتّٰی لَا تَدْرِیَ شِمَالُهُ مَا تُخْفِی یَمِینُهُ، وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَاَةٌ ذَاتَ حَسَبٍ وَجَمَالٍ

حضرت حفص بن عاصم' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات آدمی اللہ کی رحمت کے سایہ میں ہوں گے' جس دن صرف اس کی رحمت کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا' (۱) عادل بادشاہ یا عادل امام (۲) اور وہ نوجوان جس نے اللہ کی عبادت میں پرورش پائی (۳) اور وہ آدمی جس کا دل مسجد کے ساتھ معلق رہا یہاں تک کہ اس طرح لوٹ آئے (۴) اور وہ دو آدمی جو اللہ کی محبت کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں اور اللہ کی محبت میں جدا ہوتے ہیں (۵) اور وہ آدمی جو پوشیدہ طور پر صدقہ دے اس طرح

2584- أخرجه البيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 152 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 868' وأحمد رقم الحديث: 22553' والنسائي رقم الحديث: 2051' وابن قانع في معجمه جلد 1 صفحه 289' وابن حبان رقم الحديث: 2933' والطبراني رقم الحديث: 4101 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 4102-4104' والبيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 153 من طريق جامع ابن شداد' به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 4105-4108 من طريق عبد الله بن يسار' به . وأخرجه رقم الحديث: 18338' والترمذي رقم الحديث: 1064' والطبراني رقم الحديث: 4109-6486 من طريق أبي اسحاق' عن خالد بن عرفطة' وسليمان بن صرد' به . قال الترمذي: حسن غريب . ونقل في العلل الكبير صفحه 152 عن البخاري قوله: لعله يعني أبا اسحاق سمع هذا الحديث من جامع بن شداد .

فَقَالَ: اِنِّی اَخَافُ اللّٰہَ، وَرَجُلٌ ذَکَرَ اللّٰہَ خَالِیًا فَفَاضَتْ عَیْنَاہُ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ

کہ بائیں ہاتھ کو معلوم نہ ہو کہ دائیں نے کیا خرچ کیا ہے(۶) اور وہ آدمی جس کو حسن و جمال والی عورت اپنی طرف (گناہ کے لیے) بلائے اور وہ کہے کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں (۷) اور وہ آدمی جو تنہائی میں اللہ کا ذکر کرے اور اس کی آنکھیں اللہ عزوجل کے خوف سے بہہ پڑیں۔

2585 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِیُّ، عَنْ خُبَیْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت حفص بن عاصم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عصر کے بعد کوئی نماز نہیں یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے، اور فجر کے بعد کوئی نماز نہیں یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔

485- وَالْحَسَنُ الْبَصْرِیُّ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ

حضرت امام حسن بصری کی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

2586 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت حسن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2585- أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 6485 من طریق شعبة، به. وأخرجه ابن أبی شیبة فی المسند رقم الحدیث: 867، وأحمد رقم الحدیث: 18334، والبخاری رقم الحدیث: 4109-4110، وابن قانع فی معجمه جلد 1 صفحه 289، والطبرانی رقم الحدیث: 6484، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 7 صفحه 133 من طریق أبی اسحاق، به.

2586- أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 574، وابن أبی شیبة جلد 15 صفحه 13، وأحمد رقم الحدیث: 15958، وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 2305، والبزار (3353- کشف)، وابن قانع فی معجمه جلد 2 صفحه 373، والطبرانی جلد 19 صفحه 197، والحاکم جلد 1 صفحه 34 من طرق عن

فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا يَرْجُو اَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ اِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو دنیا میں ریشم پہنتا ہے وہ اُمید نہ رکھے کہ آخرت میں اس کو ریشم پہنایا جائے گا' (دنیا میں) جو ریشم پہنتا ہے (آخرت میں) اس کے لیے کوئی حصہ نہیں۔

2587 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو هِلَالٍ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ:ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: كَانَ مِنْ حَيَائِهِ لَا يَغْتَسِلُ اِلَّا مُسْتَتِرًا

حضرت حسن' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کیا تو فرمایا کہ وہ اپنی زندگی میں بغیر پردے کے غسل نہیں کرتے تھے۔

ابن عيينة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20742' وأحمد رقم الحديث: 15959' والبزار (3354-كشف)' وابن قانع جلد 2 صفحه 372-373' والطبرانی جلد 19 صفحه197' والحاكم جلد 1صفحه34 وابن الأثير فی الأسد جلد 4 صفحه 469 من طرق عن الزهری' به . وصححه الحاكم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15960' والبزار (3355-كشف) من طريق عبد الواحد بن قيس' عن عروة' به .

2587- أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد 6صفحه286 من طريق المصنف' الا أن فيه: عن رفاعة عن أبيه . ولعل ذكر أبيه خطأ . وأخرجه عبد الله بن المبارك فی الزهد رقم الحديث: 1573' وأحمد رقم الحديث: 16260' والدارمی رقم الحديث: 1490' والبزار (3543-كشف)' والطبرانی رقم الحديث: 4559 من طريق هشام الدستوائی' به . ورواه ابن المبارك فی المسند رقم الحديث: 42' وفی الزهد رقم الحديث: 918 عن هشام' به' ولم يذكر عطاء . قال ابن صاعد: هكذا قال لنا يعنی الحسين المروزی عن ابن المبارك ونقص فی الاسناد عطاء بن يسار . ثم أسنده رقم الحديث: 919 عن الحسين المروزی وغيره' عن هشام' به' بذكر عطاء فيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16263' والدارمی رقم الحديث: 1489' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 10309' وابن ماجه رقم الحديث: 1367' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 2560-2561' وابن حبان رقم الحديث: 212' والطبرانی رقم الحديث: 4560 من طريق يحيی بن أبی كثير' به' مختصرًا ومطولًا .

2588 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَسْرٌ اَبُو جَعْفَرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَتَعَارُّ مِنَ اللَّيْلِ اَوْ عَلَى فِرَاشِهِ فَيَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی، اِلَّا غُفِرَ لَهُ، فَاِنْ عَزَمَ فَقَامَ فَتَوَضَّاَ وَصَلَّى فَدَعَا اللّٰهَ، اسْتَجَابَ لَهُ

حضرت حسن' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو آدمی رات کو یا اپنے بستر پر سبحان اللہ اور الحمدللہ اور لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر' اللّٰہم اغفرلی پڑھتا ہے' تو اس کو بخش دیا جاتا ہے' اگر اس نے ارادہ کیا اور وہ کھڑا ہوا' اور اس نے وضو کیا اور نماز پڑھی' پھر اللہ سے دعا کی تو اللہ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔

2589 ــــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت حسن' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

2589- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 202' وابن سعد جلد6صفحه113' وابن أبی شيبة جلد 8 صفحه 503' وأحمد رقم الحديث: 18802-18807' وابو داؤد رقم الحديث: 4172' والنسائی رقم الحديث: 4260' وابن ماجه رقم الحديث: 3613' والطحاوی جلد 1صفحه468' وفی المشكل رقم الحديث: 3328' وابن حبان رقم الحديث: 1278' وتمام فی فوائده (143-الروض البسام)' والبيهقی جلد 1صفحه14) من طرق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد8صفحه503' وأحمد رقم الحديث: 18804-18805' وعبد بن حميد رقم الحديث: 487' والترمذی رقم الحديث: 1729' والنسائی رقم الحديث: 4261' وابن ماجه رقم الحديث: 3613' وابن حبان رقم الحديث: 1277' وغيرهم من طرق عن الحكم' به . ورواه خالد الحذاء' عن الحكم' واختلف عليه' انظر مسند أحمد رقم الحديث: 17705' وسنن أبو داؤد رقم الحديث: 4128' والاعتبار للحازمی صفحه56' والروض البسام جلد 1صفحه198 . وأخرجه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 2575' وابن حبان رقم الحديث: 1279' والطحاوی جلد 1صفحه468' والبيهقی جلد 1صفحه25 من طريق القاسم بن مخيمرة' عن ابن عكيم' عن مشيخة له' أن كتاب رسول الله أتاهم.....الحديث . وأما الضطراب فی اسناده' فقد رد بأن ابن عكيم سمعه من مشيخة له من جهينة' وهم صحابة' فلا تضر جهالتهم . وأما رواية المصنف فهی مرسلة كما قاله الخطابی والبيهقی . وانظر معالم السنن جلد 4 صفحه 200-203' ومسائل عبد الله بن أحمد لأبيه رقم الحديث: 43' ولابن هانی جلد1صفحه22' والخلافيات للبيهقی جلد 1صفحه225-239' ومعرفة السنن له جلد 1صفحه146' والتمهيد لابن عبد

جَسْرٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ: یس فِی لَیْلَةٍ الْتِمَاسَ وَجْهِ اللّٰهِ غُفِرَ لَهُ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۂ یٰسین رات کو اللہ کی رضا کے لیے پڑھی' اس کو بخش دیا جاتا ہے۔

2590 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت امام حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

البر جلد4صفحه163' ونصب الراية جلد 1صفحه121' والفتح جلد 9صفحه659' والتلخيص الحبير جلد1صفحه46' والارواء جلد1صفحه76-79' والروض البسام جلد1صفحه194-199 .

2590- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20776' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 5796 من طريق المصنهف . وخالف المصنف أبو معشر البراء وفيه ضعف فأخرجه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1640' والطبرانی رقم الحديث: 2109' والخطيب فی الموضح جلد 4صفحه303 من طريق أبی معشر البراء' عن المثنی بن سعيد' عن قتادة ' عن ابن باباه' عن عبد الله بن عمرو' عن الجارود . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20778' وابن أبی عاصم رقم الحديث: 1641' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 1539-919' والطحاوی جلد4صفحه133' وفی المشكل رقم الحديث: 4713' وابن حبان رقم الحديث: 4887' والطبرانی رقم الحديث: 2114-2216' والبيهقی جلد6صفحه190 من طريق عن قتادة' عن يزيد' عن أبی مسلم' به . ورواه أبان' عن قتادة ' عن يزيد' عن أخيه مطرف' عن أبی مسلم' به . أخرجه ابن الأثير فی أسد الغابة جلد 1صفحه310-311-312 . وأخرجه أبو نعيم جلد 9صفحه33 من طريق شعبة ' عن قتادة ' عن مطرف' عن أبيه' مرفوعًا . ورواه أيوب' واختلف عليه فيه ' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 20777' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 5797' وابن أبی عاصم رقم الحديث: 1639' والطحاوی جلد4صفحه133' وفی المشكل رقم الحديث: 4720' والطبرانی رقم الحديث: 2118' والبيهقی جلد6صفحه190 من طريق حماد بن زيد' ووهيب' عن أيوب' عن يزيد' عن أبی مسلم' به . وأخرجه النسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 5798 من طريق جرير' عن أيوب' عن أبی مسلم' باسقاط يزيد . ورواه الجريری وخالد الحذاء' اختلف عليهما فيه ' فأخرجه الدارمی رقم الحديث: 2604' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 5794-5795' والطحاوی جلد4صفحه133' وفی المشكل رقم الحديث: 4723' والبيهقی جلد 6صفحه190 من طريق الحذاء' عن يزيد' عن أبی مسلم' به . وأخرجه ابن أبی عاصم رقم الحديث: 1638 من طريق الحذاء' عن الجريری' عن يزيد' عن

الْاَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَدِمَ رَجُلٌ الْمَدِينَةَ فَلَقِيَ اَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ اَبُو هُرَيْرَةَ: كَاَنَّكَ لَسْتَ مِنْ اَهْلِ الْبَلَدِ، قَالَ: اَجَلْ قَالَ: اَفَلَا اُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ؟، قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلَاةُ، يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَلَائِكَتِهِ: انْظُرُوا فِي صَلَاتِهِ، اَتَمَّهَا اَمْ نَقَصَهَا فَيَنْظُرُوا، فَاِنْ كَانَتْ كَامِلَةً كُتِبَتْ كَامِلَةً، وَاِنْ كَانَ انْتُقِصَ مِنْهَا شَيْءٌ قَالَ: اَكْمِلُوا لِعَبْدِي

کہ ایک آدمی مدینہ منورہ آیا' سووہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: لگتا ہے کہ تو مدینہ منورہ کا رہنے والا نہیں' اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تم کو وہ حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے' یقیناً تجھے اللہ اس کے ساتھ نفع دے گا۔ اس نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے حساب نماز کے متعلق ہوگا' اللہ عزوجل فرشتوں سے فرمائے گا: دیکھو! اس کی

أخيه مطرف' عن أبي مسلم . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 2125 من طريق الحذاء' عن الجريري' عن يزيد' عن مطرف' عن الجارود . وأخرجه ابن أبي عاصم رقم الحديث: 1637' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 4725' والطبراني رقم الحديث: 2122 من طرق عن الجريري عن يزيد عن مطرف عن أبي مسلم به . وأخرجه الدارمي رقم الحديث: 2605 عن الجريري عن يزيد عن أبي مسلم به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2774' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5793' والطبراني رقم الحديث: 2110-2111' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 4724' والبيهقي جلد6صفحه191 من طريق خالد الحذاء' عن يزيد' عن أخيه مطرف' عن الجارود' به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 2113 من طرق الحذاء أيضًا' عن مطرف' عن أبي مسلم' به . وأخرجه ابن سعد جلد7صفحه34' وأحمد رقم الحديث: 16357' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5790' وابن ماجه رقم الحديث: 2502' والطحاوي جلد 4صفحه133' وفي المشكل رقم الحديث: 4722' وابن حبان رقم الحديث: 4888' والبيهقي جلد6صفحه191' من طريق حميد' عن الحسن' عن مطرف' عن أبيه' مرفوعًا . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18604' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5791 من طريق حبيب بن الشهيد وأشعث بن عبد الملك' عن الحسن' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم' مرسل .

فَرِيضَتَهُ مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْاَعْمَالُ عَلَى قَدْرِ ذَلِكَ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَسَمِعْتُ شَيْخًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ: فَقَالَ الْحَسَنُ وَهُوَ فِي مَجْلِسِ اَبِي هُرَيْرَةَ لَمَّا حَدَّثَ هَذَا الْحَدِيثَ: وَاللّٰهِ، لَهَذَا لِابْنِ آدَمَ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

نماز مکمل ہے یا ناقص ہے؟ وہ تو دیکھیں گے اگر کامل ہو گی تو اس کے لیے کامل لکھی جائے گی اور اگر اس سے کوئی کمی ہوئی تو اللہ فرمائے گا: میرے بندے کے فرض میں جو کمی ہے نفلوں سے پوری کر دو پھر اسی کی مقدار اعمال لیے جائیں گے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں نے مسجد حرام میں ایک شیخ سے یہ حدیث سنی۔ وہ اس حدیث کو بیان کر رہے تھے۔ امام حسن فرماتے ہیں کہ وہ بھی اس مجلسِ حضرت ابوہریرہ میں موجود تھے جب انہوں نے یہ حدیث بیان کی تھی: اللہ کی قسم! یہ حدیث ابن آدم کے لیے دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

2591 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْمِنْقَرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، قَالَ: بَيْنَا اَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ النَّاسَ اِذْ جَاءَ شَابٌّ حَتَّى قَامَ عَلَيْهِ بَيْنَ ثَوْبَيْنِ لَهُ، فَقَالَ: مَا تَقُولُ فِي سَبَلِ اِزَارِي؟، اَوْ فِي جَرِّ اِزَارِي؟، قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت امام حسن بصری نے فرمایا کہ اس دوران حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو حدیث بیان کر رہے تھے اچانک ایک نوجوان آیا یہاں تک کہ وہ کھڑا ہو گیا اس نے دو کپڑے پہنے ہوئے تھے اس نے کہا: آپ میرے تہبند لٹکانے یا گھسیٹنے کے متعلق کیا کہتے

2591- أخرجه ابن الأثير في أسد الغابة جلد 5 صفحه 69 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20364' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 341' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2284' والطبراني جلد 20 صفحه 296-297 ومن طريقه المزي في تهذيب الكمال جلد 9 صفحه 160-161 من طرق عن أبي عوانة ' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 15 صفحه 140' وفي المسند رقم الحديث: 596' وأحمد رقم الحديث: 20363' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 2283 من طريق شعبة ' عن أبي بشر' به . وروى كهمس بن الحسن هذا الحديث عن عبد الله بن شقيق' عن محجن' ولم يذكر رجاء بن أبي رجاء . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20362' والطبراني جلد 20 صفحه 297-298' والحاكم جلد 4 صفحه 427' وصححه الحاكم . وعبد الله بن شقيق ممن سمع من محجن' فيحتمل صحة الوجهين .

خَلِيلِيَ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ فِي بُرْدَيْهِ، اَوْ بَيْنَ ثَوْبَيْهِ، اِذْ خَسَفَ اللّٰهُ بِهِ الْاَرْضَ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، اِنَّهُ لَيَتَجَلْجَلُ فِيهَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ میں اپنے خلیل جو سچے ہیں اور سچے مانے گئے ہیں' ابوالقاسم ﷺ کو فرماتے سنا: تم سے پہلے ایک آدمی تھا وہ اپنی چادر اور کپڑوں پر بڑا ناز کرتا تھا' اچانک اس کو زمین میں دھنسا دیا گیا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! وہ قیامت تک دھنستا رہے گا۔

2592 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ، وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُمَا مَا اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ

حضرت حسن' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہوجاتا ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے بچتا ہو۔

2593 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ لَنْ اَدَعَهُنَّ: الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ، وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ

حضرت حسن' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے وصیت کی کہ میں تین کاموں کو نہ چھوڑوں' جمعہ کے دن غسل کرنے کو' سونے سے پہلے وتر پڑھنے کو اور ہر ماہ تین روزے رکھنے کو۔

2594 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ

حضرت امام حسن بصری فرماتے ہیں کہ ہم کو

2593- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2247 الى المصنف . وأخرجه مسدد كما فى الاتحاف رقم الحديث: 2248' وابن أبى شيبة جلد7صفحه474' وفى المسند رقم الحديث: 921' ومن طريقهما الطبرانى جلد18صفحه18' وأحمد رقم الحديث: 20657' والرويانى فى المسند رقم الحديث: 775 من طريق شعبة' به .

2594- أخرجه الحاكم جلد4صفحه272 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد6صفحه23' وأحمد رقم الحديث: 15556' والطبرانى رقم الحديث: 7281 من طرق عن شعبة' به' مرسلًا . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد2صفحه116 من طريق عيسى بن يونس وابن نمير' عن اسماعيل بن أبى خالد' به . وأخرجه

بْنُ رَاشِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ، وَنَحْنُ، اِذْ ذَاكَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ: يَجِيءُ الْإِسْلَامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَنْتَ الْإِسْلَامُ، وَاَنَا السَّلَامُ، الْيَوْمَ بِكَ اُعْطِي، وَبِكَ آخُذُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا اور ہم اس شہر میں تھے' آپ نے فرمایا کہ اسلام آئے گا قیامت کے دن' اللہ عزوجل فرمائے گا: تو بھی اسلام ہے میں بھی اسلام ہوں' آج میں تیرے ہی ذریعے عطا کروں گا اور تیرے ہی ذریعے پکڑوں گا۔

486- عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هَصَّاضٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ہصاض کی حدیث

2595- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ہصاض' حضرت ابوہریرہ

أحمد رقم الحديث: 15557' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 1209' وأبو داؤد رقم الحديث: 4822' وابن خزيمة رقم الحديث: 693' وابن حبان رقم الحديث: 2800' والحاكم جلد 4صفحه271' والمزی فی تهذيب الكمال جلد 33صفحه219-220 من طريق يحيى القطان ووكيع وعلی بن مسهر وغيرهم' عن اسماعيل بن أبی خالد' عن قيس بن أبی حازم' عن أبيه .

2595- أخرجه أحمد رقم الحديث: 15468' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 2894' والطبرانی رقم الحديث: 1207' وابن قانع فی معجمه جلد 1صفحه79' والبيهقی جلد4صفحه298 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه ابن أبی شيبة رقم الحديث: 15264' وأحمد رقم الحديث: 18976' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 2892' وابن ماجه رقم الحديث: 1720' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 996' والطبرانی رقم الحديث: 1205' وابن قانع جلد 1صفحه78-79 من طرق عن حبيب بن أبی ثابت' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18975' والدارمی رقم الحديث: 1773' والنسائی رقم الحديث: 5009' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 2895' وابن أبی عاصم رقم الحديث: 997' وابن خزيمة رقم الحديث: 2960' وابن قانع جلد 1صفحه79' والطبرانی رقم الحديث: 1213-1215 من طرق عن عمرو بن دينار' عن نافع' به . وأخرجه النسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 2897 من طريق قتيبة بن سعيد' عن عمرو' عن نافع' أن النبی صلی الله عليه وآله وسلم......مرسلًا . وله شاهد عن نبيشة الهذلی' وكعب بن مالك' وكلاهما عند مسلم رقم الحديث: 1141-1142 .

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هَضَّاضٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ اِلَی هَزَّالٍ فَقَالَ: اِنَّ الْآخِرَ زَنَا قَالَ: فَاْتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبِرْهُ قَبْلَ اَنْ یَنْزِلَ فِیكَ قُرْآنٌ قَالَ: فَاَتَاهُ، فَاَخْبَرَهُ حَتّٰی شَهِدَ اَرْبَعًا، فَاَمَرَ بِرَجْمِهِ فَرُجِمَ، فَاَتَی عَلَیْهِ رَجُلَانِ فَقَالَا: یَا حَیْنَ هٰذَا، سَتَرَ اللّٰهُ عَلَیْهِ، فَلَمْ یَسْتُرْ عَلَی نَفْسِهِ، فَاُهِیجَ كَمَا یُهَیَّجُ الْكَلْبُ فَاَتَیَا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَاِذَا جِیفَةٌ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: انْهَسَا مِنْ هٰذِهِ الْجِیفَةِ فَقَالَا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰذِهِ جِیفَةٌ وَلَا نَسْتَطِیعُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَصَبْتُمَا مِنْ اَخِیكُمَا اَنْتَنُ مِنْ هٰذِهِ، فَوَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ، لَقَدْ رَاَیْتُهُ یَتَقَمَّصُ فِی نَهَرِ الْجَنَّةِ وَقَالَ: اَلَا رَحِمْتَهُ یَا هَزَّالُ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ماعز بن مالک جناب ہزال کی طرف آئے' انہوں نے کہا: اس آخری نے زنا کیا ہے' انہوں نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں جاؤ' آپ کو بتاؤ' اس سے پہلے کہ تیرے اس مسئلہ پر قرآن نہ اُتر جائے' کہا کہ حضرت ماعز رضی اللہ عنہ آپ کے پاس آئے' آپ کو بتایا یہاں تک کہ چار مرتبہ انہوں نے گواہی دی تو آپ ﷺ نے ان کو رجم کرنے کا حکم دیا' پس ان کو رجم کیا گیا' پس حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کے پاس دو آدمی آئے' دونوں کہنے لگے: اس نے کیا کیا؟ اس کے گناہ پر اللہ نے پردہ ڈالا تھا' اسی نے اپنے اوپر نہیں ڈالا' اس نے اپنے آپ کو کتے کی طرح رسوا کیا ہے' تو دونوں نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے اس حالت میں کہ آپ کے سامنے ایک مردار پڑا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: اس مردار سے کھاؤ! دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس کو کھانے کی طاقت نہیں رکھتے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تم نے اپنے بھائی کی غیبت کی ہے وہ اس سے بھی زیادہ بدبودار ہے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! بے شک میں نے اس کو جنت کی نہر میں غوطہ لگاتے ہوئے دیکھا ہے' اے ہزال! اللہ نے اس پر رحمت کیوں نہ کی!

وانظر الارواء جلد4 صفحہ128-131 .

487- وَعَبْدُ اللّٰهِ الْاَوْدِیُّ

حضرت عبداللہ الاودی رضی اللہ عنہ کی حدیث

2596 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا اَكْثَرُ مَا يَلِجُ بِهِ النَّاسُ النَّارَ؟، قَالَ: الْاَجْوَفَانِ: الْفَرْجُ وَالْفَمُ قِيلَ: فَمَا اَكْثَرُ مَا يَلِجُ بِهِ النَّاسُ الْجَنَّةَ؟، قَالَ: تَقْوَى اللّٰهِ، وَحُسْنُ الْخُلُقِ

حضرت عبداللہ اودی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! لوگ اکثر کسی وجہ سے جہنم میں داخل کیے جائیں گے آپ نے فرمایا: زبان اور شرمگاہ کی وجہ سے' عرض کی گئی: جنت میں زیادہ تر لوگ کس وجہ سے جائیں گے؟ فرمایا: اللہ کے ڈر اور اچھے اخلاق کی وجہ سے۔

488- وَعَمَّارُ بْنُ اَبِي عَمَّارٍ

حضرت عمار بن ابی عمار رضی اللہ عنہ کی حدیث

2597 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمار بن ابوعمار' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

2596- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1906 الى المصنف . وأخرجه سعيد بن منصور رقم الحديث: 604' وابن أبى شيبة جلد 4صفحه189 من طريق هشيم' ويزيد ابن هارون عن يحيى بن سعيد' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10409' وأحمد رقم الحديث: 15745' وأحمد بن منيع كما فى الاتحاف والحارث بن أبى أسامة (483-بغية)' والطبرانى جلد 22صفحه352' والحاكم جلد 2 صفحه 178' والبيهقى جلد 7صفحه235' وابن الأثير فى أسد الغابة جلد6صفحه70 من طريق سفيان الثورى' ويزيد بن هارون' عن يحيى بن سعيد الأنصارى' عن محمد بن ابراهيم' عن أبى حدرد' انه أتى النبى صلى الله عليه وآله وسلم' فذكره . وقال الحاكم: صحيح الاسناد' وأقره الذهبى . وأخرجه الطبرانى جلد 22صفحه353' وفى الأوسط رقم الحديث: 7563 من طريق عطاء بن يسار' عن أبى حدرد' بنحوه . وقال: والمشهور من حديث يحيى بن سعيد الأنصارى' عن محمد بن ابراهيم التيمى' عن أبى حدرد .

2597- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13956' والدارمى رقم الحديث: 2259' والبخارى فى التاريخ

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِى عَمَّارٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَا شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنِيمَةً اِلَّا قَسَمَ لِى مِنْهَا اِلَّا خَيْبَرَ، فَاِنَّهَا كَانَتْ لِاَهْلِ الْحُدَيْبِيَةِ خَاصَّةً وَكَانَ اَبُو مُوسَى وَاَبُو هُرَيْرَةَ جَاءَا بَيْنَ حُنَيْنٍ وَالْحُدَيْبِيَةِ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی غنیمت میں حاضر نہیں ہوا سوائے خیبر کے آپ نے مجھے اس سے عطا فرمایا کیونکہ اہل حدیبیہ کے لیے خاص تھی اور حضرت ابوموسیٰ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما حدیبیہ اور حنین کے درمیان آئے تھے۔

2598 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عمار' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

جلد 2صفحه371 معلقًا وأبو داؤد رقم الحديث: 2064' والترمذى رقم الحديث: 1153 معلقًا والنسائى رقم الحديث: 3329' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2379' والرويانى رقم الحديث: 1471' وابن حبان رقم الحديث: 4230' والبيهقى جلد 7 صفحه 464 من طريق ابن المبارك والثورى وغيرهما' عن هشام بن عروة ' عن أبيه ' عن الحجاج' عن أبيه الحجاج بن مالك . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5438 من طريق الثورى' عن هشام بن عروة ' عن أبيه ' عن حجاج الأسلمى' قال: قلت: يا رسول الله..... وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15771' والترمذى رقم الحديث: 1153 من طريق يحيى القطان' وابن نمير' وحاتم ابن اسماعيل' عن هشام بن عروة ' عن الحجاج' عن أبيه ' به ' ولم يذكروا عروة . ورواه ابن أبى عيينة عن هشام' به ' الا أنه قال: الحجاج بن أبى الحجاج' عن أبيه . أخرجه الترمذى فى العلل الكبير صفحه168' وقال: سألت محمدًا عن هذا الحديث' فقال: الصحيح: الحجاج بن الحجاج' عن أبيه' ولا أعرف له عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم غير هذا الحديث الواحد' ومن قال: الحجاج بن أبى الحجاج فهو خطأ . وقال فى الجامع: وحديث ابن عيينة غير محفوظ' والصحيح ما روى هؤلاء' عن هشام بن عروة ' عن أبيه . وقال: حسن صحيح . وأخرجه البيهقى جلد7صفحه464 عن أبى الزناد' عن عروة ' عن حجاج بن حجاج' عن أبيه . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد 2صفحه371' عن عروة ' عن حجاج بن حجاج صاحب النبى صلى الله عليه وآله وسلم' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم .

2598- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17971' وعبد بن حميد رقم الحديث: 436' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 241' وأبو داؤد رقم الحديث: 5003' والترمذى رقم الحديث: 2160' والخرائطى فى

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ مَعَادِنُ، فَخِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ کان کی طرح ہیں ان میں جو جاہلیت میں اچھے تھے وہ اسلام میں بھی اچھے ہیں بشرطیکہ وہ دین کی سمجھ رکھتے ہوں۔

2599۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عمار' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

مساوئ الأخلاق رقم الحديث: 684-685' والطبرانی رقم الحديث: 6641' والحاكم جلد 3 صفحه637' والبيهقی جلد6صفحه92-100' وغيرهم من طرق عن ابن أبی ذئب' عن عبد الله بن السائب بن يزيد' عن أبيه' عن جده . وعند الخرائطی: عبد الله بن يزيد بن السائب . وقال الترمذی: هذا حديث حسن غريب' لا نعرفه الا من حديث ابن أبی ذئب . وقال البيهقی كما فی التلخيص الحبير جلد3صفحه46: اسناده حسن . وحديث أبی حميد أصح ما فی الباب . وله شاهد عن ابن عمر وأبی حميد الساعدی . انظر نصب الراية جلد4صفحه168' والتلخيص الحبير جلد3صفحه46 .

2599- أخرجه ابن سعد جلد 6صفحه28' وأحمد رقم الحديث: 15932' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1263' وابن حبان رقم الحديث: 5416' والطبرانی جلد19 صفحه277' والحاكم جلد4 صفحه181' والبيهقی فی الأسماء والصفات صفحه341 من طرق عن شعبة' به' وعند بعضهم زيادة متن الحديث الآتی . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17268' وأبو داؤد رقم الحديث: 4063' والترمذی رقم الحديث: 2006' والنسائی رقم الحديث: 5309' وابن أبی عاصم رقم الحديث: 1262' والطبرانی جلد 19صفحه276-280' والبيهقی جلد 10صفحه10 من طرق عن أبی اسحاق' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 883' وأحمد رقم الحديث: 17267' والبخاری فی خلق أفعال العباد رقم الحديث: 239' والنسائی رقم الحديث: 3797' وابن ماجه رقم الحديث: 2109' وابن أبی عاصم رقم الحديث: 1261' وابن حبان رقم الحديث: 3410-5417' والطبرانی جلد19صفحه382-383 من طرق عن أبی الأحوص' به' بنحوه' وعند بعضهم زيادة قصة أخرى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15933 عن بهز بن أسد' عن حماد بن سلمة' عن عبد الملك بن عمير' عن أبی الأحوص' أن أباه...... قال الترمذی: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبی . وقال ابن كثير فی التفسير جلد4 صفحه212: وهذا حديث جيد قوی .

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: یَخْرُجُ قَوْمٌ مِنَ الْمَدِینَةِ، وَالْمَدِینَةُ خَیْرٌ لَهُمْ لَوْ کَانُوا یَعْلَمُونَ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک قوم مدینہ سے نکلے گی حالانکہ مدینہ اُن کے لیے بہتر تھا' کاش کہ وہ جانتے۔

489- وَعَبْدُ الْمَلِكِ

حضرت عبدالملک کی حدیث

2600 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اُعْطِیَ مَالًا مِنْ غَیْرِ مَسْاَلَةٍ فَلْیَقْبَلْهُ، فَاِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ رَزَقَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عبدالملک' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو مال اس کے مانگے بغیر عطا کیا جائے اسے چاہیے کہ وہ اسے قبول کرلے کیونکہ یہ رزق ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کو عطا فرمایا ہے۔

490- وَعُمَیْرٌ مَوْلَی بَنِی عَدِیٍّ

حضرت عمیر مولیٰ بنی عدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

2601 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمیر مولیٰ بنی عدی سے روایت ہے کہ

2601- أخرجه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1134' والطبرانی جلد 18 صفحه 226 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 8 صفحه 77-78' وعنه ابن أبی عاصم رقم الحديث: 1131 عن وكيع' عن شعبة' عن عبيد بن الحسن' عن ابن معقل' عن أناس بن مزينة' عن غالب بن أبجر . ولم يذكر عبد الله بن بسر . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3810' والطبرانی جلد 18 صفحه 266 من طريق ابن عيينة' عن مسعر' عن عبيد بن الحسن' عن ابن معقل وسماه فی رواية الطبرانی: عبد الله عن رجلين من مزينة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8728' وابن أبی عاصم رقم الحديث: 1133 عن ابن عيينة' عن مسعر' عن عبيد بن الحسن' عن عبد الله بن معقل' عن رجلين . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 8 صفحه 265' وابن أبی عاصم رقم الحديث: 1132' والطبرانی جلد 18 صفحه 267 من طريق شريك' عن منصور' عن عبيد بن الحسن' عن غالب' به . وأخرجه الطبرانی جلد 18 صفحه 267 من طريق ابن أبی عمر' عن ابن عيينة' عن مسعر' عن عبيد بن الحسن' عن رجل' عن رجلين . وأخرجه ابن

قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى بَنِي عَدِيٍّ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ قَبْلَ اَنْ يَنَامَ؟ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَنْ يُطِيقُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ قَبْلَ اَنْ يَنَامَ؟ قَالَ: يَقْرَاُ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَقُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ، فَكَاَنَّمَا قَرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ سونے سے پہلے تہائی قرآن پڑھ لے؟ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کون سونے سے پہلے تہائی قرآن پڑھنے کی طاقت رکھتا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: جس نے قل ھو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس پڑھے، گویا اس نے تہائی قرآن پڑھ لیا۔

491- وَاَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظُ

حضرت ابوعبداللہ القراظ رضی اللہ عنہ کی حدیث

2602- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوعبداللہ القراظ، حضرت ابوہریرہ رضی

أبی شيبة جلد 8صفحه265، وابن أبی عاصم رقم الحديث: 1132، والطبرانی جلد 18صفحه267 من طريق شريك، عن منصور، عن عبيد بن الحسن، عن غالب، به .

2602- أخرجه أحمد رقم الحديث: 15965، والبخاری فی التاريخ جلد 4صفحه72-73، والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 11649، والطبرانی رقم الحديث: 6319-6320 من طرق عن داؤد بن أبی هند، عن الشعبی، عن علقمة بن قيس، عن سلمة بن يزيد . ورواه اسماعيل بن ابراهيم، عن ابن أبی هند، عن الشعبی، عن علقمة، عن ابنی مليكة، به . أخرجه ابن عساكر جلد 17صفحه117 . وسلمة بن يزيد هو أحد ابنی مليكة . انظر علل الدارقطنی جلد 5صفحه161 . ورواه زكريا بن أبی زائدة، عن الشعبی مرسلًا، وقال زكريا: فحدثنی أبو اسحاق أن الشعبی حدثه عن علقمة، عن عبد الله بن مسعود . أخرجه البخاری فی التاريخ جلد 4صفحه73، وأبو داؤد رقم الحديث: 4717، والبزار رقم الحديث: 1596، والطبرانی رقم الحديث: 10059 من طرق عن يحيی بن زكريا، عن أبيه، به . ورواه اسرائيل، عن أبی اسحاق . أخرجه البخاری فی التاريخ جلد 4صفحه73 . وأخرجه البزار رقم الحديث: 1605 من طريق شريك، عن أبی اسحاق، عن علقمة وأبی الأحوص، عن ابن مسعود . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 3787، والبخاری فی التاريخ جلد 3صفحه73، والبزار (3478-كشف)، والطبرانی رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی حُمَیْدٍ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرَّاظِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یُحَافِظُ الْمُنَافِقُ اَرْبَعِینَ لَیْلَةً عَلَی صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ یَعْنِی: فِی جَمَاعَةٍ

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافق چالیس راتیں لگاتار عشاء کی نماز باجماعت ادانہیں کرسکتا۔

492- وَمُحَمَّدُ بْنُ زِیَادٍ

حضرت محمد بن زیاد رضی اللہ عنہ کی احادیث

2603 - حَدَّثَنَا یُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَمَّادٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ، یَقُولُ: قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْیَتِهِ، وَاَفْطِرُوا لِرُؤْیَتِهِ، فَاِنْ غُمَّ عَلَیْکُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِینَ

حضرت محمد بن زیاد نے فرمایا کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ حضرت ابوالقاسم ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار کرو، سو اگر آسمان غبار آلود ہو تو تیس مکمل کرلو۔

2604 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت محمد بن زیاد قرشی کہتے ہیں کہ میں نے

الحدیث: 10017' وأبو نعیم فی الحلیة جلد 4صفحه238-239 من طریق أبی الیقظان' عن ابراهیم' عن علقمة والأسود' وابن مسعود' قال: جاء ابنا ملیکة' وأبو الیقظان ضعیف . وقد رواه محمد بن أبان' عن عاصم' عن زر' عن ابن مسعود . أخرجه البزار رقم الحدیث: 1825' والشاشی رقم الحدیث: 648' والطبرانی رقم الحدیث: 10236' وقال البزار: لا نعلم رواه عن عاصم' عن زر' عن عبد الله الا محمد بن أبان .

2603- عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 4136 الی المصنف وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 6321' وابن الأثیر فی أسد الغابة جلد 2صفحه436 من طریق المصنف . وعند الطبرانی: سفیان' وعند ابن الأثیر: شعبة بدلًا من: شیبان . وأخرجه الطبری فی التفسیر جلد27صفحه106' وابن أبی حاتم فی التفسیر لابن کثیر جلد8صفحه9' والطبرانی رقم الحدیث: 6322' وابن قانع فی معجمه جلد1 صفحه274' والبیهقی فی البعث والنشور رقم الحدیث: 381 من طریق شیبان' به .

2604- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 15954' والبخاری فی التاریخ جلد 8صفحه132 من طریق المصنف' عن

قَالَ: اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْقُرَشِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: اَخَذَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَاَلْقَاهَا فِی فِيهِ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَخْ كَخْ، اَلْقِهَا، اَمَا عَلِمْتَ اَنَّا لَا نَاْكُلُ الصَّدَقَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا کہ امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے صدقے کی ایک کھجور اٹھا کر اپنے منہ میں ڈال لی تو رسول اللہ ﷺ ان کو فرمانے لگے: پھینکو پھینکو! کیا تجھے معلوم نہیں کہ ہم صدقہ نہیں کھاتے۔

2605 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

حضرت محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا کہ میں نے حضرت ابوالقاسم ﷺ کوفرماتے سنا: قبیلہ غفار کو اللہ بخش دے! اور قبیلہ اسلم کو اللہ سلامت رکھے!

سلمة' وهو ابن المخبق . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15948' والحارث بن أبی أسامة (515-بغية)' والطبرانی رقم الحديث: 6346 من طريق حرب بن شداد' به .

2605- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18795-18997' وعبد بن حميد رقم الحديث: 310' والدارمی رقم الحديث: 1894' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 4180' والطحاوی جلد 2صفحه210' وفی المشكل رقم الحديث: 4861' وابن قانع فی معجمه جلد 2صفحه166' والدارقطنی جلد2صفحه241 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 899' وابن أبی شيبة فی مسنده رقم الحديث: 731' وأحمد رقم الحديث: 18796' والبخاری فی التاريخ جلد 5صفحه243 تعليقًا وأبو داؤد رقم الحديث: 1950' والترمذی رقم الحديث: 889' والنسائی رقم الحديث: 3016-3044' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 4012' وابن ماجه رقم الحديث: 3015' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 957' وابن الجارود رقم الحديث: 468' والطحاوی جلد 2صفحه209-210' وفی المشكل رقم الحديث: 3369-4860' وابن خزيمة رقم الحديث: 2822' وابن قانع فی معجمه جلد 2 صفحه 165' وابن حبان رقم الحديث: 3892' والدارقطنی جلد 2صفحه240' والحاكم جلد 1 صفحه 464' وأبو نعيم فی الحلية جلد 7صفحه119-120' والبيهقی جلد 5صفحه116-173 من طرق عن الثوری' عن بكير بن عطاء' به .

2606 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا اَوْ شِعْبًا، وَسَلَكَتِ الْاَنْصَارُ شِعْبًا اَوْ وَادِيًا، سَلَكْتُ شِعْبَ الْاَنْصَارِ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: مَا ظَلَمَ بِاَبِی وَاُمِّی، لَقَدْ وَاسَوْهُ وَآوَوْهُ وَنَصَرُوهُ

حضرت محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگ ایک وادی یا گھاٹی پر چڑھیں اور انصار ایک وادی یا گھاٹی پر چڑھیں تو میں انصار کی گھاٹی پر چڑھوں گا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے ماں باپ نے ظلم نہیں کیا بے شک انہوں نے پناہ دی اور آپ کو ٹھکانہ دیا اور آپ کی مدد فرمائی۔

2607 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: كُلُّ الْعَمَلِ كَفَّارَةٌ اِلَّا الصَّوْمَ، فَهُوَ لِی وَاَنَا اَجْزِی بِهِ، وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

حضرت محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے کہ ہر عمل کفارہ ہے سوائے روزہ کے کہ وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزاء خود دوں گا اور روزہ دار کے منہ کی بدبو اللہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہے۔

2608 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت محمد بن زیاد سے روایت ہے کہ انہوں نے

2607- أخرجه البيهقی فی الدلائل جلد2صفحه134' ومن طريقه ابن عساكر فی تاريخه جلد 17 صفحه 83 من طريق المصنف . قال ابن أبی حاتم فی العلل رقم الحديث: 2546: سألت أبی عن حديث رواه أبو داؤد الطيالسی......فذكره . فسمعت أبی يقول: هذا خطأ' انما هو: عبدة بن حزن . وأخرجه البخاری فی التاريخ جلد 6صفحه113 عن محمود' عن الطيالسی' به' وفيه: عبدة بن حزن . وأخرجه البخاری فی التاريخ جلد 6 صفحه 113' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 11324' وابن قانع جلد 2 صفحه 188' وابن عساكر جلد 17 صفحه 83 من طريق غندر و خالد' عن شعبة ' به ' وفيه: ابن حزن . وأخرجه البخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 577' وابن قانع جلد 2صفحه188 من طريق غندر وشريك' عن شعبة ' به ' وفيه عبدة بن حزن . وأخرجه البخاری فی التاريخ جلد6صفحه113' وابن عساكر جلد17صفحه84 من طريق ابن بشار' عن الطيالسی وابن أبی عدی عن شعبة به .

2608- عزاه الحافظ فی الاصابة جلد6صفحه654' والبوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث:

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، واَتَى عَلَى قَوْمٍ يَتَوَضَّئُونَ مِنَ الْمَطْهَرَةِ، فَقَالَ: اَسْبِغُوا الْوُضُوءَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْعَقِبِ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا اور وہ ایسی قوم کے پاس آئے جو وضو والے برتن سے وضو کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: خوب اچھی طرح وضو کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ ہلاکت ہے ایڑیوں کے لیے (جو خشک رہ جاتی ہیں) جہنم سے۔

2609 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، سَمِعَ اَبَا الْقَاسِمِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَى مَنْ جَرَّ اِزَارَهُ بَطَرًا

حضرت محمد بن زیاد سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ انہوں نے حضرت ابوالقاسم ﷺ کو فرماتے سنا کہ اللہ عزوجل اس آدمی کی طرف نظر رحمت نہیں کرتا جو بطورِ تکبر اپنی چادر گھسیٹتا ہے۔

2610 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت محمد بن زیاد سے روایت ہے کہ انہوں نے

1598 الى المصنف . وأخرجه الطبرانى جلد22صفحه354 من طريق همام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 154493' وعبد بن حميد رقم الحديث: 438' والطحاوى جلد 4صفحه11' والطبرانى جلد 22صفحه354 من طرق عن عطاء بن السائب' به . وأخرجه الطبرانى جلد 22صفحه354 من طريق حماد بن زيد' عن عطاء' عن حكيم' مرسلًا . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14875 من طريق عطاء بن السائب' عن رجل' عن خالد أو نسيب له' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . واستوعب الحافظ فى الاصابة جلد7 صفحه467 ذكر الخلاف فى اسناده ' وقال: والاضطراب فيه من عطاء بن السائب' فانه كان اختلط .

2609- أخرجه ابن الأثير فى أسد الغابة جلد 6 صفحه218 من طريق الطيالسى مقرونًا بغيره . وفيه: أبو نوفل' عن أبيه . وأخرجه مسدد' وابن أبى شيبة كما فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1600' وأحمد رقم الحديث: 20682' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 731' والنسائى رقم الحديث: 2433' والطبرانى جلد 22صفحه316 من طرق عن الأسود بن شيبان' به . وقال الحافظ فى الاصابة جلد7صفحه279: اسناده حسن .

2610- أخرجه ابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 484' والبيهقى جلد 9صفحه97 من طريق

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے انہوں نے نبی اکرم ﷺ کوفرماتے سنا کہ بچہ بستر والے کا ہےاورزانی کے لیے پتھر ہیں۔

2611 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، سَمِعَ اَبَا الْقَاسِمِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: انْعَلْهُمَا جَمِيعًا، اَوْ اَحْفِهِمَا جَمِيعًا، وَاِذَا انْتَعَلْتَ فَابْدَاْ بِالْيُمْنَى، وَاِذَا خَلَعْتَ فَابْدَاْ بِالْيُسْرَى

حضرت محمد بن زیاد سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے حضرت ابوالقاسم ﷺ کوفرماتے سنا کہ جوتے یا تو دونوں پہن یا دونوں کواتار دو' اور جب تو پہنے تو دائیں جانب سے پہن' اور جب اتارے تو بائیں جانب سے اُتارنے کی ابتداء کر۔

2612 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت محمد بن زیاد سے روایت ہے کہ انہوں نے

المصنف . وأما الاسناد المحفوظ' فقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 16121' والبخارى رقم الحديث: 4072 من طريق حجين بن المثنى' عن عبد العزيز بن أبى سلمة الماجشون' عن عبد الله بن الفضل' عن سليمان بن يسار' عن جعفر بن عمرو الضمرى' قال: خرجت مع عبيد الله بن عدى بن الخيار .

2611- أخرجه الآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 604' وأبو نعيم فى الحلية جلد1صفحه155 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18955-18961' ومسلم رقم الحديث: 181' والترمذى رقم الحديث: 2552-3105' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7766-11234' وابن ماجه رقم الحديث: 187' والبزار رقم الحديث: 2087' والطبرى فى التفسير جلد11صفحه106' وابن حبان رقم الحديث: 7441' والطبرانى رقم الحديث: 7315 من طرق عن حماد' به . وقال الترمذى: حديث حماد بن سلمة ' هكذا روى غير واحد عن حماد بن سلمة مرفوعًا .

2612- أخرجه الطحاوى جلد4صفحه13 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15363' والبخارى رقم الحديث: 2079-2082-2110' ومسلم رقم الحديث: 1532' وأبو داؤد رقم الحديث: 3459' والترمذى رقم الحديث: 1246' والنسائى رقم الحديث: 4476' والطبرانى رقم الحديث: 3115' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2051 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم

وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، سَمِعَ اَبَا الْقَاسِمِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَاْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ اَنْ يُحَوِّلَ اللّٰهُ رَاْسَهُ رَاْسَ حِمَارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے حضرت ابوالقاسم ﷺ کو فرماتے سنا کہ وہ آدمی ڈرتا نہیں اس بات سے جو اپنے سر کو امام سے پہلے اُٹھاتا ہے کہ اللہ اس کے سر کو گدھے کے سر کی طرح نہ بنا دے۔

2613 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَشْكُرُ اللّٰهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ

حضرت محمد بن زیاد سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا۔

2614 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، سَمِعَ اَبَا الْقَاسِمِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اشْتَرَى مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ، اِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ

حضرت محمد بن زیاد سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے حضرت ابوالقاسم ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو ایسا جانور خریدے کہ اس کے تھنوں سے دودھ روک لیا تھا تو خریدنے والے کو اختیار ہے کہ اگر (چاہے رکھ لے) چاہے تو واپس کر دے اور ساتھ ایک صاع کھجور کا بھی دے۔

الحدیث: 15360-15614-16143' والنسائی رقم الحدیث: 4476' وابن حبان رقم الحدیث: 4904' والطبرانی رقم الحدیث: 3117-3118 من طریق سعید بن أبی عروبة وحماد بن سلمة' عن قتادة' به .

2613- أخرجه الطحاوی جلد4صفحه13 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 15359' والبخاری رقم الحدیث: 2108-2114' والطبرانی رقم الحدیث: 3116 من طرق عن همام' عن قتادة ' به . وأخرجه البخاری رقم الحدیث: 2114' مسلم رقم الحدیث: 1532 من طریق همام' عن أبی التیاح به .

2614- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 15356' وابن خزیمة فی التوحید رقم الحدیث: 85-86' والطبرانی جلد3 صفحه193' والحاکم جلد3صفحه484' من طرق عن ابن أبی ذئب' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 15612 وغیر موضع' والبخاری رقم الحدیث: 2750-3143-6441' ومسلم رقم الحدیث: 1035' وابن حبان رقم الحدیث: 3220' وغیرهم من طرق عن عروة' وسعید بن المسیب' عن حکیم' به .

493- صَالِحُ بْنُ اَبِی صَالِحٍ

حضرت صالح بن ابی صالح کی حدیث

2615 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَّاطُ، قَالَ: حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: ذُكِرَتِ

حضرت صالح بن ابوصالح سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں غلاموں کا ذکر کیا گیا تو

2615- أخرجه البيهقي جلد5 صفحه313 من طريق هشام' به ' ثم قال: لم يسمعه يحيى بن أبي كثير من يوسف' انما سمعه من يعلى بن حكيم' عن يوسف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14214' وأحمد كما في تهذيب الكمال جلد15 صفحه310' وأطراف المسند جلد2 صفحه283' والنسائي كما في تحفة الأشراف جلد 3 صفحه76' وابن الجارود رقم الحديث: 602' وابن حبان رقم الحديث: 4983' والطبراني رقم الحديث: 3108' والدارقطني جلد3 صفحه8-9' والبيهقي جلد5 صفحه313 من طرق عن يحيى بن أبي كثير' عن يعلى بن حكيم' عن يوسف' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15351' والنسائي في الكبرى كما في تحفة الأشراف من طريق يحيى' عن رجل' عن يوسف' به . وأخرجه النسائي في الكبرى كما في التحفة والطبراني رقم الحديث: 3107 من طريق يوسف بن ماهك' عن ابن عصمة' عن حكيم' به ' نحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15365' والنسائي رقم الحديث: 4616 من طريق عطاء بن أبي رباح عن عصمة عن حكيم به بنحوه . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14212 من طريق معمر وابن سيرين عن أيوب عن يوسف عن رجل: أن حكيم بن حزام......مرسلًا . وقد رواه يوسف بن ماهك عن حكيم مرسلًا . وسيأتي برقم 1456 . وأخرجه النسائي في الكبرى (تحفة -3434)' والطبراني رقم الحديث: 3146 من طريق ابن سيرين عن حكيم نحوه ولم يسمعه منه انما سمعه من أيوب عن يوسف عن حكيم . قاله الترمذي . وانظر تخريجه برقم 1456 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15364' والنسائي رقم الحديث: 4615' والطبراني رقم الحديث: 3096 من طريق عطاء بن أبي رباح' عن صفوان بن موهب' عن عبد الله بن محمد بن صيفي' عن حكيم . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 3132 من طريق عطاء عن حكيم . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد6 صفحه365-366' والنسائي رقم الحديث: 4617' والطحاوي جلد 4 صفحه38' وابن حبان رقم الحديث: 4985' والطبراني رقم الحديث: 3110 من طرق عن عطاء' عن حزام بن حكيم' عن أبيه .

الْمَوَالِي عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَأَنَا بِهِمْ أَوْثَقُ مِنِّي بِكُمْ، أَوْ بِبَعْضِكُمْ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اُن کو پالوں تو وہ تم سے زیادہ میرے قریب ہیں یا بعض سے۔

494- وَعَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ

حضرت عمرو بن میمون کی احادیث

2616- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ أَبِي بَلْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ تَحْتَ الْعَرْشِ؟ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تیری ایسے کلمہ کی طرف راہنمائی نہ کروں جو جنت کے خزانہ میں سے ہے عرش کے نیچے؟ (وہ) لاحول ولاقوۃ الا باللہ (ہے)۔

2617- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بَلْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَجِدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ

حضرت عمرو بن میمون، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جس کو پسند ہو کہ وہ کھانے کا ذائقہ پائے تو وہ غلام کے ساتھ محبت کرے، وہ اس غلام کو ے ساتھ

2616- أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه 42 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 5، وأحمد 20727، والدارمي رقم الحديث: 692، وأبو داؤد رقم الحديث: 59، والنسائي رقم الحديث: 2523، وابن ماجه رقم الحديث: 271، وابن حبان رقم الحديث: 1705، والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 964، وصححه وغيرهم من طرق عن شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20733، والنسائي رقم الحديث: 139، والبزار رقم الحديث: 2329، وغيرهم من طرق عن قتادة، به .

2617- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1924، وابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 234، وأحمد رقم الحديث: 20739، والبخاري في التاريخ جلد 2 صفحه 21، وأبو داؤد رقم الحديث: 1058، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 927، وابن ماجه رقم الحديث: 936، والبزار رقم الحديث: 2334، وابن حبان رقم الحديث: 2079، والحاكم جلد 1 صفحه 293، والبيهقي جلد 3 صفحه 71، وصححه الحاكم، وأقره الذهبي . وانظر علل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 576 .

فَلْيُحِبَّ الْعَبْدَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ

صرف اللہ کی رضا کے لیے محبت کرے۔

495- وَمُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ

حضرت محمد بن سیرین کی احادیث

2618 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخُو أَبِي حُرَّةَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَادَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، الرَّجُلُ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ؟، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

حضرت محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ کو بلایا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے ہرایک کے پاس دو کپڑے ہیں۔

2619 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِي صَلَاةٍ أَوْ

حضرت محمد بن سیرین' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جمعہ میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے جو مسلمان اس گھڑی کو پالیتا ہے نماز میں' یا فرمایا: وہ نماز پڑھ رہا ہوتو اللہ عزوجل

2618- عزاه الذهبی فی التجرید جلد 1صفحه4' والحافظ فی الاصابة جلد 1صفحه28 الی المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19051-20343' والبخاری فی التاريخ جلد 2صفحه40' وابن قانع جلد1صفحه7' والطبرانی رقم الحديث: 544' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وله شاهد فی صحيح مسلم رقم الحديث: 2551 من حديث أبی هريرة .

2619- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20345' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 926' والطبرانی جلد19صفحه300 من طرق عن شعبة' بهٖ . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20346' والطبرانی جلد 19 صفحه 299-300 من طرق عن علی بن زيد' به . وللحديث بأجزائه الثلاثة شواهد' منها ما أخرجه البخاری رقم الحديث: 6005 من حديث سهل بن سعد . ومسلم رقم الحديث: 2983 من حديث أبی هريرة بلفظ: أنا وكافل اليتيم كهاتين فی الجنة . ومنها ما أخرجه مسلم رقم الحديث: 2551 من حديث أبی هريرة بلفظ: رغم أنف من أدرك أبويه عند الكبر أحدهما أو كليهما فلم يدخل الجنة .

قَالَ: يُصَلِّي، يَسْأَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا شَيْئًا اَوْ قَالَ: خَيْرًا، اِلَّا اَعْطَاهُ وَقَالَ بِيَدِهِ هٰكَذَا، اَقْبَلَ اَبُو دَاوُدَ بِيَدِهِ وَاَدْبَرَ قُلْنَا: يُزَهِّدُهَا قُلْنَا: يُقَلِّلُهَا

سے کوئی شی بھی مانگے' یا فرمایا: بھلائی مانگے تو اللہ عزوجل اس کو عطا کر دیتا ہے اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا۔ امام ابوداؤد نے اپنے ہاتھ کو آگے کیا' پھر وہ پیچھے کرلیا' ہم نے کہا: وہ زیادہ ہے' ہم نے کہا: وہ تھوڑا ہے۔

2620 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ قَائِمٌ يُصَلِّي، يَسْأَلُ اللّٰهَ فِيهَا خَيْرًا اِلَّا اَعْطَاهُ

حضرت ابن سیرین' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے جو مسلمان اس گھڑی کو نماز میں پالیتا ہے تو اللہ عزوجل سے کوئی بھی خیر مانگے تو اللہ عزوجل اس کو عطا کر دیتا ہے۔

2621 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ،

حضرت محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ ہم سے حضرت

2620- أخرجه البيهقي جلد 5صفحه57 من طريق المصنف . ورواه منصور بن زاذان' وعبد الملك بن أبي سليمان العرزمي' وأبو بشر' وغيرهم' عن عطاء' به' كما رواه قتادة هنا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17993-17996' وأبو داؤد رقم الحديث: 1820' والترمذي رقم الحديث: 835' وابن خزيمة رقم الحديث: 2672' والطحاوي جلد2صفحه126-127' وغيرهم . ورواه عمرو بن دينار' وابن جريج' وهمام' والليث' وغيرهم' عن عطاء بن أبي رباح' عن صفوان بن يعلى بن أمية' عن أبيه' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17977' والبخاري رقم الحديث: 1847-4985' ومسلم رقم الحديث: 1180' وأبو داؤد رقم الحديث: 1822' والترمذي رقم الحديث: 836' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7982' وغيرهم . قال الترمذي: والصحيح ما رواه عمرو بن دينار' عن عطاء' عن صفوان بن يعلى' عن أبيه' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه مالك جلد 1صفحه328 عن حميد بن قيس' عن عطاء بن أبي رباح' أن أعرابيًا......

2621- أخرجه النسائي رقم الحديث: 4777-4778' وغيره من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 17547 من طريق حميد بن قيس' عن مجاهد' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 17547' وابن أبي شيبة جلد 9صفحه336' وأحمد رقم الحديث: 17983-17995' والبخاري رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَجَدَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي: إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُمَا

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما نے ''إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ '' اور'' اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ''میں سجدہ کیا اوران دونوں سے بہتر کون ہوسکتا ہے۔

2622 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نُهِيَ عَنِ التَّخَصُّرِ فِي الصَّلَاةِ

حضرت محمد بن سیرین' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ کولہوں پرنماز کی حالت میں ہاتھ رکھنے سے منع کیا گیا ہے۔

الحديث: 6893' ومسلم رقم الحديث: 1673' وأبو داؤد رقم الحديث: 4584' والنسائی رقم الحديث: 4786 من طرق عن صفوان بن يعلٰى بن أمية' عن أبيه . وانظر تحفة الأشراف جلد 9 صفحه117' وأطراف المسند جلد5صفحه463 .

2622- أخرجه البخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 1282' وفی التاريخ جلد 8صفحه419' والبزار (2154- كشف)' والطبرانی جلد22صفحه276' والحاكم جلد1صفحه42 من طرق عن حماد بن زيد' بـه . وأخرجه ابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 543' وأحمد رقم الحديث: 15578' والبخاری فی التاريخ جلد8 صفحه420' والترمذی رقم الحديث: 2147' وفی العلل الكبير صفحه320' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1069' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 927' وابن قانع جلد 3 صفحه236' وابن حبان رقم الحديث: 6151' والطبرانی جلد22صفحه276' والحاكم جلد1صفحه42 من طريق أيوب' به' نحوه . وصححه الترمذی' والحاكم' وأقره الذهبی . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 461 من طريق معمر' عن أيوب' عن أبی المليح' عن أسامة . وحماد بن زيد أثبت فی أيوب . وأخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 8412' وابن عدی فی الكامل جلد 4 صفحه 1634' وأبو نعيم فی الحلية جلد 8صفحه374 من طريق عبيد الله بن أبی حميد وهو متروك عن أبی المليح' به نحوه . ورواه أبو اسحاق' عن مطر بن عكامس . أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2146' والحاكم جلد1 صفحه42 .

496- وَمُطَيْرٌ

حضرت مطیر کی احادیث

2623 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُطَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَرْجِعَ نَاسٌ مِنَ اُمَّتِي اِلَى اَوْثَانٍ يَعْبُدُونَهَا مِنْ دُونِ اللّٰهِ

حضرت موسیٰ بن مطیر اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ میری اُمت سے لوگ بتوں کی طرف جائیں اور ان کی عبادت کرنے لگے اللہ کو چھوڑ کر۔

2624 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُطَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ: مَنْ اَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ هَذَيْنِ

حضرت موسیٰ بن مطیر اپنے والد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے متعلق کہ جو مجھ سے محبت کرتا ہے اس کو چاہیے کہ ان دونوں سے محبت کرے۔

2625 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت موسیٰ بن مطیر اپنے والد سے وہ حضرت

2623- أخرجه أبو نعيم جلد4صفحه141 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1707-1708' والبزار رقم الحديث: 2272' وأبو نعيم في الحلية جلد 4 صفحه 141 من طرق عن صدقة ' به ' نحوه . وقال أبو نعيم: غريب من حديث شريح' تفرد به صدقة ' عن أبي عمران .

2624- أخرجه البيهقي جلد7صفحه23 من طريق المصنف . وأخرجه معمر في جامعه رقم الحديث: 20008' والحميدي رقم الحديث: 819' وأحمد رقم الحديث: 20620' والنسائي رقم الحديث: 2590' وابن خزيمة رقم الحديث: 2359-2361' وابن الجارود رقم الحديث: 367' والطحاوي جلد 2صفحه17' والطبراني جلد18صفحه370' والدارقطني جلد 2صفحه119-120' والبيهقي جلد 6صفحه63 من طرق عن هارون بن رئاب' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه210' والدارمي رقم الحديث: 1685' ومسلم رقم الحديث: 1044' وأبو داؤد رقم الحديث: 1640 من طرق عن حماد بن زيد' به .

2625- أخرجه البيهقي جلد2صفحه213 من طريق المصنف . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 403 من طريق

مُوسَى بْنُ مُطَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْإِيمَانُ يَمَانٍ، وَالْكُفْرُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمن میں ہے اور کفر مشرق کی جانب ہے۔

2626 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُطَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يُسَلَّطْ عَلَى قَتْلِ الدَّجَّالِ اِلَّا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت موسیٰ بن مطیر اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سوا دجال کے قتل پر کسی کو طاقت نہیں ہوگی۔

2627 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُطَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّ لِرَجُلٍ اُحُدًا ذَهَبًا فَاَنْفَقَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَفِي

حضرت موسیٰ بن مطیر اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کسی آدمی کے پاس اُحد پہاڑ کے برابر سونا ہو تو وہ اسے تو اللہ کی راہ میں اور محتاجوں اور

أبى عوانة' بـه . أخرجـه أحمد رقم الحديث: 27253-27254' والترمذى رقم الحديث: 402' والنسائى رقم الحديث: 1079' وابـن مـاجـه رقم الحديث: 1241' والطحاوى جلد1صفحه249' والعقيلى جلد 2صفحه119' وابن حبان رقم الحديث: 1989' والطبرانى رقم الحديث: 8178-8179 من طرق عن أبى مالك الأشجعى' عن أبيه . وقال الترمذى: حسن صحيح' وحسننه الحافظ فى التلخيص جلد1صفحه246 . وانظر ضعفاء العقيلى جلد2 صفحه119' والارواء جلد2صفحه182 .

2626- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6297 الى المصنف . وأخرجه الدارقطنى جلد 4صفحه101 من طريق قيس' به . وأخرجه ابن قانع جلد 2صفحه393' والطبرانى جلد 19 صفحه186' والدارقطنى جلد4صفحه101 من طريق قيس' عن محمد بن على' عن اسحاق بن عبد الله بن أبى فروة' عن أبى حازم' به' وفيه: يوم خيبر . واسحاق متروك . وأخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 6876' والطبرانى جلد 19صفحه186' والبيهقى جلد 6صفحه326 من طريق اسماعيل بن عياش' عن اسحاق بن أبى فروة' عن أبى حازم' به . وفى البيهقى: يوم خيبر أو يوم حنين' أنا أشك . وانظر نصب الراية جلد4صفحه414 . وفى اسهام النبى صلى الله عليه وآله وسلم للفرس سهمين ولصاحبه سهمًا' حديث ابن عمر عند البخارى رقم الحديث: 2863' ومسلم رقم الحديث: 1762 .

الْاَرَامِلِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْاَيْتَامِ لِيُدْرِكَ فَضْلَ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِي سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ مَا اَدْرَكَهُ اَبَدًا

مسکینوں اور یتیموں پر خرچ کرے تو وہ آدمی میرے صحابی کے دن کی ایک گھڑی کو پانا چاہے (جوانہوں نے دینِ اسلام کی سربلندی کے لیے کام کیے ہیں) تو وہ اس کو ہرگز (اُن کے برابر ثواب) نہیں پاسکے گا۔

497- وَابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابن عبدالرحمٰن بن حارث کی حضرت ابوہریرہ سے روایت کردہ حدیث

2628 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمْرٍو اَوْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ اَحَدُهُمَا اَنَّ اَبَا بَصْرَةَ الْغِفَارِيَّ، لَقِيَ اَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ جَاءٍ فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ اَقْبَلْتَ؟، قَالَ: اَقْبَلْتُ مِنَ الطُّورِ صَلَّيْتُ فِيهِ قَالَ: اَمَا اِنِّي لَوْ اَدْرَكْتُكَ لَمْ تَذْهَبْ، اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِي هَذَا، وَمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ الْاَقْصَى

حضرت ابوبصرہ غفاری فرماتے ہیں کہ وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملے اور آپ تشریف لا رہے تھے آپ نے فرمایا: کہاں سے آئے ہو؟ انہوں نے عرض کی: میں طور سے آیا ہوں اس میں نماز پڑھی تھی (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اگر میں تجھ کو پاتا تو وہاں تجھے نہ جانے دیتا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ سفر صرف تین مسجدوں کے لیے کیا جائے: میری اس مسجد کے لیے مسجد حرام کے لیے اور مسجد اقصیٰ کے لیے۔

498- وَاَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام کی حدیث

2629 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام،

2629- أخرجه الطبراني رقم الحديث: 5198 من طريق المصنف . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 6831'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اَفْلَسَ الرَّجُلُ فَاَصَابَ الرَّجُلُ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ مِنَ الْغُرَمَاءِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب کسی آدمی کا مال گم ہو جائے تو کسی آدمی کے پاس بعینہٖ وہی سامان پائے تو وہ زیادہ حق دار ہے ڈاکہ ڈالنے والوں سے۔

499- وَمَالِكُ بْنُ ظَالِمٍ

حضرت مالک بن ظالم کی حدیث

2630 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ ظَالِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَلَاكُ اُمَّتِی عَلَى يَدَیْ اُغَيْلِمَةٍ سُفَهَاءَ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت مالک بن ظالم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کی ہلاکت قریش کے بیوقوف نوجوانوں کے ہاتھوں میں ہوگی۔

والنسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 7234' والطبرانی رقم الحدیث: 5197' والبغوی رقم الحدیث: 2581 من طریق عبد العزیز بن أبی سلمة به . وأخرجه البخاری رقم الحدیث: 2649' والنسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 7235-7237' والطبرانی رقم الحدیث: 5194 من طرق عن الزهری به .

2630- أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 5199 من طریق المصنف . وأخرجه البخاری رقم الحدیث: 7194 من طریق ابن أبی ذئب وحده به . وأخرجه مالك جلد 2 صفحه 822' والشافعی فی الرسالة صفحه 248' والحمیدی 811' وابن أبی شیبة جلد 10 صفحه 159' وأحمد رقم الحدیث: 17083' والبخاری رقم الحدیث: 6633' ومسلم رقم الحدیث: 1697-1698' وأبو داؤد رقم الحدیث: 4445' والترمذی رقم الحدیث: 1433' والنسائی رقم الحدیث: 5425-5426' وفی الکبرٰی رقم الحدیث: 7190-7193' وابن ماجه رقم الحدیث: 2549' وابن حبان رقم الحدیث: 4437' والطبرانی رقم الحدیث: 5191 من طرق عن الزهری' به .

500- وَالْمَهْرِيُّ

حضرت مہری کی احادیث

2631- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمَهْرِيِّ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ لَهُ: يَا مَهْرِيُّ، نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، وَعَنْ كَسْبِ الْمُومِسَةِ، وَعَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

حضرت مہری سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اے مہری! رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا حجام کی کمائی سے اور زانیہ کی کمائی سے اور کتے کی کمائی سے اور سانڈ کی جفتی کی کمائی سے۔

2632- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَهْرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَفْضَلُ الرِّبَاطِ انْتِظَارُ الصَّلَاةِ، وَلُزُومُ مَجَالِسِ الذِّكْرِ، وَمَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي ثُمَّ يَقْعُدُ فِي مَقْعَدِهِ إِلَّا لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَيْهِ حَتَّى يُحْدِثَ أَوْ يَقُومَ

حضرت سعید المہری اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: افضل پہریداری نماز کا انتظار ہے' اور ذکر کی مجالس کو لازم کرلو' اور جو بندہ نماز پڑھتا ہے پھر اس جگہ بیٹھ جاتا ہے تو فرشتے مسلسل اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ بے وضو ہو جائے یا اُٹھ جائے۔

2631- أخرجه الطبراني رقم الحديث: 5205 من طريق المصنف . وأخرجه مالك جلد 2صفحه826' والشافعي في المسند جلد 2صفحه156' وفي الأم جلد 7صفحه181' وعبد الرزاق رقم الحديث: 13598' والحميدي رقم الحديث: 812' وابن أبي شيبة جلد 9صفحه513' وأحمد رقم الحديث: 17100' والدارمي رقم الحديث: 2322' والبخاري رقم الحديث: 2232' ومسلم رقم الحديث: 1704' وأبو داؤد رقم الحديث: 4469' والترمذي رقم الحديث: 1433' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7260' وابن ماجه رقم الحديث: 2565' وابن الجارود رقم الحديث: 821' وابن حبان رقم الحديث: 4444' والطبراني رقم الحديث: 5201-5207' والدارقطني جلد 3صفحه162' والبيهقي جلد 8صفحه242-244 من طرق عن الزهري' به . وقد تقدم عند المصنف من طريق زيد وحده برقم994 . وانظر ما سبق برقم114 .

501- وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ کی احادیث

2633 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ، وَكَانَ يَقُولُ لِغُلَامِهِ اِذَا اَعْسَرَ الْمُعْسِرُ: تَجَاوَزْ عَنْهُ، لَعَلَّ اللّٰهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَمَّا لَقِيَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزَ عَنْهُ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعودؓ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ ایک آدمی تھا' وہ لوگوں کو قرض دیتا تھا' اور وہ اپنے نوکروں کو کہتا کہ جب کوئی تنگ دست ہو تو اس سے درگزر کرنا' ہوسکتا ہے کہ اللہ ہم پر مہربانی فرمائے' پس جب وہ اللہ عزوجل سے ملا تو اللہ نے اس کو معاف کر دیا۔

2634 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ' حضرت ابوہریرہ رضی

2633- أخرجه ابن الأثير في أسد الغابة جلد 3صفحه510 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 6 صفحه551' وفي المسند رقم الحديث: 612' والبخاري في العاريخ جلد 5 صفحه250' والنسائي رقم الحديث: 3767' وابن قانع جلد 2صفحه157' والمزي في تهذيب الكمال جلد 18 صفحه 400 من طرق عن اسماعيل بن عياش' عن يحيي بن هانئ' عن أبي حذيفة' عن عبد الملك بن محمد' عن عبد الرحمٰن بن علقمة' به .

2634- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3603' وابن حبان رقم الحديث: 4216' والطبراني جلد17 صفحه353' من طريق حماد بن زيد' به' وعند أبي داؤد والطبراني: عن ابن أبي مليكة' قال: حدثني عقبة بن الحارث وحدثنيه صاحب لي عنه هو عبيد بن أبي مريم . وأنا لحديث صاحبي أحفظ . وأخرجه الطبراني جلد 17 صفحه 353' والدارقطني جلد 4صفحه177 من طريقين عن أيوب' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 15436' والحميدي رقم الحديث: 579' وابن أبي شيبة جلد 4صفحه196' وأحمد رقم الحديث: 19443' والدارمي رقم الحديث: 2260' والبخاري رقم الحديث: 2660' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 6026-6027' وابن حبان رقم الحديث: 4217-4218' والطبراني

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:لَا طِيَرَةَ، وَخَيْرُ الطِّيَرَةِ الْفَالُ قِيلَ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْفَالُ؟، قَالَ:الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا اَحَدُكُمْ

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بدشگونی کوئی چیز نہیں ہے اور بہترین شگون فال ہے عرض کی گئی: یارسول اللہ! فال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھی بات جس کو تم میں سے کوئی سنے۔

2635 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَا:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَاِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَاِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَاِنْ عَادَتِ الرَّابِعَةَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرِ شَعَرٍ

حضرت زید بن خالد جہنی اور حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان دونوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کی لونڈی زنا کرے تو اس کو کوڑے مارے جائیں اگر دوسری مرتبہ پھر کرے تو اس کو پھر کوڑے مارو پھر اگر (تیسری مرتبہ) کرے تو اس کو کوڑے مارو اور اگر چوتھی مارتبہ پھر کرے تو اس کو

جلد17صفحه351-354' والبيهقي جلد7صفحه463 من طرق عن ابن أبي مليكة ' عن عقبة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13968' وأحمد رقم الحديث: 16193-19442' والبخارى رقم الحديث: 5104' وأبو داؤد رقم الحديث: 3604' والترمذى رقم الحديث: 1151 والنسائى رقم الحديث: 3330' وفى الكبرى رقم الحديث: 6028' والبيهقي جلد 7صفحه463' من طرق عن ابن أبى مليكة ' قال: حدثنى عبيد بن أبى مريم وقد سمعته من عقبة عن عقبة .

2635- أخرجه الشافعي في الأم جلد 2صفحه213' وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 578' وأحمد رقم الحديث: 15452' والدارمى رقم الحديث: 1907' والبخارى فى التاريخ جلد 7صفحه178' والترمذى رقم الحديث: 903' وابن ماجه رقم الحديث: 3035' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1499' والنسائى رقم الحديث: 3061' وابن خزيمة رقم الحديث: 2878' وابن قانع جلد 2 صفحه 358' والطبرانى جلد19صفحه38' وابن عدى جلد 1صفحه424-425' والحاكم جلد1 صفحه446' والبيهقي جلد 5صفحه130 من طرق عن أيمن بن نابل' به . قال الترمذى: حديث حسن صحيح .

فروخت کر دو اگر چہ بالوں کی رسّی کے برابر ہی کیوں نہ

ہو۔

2636۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، حضرت عبیداللہ بن عبداللہ اور حضرت زید بن

2636- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23665' والبخاری فی التاريخ جلد 4صفحه366 من طريق ابن أبی ذئب' عن الحارث بن عبد الرحمٰن' قال: كنت مع أبی سلمة' فأتانا ابن لعبد الله بن طهفة ' فقال أبو سلمة: ألا تخبرنا عن خبر أبيك' قال: حدثنی أبی عبد الله بن طهفة ـ ورواه يحيی بن أبی كثير' واختلف عليه' فقيل: عنه' عن أبی سلمة بن عبد الرحمٰن' عن يعيش بن طخفة بن قيس' عن أبيه ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 15583' وأبو داؤد رقم الحديث: 5040' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث:6622-6695' وابن قانع جلد 2صفحه52'.والطبرانی رقم الحديث: 8232' والبيهقی فی الآداب رقم الحديث: 977 ـ وقيل: عنه ' عن أبی سلمة ' عن يعيش بن قيس بن طخفة' عن أبيه ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 23667' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 6621' وابن ماجه رقم الحديث: 752 ـ وقيل: عنه' عن أبی سلمة ' عن ابن طخفة' عن أبيه ـ أخرجه البخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 1187 ـ وقيل: عنه ' عن محمد بن ابراهيم' عن عطية بن قيس' عن أبيه ـ وهو وهم ـ أخرجه النسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 6619 ـ وقيل: عنه' عن محمد بن ابراهيم' عن ابن يعيش بن طغفة أو ابن طخفة عن أبيه ـ أخرجه النسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 6696' والحاكم جلد 4صفحه270-271 ـ وقيل: عنه' عن ابن لقيس بن طغفة أو ابن طخفة عن أبيه ' من غير ذكر لأبی سلمة ولا لمحمد بن ابراهيم بينهما ـ أخرجه النسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 6697' وابن حبان رقم الحديث: 5550 ـ وقيل عنه: عن قيس بن طهفة ' عن أبيه ' من غير ذكر لأحد بينه وبين قيس ـ أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3723 ـ وقد رواه آخرون' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 23663' والطبرانی رقم الحديث: 8226 من طريق محمد بن عمرو بن حلحلة ' عن نعيم بن عبد الله' عن أبی طخفة ' عن أبيه ـ وقيل فيه: عن أبی هريرة ـ ولا يصح وقيل فيه: عن أبی ذر ولا يصح كذلك ـ وانظر تاريخ البخاری جلد 4 صفحه366' وعلل ابن أبی حاتم رقم الحديث: 2186-2305' وتهذيب التهذيب جلد 5صفحه10 ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23664' وابن قانع جلد 2صفحه51-52 من طريق محمد بن عمرو ابن عطاء' عن يعيش بن طهفة ' عن أبيه ـ

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَا: جَاءَ خَصْمَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَنْشُدُكَ لَمَا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، فَقَامَ خَصْمُهُ وَهُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ فَقَالَ: اَجَلْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَائْذَنْ لِي فَاتَكَلَّمَ فَاَذِنَ لَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هٰذَا، وَاِنَّهُ زَنَى بِامْرَاَتِهِ، فَاُخْبِرْتُ اَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ، فَلَمَّا سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ اَخْبَرُونِي اَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ، وَاَنَّ عَلَى امْرَاَةِ هٰذَا الرَّجْمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، اَمَّا الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ فَهُمَا مَرْدُودَانِ عَلَيْكَ، وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ، وَاغْدُ يَا اُنَيْسُ عَلَى امْرَاَةِ هٰذَا، فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا، فَسَاَلَهَا، فَاعْتَرَفَتْ، فَرَجَمَهَا

خالد' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ دونوں نے فرمایا کہ دو آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس جھگڑا لے کر آئے' دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ کو قسم دیتے ہیں کہ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ فرمائیں! ایک مدمقابل کھڑا ہوا' وہ دوسرے سے زیادہ سمجھ دار تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! آپ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کریں اور مجھے اجازت دیں کہ میں گفتگو کروں! آپ نے اس کو اجازت دی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک میرا بیٹا اس کے ہاں ملازم تھا' اس نے اس کی عورت کے ساتھ زنا کیا' مجھے خبر دی گئی کہ میرے بیٹے کو رجم کیا جائے گا' سو میں نے اس کے بدلے ایک سو بکریاں اور سو خادم بطور فدیہ دیئے' پس جب میں نے اہل علم سے سوال کیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال جلاوطن کیا جائے گا اور اس عورت کو رجم کیا جائے گا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان ضرور کتاب اللہ عزوجل کے مطابق فیصلہ کروں گا' بہرحال سو بکریاں اور خادم تو تجھے لوٹا دیئے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اے انیس! صبح اس عورت کے پاس جاؤ' اگر وہ زنا کا اقرار کرے تو اس کو رجم کرنا۔ سو صبح وہ اس کے پاس گئے' انہوں نے اس عورت سے پوچھا تو اس نے اعتراف کیا

تو اس کو رجم کیا گیا۔

502- وَاَبُو زُرْعَةَ

حضرت ابوزرعہ کی حدیث

2637 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ

حضرت ابوزرعہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ شکال گھوڑوں کو ناپسند کرتے تھے۔

503- وَاَبُو جَعْفَرٍ

حضرت ابوجعفر کی احادیث

2638 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ

حضرت ابوجعفر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب

2637- أخرجه أحمد رقم الحديث: 27206' والبخارى رقم الحديث: 6016' والطبرانى جلد 22 صفحه 187' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 9534' من طرق عن ابن أبى ذئب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16419' والبخارى رقم الحديث: 6016 تعليقًا والحاكم جلد 1 صفحه 10 من طرق عن ابن أبى ذئب' عن المقبرى' عن أبى هريرة . وقيل لأبى حاتم: قال أحمد بن حنبل: جميعًا صحيحين . قال: يحتمل أن يكون جميعًا صحيحين . العلل رقم الحديث: 2203' وانظر العلل للدارقطنى جلد 8 صفحه 160-161' والفتح جلد 10 صفحه 444 .

2638- أخرجه الشافعى فى مسنده جلد 1 صفحه 94' وعبد الرزاق رقم الحديث: 79-80' وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 11-27' وأحمد رقم الحديث: 17879' والدارمى رقم الحديث: 711' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 166' وأبو داؤد رقم الحديث: 142-144' والترمذى رقم الحديث: 38-788' والنسائى رقم الحديث: 87-114' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 3047-6698' وابن ماجه رقم الحديث: 448' وابن الجارود رقم الحديث: 80' وابن خزيمة رقم الحديث: 168' وابن قانع فى معجم الصحابة جلد 3 صفحه 9' وابن حبان رقم الحديث: 1054' والطبرانى جلد 19 صفحه 216' والحاكم جلد 1 صفحه 147-148' والبيهقى جلد 1 صفحه 50-52-76' من طرق عن اسماعيل بن كثير المكى' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وصححه الحاكم .

اَبِی جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا بَقِیَ ثُلُثُ اللَّیْلِ قَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَی: مَنْ ذَا الَّذِی یَسْتَكْشِفُ الضُّرَّ اَكْشِفْ عَنْهُ؟ مَنْ ذَا الَّذِی یَسْتَرْزِقُنِی اَرْزُقْهُ؟ مَنْ ذَا الَّذِی یَسْاَلُنِی اُعْطِهِ؟

رات کا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے' تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: کون ہے جو اپنے غم کو دور کروانا چاہتا ہے کہ میں اس کے غم کو دور کروں؟ کون ہے جو مجھ سے رزق مانگے کہ میں اس کو رزق دوں؟ کون ہے جو مجھ سے مانگے کہ میں اس کو عطا کروں؟

2639 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ یَحْیَی، عَنْ اَبِی جَعْفَرٍ، سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ. دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ، وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ، وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ

حضرت ابوجعفر سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تین دعائیں قبول ہوتی ہیں' (۱) مظلوم کی دعا (۲) اور مسافر کی دعا (۳) اور والدین کی اپنی اولاد کے لیے دعا۔

2640 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوجعفر سے روایت ہے کہ انہوں نے

2639- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 401' وابن أبى شيبة جلد 1صفحه279' وأحمد رقم الحديث: 16134' وأبو داؤد رقم الحديث: 695' والنسائى رقم الحديث: 747' وابن خزيمة رقم الحديث: 803' والطحاوى جلد 1صفحه458' وفى المشكل رقم الحديث: 2613' وابن حبان رقم الحديث: 2373' والطبرانى رقم الحديث: 5624' والحاكم جلد1صفحه251-252' والبيهقى جلد 2صفحه272 من طرق عن سفيان' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . قال البيهقى: قد أقام اسناده سفيان بن عيينة ' وهو حافظ ثقة . ورواه داؤد بن قيس الفراء' عن نافع' واختلف عليه ' فروى عنه موصولًا مرسلًا . انظر مصنف عبد الرزاق رقم الحديث: 2303' وسنن البيهقى جلد 2 صفحه272' وشرح السنة للبغوى رقم الحديث: 537' وانظر أيضًا التاريخ للبخارى جلد 6صفحه393' وفتح البارى لابن رجب جلد 4 صفحه 27 . وقال أحمد كما فى الفتح لابن رجب: صالح' ليس باسناد بأس . وقال العقيلى جلد 4 صفحه196: حديث سهل هذا ثابت . وقال ابن عبد البر فى التمهيد جلد 4صفحه195: حديث مختلف فى اسناده' ولكنه حديث حسن .

2640- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 864' وابن أبى شيبة جلد 3صفحه14' وأحمد رقم الحديث: 23731' والدارمى رقم الحديث: 1718' وابن ماجه رقم الحديث: 1664' والنسائى رقم الحديث: 2254'

هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِيمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ، وَغَزْوٌ لَا غُلُولَ فِيهِ، وَحَجٌّ مَبْرُورٌ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: حَجٌّ مَبْرُورٌ يُكَفِّرُ خَطَايَا تِلْكَ السَّنَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: افضل اعمال میں سے قیامت کے دن وہ ایمان ہے جس میں کوئی شک نہ ہو اور وہ جہاد ہے جس میں دھوکا نہ ہو اور حج مبرور ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حج مبرور کے ساتھ اس سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

504- وَأَبُو حَازِمٍ

حضرت ابوحازم کی احادیث

2641- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوحازم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

والروياني رقم الحديث: 1531' وابن خزيمة رقم الحديث: 2016' والطحاوي جلد 2صفحه63' وابن قانع جلد 2 صفحه 276' والطبراني جلد 19صفحه172' والحاكم جلد 1صفحه433' والبيهقي جلد 4 صفحه242 من طرق عن سفيان' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4469' وأحمد رقم الحديث: 23730' والدارمي رقم الحديث: 1717' والطحاوي جلد 2صفحه63' وابن قانع جلد 2صفحه277' والطبراني جلد 19صفحه171-175' وفي الأوسط رقم الحديث: 9193' والبيهقي جلد 4صفحه242 من طرق عن الزهري' به .

2641- أخرجه أبو عوانة جلد2صفحه34' والطحاوي جلد1صفحه372 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 11صفحه253' وفي المسند رقم الحديث: 839' وأحمد رقم الحديث: 22971-22978' والدارمي رقم الحديث: 1457' والبخاري رقم الحديث: 663' والنسائي في الكبرىٰ كما في التحفة جلد 6صفحه477' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 885' وأبو عوانة جلد 2 صفحه34' والطحاوي جلد1صفحه372' والبيهقي جلد2صفحه481 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22976' والبخاري رقم الحديث: 663' ومسلم رقم الحديث: 65' والنسائي رقم الحديث: 866' وابن ماجه رقم الحديث: 1153' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 883-884' وأبو عوانة جلد 2صفحه34' والطحاوي جلد1صفحه372' والبيهقي جلد 2 صفحه 481 من طرق عن سعد بن ابراهيم' به ' نحوه . وقد وقع في اسم ابن بحينة اختلاف ووهم . انظر الفتح لابن رجب جلد6صفحه58-59' والتحفة جلد6صفحه477' والفتح للحافظ جلد2صفحه149 .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَيَّارٍ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ، وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے حج کیا اور اس نے کوئی بے حیائی اور نافرمانی نہیں کی تو وہ واپس آئے گا اس حال میں کہ جیسے آج ہی اس کی ماں نے اسے پیدا کیا ہے۔

2642 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَازِمٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْاِمَاءِ

حضرت ابوحازم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لونڈیوں کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

2643 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوحازم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2642- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19068' والترمذى رقم الحديث: 2452' وابن قانع جلد 1 صفحه 202 من طريق المصنف . وقال الترمذى: حسن غريب من هذا الوجه . وأخرجه ابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1202' والطبرانى رقم الحديث: 3493 من طريق عمرو بن مرزوق' عن عمران القطان' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17646-19067' ومسلم رقم الحديث: 2750' والترمذى رقم الحديث: 2514' وابن ماجه رقم الحديث: 4239' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 1201' وابن قانع جلد 1 صفحه 201-202' والطبرانى رقم الحديث: 3491-3492' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 1095 من طرق عن أبى عثمان النهدى' عن حنظلة ' وفيه قصة . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 3490 من طريق آخر عن حنظلة .

2643- أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 3294 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20763' والحميدى رقم الحديث: 848' وابن أبى شيبة جلد 15 صفحه 101' وأحمد رقم الحديث: 21950-21952' والترمذى رقم الحديث: 2180' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 76' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11185' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1441' وابن حبان رقم الحديث: 6702' والطبرانى رقم الحديث: 3290-3293' من طرق عن الزهرى' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وله شاهد عن أبى سعيد عند البخارى رقم الحديث: 3456' ومسلم رقم الحديث: 2669 .

عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ:سَمِعْتُ اَبَا حَازِمٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:اِنَّ الْمُؤْمِنَ يَاْكُلُ فِى مِعًى وَاحِدٍ، وَاِنَّ الْكَافِرَ يَاْكُلُ فِى سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

2644 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيٍّ، سَمِعَ اَبَا حَازِمٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ:نَهَى، اَوْ نُهِىَ عَنِ التَّلَقِّى، وَاَنْ يَبِيعَ مُهَاجِرٌ

حضرت ابوحازم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آگے جا کر تجارتی قافلے سے سودا منع فرمایا یا منع کیا گیا اور اس سے کہ شہری دیہاتی

2644- أخرجه الطبراني رقم الحديث: 5138' والبيهقي جلد 3 صفحه 254 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4237' وابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 465' وفي المسند رقم الحديث: 815' وأحمد رقم الحديث: 16630-16632' وأبو داؤد رقم الحديث: 1236' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2179' والنسائي رقم الحديث: 1548-1549' وابن الجارود رقم الحديث: 232' والطبري في تفسيره جلد 5 صفحه 246-257' والطحاوي جلد 1 صفحه 318' وابن حبان رقم الحديث: 2875-2876' والطبراني رقم الحديث: 5132-5133-5135-5137-5140' والدارقطني جلد 2 صفحه 60' والحاكم جلد 1 صفحه 337' والبيهقي جلد 3 صفحه 257' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1096 من طرق عن منصور' به . ورواه ابن جريج وعمر بن ذر وخلاف بن عبد الرحمٰن وغيرهم' عن مجاهد' مرسلًا . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4236' وابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 463' والطبري في التفسير جلد 5 صفحه 257 . وقال الترمذي في العلل الكبير صفحه 98: سألت محمدًا' وقلت: أي الروايات في صلاة الخوف أصح؟ فقال: كل الروايات عندي صحيح' وكل يستعمل' وانما هو على قدر الخوف' الا حديث مجاهد' عن أبي عياش الزرقي' فاني أراه مرسلًا . قال البيهقي جلد 3 صفحه 257: وهذا اسناد صحيح أي حديث أبي عياش وقد رواه قتيبة بن سعيد' عن جرير' فذكر فيه سماع مجاهد من أبي عياش . وقد صرح بسماع مجاهد من أبي عياش داؤد بن عيسى عن منصور عند الطبراني' وكذا رواه بالسماع أبو خيثمة عن جرير . وانظر علل ابن أبي حاتم رقم الحديث: 272' وسنن الدارقطني جلد 2 صفحه 60' وفتح الباري لابن رجب جلد 8 صفحه 347' والاصابة جلد 7 صفحه 294 .

لِاَعْرَابِيٍّ

کے لیے بیع کرے۔

2645 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيٍّ، سَمِعَ اَبَا حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى، اَوْ نُهِيَ عَنِ التَّصْرِيَةِ، وَالنَّجْشِ، وَاَنْ تَسْاَلَ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لَتَكْتَفِءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا، وَاَنْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ اَخِيهِ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: كَاَنَّهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ: نَهَى

حضرت ابوحازم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ بیع تصریہ (جانوروں کے تھنوں میں دودھ روک کر فروخت کرنے) سے اور دھوکے کی بیع سے منع کیا' اوراس سے منع کیا گیا کہ عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے تاکہ اسے گرادے جو اس کے پیالہ میں ہے اوراس سے منع کیا کہ کوئی آدمی اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر نکاح کا پیغام بھیجے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ مراد یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا۔

2646 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوحازم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2645- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 985 الی المصنف . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 2160 من طريق أبی عوانة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23899 من طريق شيبان' عن عبد الملك بن عمير' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27273' والطبرانی رقم الحديث: 2161 من طريق مرثد بن عبد اللّٰه اليزنی' عن أبی بصرة . وأخرجه الفسوی فی المعرفة جلد2صفحه294' وابن أبی عاصم في الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1002' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 582' وابن قانع جلد1صفحه150' والطبرانی رقم الحديث: 2159 من طرق عن أبی هريرة' عن أبی بصرة . وروی هذا الحديث عن أبی هريرة' عن بصرة بن أبی بصرة' وهو وهم . انظر الاستيعاب جلد1صفحه184' والتمهيد جلد 23صفحه36' وأسد الغابة جلد 1صفحه237 . قال الحافظ فی الاصابة ترجمة بصرة جلد 1صفحه320: وقال ابن حبان: يقال: له صحبة . وانما عرض القول فيه للاختلاف فی الحديث المروی عنه هل هو عنه أو عن أبيه؟ وله شاهد عن أبی سعيد عند البخاری رقم الحديث: 1864' ومسلم رقم الحديث: 827' وعن أبی هريرة عند مسلم رقم الحديث: 1397 .

2646- أخرجه الطبرانی جلد 23صفحه262 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد8صفحه89' وأحمد رقم الحديث: 26711' والترمذی رقم الحديث: 3511' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث:

هِشَامٌ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ اَبِی عَلِیٍّ عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَیْلٌ لِلْاُمَرَاءِ، وَیْلٌ لِلْاُمَنَاءِ، وَیْلٌ لِلْعُرَفَاءِ، لَیَتَمَنَّیَنَّ قَوْمٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَنَّ ذَوَائِبَهُمْ کَانَتْ مُعَلَّقَةً بِالثُّرَیَّا، یَتَذَبْذَبُونَ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَاَنَّهُمْ لَمْ یَلُوا عَمَلًا

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہلاکت ہے بادشاہوں کے لیے اور ہلاکت ہے امینوں کے لیے اور ہلاکت ہے عرفاء کے لیے یہ لوگ ضرور تمنا کریں گے قیامت کے دن کہ ان رسیوں کی جو ثریا کے ساتھ لٹکی ہوتی ہیں جو زمین و آسمان کے درمیان حیران و پریشان ہیں کہ انہیں عاقل نہیں بنایا گیا وہ دوبارہ کسی طرح کے معاملہ میں امیر نہیں بنیں گے۔

2647 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حضرت ابوحازم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

10909-10911' وابن ماجه رقم الحديث: 1598' والطبرانی جلد23صفحه247 من طرق عن عمر بن أبی سلمة ' عن أمه ' به . وقال الترمذی: غريب من هذا الوجه' وروی هذا الحديث من غير وجه عن أم سلمة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16388' والفسوی جلد 1صفحه246 من طرق المطلب' عن أم سلمة' به . وقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 26739' وأبو داؤد رقم الحديث: 3119' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 10910' وابن حبان رقم الحديث: 2949' والطبرانی جلد23صفحه250' والحاكم جلد2صفحه178-179' والبيهقی جلد7صفحه131 من طرق عن عمر بن أبی سلمة ' عن أمه عن النبی صلی الله عليه وآله مسلم' بدون ذكر أبی سلمة فيه . وأخرجه مالك جلد 1صفحه236' وابن سعد جلد 8صفحه89' وأحمد رقم الحديث: 26766' ومسلم رقم الحديث: 918' والطبرانی جلد 23 صفحه306' والبيهقی جلد4صفحه65 من طرق عن أم سلمة ' به ' كسابقه .

2647- أخرجه البيهقی جلد1صفحه296 من طريق المصنف . وأخرجه العقيلی جلد 2 صفحه167' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 7765' والبيهقی جلد 1صفحه296 من غير شك من طرق عن أبی حُرة' به . قال الحافظ فی التلخيص الحبير جلد 2صفحه67: ورواه أبو حُرة' عن الحسن' عن عبد الرحمٰن بن سمرة' ووهم فی اسم صحابيه . وقال أيضًا: والصواب كما قال الدارقطنی: عن قتادة ' عن الحسن' عن سمرة' وكذلك قال العقيلی . وقال فی المطالب رقم الحديث:679 وعزاه الی المصنف: المشهور عن الحسن فی هذا: عن سمرة بن جندب' لا عن عبد الرحمٰن بن سمرة . وأما حديث سمرة بن جندب' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 20189-20272' والدارمی رقم الحديث: 1548' وأبو داؤد رقم الحديث:

عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ كَلًّا فَإِلَيَّ، وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِلْوَارِثِ قَالَ أَبُو بِشْرٍ: سَمِعْتُ أَبَا الْوَلِيدِ يَقُولُ: هَذَا نَسَخَ تِلْكَ الْأَحَادِيثَ الَّتِي جَاءَتْ فِي تَرْكِ الصَّلَاةِ عَلَى الَّذِي عَلَيْهِ الدَّيْنُ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مال نہ چھوڑے (اس پر قرض ہو) اس کا قرض میرے ذمہ ہے' جو مال چھوڑے وہ وارثوں کے لیے ہے۔ابوبشر فرماتے ہیں کہ میں نے ابوالولید کوفرماتے سنا: یہ حدیث منسوخ ان حدیثوں سے ہے جن میں آیا ہے کہ آپ نے اس کی نمازِ جنازہ چھوڑی جس پر قرض تھا۔

2648 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ الشَّدِيدُ مَنْ يَصْرَعُ النَّاسَ، أَوْ يَغْلِبَ النَّاسَ، وَلَكِنَّ الشَّدِيدَ مَنْ غَلَبَ نَفْسَهُ

حضرت ابوحازم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پہلوان وہ نہیں ہے جودوسرے کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہ ہے جواپنے نفس پر کنٹرول کرے۔

2649 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوحازم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

354' والترمذی رقم الحديث: 497' والنسائی رقم الحديث: 1379' وابن خزيمة رقم الحديث: 1757' وغيرهم من طرق عن الحسن عن سمرة بن جندب .

2648- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20647' والدارمی رقم الحديث: 2351' والبخاری رقم الحديث: 7146' ومسلم رقم الحديث: 1652' والنسائی رقم الحديث: 3792 من طرق عن جرير ابن حازم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20644-20646' والدارمی رقم الحديث: 2352' والبخاری رقم الحديث: 7147' ومسلم رقم الحديث: 1652' وأبو داؤد رقم الحديث: 2929' والترمذی رقم الحديث: 1529' والنسائی رقم الحديث: 3800 من طرق عن الحسن' به . قال أبو داؤد: أحاديث أبی موسى' وعدی بن حاتم' وأبی هريرة فی هذا الحديث' روى عن كل واحد منهم فی بعض الرواية الحنث قبل الكفارة' وفی بعض الرواية الكفارة قبل الحنث .

2649- عزاه الحافظ فی الاصابة جلد 6صفحه682' وفی المطالب رقم الحديث: 4488' والبوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6162 الى المصنف .

هِشَامٌ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ اَبِي عَلِيٍّ عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: الْعِرَافَةُ اَوَّلُهَا مَلَامَةٌ، وَآخِرُهَا نَدَامَةٌ، وَالْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ: قُلْتُ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، اِلَّا مَنِ اتَّقَى اللّٰهَ مِنْهُمْ قَالَ: اِنَّمَا اُحَدِّثُكَ كَمَا سَمِعْتُ

سے روایت کرتے ہیں کہ عرافہ اوّل ملامہ ہے' اس کا آخر ندامت ہے اور قیامت کے دن عذاب۔ کہا کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: سوائے اس کے جوان میں سے اللہ سے ڈرے' آپ نے فرمایا: میں تم کو بیان کرتا ہوں ایسے ہی جیسے میں نے سنا ہے۔

505- وَعِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت عراک بن مالک کی احادیث

2650 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ الْغِفَارِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ فِي فَرَسِ الْمُسْلِمِ وَلَا فِي غُلَامِهِ صَدَقَةٌ

حضرت عراک بن مالک غفاری' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کے گھوڑے اور اس کے غلام میں کوئی زکوٰۃ نہیں ہے۔

2651 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت خثیم بن عراک بن مالک اپنے والد سے

2650- أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 7260 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20770-20771' والحارث في مسنده (1079-بغية)' وابن قانع جلد 2صفحه192 من طريق سليمان بن المغيرة ' به . وأخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث:7259 من طريق قرة؛ به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20769' والدارمي رقم الحديث: 2771 من طريق اسماعيل وحماد بن زيد' عن أيوب' عن حميد بن هلال' عن عبادة بن قرط بدون ذكر أبي قتادة . قال الحافظ في الاصابة جلد 3 صفحه628 بعد أن أورد طريق أيوب عند أحمد: وأدخل أحمد في مسنده والحارث والطيالسي وغيرهم بين حميد وعبادة رجلًا" وهو أبو قتادة العدوى . وقد أدخل الحاكم جلد 4صفحه261-262 بين حميد وعبادة رجلين' هما عبد الله بن الصامت' عن أبي قتادة .

2651- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه203' وأحمد رقم الحديث: 27293' والدارمي رقم الحديث:

بْنُ زَيْدٍ، وَوُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ الْغِفَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِي فَرَسِ الْمُسْلِمِ وَلَا فِي غُلَامِهِ صَدَقَةٌ

وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے گھوڑے اور غلام پر کوئی زکوٰۃ نہیں ہے۔

506- اَبُو عُثْمَانَ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ

حضرت ابوعثمان مولیٰ مغیرہ کی احادیث

2652 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوعثمان' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

1199-1200' وأبو داؤد رقم الحديث: 502' والترمذى رقم الحديث: 192' والنسائى رقم الحديث: 629' وابن ماجه رقم الحديث: 709' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 792' وابن الجارود رقم الحديث: 162' وابن خزيمة رقم الحديث: 377' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 330' والطحاوى جلد 1 صفحه 130-135' وابن حبان رقم الحديث: 1681' والطبرانى رقم الحديث: 6728' والبيهقى جلد 1 صفحه 416 من طرق عن همام' عن عامر الأحول' عن مكحول' عن ابن محيريز' عن أبى محذورة . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 379' والنسائى رقم الحديث: 630' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 330' والطبرانى رقم الحديث: 6730' وفى الأوسط رقم الحديث: 1660-3091' والدارقطنى جلد 1 صفحه 227' والبيهقى جلد 1 صفحه 416 من طرق عن عامر الأحول' عن مكحول' عن ابن محيريز' عن أبى محذورة . وفى كثير من هذه الروايات ذكر ألفاظ الأذان والاقامة تفصيلًا' ورواية هشام الدستوائى عن عامر الأحول عند مسلم وغيره أثبت الروايات . والله أعلم. وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 505 عن عبد الملك بن أبى محذورة' عن ابن محيريز' عن أبى محذورة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15417' وأبو داؤد رقم الحديث: 503' وابن ماجه رقم الحديث: 708' والنسائى رقم الحديث: 631' وابن خزيمة رقم الحديث: 379 من طريق عبد العزيز بن عبد الملك بن أبى محذورة' عن ابن محيريز' عن أبى محذورة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15416' والبخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 139' وأبو داؤد رقم الحديث: 500-504 .

2652- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2511 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16092'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: كَتَبَ بِهِ اِلَيَّ وَقَرَاْتُهُ عَلَيْهِ، سَمِعَ اَبَا عُثْمَانَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ صَاحِبَ هَذِهِ الْحُجْرَةِ الصَّادِقِ الْمَصْدُوقَ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ اِلَّا مِنْ شَقِيٍّ

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے جو اس حجرۂ مبارکہ کے مکین صادق و مصدوق ابوالقاسم ﷺ کو فرماتے سنا کہ رحمت بدبخت سے چھین لی جاتی ہے۔

2653 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، سَمِعَ اَبَا عُثْمَانَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ شُعْبَةُ: لَا اَدْرِي رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَوْ قَالَ: عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ

حضرت ابوعثمان' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت شعبہ نے فرمایا کہ میں اس حدیث کو نبی اکرم ﷺ سے مرفوع ہی جانتا ہوں' یا فرمایا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

والبخاری رقم الحدیث: 3807' ومسلم رقم الحدیث: 2511' والترمذی رقم الحدیث: 3911' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8339' والطبرانی جلد19صفحه261 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 16094-16095' والبخاری رقم الحدیث: 3790-6053' ومسلم رقم الحدیث: 2511' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8340' والطبرانی جلد 19صفحه266 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 16095' والبخاری رقم الحدیث: 6053' ومسلم رقم الحدیث: 2511' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8340' والطبرانی جلد 19صفحه266 من طریق أبی سلمة بن عبد الرحمٰن وابراهیم بن محمد بن طلحة' عن أبی أسید الساعدی . وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 1197' وأحمد رقم الحدیث: 392-12044-13116' والبخاری رقم الحدیث: 5300' ومسلم رقم الحدیث: 2511' والترمذی رقم الحدیث: 3910' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8336 من طریق یحیی بن سعید وحمید' عن أنس' عن النبی صلی اللّٰه علیه وسلم .

2653- عزاه ابن کثیر فی جامع المسانید جلد8صفحه536' والحافظ فی الاصابة جلد4صفحه429' والبوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 3144 الی المصنف . وأخرجه البخاری فی تاریخه جلد7 صفحه54 تعلیقًا والطبرانی جلد17صفحه161' وأبو نعیم فی الحلیة جلد9صفحه21 من طریق خالد بن أبی عثمان' به . وقال الحافظ: اسناده حسن . وانظر التاریخ للبخاری جلد 6 صفحه356' وتهذیب الکمال جلد19 صفحه282' وتهذیب التهذیب جلد7صفحه89 .

عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيضَةٍ، بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَهٰذَا اَيْضًا مِمَّا كَتَبَهُ اِلَيْهِ مَنْصُورٌ

آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے دن و رات میں بارہ رکعت نفل پڑھے فرضوں کے علاوہ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جائے گا۔ امام ابوداؤد نے فرمایا کہ یہ بھی ہے کہ اس کو کامیاب لکھا جائے گا۔

507- وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن کی حدیث

2654 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ اَنْ يَقُولَ: اَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتّٰى

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کسی آدمی کے لیے مناسب نہیں کہ وہ یہ کہے کہ میں یونس بن متیٰ سے بہتر ہوں۔

508- وَكُلَيْبٌ الْجَرْمِيُّ

حضرت کلیب الجرمی کی حدیث

2655 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عاصم بن کلیب جرمی اپنے والد سے وہ

2655- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16384' وابنه فی زوائده رقم الحديث: 16383' وأبو داؤد رقم الحديث: 3777' وابن حبان رقم الحديث: 5211-5215' والطبرانی رقم الحديث: 8300 من طرق عن سليمان بن بلال' عن أبی وجزة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16374' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10107-10108' والطبرانی رقم الحديث: 8301 من طرق عن هشام' عن أبی وجزة ' عن رجل من مزينة ' عن عمر بن أبی سلمة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16377' والترمذی رقم الحديث: 1857' وفی العلل الكبير صفحه 307' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10104-10106' وابن ماجه رقم الحديث: 3265' وابن قانع جلد2صفحه225' والطبرانی رقم الحديث: 8299' والبيهقی فی الشعب رقم الحديث: 5834 من طريق هشام بن عروة ' عن أبيه ' عن عمر بن أبی سلمة . وقال النسائی عن حديث هشام' عن أبی وجزة ' عن رجل' عن عمر: هذا الصواب عندنا . انظر التحفة

قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ الْجَرْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَرَجْتُ إِلَيْكُمْ وَقَدْ بُيِّنَتْ لِي لَيْلَةُ الْقَدْرِ وَمَسِيحُ الضَّلَالَةِ، فَكَانَ تَلَاحٍ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ، فَذَهَبْتُ لِأَحْجِزَ بَيْنَهُمَا، فَأُنْسِيتُهَا، وَسَأَشْدُو لَكُمْ مِنْهُمَا شَدْوًا، أَمَّا لَيْلَةُ الْقَدْرِ فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي وِتْرٍ، وَأَمَّا مَسِيحُ الضَّلَالَةِ فَإِنَّهُ أَعْوَرُ الْعَيْنِ، أَجْلَى الْجَبْهَةِ، عَرِيضُ النَّحْرِ، فِيهِ انْدِفَاءٌ، مِثْلُ قَطَنِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى فَقَالَ الرَّجُلُ: يَضُرُّنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ شَبَهُهُ؟، فَقَالَ: لَا، أَنْتَ مُسْلِمٌ، وَهُوَ كَافِرٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری طرف نکلا' بے شک میرے لیے بیان کر دی گئی تھی لیلۃ القدر اور مسیح دجال کی گمراہی' دو آدمی مسجد میں جھگڑ رہے تھے' میں گیا تا کہ ان کے درمیان جھگڑا ختم کروں تو مجھے بھلا دی گئی اور تمہاری ان راتوں کی طرف راہنمائی کرتا ہوں بہر حال لیلۃ القدر کو آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو اور مسیح دجال گمراہ وہ کانا ہوگا اور اس کا چہرہ چوڑا ہوگا' اس کی گردن لمبی ہوگی' قطن بن عبدالعزیٰ کی طرح۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اس کی شباہت نقصان دے گا؟ فرمایا: نہیں! تُو مسلمان ہے وہ کافر ہے۔

509- وَحَيَّانُ

حضرت حیان کی حدیث

2656 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت سلیم بن حیان کہتے ہیں کہ مجھے میرے

جلد8صفحہ132 . ومال الى هذا ابن المديني والبيهقي . انظر الشعب رقم الحديث: 5834 . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 570' وابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 810' وأحمد رقم الحديث: 16375' والدارمى رقم الحديث: 2025-2051' والبخارى رقم الحديث: 5377' ومسلم رقم الحديث: 2022' والترمذى فى العلل الكبير صفحه 307' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10109' وابن ماجه رقم الحديث: 3267' والطبرانى رقم الحديث: 8299' والبيهقى جلد 7صفحه277' وفى الشعب رقم الحديث: 5843' وفى الآداب رقم الحديث: 629' والبغوى رقم الحديث: 2823 من طريق وهب بن كيسان' عن عمر . قال البخارى كما فى العلل الكبير للترمذى: كأن حديث أبى وجزة أصح . وانظر التحفة جلد8صفحه131' والفتح جلد9صفحه524 .

2656- اخرجه البيهقى جلد5صفحه267 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15347-15350' وابن ماجه رقم الحديث: 2187' والطبرانى رقم الحديث: 3097 من طرق عن شعبة ' به ' وعند أحمد

قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ، لَا تَجَسَّسُوا، وَلَا تَحَسَّسُوا، وَلَا تَقَاطَعُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا

والد نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدگمانی سے بچو! بے شک بدگمانی جھوٹی بات ہے جاسوسی نہ کرو تو ہ نہ لگاؤ اور ایک دوسرے سے منہ نہ موڑو اور غصہ نہ کرو اور اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ!

510- وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ

حضرت عطاء بن ابی رباح کی احادیث

2657 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَفِظَ عِلْمًا، فَسُئِلَ عَنْهُ فَكَتَمَهُ، جِيءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَلْجُومًا بِلِجَامٍ

حضرت عطاء حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے علم یاد کیا اس سے پوچھا گیا تو اس نے چھپایا تو وہ قیامت کے دن لایا جائے گا اس حالت میں کہ اس کو آگ کی لگام دی ہوئی ہوگی۔

زيادة متن الحديث الآتي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15346-15611' وأبو داؤد رقم الحديث: 3503' والترمذى رقم الحديث: 1232' والنسائى رقم الحديث: 4627' وفى الكبرى رقم الحديث: 6206' وابن ماجه رقم الحديث: 2187' والطبرانى رقم الحديث: 3098-3099' والبيهقى جلد 5 صفحه317 من طرق عن أبى بشر جعفر بن اياس' به . وأخرجه الشافعى فى الرسالة صفحه 336-337' وفى مسنده جلد2 صفحه295' وأحمد رقم الحديث: 15348' والترمذى رقم الحديث: 1233-1235' والنسائى فى الكبرى كما فى التحفة جلد 3صفحه79' والطبرانى رقم الحديث: 3100-3105' وفى الأوسط رقم الحديث: 581' وفى الصغير جلد 2صفحه4' والبيهقى جلد 5صفحه339-267' من طريق حماد بن زيد وابن سيرين وغيرهما عن أيوب عن يوسف به . وقال الترمذى: حديث حسن .

2657- أخرجه أحمد رقم الحديث: 15347' والنسائى رقم الحديث: 1083' والطبرانى رقم الحديث: 3106' وابن عساكر فى تاريخه جلد 15صفحه107 من طرق عن شعبة' به . وعند أحمد وابن عساكر هذا الحديث والذى قبله حديث واحد . وأخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 204 من طريق ابن أبى عروبة' عن أبى بشر جعفر بن أبى وحشية' به .

مِنْ نَارٍ

2658 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا

حضرت عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوہریرہ! (دنیا اور لوگوں سے) بے رغبتی اختیار کرو، تمہاری محبت بڑھ جائے گی۔

2659 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عُتْبَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ اَبِي سُوَيْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عطاء، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سیکھو! اور قناعت نہ کرو، بے شک معلم قناعت اختیار کرنے

2658- أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2729، وأبو نعيم في الحلية جلد4 صفحه346، والبيهقي جلد10صفحه158، وابن الأثير في أسد الغابة جلد 4صفحه463 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19691، وابن أبي عاصم رقم الحديث: 2730، وابن خزيمة رقم الحديث: 2503، والطبراني جلد 19صفحه187، وأبو نعيم في الحلية جلد4صفحه346، والبيهقي جلد4صفحه186، والخطيب جلد 13صفحه426 من طرق عن أبي اسحاق، به . ورواه زهير بن معاوية، عن أبي اسحاق، به، وفيه: أنه أتى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم . أخرجه ابن قانع في معجمه جلد2صفحه384 عن البغوي، عن جده، عن الحسن الأشيب، عن زهير، به . وقال: كذا قال ابن منيع: عن كدير أنه أتى . ولم ير كدير النبي صلى الله عليه وآله وسلم، وانما هو: عن رجل، عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم .

2659- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21884، وأبو داؤد رقم الحديث:3897، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10871، وعنه ابن السني في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 630 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد7صفحه411، وفي المسند رقم الحديث: 631-632، وأحمد رقم الحديث: 21884، وأبو داؤد رقم الحديث: 3896، والطحاوي جلد 4صفحه126، وابن حبان رقم الحديث: 6111، والطبراني جلد 17صفحه190، والحاكم جلد 1صفحه559-560، والبيهقي في الدلائل جلد 7 صفحه91-92 من طرق عن زكريا بن أبي زائدة، عن الشعبي، به . وله شاهد عن أبي سعيد عند البخاري رقم الحديث:2276، ومسلم رقم الحديث:2201 .

قَالَ: عَلِّمُوا، وَلَا تُعَنِّفُوا؛ فَإِنَّ الْمُعَلِّمَ خَيْرٌ مِنَ الْمُعَنِّفِ

والے سے بہتر ہے۔

2660 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعِفُّوا الصِّيَامَ؛ فَإِنَّ الصِّيَامَ لَيْسَ مِنَ الطَّعَامِ وَلَا مِنَ الشَّرَابِ، وَلَكِنَّ الصِّيَامَ مِنَ الْمَعَاصِي، فَإِذَا صَامَ أَحَدُكُمْ

حضرت عطاء' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ کی حفاظت کرو' کیونکہ روزہ یہ ہی نہیں کہ کھانا اور پینا چھوڑ دیا جائے' بلکہ روزہ یہ ہے کہ گناہوں کو چھوڑ دینا جب تم میں سے کوئی روزہ کی حالت میں ہوتو اس سے کوئی آدمی

2660- أخرجه الطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3962 من طريق المصنف . وقد اختلف على مسعر فی هذا الحديث' فأخرجه ابن سعد جلد 1صفحه336' وأحمد رقم الحديث: 20705' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3964 من طريق يزيد بن هارون وعبد الواحد بن واصل' عن مسعر' به ' مرسلًا' كرواية المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 7صفحه89' وابن أبی شيبة جلد 1صفحه344' وأحمد رقم الحديث: 20347' وأبو داؤد رقم الحديث: 587' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 2596 من طريق وكيد ويوسف' عن مسعر' عن عمرو' عن أبيه . وقد رواه أبو قلابة وغيره عن عمرو . أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه 337' وأحمد رقم الحديث: 20706 من طريق خالد الحذاء' عن أبی قلابة ' عن عمرو' قال: كانوا يأتونا الركبان من قبل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 4302' والنسائی رقم الحديث: 635' والدارقطنی جلد 2صفحه42' والحاكم جلد3صفحه47 من طريق حماد بن زيد' عن أيوب' عن أبی قلابة ' عن عمرو' عن أبيه ' ثم سمعه أيوب من عمرو . وأخرجه ابن سعد جلد 1صفحه336-337' وابن أبی شيبة جلد 1صفحه343' وأحمد رقم الحديث: 20704' وأبو داؤد رقم الحديث: 585' وابن الجارود رقم الحديث: 309' وابن خزيمة رقم الحديث: 1512' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3963 من طرق' عن أيوب' عن عمرو' به ' مثله . وأخرجه ابن سعد جلد 1صفحه337' وابن أبی شيبة جلد 1صفحه343' وأبو داؤد رقم الحديث: 586' والنسائی رقم الحديث: 766' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 2599' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3964 من طريق عاصم الأحول' عن عمرو قال: لما رجع قومی من عند النبی صلى الله عليه وآله وسلم قالوا......فذكر نحوه .

فَجَهِلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ اَوْ شَتَمَهُ فَلْيَقُلْ :اِنِّی صَائِمٌ

لڑے یا اسے گالی دے تو وہ کہہ دے: میں روزہ سے ہوں۔

511- وَضَمْضَمُ بْنُ جَوْسٍ الْهِفَّانِيُّ

حضرت ضمضم بن جوس الھفانی کی احادیث

2661 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ ضَمْضَمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْاَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ يَعْنِي الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ

حضرت ضمضم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا یہ دو کال چیزیں مارنے کا' یعنی سانپ اور بچھو۔

2662 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ ضَمْضَمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْاَسْوَدَيْنِ فِي

حضرت ضمضم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا یہ دو کال چیزیں مارنے کا' یعنی سانپ اور بچھو۔

2661- أخرجه البزار (1507-كشف)' والبيهقي جلد4صفحه178' وفي الشعب رقم الحديث: 17654 من طريق المصنف . وعند البزار زيادة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17654' والبيهقي جلد4 صفحه178 من طريقين عن محمد بن أبي حميد' به . ورواه حاتم بن اسماعيل' واختلف عليه' فأخرجه البخاري في التاريخ جلد 3صفحه433-434 عن زكريا بن عدي' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9184 عن القعنبي كلاهما عن حاتم بن اسماعيل' عن يعقوب بن عمرو' عن الزبرقان بن عبد الله بن عمرو بن أمية' عن أبيه' عن عمرو' مختصرًا .

2662- أخرجه البيهقي جلد 2صفحه328 من طريق المصنف' وقال: تفرد به حماد بن سلمة' وفيه ارسال بين عروة وعثمان . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 716' وأحمد رقم الحديث: 15424' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 612' والطبراني رقم الحديث: 8398 من طرق عن حماد بن سلمة' به' وفي آخره زيادة عند ابن أبي شيبة وأحمد .

الصَّلَاةِ: الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ

512- وَأَبُو الْمُطَوِّسِ

حضرت ابوالمطوس کی حدیث

2663 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْمُطَوِّسِ، قَالَ حَبِيبٌ: وَقَدْ رَأَيْتُ أَبَا الْمُطَوِّسِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ فِي غَيْرِ رُخْصَةٍ رَخَّصَهَا اللَّهُ لَهُ، لَمْ يُقْضَ عَنْهُ، وَإِنْ صَامَ

حضرت ابوالمطوس' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک دن روزہ نہ رکھا رمضان مبارک کا بغیر رخصت کے جو اللہ نے رخصت دی ہے اس کو وہ اس کو پورا نہیں کرے گا اگرچہ اس نے سارے زمانے کے روزہ رکھے ہوں۔

2663- أخرجه الترمذی فی العلل الكبير صفحه 81' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1586' والبيهقی جلد 2صفحه488 من طريق المصنف . واختلف علی عبد ربه بن سعيد فيه ' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 17563-17564' وأبو داؤد رقم الحديث: 1296' والعقيلی جلد 2صفحه311' وابن ماجه رقم الحديث: 1325' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 616-1441' وابن خزيمة رقم الحديث: 1212' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1587' وابن قانع جلد 3صفحه103 من طرق عن شعبة ' به . وخالف الليث بن سعد شعبة فيه فقال: عن عبد ربه بن سعيد' عن عمران بن أبی أنس' عن عبد الله بن نافع بن العمياء' عن ربيعة بن الحارث' عن الفضل بن عباس' عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم . أخرجه ابن المبارك فی مسنده رقم الحديث: 54' وأحمد رقم الحديث: 17560' والترمذی رقم الحديث: 385' وفی العلل الكبير صفحه 82' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 615-1440' والعقيلی جلد2صفحه310' وابن خزيمة رقم الحديث: 1213' والطبرانی جلد 18صفحه295' وفی الأوسط رقم الحديث: 8632' والبيهقی جلد 2صفحه488 . ورجح الامام أحمد والبخاری وأبو حاتم وغيرهم رواية الليث' وأن شعبة أخطأ فی اسناده . انظر التاريخ للبخاری جلد3صفحه284' والمسند جلد4صفحه167' والجامع للترمذی جلد 2صفحه226-227' والعلل الكبير صفحه 80-81' والمعرفة والتاريخ للفسوی جلد2صفحه202' والعلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 324-365' ومعالم السنن للخطابی جلد1صفحه279 .

الدَّهْرَ كُلَّهُ

513- وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آدَمَ

2664 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَمْكُثُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْأَرْضِ بَعْدَمَا يَنْزِلُ أَرْبَعِينَ سَنَةً، ثُمَّ يَمُوتُ وَيُصَلِّي عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ وَيَدْفِنُونَهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن آدم کی حدیث

حضرت عبدالرحمٰن بن آدم' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے' وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عیسیٰ علیہ السلام زمین میں اترنے کے بعد چالیس سال رہیں گے' پھر وصال کریں گے اور مسلمان ان کی نمازِ جنازہ پڑھیں گے اور ان کو دفن کریں گے۔

514- وَأَبُو يَحْيَى

2665 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ شُعْبَةُ: وَكَانَ يُؤَذِّنُ عَلَى أَطْوَلِ مَنَارَةٍ بِالْكُوفَةِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى وَأَنَا أَطُوفُ مَعَهُ، يَعْنِي حَوْلَ الْبَيْتِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابویحیٰی کی حدیث

حضرت موسیٰ بن ابی عثمان سے روایت ہے کہ امام شعبہ فرماتے ہیں کہ یہ کوفہ میں سب سے بلند مینار پر اذان دیتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت ابویحیٰی نے مجھ سے حدیث بیان کی اور میں ان کے ساتھ خانہ کعبہ کا طواف کر رہا تھا' فرمانے لگے: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2664- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 3 صفحه 322' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 4143 من طريق المصنف . وأخرجه الطبراني في الكبير (270- قطعة من الجزء 13) من طريق الربيع بن صبيح' به . وأخرجه مسدد' وأحمد بن منيع في مسنديهما كما في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 990' وأحمد رقم الحديث: 16162' وعبد بن حميد رقم الحديث: 520' والحارث في مسنده (395-بغية)' والبزار رقم الحديث: 2196' والطحاوي جلد 3صفحه127' وفي المشكل رقم الحديث: 597-598' وابن حبان رقم الحديث: 1620' والبيهقي جلد 5صفحه246' وفي الشعب رقم الحديث: 4142 من طريق حبيب المعلم' عن عطاء' به .

يَقُولُ، سَمِعْتُهُ مِنْ فِيهِ: الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَّ صَوْتِهِ، وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ، وَشَاهِدُ الصَّلَاةِ يُكْتَبُ لَهُ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حَسَنَةً، وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا

نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے سنا' آپ نے فرمایا: مؤذن بلند آواز کی وجہ سے بخش دیا جاتا ہے' اور اس کے لیے ہر خشک و تر چیز گواہی دیتی ہے اور اس کے لیے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے (یعنی اذان و اقامت) ان دونوں کے درمیان کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

515- وَمُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ

حضرت محمد بن کعب کی احادیث

2666 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت محمد بن کعب قرظی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: رحم کی قیامت کے دن زبان ہو گی' عرش کے نیچے' وہ عرض کرے گا: اے میرے رب!

2666- أخرجه البيهقي جلد 8 صفحه 298 من طريق المصنف' به . عن أبي بردة . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 7 صفحه 516-517' والنسائي رقم الحديث: 5693' والطبراني جلد 22 صفحه 198-199' والدارقطني جلد 4 صفحه 259 من طرق عن أبي الأحوص' به' عن أبي بردة بن نيار . وقال الحافظ في الاصابة جلد 7 صفحه 50 في ترجمة أبي بردة' غير منسوب: غاير من جمع مسند الطيالسي بينه وبين أبي بردة بن نيار . وقال أبو زرعة: وهم أبو الأحوص' فقال: عن سماك' عن القاسم' عن أبيه' عن أبي بردة . قلب من الاسناد موضعًا' وصحف في موضع . أما القلب: فقوله: عن أبي بردة . أراد عن ابن بريدة' ثم احتاج أن يقول: ابن بريدة' عن أبيه . فقلب الاسناد بأسره' وأفحش في الخطأ . وأفحش من ذلك' وأشنع تصحيفه في متنه: اشربوا في الظروف' ولا تسكروا . من العلل لابن أبي حاتم جلد 2 صفحه 24 . وقال النسائي: هذا حديث منكر' غلط فيه أبو الأحوص' لا نعلم أن أحدًا تابعه عليه من أصحاب سماك بن حرب' وسماك ليس بالقوي' وكان يقبل التلقين . قال أحمد بن حنبل: كان أبو الأحوص يخطئ في هذا الحديث . خالفه شريك في اسناده' وفي لفظه . وقال الدارقطني: وهم فيه أبو الأحوص في اسناده ومتنه . وقال غيره: عن سماك' عن القاسم' عن ابن بريدة' عن أبيه: ولا تشربوا مسكرًا .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ لِلرَّحِمِ لِسَانًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُولُ: يَا رَبِّ، قُطِعْتُ، يَا رَبِّ، ظُلِمْتُ، يَا رَبِّ، اُسِيءَ اِلَيَّ فَيُجِيبُهَا رَبُّهَا: اَلَا تَرْضَيْنَ اَنْ اَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ، وَاَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ؟

مجھے توڑا گیا ہے' اے میرے رب! مجھ پر ظلم کیا گیا ہے' اے میرے رب! مجھ پر زیادتی کی گئی ہے' اس کا رب اس کو جواب دے گا: کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ میں اس کو جوڑوں جو تجھے ساتھ جوڑے' اور میں اس کو توڑوں جو تجھے توڑے۔

2667 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاَنْ يَجْلِسَ اَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: يَعْنِي: اَنْ يَجْلِسَ بِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ

حضرت محمد بن کعب قرظی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی تم میں سے آگ کے انگارے پر بیٹھے' یہ اس کے لیے بہتر ہے کہ وہ کسی قبر پر بیٹھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ہے: بول و براز کے لیے بیٹھے۔

516- وَاَبُو مَيْمُونَةَ

حضرت ابومیمونہ کی حدیث

2668 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ: اِنَّهَا لَيْلَةُ سَابِعَةٍ اَوْ

حضرت ابومیمونہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کو ستائیس' یا انتیس کی رات میں تلاش کرو' بے شک فرشتے اس رات زمین میں کنکریوں کی مقدار سے

2667- أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2727 من طريق المصنف . وأخرجه الترمذي في العلل الكبير صفحه 251' وابن قانع جلد 1صفحه52' والطبراني رقم الحديث: 873 من طرق عن أبي الأحوص سلام بن سليم' به .

2668- أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 863 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد14صفحه529' وأحمد رقم الحديث: 22520-22521' والدارمي رقم الحديث: 2456' وأبو داؤد رقم الحديث: 5233' والطبراني جلد 22صفحه288 من طرق عن حماد بن سلمة ' به . وقال أبو داؤد: أبو عبد الرحمن الفهري ليس له الا هذا الحديث' وهو حديث نبيل جاء به حماد بن سلمة .

تَاسِعَةٍ وَعِشْرِينَ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تِلْكَ اللَّيْلَةِ فِي الْأَرْضِ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْحَصَى

زیادہ ہوتے ہیں۔

517- وَنَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم کی حدیث

2669 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم' حضرت ابوہریرہ

2669- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 861' والترمذى رقم الحديث: 302' والنسائى رقم الحديث: 666' وابن خزيمة رقم الحديث: 545' والطحاوى جلد 1 صفحه232' وفى المشكل رقم الحديث: 1593' والطبرانى رقم الحديث: 4527' والحاكم جلد 1 صفحه243' والبيهقى جلد 2 صفحه373-380' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 553 من طرق عن يحيى بن على' عن أبيه' عن جده' به . وقال الترمذى: حسن . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3739' والنسائى رقم الحديث: 1313' والطبرانى رقم الحديث: 4520' والحاكم جلد 1 صفحه242 من طرق عن داؤد بن قيس' عن على بن يحيى' عن أبيه' عن رفاعة . ورواه اسحاق بن أبى طلحة واختلف عليه' فرواه همام' عن اسحاق' عن على بن يحيى' عن أبيه عن رفاعة' نحوه . وأخرجه الدارمى رقم الحديث: 1335' وأبو داؤد رقم الحديث: 858' والنسائى رقم الحديث: 1135' وابن ماجه رقم الحديث: 460' وابن الجارود رقم الحديث: 194' والطبرانى رقم الحديث: 4525' والحاكم جلد 1 صفحه241 . وخالفه حماد' فرواه عن اسحاق' عن على بن يحيى' عن رفاعة . لم يذكر أباه . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 857' والطبرانى رقم الحديث: 4526' والحاكم جلد 1 صفحه242' والبيهقى جلد 2 صفحه373 . والقول قول همام' وحماد أخطأ فى فيه . انظر التاريخ للبخارى جلد 3 صفحه320' والعلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 221-222 . ورواه ابن عجلان واختلف عليه' فرواه الليث وغير واحد عنه' مثل رواية همام عن اسحاق . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه287' وأحمد رقم الحديث: 19019' والنسائى رقم الحديث: 1052-1312' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 6073-6074' وابن حبان رقم الحديث: 1787' والطبرانى رقم الحديث: 4521-4524' والبيهقى جلد 2 صفحه372-373 . وأخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1594-6075 من طريق ابن عجلان' عمن أخبره' عن على' عن

قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ: اَللّٰهُمَّ اَحِبَّهُمَا وَاَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُمَا

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے متعلق: اے اللہ! تو ان دونوں سے محبت کر اور اس سے محبت کر جو ان دونوں سے محبت کریں۔

518- وَاَبُو الضَّحَّاكِ

حضرت ابوضحاک کی حدیث

2670 ـ حَدَّثَنَا قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوضحاک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت

أبيه ' عن رفاعة' به' واسناده ضعيف . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 860' والطبرانى رقم الحديث: 4528' والحاكم جلد 1 صفحه 243' والبيهقى جلد2صفحه133-372-373 من طريق اسحاق' عن على' يحيى' عن رفاعة . ورواه محمد بن عمرو واختلف عليه' فأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 859' والبيهقى جلد 2صفحه374 من طريق محمد بن عمرو' عن على بن يحيى' عن أبيه ' عن رفاعة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19017' والطبرانى رقم الحديث: 4529' والبيهقى جلد 2صفحه373' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 554 من طرق عن محمد بن عمرو' عن على بن يحيى' عن رفاعة ' ولم يذكر أباه . وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 221 . وأخرجه الطحاوى جلد 1 صفحه 232 من طريق شريك بن أبى نمر' عن على' عن رفاعة . وانظر العلل لابن أبى حاتم أيضًا . والروايات مطولة ومختصرة .

2670- أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7078 من طريق المصنف . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 6285-6286' ومسلم رقم الحديث: 2450' والطبرانى جلد 22صفحه419 من طرق عن أبى عوانة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26456' والبخارى رقم الحديث: 3623-3624' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 1030' ومسلم رقم الحديث: 2450' وابن ماجه رقم الحديث: 1621' والطبرانى جلد 22صفحه418 من طريق فراس' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26457' والبخارى رقم الحديث: 3715' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 947-971' ومسلم رقم الحديث: 2450' وأبو داؤد رقم الحديث: 5217' والترمذى رقم الحديث: 3872' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8369'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی الضَّحَّاكِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ مَا يَقْطَعُهَا، وَهِيَ شَجَرَةُ الْخُلْدِ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا' وہ نبی اکرم ﷺ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے جس کے سائے میں چلنے والا سوار سو سال چلتا رہے تو اس درخت کی مسافت ختم نہیں ہوسکتی' اور وہ خلد کا درخت ہے۔

519- وَهَمَّامُ بْنُ مُنَبِّهٍ

حضرت ہمام بن منبہ کی حدیث

2671 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا سُمِّيَ الْخَضِرُ؛ لِاَنَّهُ جَلَسَ مَوْضِعًا فَاهْتَزَّتْ خَضْرَاءَ

حضرت ہمام بن منبہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خضر کا نام خضر اس لیے تھا کہ وہ جس جگہ بیٹھتے تھے وہ جگہ سرسبز ہوجاتی تھی۔

والطبرانی جلد 22صفحه419-421 مـن طـرق عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26463 من طريق جعفر بن عمرو بن أمية ' عن فاطمة ' قال: أخبرنی رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أنی أول أهله لحوقا به . وأخرجه الترمذی رقم الحديث: 3873-3893 من طريق أم سلمة ' عن فاطمة .

2671- أخرجه البيهقی جلد 7صفحه212 مـن طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 2صفحه311' وأحمد رقم الحديث: 13139' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1362' والبخاری رقم الحديث: 4462' والدارمی رقم الحديث: 87' وابـن ماجه رقم الحديث: 1630' وأبـو يعلٰی رقم الحديث: 3379' وابن حبان رقم الحديث: 6622' والـحاكم جلد 1صفحه381' والبيهـقی فی الدلائل جلد 7صفحه212' والخطيب جلد 6صفحه262' والبـغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 3831 مـن طـرق حماد' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6673' وأحـمد رقم الحديث: 13054' والتـرمـذی فی الشمائل رقم الحديث: 380' والنسائی رقم الحديث: 1843' وابن ماجه رقم الحديث: 1629' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 3441' وابن حبان رقم الحديث: 6621' والـطبرانی فی الصغير جلد 2صفحه112' والبيهقی جلد 4صفحه71 من طرق عن ثابت به .

520- وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَبَاحٍ

2672 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَادِرُوا بِالْاَعْمَالِ سِتًّا: طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَالدَّجَّالَ، وَالدُّخَانَ، وَدَابَّةَ الْاَرْضِ، وَخُوَيْصَّةَ اَحَدِكُمْ، وَاَمْرَ الْعَامَّةِ

حضرت عبداللہ بن رباح کی حدیث

حضرت عبداللہ بن رباح‘ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چھ چیزوں سے پہلے اعمال میں جلدی کرو‘ سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے‘ دجال سے‘ دھوئیں سے‘ دابۃ الارض سے‘ اپنے میں سے خویصہ سے اورامر عامہ سے۔

521- وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ

2673 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن شقیق کی حدیث

حضرت عبداللہ بن شقیق‘ حضرت ابوہریرہ رضی

2672- أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه308‘ والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 883 من طریق المصنف . وأخرجه الطحاوی جلد 3صفحه36 من طریق المصنف عن شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25065‘ وأبو عوانة جلد 1صفحه309‘ وابن حبان رقم الحدیث: 1367 من طریق أبی عوانة‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25449‘ وأبو داؤد رقم الحدیث: 268 من طریق شعبة‘ به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 1237‘ وابن أبی شیبة جلد4صفحه254‘ وأحمد رقم الحدیث: 24325‘ والدارمی رقم الحدیث: 1073‘ ومسلم رقم الحدیث: 293‘ والترمذی رقم الحدیث: 132‘ والنسائی رقم الحدیث: 372‘ وابن ماجه رقم الحدیث: 636‘ وابن الجارود رقم الحدیث: 106‘ وأبو عوانة جلد 1صفحه309‘ والبیهقی جلد 1صفحه310‘ والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 317 من طرق عن منصور‘ به . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد4صفحه254‘ وأحمد رقم الحدیث: 26022‘ والبخاری رقم الحدیث: 302‘ ومسلم رقم الحدیث: 293‘ وأبو داؤد رقم الحدیث: 273‘ وابن ماجه رقم الحدیث: 635‘ وأبو عوانة جلد 1صفحه309‘ والحاکم جلد 1صفحه172‘ والذهبی فی السیر جلد 11 صفحه 494 من طریق عبد الرحمٰن بن الأسود عن أبیه‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24967‘ والنسائی رقم الحدیث: 373‘ وابن حبان رقم الحدیث: 1368 من طریق عائشة .

2673- أخرجه النسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 6829‘ والطحاوی جلد 4صفحه224 من طریق المصنف‘

قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِى بِشْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ اُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِى بُعِثْتُ فِيهِمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ فَاللّٰهُ اَعْلَمُ ذَكَرَ الثَّالِثَ اَمْ لَا؟، ثُمَّ يَجِىءُ قَوْمٌ يُحِبُّونَ السَّمَانَةَ، وَيَشْهَدُونَ قَبْلَ اَنْ يُسْتَشْهَدُوا

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں بہترین وہ لوگ ہیں جن میں میں بھیجا گیا ہوں' پھر ان کے بعد وہ جو ان سے ملے ہوں گے' پس اللہ زیادہ جانتا ہے کہ آپ نے تیسرے زمانے کا ذکر کیا ہے یا نہیں؟ پھر ایسے لوگ آئیں گے وہ موٹاپے کو پسند کریں گے اور گواہی طلب کرنے سے پہلے گواہی دیں گے۔

2674 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ

حضرت عبداللہ بن شقیق عقیلی' حضرت ابوہریرہ

عن شعبة عن منصور وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25710' ومسلم رقم الحديث: 1995' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 6830 من طريق شعبة' عن الأعمش ومنصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25710' ومسلم رقم الحديث: 1995' والنسائى رقم الحديث: 5642' وفى الكبرى رقم الحديث: 6831 من طريق سفيان' عن الأعمش ومنصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25055' ومسلم رقم الحديث: 1995 من طريق الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26416' والبخارى رقم الحديث: 5595' ومسلم رقم الحديث: 5995' والطحاوى جلد 4صفحه224 من طريق منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25710' ومسلم رقم الحديث: 1995' والنسائى رقم الحديث: 5642' وفى الكبرى رقم الحديث:6830-6831 من طريق سفيان' عن حماد' عن ابراهيم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24070' ومسلم رقم الحديث: 1995' والنسائى رقم الحديث: 5697 من طرق عن عائشة .

2674- أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 877 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25450' والنسائى رقم الحديث: 2784 من طريق غندر وخالد' عن شعبة عن منصور وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25622 من طريق سفيان' عن منصور والأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26302' والبخارى رقم الحديث: 1703' وابن خزيمة رقم الحديث: 2608 من طريق منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25914' والبخارى رقم الحديث: 1702' ومسلم رقم الحديث: 1321' والنسائى رقم الحديث: 2777' وابن ماجه رقم الحديث: 3095' والطحاوى جلد 2صفحه265

بْنُ يَزِيدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيُّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا أُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: هُمُ الضُّعَفَاءُ الْمَظْلُومُونَ اَلَا أُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: كُلُّ شَدِيدٍ جَعْظَرِيٍّ، هُمُ الَّذِينَ لَا يَأْلَمُونَ رُءُوسَهُمْ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو اہل جنت کے متعلق نہ بتاؤں! صحابہ نے عرض کی: کیوں نہیں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: وہ کمزور مظلوم لوگ ہوں گے' کیا میں تم کو اہل جہنم کے متعلق نہ بتاؤں! عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! فرمایا: ہرسخت جھگڑالو اور وہ لوگ جن کے سروں میں نرمی نہیں ہوگی۔

2675 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عبداللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ ہم کو

من طريق الأعمش' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1321' والنسائی رقم الحديث: 2789 من طريق ابراهيم' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1759 من طريق ابراهيم النخعي' عن عائشة . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 209' وأحمد رقم الحديث: 24536' والبخاری رقم الحديث: 1704' ومسلم رقم الحديث: 1321' وأبو داؤد رقم الحديث: 1757-1759' والترمذی رقم الحديث: 908' والنسائی رقم الحديث: 2783-2794' وابن ماجه رقم الحديث: 3098' وأبو يعلى رقم الحديث: 4659' وابن الجارود رقم الحديث: 423' والطحاوی جلد2صفحه265-266' والبيهقی جلد 5 صفحه 223' والبغوی رقم الحديث:1890 من طرق عن عائشة .

2675- أخرجه النسائی رقم الحديث: 2695' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 880 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26439' والبخاری رقم الحديث: 1538' ومسلم رقم الحديث: 1190' والنسائی رقم الحديث: 2693-2694' وابن خزيمة رقم الحديث: 2585' وابن حبان رقم الحديث: 3767' والبيهقی جلد 5صفحه34 من طريق منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26122' وابن خزيمة رقم الحديث: 2587 من طريق شعبة' عن الحكم وحماد وسليمان ومنصور' عن ابراهيم' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 215' وأحمد رقم الحديث: 24978' ومسلم رقم الحديث: 1190' وأبو داؤد رقم الحديث:1746' والنسائی رقم الحديث: 2692-2697-2701' والطحاوی جلد2 صفحه129' وابن حبان رقم الحديث: 1376' والبيهقی جلد 5 صفحه34-35' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 1864 من طريق ابراهيم النخعي' به . وسيأتی من طريق شعبة عن الحكم عن ابراهيم

بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ خِرِّيتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ صَلَاتَيْنِ، يَعْنِي الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ فَلَمْ يَزَلْ فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْءٌ حَتَّى لَقِيتُ أَبَا هُرَيْرَةَ فَسَأَلْتُهُ فَصَدَّقَهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے خطبہ دیا' تو فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے دونمازوں یعنی مغرب اور عشاء کو جمع کیا' یہ بات مسلسل میرے دل میں کھٹکتی رہی' یہاں تک کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملا' میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

522- وَأَبُو سَعْدٍ

حضرت ابوسعد کی حدیث

2676 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوسعد شامی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

برقم رقم الحديث: 1482 . وسيأتي من طريق أبي اسحاق وعبد الرحمٰن بن الأسود عن الأسود برقم رقم الحديث: 1490-1497 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26316' والدارمي رقم الحديث: 1808' والبخاري رقم الحديث: 5928' ومسلم رقم الحديث: 1189-1190' والنسائي رقم الحديث: 2687' وابن ماجه رقم الحديث: 2927' وأبو يعلى رقم الحديث: 4391' والطحاوي جلد 2صفحه130' وابن حبان رقم الحديث: 372' والبيهقي جلد5صفحه34-35 من طرق عن عائشة .

2676- أخرجه البغوي في الجعديات رقم الحديث: 879 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25451' والنسائي رقم الحديث: 754 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26345' والبخاري رقم الحديث: 508' ومسلم رقم الحديث: 512 من طريق منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25971' والبخاري رقم الحديث: 514' ومسلم رقم الحديث: 512' وابن خزيمة رقم الحديث: 825-826' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 547 من طريق الأعمش' عن ابراهيم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25051' من طريق حماد عن ابراهيم' به . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه117' والحميدي رقم الحديث: 177' وأحمد رقم الحديث: 25191' والبخاري رقم الحديث: 382-511-519' ومسلم رقم الحديث: 512' وأبو داؤد رقم الحديث: 712-714' والنسائي رقم الحديث: 166-168' وابن خزيمة رقم الحديث: 825' وابن حبان رقم الحديث: 2346-2348' وغيرهم من طرق عن عائشة .

قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِی سَعْدٍ الشَّامِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: کَلِمَاتٌ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا اَدَعُهُنَّ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی اُکْثِرُ ذِکْرَکَ، وَاُعْظِمُ شُکْرَکَ، وَاَتْبَعُ نَصِیحَتَکَ، وَاَحْفَظُ وَصِیَّتَکَ

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے چند کلمات سنے' میں اُن کو نہیں چھوڑتا (وہ کلمات یہ ہیں): ''اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی اُکْثِرُ ذِکْرَکَ، وَاُعْظِمُ شُکْرَکَ، وَاَتْبَعُ نَصِیحَتَکَ، وَاَحْفَظُ وَصِیَّتَکَ''۔

523- وَیَزِیدُ بْنُ سُفْیَانَ اَبُو الْمُهَزِّمِ

حضرت یزید بن سفیان ابوالمہز م کی حدیث

2677- حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ سُفْیَانَ التَّمِیمِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: جُعْتُ جُوعًا شَدِیدًا فَصَلَّیْتُ الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَعَرَّضْتُ لِاَبِی بَکْرٍ الصِّدِّیقِ فَاَخَذَ بِیَدِی، فَسَاَلْتُهُ عَنْ آیَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ اَنَا اَعْلَمُ بِهَا مِنْهُ، فَمَشَیْتُ مَعَهُ حَتّٰی بَلَغَ مَنْزِلَهُ، وَاَنَا اَرْجُو

حضرت یزید بن سفیان تمیمی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے ایک دن شدید بھوک لگی' سو میں نے مغرب کی نماز رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پڑھی' پھر میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اشارہ کیا' آپ نے میرا ہاتھ پکڑا تو میں نے آپ سے قرآن کی ایک آیت کے متعلق پوچھا' آپ مجھ سے زیادہ جانتے تھے' میں آپ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ

2677- أخرجه النسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 7488' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 878 من طریق المصنف' عن شعبة' عن منصور وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 26420' ومسلم رقم الحدیث: 2572' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 7488 من طریق منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25442 من طریق شعبة' عن الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24202-26218' ومسلم رقم الحدیث: 2572' والترمذی رقم الحدیث: 965' والبیهقی جلد 3صفحه373-374 من طریق الأعمش' به . وقال الترمذی: حسن صحیح . وأخرجه مالك جلد 2صفحه941' وأحمد رقم الحدیث: 24617-25303' والبخاری رقم الحدیث: 5640' ومسلم رقم الحدیث: 2572' وابن حبان رقم الحدیث: 2919-2925' والحاکم جلد4 صفحه 319' والبیهقی جلد 3صفحه373 من طرق عن عائشة .

اَنْ يُدْخِلَنِي فَيُعَشِّيَنِي، فَلَمَّا بَلَغَ الْمَنْزِلَ اَرْسَلَ يَدَهُ مِنْ يَدِي وَدَخَلَ، ثُمَّ تَعَرَّضْتُ لِعُمَرَ فَفَعَلَ بِي مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ تَعَرَّضْتُ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَسَاَلْتُهُ عَمَّا سَاَلْتُهُمَا عَنْهُ، عَنْ آيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ، فَلَمَّا بَلَغْنَا الْمَنْزِلَ قَالَ: ادْخُلْ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ فَتَعَشَّى، فَدَخَلْتُ فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ، عَشِّي اَبَا هُرَيْرَةَ، وَدَخَلَ الْخَلَاءَ فَاَطَالَ الْجُلُوسَ فِيهِ، وَكَذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ، فَدَعَتْ لِي بِجَرْدَقَةٍ، فَاَكَلْتُ، ثُمَّ دَعَتْ لِي بِسَوِيقٍ فَشَرِبْتُ، وَخَرَجَ عَلِيٌّ فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ، اَعَشَّيْتِ اَبَا هُرَيْرَةَ؟، قَالَتْ: نَعَمْ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرُ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ: وَاللَّهِ لَاَنْ اَكُونَ وَلِيتُ مِنْ ذَلِكَ مَا وَلِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ اَوْ قَالَ: اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ

آپ اپنے گھر پہنچ گئے اور میں نے خیال کیا کہ مجھے اندر داخل کریں گے اور مجھے کھانا کھلائیں گے' سو جب وہ اپنے گھر پہنچے تو میرا ہاتھ اپنے ہاتھ سے چھوڑ دیا اور گھر چلے گئے' پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے در پے ہوا' آپ نے بھی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرح اشارہ کیا' میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے در پے ہوا' تو میں نے ان سے بھی وہی سوال کیا جو دونوں سے سوال کیا قرآن کی آیت کے متعلق' جب ہم گھر پہنچے آپ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! داخل ہو جاؤ! میں تمہیں کھلا کھلاؤں! تو میں داخل ہو گیا' انہوں نے فرمایا: اے فاطمہ! ابوہریرہ کو کھانا کھلا اور خود بیت الخلاء میں داخل ہو گئے' دیر تک بیٹھے رہے' آپ اسی طرح کرتے تھے' میرے لیے جردقہ منگوائی گئی میں نے کھائیں' پھر میرے لیے ستو منگوائے تو میں نے پیے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے فاطمہ! کیا ابوہریرہ کو کھانا دیا ہے؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جی ہاں! سو یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں اس کام کا ولی بن جاؤں یہ مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ پسند ہے' یا فرمایا: اس دن سے زیادہ پسند ہے جس دن سورج طلوع ہوا ہو۔

524- وَبُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ الْعَدَوِيُّ

حضرت بشیر بن کعب العدوی کی حدیث

2678 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت بشیر بن کعب عدوی' حضرت ابوہریرہ رضی

2678- أخرجه البيهقي جلد7 صفحه223 من طريق المصنف' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25626'

قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ الضُّبَعِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ فَاجْعَلُوهُ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم راستہ میں اختلاف کرو تو اس کو سات ہاتھ رکھو۔

525- وَعُبَيْدٌ مَوْلَى أَبِي رُهْمٍ

حضرت عبید مولیٰ ابی رھم کی احادیث

2679- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبید مولیٰ ابی رھم، حضرت ابوہریرہ رضی

والبخاری رقم الحديث: 1494-6717-6751' والدارمی رقم الحديث: 2294' ومسلم رقم الحديث: 1075' والنسائی رقم الحديث: 2613-3450' والبيهقی جلد 7صفحه224' من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24196-25405' والبخاری رقم الحديث: 2536' وأبو داؤد رقم الحديث: 2235' والترمذی رقم الحديث: 1155-1256-2125' والنسائی رقم الحديث: 3449' وابن ماجه رقم الحديث: 2074' والطحاوی جلد3صفحه82' وابن حبان رقم الحديث: 4271' والبيهقی جلد 7صفحه223' من طرق عن ابراهيم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24099' والبخاری رقم الحديث: 2561-2563' ومسلم رقم الحديث: 1504' وأبو داؤد رقم الحديث: 3929-3930' والترمذی رقم الحديث: 1154-2124' والنسائی رقم الحديث: 3451' وابن ماجه رقم الحديث: 2521' وابن حبان رقم الحديث: 4272' والبيهقی جلد7صفحه132 من طريق عروة عن عائشة .

2679- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 875 من طريق المصنف . وقال: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25477' والنسائی رقم الحديث: 2902' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 3884-5903' وابن حبان رقم الحديث: 3817 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24753' والبخاری رقم الحديث: 126' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 2537 من طريق أبی اسحاق' به . وأخرجه مالك جلد 1صفحه363' وأحمد رقم الحديث: 25502' والدارمی رقم الحديث: 1875' والبخاری رقم الحديث: 1586' ومسلم رقم الحديث: 1333' والنسائی رقم الحديث: 2900-2901-2910' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4363' والطحاوی جلد2صفحه185' وابن خزيمة رقم الحديث: 3019-3023'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُبَيْدٍ، مَوْلَى اَبِي رُهْمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ؟ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو ایسے کلمہ کی راہنمائی نہ کروں جو جنت کے خزانہ سے ہے؟ (وہ) لاحول ولاقوۃ الا باللہ (ہے)۔

2680 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدًا، مَوْلَى اَبِي رُهْمٍ يُحَدِّثُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَاَى امْرَاَةً فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ، فَسَطَعَ مِنْهَا رِيحُ الطِّيبِ، فَقَالَ لَهَا اَبُو هُرَيْرَةَ: الْمَسْجِدَ تُرِيدِينَ؟، قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: اَوَلَهُ تَطَيَّبْتِ؟، قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنِ امْرَاَةٍ تَطَيَّبَتْ لِلْمَسْجِدِ فَيَقْبَلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا صَلَاةً حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنْهُ كَاغْتِسَالِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ فَارْجِعِي قَالَ: فَرَاَيْتُهَا مُوَلِّيَةً

حضرت عبید مولیٰ ابورھم فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو مدینہ منورہ کی گلیوں میں دیکھا' اس سے خوشبو مہک رہی تھی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تیرا ارادہ مسجد میں جانے کا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیا تو نے خوشبو اس لیے لگائی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جو عورت مسجد میں خوشبو لگا کر آئے تو اللہ عزوجل اس کی نماز قبول نہیں کرے گا یہاں تک کہ وہ غسل جنابت کی طرح غسل نہ کرلے' تو لوٹ جا! آپ نے فرمایا: میں نے اس کو دیکھا وہ مولیہ تھی۔

526- وَاَبُو اَيُّوبَ الْاَزْدِيُّ

حضرت ابوایوب ازدی کی حدیث

2681 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَزْدِيِّ، عَنْ

حضرت ابوایوب ازدی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

وابن حبان رقم الحديث: 3815-3816 من طرق عن عائشة .

2680- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24272-24992-25751' والبخارى رقم الحديث: 5363' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 538' والترمذى رقم الحديث: 2489' والبيهقى جلد2صفحه215 من طريق شعبة' به . وقال الترمذى: حسن صحيح .

2681- أخرجه البيهقى جلد1 صفحه202 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد1 صفحه61' وأحمد

اَبِی هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ

جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے بچے۔

527- وَالْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ، مَوْلَى الْحُرَقَةِ

حضرت العلاء بن عبدالرحمٰن کی اپنے والد حضرت عبدالرحمٰن بن یعقوب مولیٰ حرقہ سے روایت کردہ حدیث

2682 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى:اَنَا اَغْنَى

حضرت علاء بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ ارشادفرماتا ہے کہ میں شرک سے بے پرواہ ہوں' جو میرے ساتھ

رقم الحديث: 25638' ومسلم رقم الحديث: 305' وابو داؤد رقم الحديث: 224' والنسائی رقم الحديث: 255' والدارمی رقم الحديث: 2084' وابن ماجه رقم الحديث: 591' وابن خزيمة رقم الحديث: 215' وابو عوانة جلد 1صفحه278' والطحاوی جلد 1صفحه125' والبيهقی جلد1 صفحه 203 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26385' والدارمی رقم الحديث: 763 من طريق عبد الرحمٰن ابن الأسود' عن أبيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24926' والبخاری رقم الحديث: 288 من طريق آخر عن عائشة .

2682- اخرجه أحمد رقم الحديث: 25627' والبخاری رقم الحديث: 271-5918' ومسلم رقم الحديث: 1190' والنسائی رقم الحديث: 2692' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 84' والطحاوی جلد 2 صفحه 129' والبيهقی جلد 5صفحه34 من طريق شعبة ' به . واخرجه أحمد رقم الحديث: 26122' وابن خزيمة رقم الحديث: 2587 من طريق شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25627' وابن خزيمة رقم الحديث: 2587 من طريق شعبة ' عن حماد والأعمش ومنصور' عن ابراهيم' به . وسبق برقم رقم الحديث: 1475 من حديث منصور عن ابراهيم .

الشُّرَكَاءِ، مَنْ اَشْرَكَ بِی كَانَ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ لَهُ

شریک ٹھہرائے وہ تھوڑا ہو یا زیادہ اسی کے لیے ہے۔

528- وَزِيَادٌ

حضرت زیاد کی حدیث

2683 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى اَبُو الْمُغِيرَةِ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ عَنْ زِيَادٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، فَمَا فَوْقَ ذٰلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ، اَلَا فَلْيَرْتَحِلِ الضَّيْفُ، وَلَا يَشُقَّ عَلَى اَهْلِ الْبَيْتِ

حضرت زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مہمان نوازی تین دن ہوتی ہے جو اس سے زیادہ ہو وہ صدقہ ہے سن لو! مہمان کو چلے جانا چاہیے وہ گھر والوں کو تکلیف نہ دے۔

529- وَاَبُو السَّائِبِ

حضرت ابوسائب کی حدیث

2684 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوسائب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2683- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25474' والبخاری رقم الحديث: 1146' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 1389' والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 264' وابن حبان رقم الحديث: 2593-2638 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24387-24750-24823-26199' ومسلم رقم الحديث: 739' والنسائی رقم الحديث: 1639' وابن ماجه رقم الحديث: 1365' وابن ماجه رقم الحديث: 2589 من طرق عن أبی اسحاق' به . وانظر الفتح جلد3صفحه32 .

2684- أخرجه أبو عوانة جلد2صفحه263 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25476' والدارمی رقم الحديث: 1441' والبخاری رقم الحديث: 593' ومسلم رقم الحديث: 835' وأبو داؤد رقم الحديث: 1279' والنسائی رقم الحديث: 575' وأبو عوانة جلد 2صفحه263' والطحاوی جلد1صفحه300' وابن حبان رقم الحديث: 1570-1571' والبيهقی جلد2صفحه458 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24867 من طريق اسرائيل' عن أبی اسحاق' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25302' والبخاری رقم الحديث: 592' ومسلم رقم الحديث: 835' والنسائی رقم الحديث: 576' وأبو عوانة جلد2صفحه263' والطحاوی جلد1صفحه300' وابن حبان رقم الحديث: 1572 من

قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی السَّائِبِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ صَلَاةٍ لَا يُقْرَاُ فِيهَا فَاتِحَةُ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ، فَهِيَ خِدَاجٌ

سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ہر وہ نماز جس میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے وہ ناقص ہے۔

فائدہ: یہ طریقہ اکیلے نماز پڑھنے کی صورت میں ہے اگر کوئی آدمی امام کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہوگا تو وہ امام کے پیچھے قرأت نہیں کرے گا قرآن کا حکم بھی یہ ہے کہ جب قرآن پڑھا جائے تو خاموش ہو جاؤ اور سنو! اور رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے کہ امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔ (سیالکوٹی غفرلہٗ)

530- وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان کی حدیث

2685 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان حضرت

طريق الأسود وحده به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه352، وأحمد رقم الحديث: 26086، والطحاوى جلد 1صفحه301، والبيهقى جلد2صفحه458 من طريق مسروق وحده به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 194، وابن أبي شيبة جلد 2صفحه351، وأحمد رقم الحديث: 26210، وعبد بن حميد رقم الحديث: 1503، والدارمى رقم الحديث: 1442، والبخارى رقم الحديث: 590-591-1631، ومسلم رقم الحديث: 835، والنسائى رقم الحديث: 573-577، وابن خزيمة رقم الحديث: 1278، وأبو عوانة جلد2صفحه264، والطحاوى جلد1صفحه301 .

2685- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24738-24747-25157، والدارمى رقم الحديث: 2301، وأبو داؤد رقم الحديث: 4398، والنسائى رقم الحديث: 3432، وابن ماجه رقم الحديث: 2041، وابن الجارود رقم الحديث: 148-808، وابن حبان رقم الحديث: 142، والحاكم جلد 2صفحه59، والبيهقى جلد6صفحه84 من طرق عن حماد بن سلمة، به، وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم .

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَدًّا يَعْنِی فِی الصَّلَاةِ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنے دونوں ہاتھ نماز میں بلند کیے۔

531- وَاَوْسُ بْنُ خَالِدٍ

حضرت اوس بن خالد کی احادیث

2686 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِی يَسْمَعُ الْحِكْمَةَ فَلَا يُحَدِّثُ اِلَّا بِشَرِّ مَا سَمِعَ كَمَثَلِ الَّذِی يُقَالُ لَهُ: اُدْخُلِ الزَّرْبَ فَخُذْ اَسْمَنَ شَاةٍ فِيهَا، فَخَرَجَ بِالْكَلْبِ يَقُودُهُ

حضرت اوس بن خالد' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو حکمت سنتا ہے تو وہ آگے شر کے سوا بیان نہیں کرتا جو اس نے نہیں سنی تو اس کی مثال اس کی طرح ہے جس کو کہا جائے کہ داخل ہو بکریوں کے ریوڑ میں اور اس سے موٹی بکری پکڑ' پس وہ کتے کو پکڑے ہوئے نکلے۔

2687 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت اوس بن خالد' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

2686- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26291 من طريق حماد بن سلمة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25604' والدارمي رقم الحديث: 1073' والبخاری رقم الحديث: 301-2030' ومسلم رقم الحديث: 297 من طرق عن منصور' عن ابراهيم' به' بدون ذكر (الخطمی) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25413 من طريق المغيرة' عن ابراهيم' عن عائشة' به' ليس فيه الأسود . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3668 من طريق القاسم بن محمد' عن عائشة .

2687- أخرجه البيهقی جلد 9صفحه325 من طريق المصنف . وعزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3265 الی المصنف . وقال البيهقی: تفرد به حماد بن أبی سليمان' موصولا . وقيل عنه عن ابراهيم عن عائشة' مرسلا . وأخرجه مسدد كما فی الاتحاف رقم الحديث: 3266' وأحمد رقم الحديث: 24780-24961-25153' والطحاوی جلد 4صفحه201' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 5116 من طريق حماد' به . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 8صفحه79 ومن طريقه أبو يعلٰی رقم الحديث: 4461 عن عبيد بن سعيد' عن الثوری' عن منصور' عن ابراهيم' به' نحوه . وقال أبو زرعة

بْـنُ سَـلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ خَالِدٍ، عَـنْ اَبِـى هُـرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ:تَـخْرُجُ دَابَّةُ الْاَرْضِ مَعَهَـا عَصَـا مُـوسَـى، وَخَـاتَـمُ سُلَيْـمَـانَ، تَخْطِمُ اَنْفَ الْكَافِرِ بِـالْـعَـصَـا، وَتُـجْـلِي وَجْهَ الْمُؤْمِنِ بِالْخَاتَمِ، حَتّٰى يَـجْتَـمِـعَ النَّاسُ عَلَى الْخِوَانِ، يُعْرَفُ الْمُؤْمِنُ مِنَ الْكَافِرِ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دابۃ الارض نکلے گا' اس کے پاس حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا ہوگا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی ہوگی' کافر کی ناک پر عصا کے ساتھ مہر لگا دے گا اور مؤمن کے چہرے کو انگوٹھی کے ساتھ خوبصورت کر دے گا یہاں تک کہ لوگ ؟؟ پر جمع ہو جائیں گے اور مؤمن کافر سے پہچانا جائے گا۔

2688ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْـنُ سَـلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ خَالِدٍ، عَـنْ اَبِـى هُـرَيْـرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّمَ قَالَ:اِنَّ الْمَلَائِكَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى اَبْوَابِ الْـمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمْ، جَاءَ فُلَانٌ سَاعَةَ كَذَا وَكَذَا، جَاءَ فُلَانٌ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، جَاءَ فُلَانٌ فَاَدْرَكَ الصَّلَاةَ وَلَمْ يُدْرِكِ الْجُمُعَةَ

حضرت اوس بن خالد' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک فرشتے جمعہ کے دن مسجدوں کے دروازوں پر ہوتے ہیں' لوگوں کے ان کی جگہ پر آنے کو لکھتے ہیں کہ فلاں اس اس گھڑی آیا' اور فلاں اس گھڑی آیا اور امام خطبہ دے رہا تھا' فلاں آیا اس نے نماز کو پایا یا جمعہ (کے ثواب) کو نہیں پایا۔

2689ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْـنُ سَـلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَوْسٍ، عَنْ اَبِى

حضرت اوس' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت

كمـا فى العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1504: هـذا خـطأ أخطأ فيه عبيد' قال: عن منصور' وانما هـو: حـمـاد . والـصـحـيـح ما حدثنا به قبيصة ' عن الثورى' عن حماد' عن ابراهيم' قال: أهدى لعائشة ضبـاب . وأخـرجـه ابـن مـنـيـع كـمـا فـى الاتحاف رقم الحديث: 3268 مـن طـريـق شعبة ' والبيهقى جلد9صفحه325 من طريق أبى أحمد الزبيرى' عن الثورى كلاهما عن حماد' عن ابراهيم' عن عائشة ' مرسلا .

2688- أخـرجـه أحـمـد رقم الحديث: 25710' ومسلم رقم الحديث: 1995' والـنـسـائـى فـى الكبرىٰ رقم الـحـديث: 6828-6830' والـطـحـاوى جلد4صـفـحه224 مـن طـريـق شـعـبة ' به . وأخرجه الطحاوى جلد4صفحه224 من طريق حماد ' به .

هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى ثَلَاثَةِ اَصْنَافٍ: رُكْبَانًا، وَمُشَاةً، وَعَلَى وُجُوهِهِمْ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَيَمْشُونَ عَلَى وُجُوهِهِمْ؟، قَالَ: الَّذِي اَمْشَاهُمْ عَلَى اَقْدَامِهِمْ قَادِرٌ اَنْ يُمْشِيَهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ

کے دن لوگوں کو اکٹھا کیا جائے تین قسموں پر' (۱) سوار (۲) پیدل (۳) اور اپنے چہروں کے بل۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ اپنے چہروں کے بل چلیں گے؟ آپ نے فرمایا: وہ ذات جو ان کو پاؤں پر چلاتی رہی ہے' اس بات پر قادر ہے کہ ان کو چہروں کے بل چلائے۔

532- وَاَبُو عَامِرٍ الْعُقَيْلِيُّ

حضرت ابوعامر عقیلی کی حدیث

2690- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَامِرٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُرِضَ عَلَيَّ اَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَاَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ النَّارَ فَاَمَّا اَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَالشَّهِيدُ، وَعَبْدٌ اَدَّى حَقَّ اللّٰهِ وَنَصَحَ لِسَيِّدِهِ، وَفَقِيرٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ، وَاَمَّا اَوَّلُ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ النَّارَ فَسُلْطَانٌ مُسَلَّطٌ، وَذُو ثَرْوَةٍ مِنَ الْمَالِ لَمْ يُعْطِ حَقَّ مَالِهِ، وَفَقِيرٌ فَخُورٌ

حضرت عامر عقیلی اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر جنت میں داخل ہونے والے پہلے تین لوگ پیش کیے گئے اور جہنم میں داخل ہونے والے پہلے تین' بہرحال وہ پہلے تین جو جنت میں داخل ہوں گے' وہ یہ ہیں: شہید ہے اور وہ غلام ہے جو اللہ کا حق بھی ادا کرے اور اپنے آقا کے لیے بھی خیر خواہ ہو اور وہ فقیر جو بال بچوں والا ہونے کے باوجود لوگوں سے نہ مانگے اور وہ تین جو جہنم میں داخل ہونے والے ہیں' وہ یہ ہیں: ظالم بادشاہ اور مال دار ہو کر اللہ کا حق نہ ادا کرنے والا اور فقیر جو فخر کرنے والا ہو۔

533- اَبُو كَثِيرٍ الْغُبَرِيُّ

حضرت ابوکثیر الغبری کی حدیث

2691- حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوکثیر غبری' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2690- أخرجه النسائي رقم الحديث: 2699 من طريق أبي الأحوص سلام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24826-26033' وابن ماجه رقم الحديث: 928 من طريق أبي اسحاق' به .

2691- أخرجه النسائي رقم الحديث: 2795 من طريق سلام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26033 من

قَالَ: حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي كَثِيرٍ الْغُبَرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، اَوْ يَكُونُ بَيْعُهُمَا خِيَارًا

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک دونوں آپس میں جدا نہ ہوں یا یہ فرمایا: دونوں کو اپنی بیع میں اختیار ہوتا ہے۔

2692 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي كَثِيرٍ السُّحَيْمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ، مِنَ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ

حضرت ابوبکر سحیمی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شراب ان دو درختوں یعنی کھجور اور انگور سے بنائی جاتی ہے۔

534- وَطَاوُسٌ

حضرت طاؤس کی حدیث

2693 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابن طاؤس اپنے والد سے وہ حضرت

طريق أبى اسحاق' به .

2692- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2357' وفى الشمائل رقم الحديث: 149' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4072 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه 401' وأحمد رقم الحديث: 24709' وفى الزهد (صفحه: 30)' ومسلم رقم الحديث: 2970' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 143' وابن ماجه رقم الحديث: 3346' وأبو يعلى رقم الحديث: 4541' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4073 من طريق شعبة' به . وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 4540 من طريق اسرائيل' عن أبى اسحاق' به ' نحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26410' والبخارى رقم الحديث: 5416-6454' ومسلم رقم الحديث: 2970' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 6637' وابن ماجه رقم الحديث: 3344' وأبو يعلى رقم الحديث: 4539 من طريق ابراهيم' عن الأسود' به ' نحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26219' والبخارى رقم الحديث: 6455' ومسلم رقم الحديث: 2970' من طرق عن عائشة .

2693- أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 68' وأحمد رقم الحديث: 26256' والترمذى رقم الحديث: 107' والنسائى رقم الحديث: 252-428' وابن ماجه رقم الحديث: 579' وتمام فى فوائده (214- الروض

قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ اَنْ يَغْتَسِلَ فِى كُلِّ سَبْعَةِ اَيَّامٍ كَاغْتِسَالِهِ مِنَ الْجَنَابَةِ، يَغْسِلُ جَسَدَهُ وَرَاْسَهُ، يَجْعَلُ ذٰلِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان پر ضروری ہے کہ وہ ہر ہفتہ میں غسل کرے اپنے غسل جنابت کی طرح اپنے جسم کو دھوئے اور اپنے سر کو دھوئے یہ جمعہ کے دن کرے۔

535- وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ مَوْلَى ابْنِ بُرْثُنٍ

حضرت عبدالرحمٰن مولیٰ ابن برثن کی حدیث

2694 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى ابْنِ بُرْثُنٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجُمُعَةَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَاخْتَلَفُوا فِيهِ، فَهَدَانَا

حضرت عبدالرحمٰن مولیٰ ابن برثن' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جمعہ ہم سے پہلی اُمتوں پر فرض کیا تھا' سوانہوں نے اس میں اختلاف کیا' تو اللہ تعالیٰ نے ہم کو اس کی ہدایت دے دی' سو

البسام)' والحاكم جلد 1 صفحه 153' والبيهقي جلد 1صفحه179' والبغوى رقم الحديث: 249 من طريق شريك وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24922-25246' وأبو داؤد رقم الحديث: 250' والحاكم جلد1صفحه153' والبيهقي جلد1 صفحه179 من طريق زهير وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26200' والنسائى رقم الحديث: 252-428 من طريق الحسن بن صالح' عن أبى اسحاق به .

2694- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26174' والنسائى رقم الحديث: 1651' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 3089 من طريق عمر بن أبى زائدة' به بلفظ: ما كان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بتمتع من وجهى وهو صائم' وما مات حتى كان أكثر صلاته قاعدًا . وذكر النسائى خلافا فيه على أبى اسحاق' فانظره جلد3صفحه222 . وأخرجه أحمد رقم الحديث:24200' والبخارى رقم الحديث: 1927' ومسلم رقم الحديث: 1106' وغيرهم من طرق عن ابراهيم' عن الأسود' وعلقمة' عن عائشة بلفظ: (كان يقبل وهو صائم) .

اللّٰهُ لَهُ، فَلِلْيَهُودِ الْغَدُ، وَلِلنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ

یہودیوں کو ہفتہ دے دیا اور عیسائیوں کو اتوار دے دیا۔

536- وَأَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت ابوجعفر محمد بن علی کی حدیث

2695 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ: إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَرَأَ فِي الْجُمُعَةِ بِـ الْجُمُعَةِ وَإِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

حضرت ابوجعفر محمد بن علی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن سورۂ جمعہ اور سورۃ المنافقون پڑھتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک رسول اللہ ﷺ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

2695- أخرجه النسائي رقم الحديث: 3625' وفي الكبرى رقم الحديث: 6450' وأبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وآله وسلم (صفحه: 305) من طريق حسن بن عياش' عن الأعمش' به بلفظ: ما ترك رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم درهما ولا دينارا' ولا شاة ولا بعيرا' ولا أوصى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24222' ومسلم رقم الحديث: 1635' وأبو داؤد رقم الحديث: 2863' والنسائي رقم الحديث: 3623' وفي الكبرى رقم الحديث: 6449' وابن ماجه رقم الحديث: 2695' وأبو يعلى رقم الحديث: 4542' وأبو الشيخ (صفحه: 305) من طريق أبي معاوية وغيره ' عن الأعمش' عن أبي وائل' عن مسروق' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24085' والبخاري رقم الحديث: 4459-2741' ومسلم رقم الحديث: 1636' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 386' والنسائي رقم الحديث: 33-3626' وفي الكبرى رقم الحديث: 6451' وابن ماجه رقم الحديث: 1626' والبيهقي في الدلائل جلد 7 صفحه 226 من طريق ابن عون' عن ابراهيم' عن الأسود' عن عائشة ' قالت: يقولون: ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أوصى الى علي.....فلقد انخنث في حجري فما شعرت أنه قد مات' فمتى أوصى اليه؟

537- مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ

حضرت موسیٰ بن وردان کی حدیث

2696 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمَرْءُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ، فَلْيَنْظُرْ اَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِلُ

حضرت موسیٰ بن وردان' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے' سوتم میں سے ہرکوئی دیکھے کہ وہ کس کو دوست بنا رہا ہے۔

538- وَيَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت یزید بن عبداللہ کی حدیث

2697 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَكْذَبُ النَّاسِ الصَّبَّاغُونَ وَالصَّوَّاغُونَ

حضرت یزید بن عبداللہ بن شخیر' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے جھوٹے وہ ہوں گے جو رنگنے والے اور رنگانے والے ہوں گے۔

2696- أخرجه البخاری رقم الحديث: 1584-7243' والدارمی رقم الحديث: 1876' ومسلم جلد 2 صفحه 973' وأبو يعلى رقم الحديث: 4627' والطحاوی جلد 2 صفحه 184' والبيهقی جلد 5 صفحه ... من طريق سلام' به . وأخرجه مسلم جلد 2 صفحه 973' وابن ماجه رقم الحديث: 2955' والطحاوی جلد 2 صفحه 184 من طريق أشعث' به .

2697- أخرجه الخطيب فی المتفق والمفترق (148/1 ب) من طريق المصنف . وأخرجه الخطيب فی المتفق والمفترق (148/5 أ) من طريق الدارقطنی' باسناده عن عبد الجبار بن محمد العطاردی' عن أنس بن مالك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26172-26206' والبخاری رقم الحديث: 5923' ومسلم رقم الحديث: 1190' والنسائی رقم الحديث: 2699 من طريق عبد الرحمٰن بن الأسود' به .

539- عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آدَمَ

2698 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آدَمَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ لِعَلَّاتٍ؛ أُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ، فَأَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ؛ لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَاعْرِفُوهُ، فَإِنَّهُ رَجُلٌ مَرْبُوعٌ إِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ، بَيْنَ مُمَصَّرَتَيْنِ، كَأَنَّ رَأْسَهُ يَقْطُرُ وَلَمْ يُصِبْهُ بَلَلٌ، وَإِنَّهُ يَكْسِرُ الصَّلِيبَ، وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ، وَيَفِيضُ الْمَالُ، حَتَّى يُهْلِكَ اللَّهُ فِي زَمَانِهِ الْمِلَلَ كُلَّهَا غَيْرَ الْإِسْلَامِ، وَحَتَّى يُهْلِكَ اللَّهُ فِي زَمَانِهِ مَسِيحَ الضَّلَالَةِ الْأَعْوَرَ الْكَذَّابَ، وَتَقَعُ الْأَمَنَةُ فِي الْأَرْضِ، حَتَّى يَرْعَى الْأَسَدُ مَعَ الْإِبِلِ، وَالنَّمِرُ مَعَ

حضرت عبدالرحمٰن بن آدم کی حدیث

حضرت عبدالرحمٰن بن آدم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام آپس میں علاتی بھائی ہوتے ہیں اور ان کی مائیں علیحدہ ہیں، اور ان کا دین ایک ہے، سو میں بہ نسبت حضرت عیسیٰ بن مریم کے لوگوں کے زیادہ قریب ہوں کیونکہ اُن کے اور میرے درمیان کوئی نبی نہیں، پس جب تم اُن کو دیکھو تو ان کو پہچاننا، کیونکہ وہ ایسے انسان ہیں کہ اُن کی کانوں تک زلفیں ہوں گی، سرخ وسفید ان کا چہرہ ہوگا، ایسے معلوم ہوگا کہ اُن کے سر سے قطرے گر رہے ہیں حالانکہ اُنہوں نے تری بھی نہ لگائی ہوگی، وہ صلیب کو توڑیں گے، اور خنزیر کو قتل کریں گے، اور مال تقسیم کریں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اُن کے زمانے میں تمام دینوں کو ختم کر دے گا سوائے

2698- أخرجه الطحاوی جلد 4صفحه326 من طريق أبی داؤد الطيالسی، عن أبی الأحوص، عن مغيرة، به. وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3517 من طريق أبی الأحوص عن مغيرة، به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24064، ومسلم رقم الحديث: 2193 من طريق هشيم، عن مغيرة، به، بلفظ: رخص رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لأهل بيت من الأنصار فی الرقية من الحمة. وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 7صفحه392، وأحمد رقم الحديث: 25780، والبخاری رقم الحديث: 5741، ومسلم رقم الحديث: 2193، والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 7539، والطحاوی جلد 4صفحه328 من طريق عبد الرحمٰن بن الأسود، عن أبيه، مثله. وانظر مصنف ابن أبی شيبة جلد 7صفحه395، والفتح جلد10 صفحه205-206.

الْبَقَرَةِ، وَالذِّئَابُ مَعَ الْغَنَمِ، وَيَلْعَبُ الصِّبْيَانُ بِالْحَيَّاتِ وَلَا يَضُرُّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، ثُمَّ يَبْقَى فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِينَ سَنَةً، ثُمَّ يَمُوتُ، وَيُصَلِّي عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ وَيَدْفِنُونَهُ

اسلام کے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح کے زمانے میں دجال کو بھی مروائے گا جو کانا جھوٹا ہوگا' اور زمین میں امن ہوگا یہاں تک کہ شیر کے ساتھ بکریاں چریں گی' اور چیتے گاؤں کے ساتھ' اور بھیڑیے بکریوں کے ساتھ' اور بچے سانپوں کے ساتھ کھیلیں گے' کوئی ایک دوسرے کو نقصان نہیں دے گا' پھر وہ زمین میں چالیس سال تک رہیں گے' پھر وفات پا جائیں گے' اور لوگ اُن کا جنازہ پڑھیں گے' پھر اُن کو دفن کریں گے۔

540- وَجَابِرُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت جابر بن زید کی حدیث

2699 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو الْحَسَنِ الْأَنْمَاطِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَرِمٍ، قَالَ: سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الصَّلَاةِ وَمَوَاقِيتِهَا فَقَالَ: زَعَمَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ فِي الْمَسِيرِ وَالْمَقَامِ بِمَكَّةَ إِلَى أَنْ رَجَعُوا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت عمرو بن ہرم فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے نماز کے وقتوں کے متعلق سوال کیا گیا' حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت ابوہریرہ نے گمان کیا کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' مکہ کی طرف جاتے ہوئے اور مکہ میں لوٹنے تک دو دو رکعتیں پڑھیں۔

541- أَبُو عَلْقَمَةَ

حضرت ابوعلقمہ کی حدیث

2700 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ،

حضرت ابوعلقمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے

2699- أخرجه البيهقي جلد 8صفحه194 من طريق المصنف . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2620 الى المصنف . وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 8683 من طريق شعبة ' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2764 من طريق منصور' عن ابراهيم' به .

2700- أخرجه البيهقي جلد 1صفحه201 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1082'

قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَلْقَمَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَطَاعَنِي فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ، وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ اَطَاعَ الْاَمِيرَ فَقَدْ اَطَاعَنِي، وَمَنْ عَصَى الْاَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي فَاِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا، فَاِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، وَاِذَا قَرَاَ (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) (الفاتحة: 7) فَقُولُوا: آمِينَ فَاِنَّهُ اِذَا وَافَقَ قَوْلُ اَهْلِ السَّمَاءِ قَوْلَ اَهْلِ الْاَرْضِ غُفِرَ لِلْعَبْدِ مَا مَضَى مِنْ ذَنْبِهِ

میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی' اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی' اور جس نے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی' اور جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی' اگر امام بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو' سو جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم کہو ربنا لک الحمد' جب امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین پڑھے تو تم آمین کہو' کیونکہ جب زمین والوں کی آمین آسمان والوں کی آمین کے موافق ہوگئی تو اس بندے کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

2701 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا

حضرت ابوعلقمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پانچ چیزوں سے

وأحمد رقم الحديث: 24799' وأبو داؤد رقم الحديث: 228' والترمذی رقم الحديث: 119' وابن ماجه رقم الحديث: 583' والطحاوی جلد 1 صفحه 124' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 268 من طرق عن سفيان' به . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه 62' وأحمد رقم الحديث: 25416' ومسلم فی التمييز (صفحه: 181)' والترمذی رقم الحديث: 118' والنسائی فی الكبرى كما فی التحفة جلد 11 صفحه 379-381' وابن ماجه رقم الحديث: 582' والطحاوی جلد 1 صفحه 125' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 7589' من طريق عن أبی اسحاق' به .

2701- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26417' والبخاری رقم الحديث: 1987-6466' ومسلم رقم الحديث: 783' وأبو داؤد رقم الحديث: 1370' والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 310' والنسائی فی الكبرى كما فی التحفة جلد 12 صفحه 245' وابن خزيمة رقم الحديث: 1281' وابن حبان رقم الحديث: 322 من طرق عن منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25478' والبخاری رقم الحديث: 43-6462' ومسلم رقم الحديث: 783-785' والترمذی رقم الحديث: 2856' والنسائی رقم الحديث: 5050' وابن ماجه رقم الحديث: 4238' وابن حبان رقم الحديث: 323' والبيهقی جلد 3 صفحه 17' والبغوی فی

عَلْقَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ: مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

پناہ مانگتے تھے' جہنم کے عذاب سے' قبر کے عذاب سے' زندگی اور موت کے فتنہ سے اور مسیح دجال کے فتنہ سے۔

2702 - حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَلْقَمَةَ، قَالَ شُعْبَةُ: وَحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ، سَمِعَ اَبَا عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ يَعْلَى اِلَى اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَنْ قَالَ: اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ سَبْعًا، قَالَتِ الْجَنَّةُ: اللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنِ اسْتَعَاذَ مِنَ النَّارِ، قَالَتِ النَّارَ: اللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوعلقمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور حضرت یعلیٰ اس حدیث کو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت نہیں کرتے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ سے جنت سات مرتبہ مانگتا ہے' جنت کہتی ہے کہ اے اللہ! اس کو جنت میں داخل کر دے' اور جو جہنم سے سات مرتبہ پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ! اس کو جہنم سے پناہ دے دے۔

2703 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَلْقَمَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ

حضرت ابوعلقمہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب

شرح السنة رقم الحديث: 933-934 من طرق عن عائشة .

2702- أخرجه البيهقي جلد4صفحه229-230 من طريق المصنف . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 3087-3091 من طريق ابن أبي عدى' عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24994' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 3088-3092 من طريق ابن مهدى' وغندر' عن شعبة' عن الحكم' عن ابراهيم' قال: دخل علقمة' وشريح' مرسلا . وأخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 3093 من طريق ابراهيم' عن علقمة' عن رجل من النخع ولم يسمه عن عائشة .

2703- أخرجه أحمد رقم الحديث: 10738 من طريق المصنف . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4637 الى المصنف . وأخرجه البزار (3506- كشف) من طريق أبى عامر الخزاز' به . وقال: لا نعلم روى علقمة عن أبى هريرة الا هذا . وروى من طرق عن أبى هريرة عند أحمد رقم الحديث: 8186-9892-10592' والبخارى رقم الحديث: 3318' ومسلم رقم الحديث:

اَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:اِذَا هَلَكَ كِسْرَی فَلَا كِسْرَی بَعْدَهُ، وَاِذَا هَلَكَ قَیْصَرُ فَلَا قَیْصَرَ بَعْدَهُ

کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا اور جب قیصر ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا۔

542- الْوَلِیدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ولید بن عبدالرحمٰن کی حدیث

2704 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ یَعْلَی بْنِ عَطَاءٍ،

حضرت ولید بن عبدالرحمٰن، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ

2243' وأبی یعلٰی رقم الحدیث: 5935-5942' وصحیح مسلم رقم الحدیث:904' والفتح جلد6صفحه357 . وله شاهد عن ابن عمر وجابر وغیرهما عند أحمد رقم الحدیث: 14457-27009' والبخاری رقم الحدیث:2365-3318' ومسلم رقم الحدیث:2242' وابن حبان رقم الحدیث:546 .

2704- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 24984 عن غندر' عن شعبة' به' مثل روایة المصنف . وخالفهما عفان ویحیی بن سعید وبهز وغیرهم' فرووه عن شعبة' عن الحكم' عن ابراهیم' عن همام' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحدیث:26309' وأبو داؤد رقم الحدیث:371' والنسائی رقم الحدیث:296' وابن خزیمة رقم الحدیث: 288' والطحاوی جلد1صفحه48 . وأخرجه ابن خزیمة رقم الحدیث: 288' والطحاوی جلد1صفحه48' والبیهقی جلد 2صفحه417 من طریقین عن الحكم' به' مثله . ورواه كذلك الأعمش ومنصور وحماد بن أبی سلیمان' عن ابراهیم' به . أخرجه الشافعی فی الأم جلد 1 صفحه 56' وعبد الرزاق رقم الحدیث: 1439' والحمیدی رقم الحدیث:186' وابن أبی شیبة جلد 1 صفحه 84' وأحمد رقم الحدیث: 25653' ومسلم رقم الحدیث: 288' والترمذی رقم الحدیث: 116' والنسائی رقم الحدیث: 297' وابن ماجه رقم الحدیث: 538' وابن الجارود رقم الحدیث: 135' وابن خزیمة رقم الحدیث:288' وأبو عوانة جلد 1صفحه205-206' والطحاوی جلد 1 صفحه48-50' والبیهقی جلد 2صفحه417' والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث:298 . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد1صفحه84' وأحمد رقم الحدیث: 24703' ومسلم رقم الحدیث: 288' وأبو داؤد رقم الحدیث: 372' والنسائی رقم الحدیث: 299-300' وابن ماجه رقم الحدیث: 539' وابن الجارود رقم الحدیث:

قَالَ: سَمِعْتُ الْوَلِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنِ انْتَظَرَ حَتَّى يُفْرَغَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ ابْنُ عُمَرَ، فَاَرْسَلُوا اِلَى عَائِشَةَ فَسَاَلُوهَا فَقَالَتْ: صَدَقَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ اَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ: اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَشْغَلُنِي عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفْقَةُ السُّوقِ وَلَا غَرْسُ الْوَدِيِّ، اِنَّمَا كُنْتُ اَلْزَمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكَلِمَةٍ يُعَلِّمُنِيهَا، اَوْ لُقْمَةٍ يُطْعِمُنِيهَا

نے فرمایا: جو کسی کا جنازہ پڑھے تو اس کے لیے ایک قیراط ثواب ہے اور جو انتظار کرے حتیٰ کہ اس سے فارغ ہو جائے اس کے لیے دو قیراط ثواب ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کا انکار کیا' انہوں نے اسے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا' انہوں نے اُن سے پوچھا' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ابوہریرہ نے سچ کہا' یہ بات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ سے مزدوری' کھیتی باڑی نے مشغول نہیں رکھا' میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ رہتا تھا' آپ مجھے کوئی کلمہ سکھاتے یا کوئی لقمہ کھانے کو دیتے تھے ان باتوں کو سیکھنے کے لیے۔

543- وَعَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ

حضرت عمرو بن عاصم ثقفی کی حدیث

2705 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ،

حضرت عمرو بن عاصم ثقفی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ حضرت

136-137' وابن خزيمة رقم الحديث: 288' وابو عوانة جلد1 صفحه204-205' والطحاوى جلد 1 صفحه 51' وابن حبان رقم الحديث: 1379-1380' والدارقطنى جلد 1 صفحه125' والبيهقى جلد 2 صفحه416-417' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 298 من طرق عن عائشة .

2705- أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11055 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24240-24736' والبخارى رقم الحديث: 2226-4542' وابو داؤد رقم الحديث: 3490' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11055 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24239' والبخارى رقم الحديث: 4540' والدارمى رقم الحديث: 2572' ومسلم رقم الحديث: 1580'

قَالَ:سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَاصِمٍ الثَّقَفِيَّ، يَقُولُ:سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ:قَالَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مُرْنِى بِشَيْءٍ اَقُولُهُ اِذَا اَصْبَحْتُ وَاِذَا اَمْسَيْتُ قَالَ: قُلِ:اللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِى، وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ، قُلْهُ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَيْتَ وَاِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ

ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کسی چیز کا حکم دیں کہ میں وہ پڑھ لیا کروں صبح اور شام۔ فرمایا: تم پڑھا کرو''اللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِى، وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ'' جب تو صبح کرے اور جب تو شام کرے اور جب تو اپنے بستر پر آئے۔

544- وَابُو الْمُدِلَّةِ مَوْلٰى اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ

حضرت ابوالمدلہ مولیٰ اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی احادیث

2706 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سَعْدٍ الطَّائِيِّ،

حضرت ابوالمدلہ مولیٰ حضرت اُم المؤمنین رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی

وأبو داؤد رقم الحديث: 3491' وابن ماجه رقم الحديث.3382 من طرق عن الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25004' والدارمي رقم الحديث: 2573' والبخاري رقم الحديث: 2084-4542' ومسلم رقم الحديث: 1580' والنسائي رقم الحديث: 4679 من طريق منصور' عن أبي الضحى' به . وأخرجه البخاري رقم الحديث:4543 من طرق منصور والأعمش' عن أبي الضحى به .

2706- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 4267 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25440' والنسائي رقم الحديث:3202-3444 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26065' والبخاري رقم الحديث: 5262' ومسلم رقم الحديث: 1477' وأبو داؤد رقم الحديث:2203' والترمذي رقم الحديث: 1179' والنسائي رقم الحديث: 3444' وابن ماجه رقم الخديث: 2052' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4372 من طرق عن الأعمش به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 234' وأحمد رقم الحديث: 25707' والدارمي رقم الحديث: 2274' والبخاري رقم الحديث: 5263' ومسلم رقم

قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْمُدِلَّةِ مَوْلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا إِذَا كُنَّا عِنْدَكَ رَقَّتْ قُلُوبُنَا، وَكُنَّا مِنْ أَهْلِ الْآخِرَةِ، فَإِذَا فَارَقْنَاكَ وَشَمَمْنَا النِّسَاءَ وَالْأَوْلَادَ أَعْجَبَتْنَا الدُّنْيَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُمْ تَكُونُونَ، أَوْ لَوْ أَنَّكُمْ تَكُونُونَ إِذَا فَارَقْتُمُونِي كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِي لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ بِأَكُفِّهَا، وَلَزَارَتْكُمْ فِي بُيُوتِكُمْ، وَلَوْ كُنْتُمْ لَا تُذْنِبُونَ لَجَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ كَيْ يَسْتَغْفِرُوا فَيَغْفِرَ لَهُمْ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنَا عَنِ الْجَنَّةِ، مَا بِنَاؤُهَا؟، قَالَ: لَبِنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ، وَلَبِنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ، وَمِلَاطُهَا الْمِسْكُ الْأَذْفَرُ، وَحَصْبَاؤُهَا اللُّؤْلُؤُ وَالْيَاقُوتُ، وَتُرَابُهَا الزَّعْفَرَانُ مَنْ يَدْخُلُهَا يَنْعَمُ لَا يَبْؤُسُ، وَيَخْلُدُ لَا يَمُوتُ، لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ، وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ

اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! جب ہم آپ کے پاس ہوتے ہیں تو ہمارے دل نرم ہوتے ہیں اور ہم اہل آخرت سے ہوتے ہیں پس جب ہم آپ سے جدا ہوتے ہیں تو ہم اپنی اولاد اور بیویوں کے ساتھ مشغول ہو جاتے ہیں اور ہم کو دنیا پسند ہوتی ہے۔تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اس حالت پر رہو جس حالت میں میرے پاس ہوتے ہو تو جب تم مجھ سے جدا ہو تو تم سے فرشتے اپنی ہتھیلیوں کے ساتھ مصافحہ کریں اور تمہاری زیارت کریں تمہارے گھروں میں اور اگر تم گناہ نہیں کرتے تو اللہ عزوجل ایسی قوم کو لائے گا جو گناہ کریں گے تا کہ بخشش طلب کریں تو اُن کو معاف کر دیا جائے گا۔ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو بتائیں کہ جنت کو کس سے بنایا گیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی ایک اینٹ چاندی کی ہے اور ایک اینٹ سونے کی ہے اُن کا مسالہ مشک سے ملایا گیا ہے اس کے پیالے موتی اور یاقوت کے ہوں گے اس کی مٹی زعفران کی ہے اس میں جو داخل ہوگا اس میں ایسی نعمتیں دیکھے گا جو خشک نہیں ہوں گی وہ داخل ہوں گے تو ان کو موت نہیں آئے گی ان کے کپڑے پرانے نہیں ہوں گے اور ان کی جوانی ختم نہیں ہوگی۔

الحديث: 1477' والترمذى رقم الحديث: 1179' والنسائى رقم الحديث: 3203' وابن الجارود رقم الحديث: 740' والبيهقى جلد 7صفحه345 من طريق الشعبى' عن مسروق' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1477' وأبو يعلى رقم الحديث: 4371 من طريق الأسود عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25415 من طريق ابراهيم النخعى عن عائشة .

2707 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ سَعْدٍ الطَّائِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْمُدِلَّةِ، سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ: الْإِمَامُ الْعَادِلُ، وَالصَّائِمُ حَتَّى يُفْطِرَ، وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ تُحْمَلُ عَلَى الْغَمَامِ، وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ: وَعِزَّتِي، لَأَنْصُرَنَّكِ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ

حضرت ابومدلہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی دعا ردّ نہیں ہوتی' (۱) عادل بادشاہ کی (۲) اور روزہ دار کی جس وقت وہ افطار کرتا ہے (۳) اور مظلوم کی دعا جس وقت اس پر غم آتے ہیں' اور اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' رب اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میری عزت کی قسم! میں تیری ضرور مدد کروں گا' اگرچہ کچھ وقت کے بعد۔

2707- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24990' ومسلم رقم الحديث: 2191' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10934' والبيهقى جلد 3صفحه381 من طريق شعبة' به . وأخرجه معمر فى جامعه رقم الحديث: 19783' وأحمد رقم الحديث: 25003' والبخارى رقم الحديث: 5743' ومسلم رقم الحديث: 2191' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10848' وابن ماجه رقم الحديث: 1619' وابن حبان رقم الحديث: 2970 من طريق الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24882' ومسلم رقم الحديث: 2191' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10849' وابن ماجه رقم الحديث: 3520 من طريق أبى الضحى' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25045' والبخارى رقم الحديث: 5675' ومسلم رقم الحديث: 2191' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10850' وابن حبان رقم الحديث: 2971-2972 من طريق مسروق' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26443' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1495' والبخارى رقم الحديث: 5744' ومسلم رقم الحديث: 2191' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10858-10859' وابن حبان رقم الحديث: 6099 من طريق عروة والأسود وأبى الجوزاء' عن عائشة ' نحوه مختصرًا .

545- وَسَعِيدُ بْنُ اَبِى الْحَسَنِ

حضرت سعید بن ابی الحسن کی حدیث

2708 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى الْحَسَنِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَىْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الدُّعَاءِ

حضرت سعید بن ابوالحسن' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں کوئی شی دعا سے بڑھ کر عزت والی نہیں ہے۔

546- وَسُمَيْرُ بْنُ نَهَارٍ

حضرت سمیر بن نہار کی حدیث

2709 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سمیر بن نہار' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2708- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25183' والنسائى رقم الحديث: 1123-1124 من طريق غندر عن شعبة ' ومحمد بن قدامة بن أعين عن جرير كلاهما عن منصور' عن هلال بن يساف' عن عائشة . والحديث عن مسروق عند النسائى رقم الحديث: 5549 بلفظ: أعوذ بعفوك من عقابك' وأعوذ برضاك من سخطك' وأعوذ بك منك . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 10صفحه223 من طريق ابراهيم' عن عائشة' بنحو رواية المصنف . وأخرجه مالك جلد 1صفحه214' وأحمد رقم الحديث: 15696' ومسلم رقم الحديث: 486' وأبو داؤد رقم الحديث: 879' والترمذى رقم الحديث: 3493' والنسائى رقم الحديث: 1129' وابن ماجه رقم الحديث: 3841' وابن خزيمة رقم الحديث: 654-655-671 من طريق أبى هريرة والأعرج وعروة ومحمد بن الحارث' عن عائشة ' بلفظ: أعوذ برضاك من سخطك' وبمعافاتك من عقوبتك' وبك منك' لا أحصى ثناء عليك' أنت كما أثنيت على نفسك' ونحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25219' ومسلم رقم الحديث: 485' والنسائى رقم الحديث: 3972 من طريق ابن أبى مليكة ' عن عائشة ' بلفظ: سبحانك وبحمدك' لا اله الا أنت .

2709- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24549' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10066 من طريق شعبة' به ' عن مسروق' وحده . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25445 من طريق شعبة ' به ' عن عروة وحده .

قَالَ: حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ، عَنْ سُمَيْرِ بْنِ نَهَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ: لَوْ أَنَّ عِبَادِي أَطَاعُونِي لَأَسْقَيْتُهُمُ الْمَطَرَ بِاللَّيْلِ، وَلَأَطْلَعْتُ عَلَيْهِمُ الشَّمْسَ بِالنَّهَارِ، وَلَمَا أَسْمَعْتُهُمْ صَوْتَ الرَّعْدِ

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے کہ اگر میرے بندے میری اطاعت کریں تو میں اُن پر رات کو بارش کروں گا' اور اُن پر دن کو سورج طلوع نہیں کروں گا اور میں اُن کو بجلی کی کڑک کی آواز سناؤں گا۔

547- وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ

حضرت عبید بن عمیر کی حدیث

2710- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ بِفَلَاةٍ إِذْ سَمِعَ رَعْدًا فِي سَحَابٍ، فَسَمِعَ فِيهِ كَلَامًا: اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ بِاسْمِهِ، فَجَاءَ ذَلِكَ السَّحَابُ إِلَى حَرَّةٍ فَأَفْرَغَ مَا فِيهِ مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ جَاءَ إِلَى ذِنَابِ شَرْجٍ، فَانْتَهَى إِلَى شَرْجَةٍ،

حضرت عبید بن عمیر لیثی' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی میدان میں چل رہا تھا کہ اچانک اس نے بادل سے بجلی کی آواز سنی' اس میں کلام یہ تھی کہ فلاں کے باغ پر برس' اس کا نام بھی لیا' پس بادل آئے' چٹان پر برسے' اس کا سارا پانی برس گیا' پھر نالوں میں پانی چلنا شروع ہوگیا' سو چلتا چلتا اس کی زمین تک پہنچ گیا' پس وہ آدمی بھی اس بادل کے ساتھ چلنے لگا یہاں تک کہ اس

وأخرجه مالك جلد2صفحه903' وأحمد رقم الحديث: 25293' والبخارى رقم الحديث: 6032' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 388-755' ومسلم رقم الحديث: 2591' وأبو داؤد رقم الحديث: 4793' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 1124' والخطيب فى المبهمات صفحه 373 من طرق عن عائشة .

2710- أخرجه البيهقى جلد 3صفحه3 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25186' والبخارى رقم الحديث: 1132-1461-6461' والنسائى رقم الحديث: 1615' والبيهقى جلد3صفحه4 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26433' والبخارى رقم الحديث: 1133' ومسلم رقم الحديث: 741' وأبو داؤد رقم الحديث: 1317' والبيهقى جلد3صفحه17 من طرق عن أشعث' به .

فَاسْتَوْعَبَتِ الْمَاءَ، وَمَشَى الرَّجُلُ مَعَ السَّحَابَةِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى رَجُلٍ قَائِمٍ فِي حَدِيقَتِهِ يَسْقِيهَا، فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ، مَا اسْمُكَ؟، قَالَ: وَلِمَ تَسْأَلُ؟، قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ فِي سَحَابٍ هَذَا مَاؤُهُ: اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ بِاسْمِكَ، فَمَا تَصْنَعُ فِيهَا إِذَا صَرَمْتَهَا؟، قَالَ: أَمَا إِذْ قُلْتَ ذَلِكَ، فَإِنِّي أَجْعَلُهَا عَلَى ثَلَاثَةِ أَثْلَاثٍ: أَجْعَلُ ثُلُثًا لِي وَلِأَهْلِي، وَأَرُدُّ ثُلُثًا فِيهَا، وَأَجْعَلُ ثُلُثًا فِي الْمَسَاكِينِ وَالسَّائِلِينَ وَابْنِ السَّبِيلِ

کے باغ میں آ گیا۔ تو اس نے ایک آدمی کو دیکھا جو وہاں کھڑا ہے اس نے کہا: اے اللہ کے بندے! تیرا نام کیا ہے؟ اس نے کہا: تو میرا نام کیوں پوچھتا ہے؟ اس نے کہا: میں نے اس بادل سے سنا ہے کہ فلاں کے باغ کو سیراب کر' تیرا نام بھی لیا' تو اس میں کیا کرتا ہے اس باغ میں جب یہ پک جاتا ہے؟ اس نے کہا: جب تو نے پوچھ لیا ہے (تو سن!) میں اس کے تین حصے کرتا ہوں' ایک حصہ اپنے خاندان کے لیے' ایک حصہ واپس اس میں لگا دیتا ہوں اور ایک حصہ مساکین اور مانگنے والوں اور مسافروں کے لیے۔

548- وَأَبُو الشَّعْثَاءِ

حضرت ابوالشعثاء کی حدیث

2711 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَخَرَجَ رَجُلٌ، فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْنَا

حضرت اشعث بن ابوالشعثاء اپنے والد سے' وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مسجد میں تھے کہ مؤذن نے اذان دی' سو اذان کے بعد ایک آدمی مسجد سے نکلا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس نے حضرت ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی ہے' رسول اللہ ﷺ نے ہم کو حکم دیا کہ جب

2711- أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 11532 من طريق يزيد بن زريع' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26035-26082' ومسلم رقم الحديث: 177' والترمذى رقم الحديث: 3068' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11408' والطبرى في التفسير جلد 27صفحه50-51 من طرق عن داؤد' به . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 3235-4612-4855' ومسلم رقم الحديث: 177' والترمذى رقم الحديث: 3278 من طرق عن الشعبي' به . وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 11147 من طريق ابراهيم النخعي' عن مسروق' به .

النِّدَاءَ اَنْ لَا نَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتّٰی نُصَلِّیَ

ہم اذان سنیں تو ہم مسجد سے نہ نکلیں یہاں تک کہ نماز پڑھ لیں۔

549- وَمَنْ سَمِعَ مِنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ وَلَمْ يُسَمَّى

جس نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سماعت کی اوراس کا نام معلوم نہیں

2712 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَمَّنْ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الْكَفَّيْنِ، ضَخْمَ الْقَدَمَيْنِ

حضرت ابوقتادہ ان سے روایت کرتے ہیں جنہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کی دونوں ہتھیلیاں بھری ہوئی تھیں اور دونوں قدم بھی بھرے ہوئے تھے۔

2713 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكٍ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، وَنَفَرًا، مِنْ قَوْمِهِ اَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَافِدِينَ، فَوَجَدُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ اِلَى خَيْبَرَ قَالَ: فَانْطَلَقْنَا

حضرت خثیم بن عراک سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ایک قوم کے چند افراد کا وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو اس حال میں پایا کہ آپ خیبر کی طرف تشریف لے گئے تھے' (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

2713- أخرجه احمد رقم الحديث: 25586-25705' والبخارى رقم الحديث: 5380' ومسلم رقم الحديث: 268' وأبو داؤد رقم الحديث: 4140' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 85' والنسائى رقم الحديث: 112-419-5355' وابن خزيمة رقم الحديث: 179-244' وأبو الشيخ فى أخلاق النبى صلى الله عليه وآله وسلم صفحه 282 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25804' ومسلم رقم الحديث: 268' والترمذى رقم الحديث: 608' وابن ماجه رقم الحديث: 401' وابن حبان رقم الحديث: 5456' وأبو الشيخ صفحه 282' عن طريق أشعث به' وأخرجه النسائى رقم الحديث: 5074' من طريق آخر عن أشعث عن الأسود عن عائشة' وقال المزى فى التحفة جلد 11 صفحه375' المحفوظ حديث أشعث بن أبى الشعثاء' عن أبيه' عن مسروق عن عائشة .

اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْنَاهُ قَدْ فَتَحَ خَيْبَرَ، فَكَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَاَشْرَكُونَا فِي سِهَامِهِمْ

نے) فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی طرف چل پڑے' تو ہم نے آپ کو اس حال میں پایا کہ خیبر فتح ہو چکا تھا' سو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے کلام فرمایا: تو ہم کو بھی اُن کے حصوں میں شریک رکھا۔

2714 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عُتْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يُحَدِّثُ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَانَ بْنَ سَعِيدٍ فِي سَرِيَّةٍ قِبَلَ نَجْدٍ، فَرَجَعُوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِخَيْبَرَ قَدْ فَتَحَهَا، فَقَالَ اَبَانُ: اقْسِمْ لَنَا، فَقُلْتُ: اِنَّا لَا نَقْسِمُ لَهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ لِي اَبَانُ: اِنَّكَ لَهَا هُنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسْ يَا اَبَانُ وَلَمْ يَقْسِمْ لَهُمْ

حضرت عنبسہ بن سعید کہتے ہیں کہ مجھے اس شخص نے حدیث بیان کی جس نے حضرت ابوہریرہ کو حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابان بن سعید کو نجد کی طرف ایک سریہ میں بھیجا' تو وہ لوگ رسول اللہ ﷺ کی طرف لوٹے' اور آپ خیبر میں تھے اور خیبر فتح ہو چکا تھا' حضرت ابان نے عرض کی: ہمارے لیے تقسیم کریں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ان کے لیے تقسیم نہیں کریں گے' مجھ سے انہوں نے فرمایا: اے ابان! آپ کے لیے ہے یہاں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے

2714- أخرجه البيهقى فى عذاب القبر رقم الحديث: 192 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25458' والبخارى رقم الحديث: 1372' والنسائى رقم الحديث: 1307' والبيهقى فى عذاب القبر رقم الحديث: 193 من طريق شعبة' به . وأخرجه الآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 842 من طريق أشعث' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه373' وأحمد رقم الحديث: 24224' والبخارى رقم الحديث: 6366' ومسلم رقم الحديث: 586' وعبد الله بن أحمد فى السنة صفحه 219' والنسائى رقم الحديث: 2066' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 843' والبيهقى فى عذاب القبر رقم الحديث: 190-191 من طريق مسروق' به . وأخرجه مالك جلد1صفحه187' وأحمد رقم الحديث: 26376' والدارمى رقم الحديث: 1535' والبخارى رقم الحديث: 1049' ومسلم رقم الحديث: 586' والنسائى رقم الحديث: 2063' وابن حبان رقم الحديث: 2840' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 844' والبيهقى فى عذاب القبر رقم الحديث: 114-195-195 من طرق عن عائشة .

ابان! بیٹھ جا۔اوراُن کے لیے تقسیم نہیں کیا۔

2715 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ عَمٍّ، لَهُمْ، كَانَ يُكْثِرُ اَنْ يُحَدِّثَهُمْ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مَا يَسْتُرُهُ فَلْيَخُطَّ خَطًّا، وَلَا يَضُرُّهُ مَا مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے اوراس کے آگے سترہ نہ ہوتو وہ ایک خط کھینچ لے اگراس کے آگے سے کوئی گزرے گا تو اسے کچھ نقصان نہیں دے گا۔

2716 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَمَّنْ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: اَمَرَنِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت یزید بن ابوزیاد اس شخص سے روایت کرتے ہیں جس نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین کاموں کا

2715- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24676-25457' والدارمي رقم الحديث: 2261' والبخاري رقم الحديث: 5102' ومسلم رقم الحديث: 1455' وأبو داؤد رقم الحديث: 2058' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2285 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25117-25832' والبخاري رقم الحديث: 2647' ومسلم رقم الحديث: 1455' وأبو داؤد رقم الحديث: 2058' والنسائي رقم الحديث: 3312' وابن ماجه رقم الحديث: 1945' وابن الجارود رقم الحديث: 691 من طرق عن أشعث' به .

2716- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25880' ومسلم رقم الحديث: 1211' وأبو داؤد رقم الحديث: 1782 من طرق عن حماد' به . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه 410-411' والشافعي في مسنده جلد 1 صفحه 605' والحميدي رقم الحديث: 206' وأحمد رقم الحديث: 26388' والدارمي رقم الحديث: 1853' والبخاري رقم الحديث: 294-305-1650' ومسلم رقم الحديث: 1211' والنسائي رقم الحديث: 289' وابن ماجه رقم الحديث: 2963' وابن خزيمة رقم الحديث: 2905' وابن حبان رقم الحديث: 3834-3835' والبيهقي جلد 1 صفحه 308 من طرق عن عبد الرحمٰن بن القاسم' به . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 1560-1787' ومسلم رقم الحديث: 1211' وأبو داؤد رقم الحديث: 2005-2006' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 4232 من طرق عن القاسم' به مطولًا ومختصرًا .

بِثَلاثٍ، وَنَهَانِی عَنْ ثَلاثٍ: اَمَرَنِی بِرَكْعَتَيِ الضُّحَى، وَصَوْمِ ثَلاثَةِ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ، وَالْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ وَنَهَانِي عَنْ ثَلاثٍ: عَنِ الالْتِفَاتِ فِي الصَّلاةِ كَالْتِفَاتِ الثَّعْلَبِ، وَاقْعَاءٍ كَاِقْعَاءِ الْقِرْدِ، وَنَقْرٍ كَنَقْرِ الدِّيكِ

حکم دیا اور تین کاموں سے روکا' آپ نے مجھے چاشت کی دو رکعتیں پڑھنے کا اور ہر ماہ تین روزے رکھنے کا اور سونے سے پہلے وتر پڑھنے پڑھنے کا حکم فرمایا۔ مجھے تین چیزوں سے منع فرمایا: نماز میں اِدھراُدھر دیکھنے سے جس طرح لومڑی دیکھتی ہے' اور کتے کی طرح پاؤں پھیلانے اور مرغ کی طرح ٹھونگا مارنے سے۔

2717۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُهَيْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ حُلَيْسٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ: كُنْتُ فِي حَلْقَةِ اَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَهِدَ عَلَى عَبْدٍ بِشَهَادَةٍ لَيْسَ لَهَا بِاَهْلٍ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت عباس بن حلیس کوفہ کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ اس نے کہا کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حلقہ میں موجود تھا' آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جس نے کسی بندہ پر گواہی دی' وہ گواہی کا اہل نہیں تھا' تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

2718۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبدالملک بن عمیر کہتے ہیں کہ میں نے

2717- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26323' وابن ماجه رقم الحديث: 702' وأبو يعلى رقم الحديث: 4784' والبيهقي جلد 1 صفحه 451-452 من طريق الطائفي' به . ووقع في سنن البيهقي: (عبد الله بن عامر الطائفي)' ومثله في مختصره للذهبي جلد 1صفحه442 . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5547 من طريق هشام بن عروة ' عن أبيه ' عن عائشة . وأخرجه البزار (378- كشف) من طريق ابن أبي مليكة ' عن عروة ' عن عائشة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2137 عن ابن جريج قال: حدثني من أصدق عن عائشة . وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 4878' والبيهقي جلد 1صفحه452 من طريق أبي حمزة عيسى بن سليم' عن عائشة ' ولم يدركها .

2718- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه105 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25753' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1524' وأبو داؤد رقم الحديث: 3163' والترمذي رقم الحديث: 9189' وفي الشمائل رقم الحديث: 326' وابن ماجه رقم الحديث: 1456' والبيهقي جلد 3 صفحه407' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث:1470 من طريق الثوري' عن عاصم بن عبيد' به .

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا، مِنْ بَلْحَارِثِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: مَا أَنَا نَهَيْتُ النَّاسَ أَنْ يَصُومُوا، يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَلَكِنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَصُومُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَّا أَنْ تَصُومُوا قَبْلَهُ يَوْمًا أَوْ بَعْدَهُ يَوْمًا وَمَا أَنَا صَلَّيْتُ فِي النَّعْلَيْنِ، وَلَكِنْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ

بلحارث کے ایک شیخ سے سنا' اس نے بیان کیا کہ اس نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں لوگوں کو جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع نہیں کرتا لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جمعہ کے دن روزہ نہ رکھو مگر اس سے ایک دن پہلے یا اس کے ایک دن بعد اور میں جوتوں میں نماز نہیں پڑھتا ہوں لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ نعلین میں نماز پڑھتے تھے۔

2719 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَمَّنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ: ارْكَبْهَا قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ: وَيْلَكَ أَوْ وَيْحَكَ، ارْكَبْهَا

حضرت قتادہ اس شخص سے روایت کرتے ہیں جس نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ نبی اکرم ﷺ ایک آدمی کے پاس آئے جو اپنے قربانی کے جانور ہانک رہا تھا' آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جا! اس نے عرض کی: یہ قربانی کا جانور ہے' آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جا! اس نے عرض کی: یہ قربانی کا جانور ہے' تو آپ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت! تو اس پر سوار ہو جا!

550- جَارِيَةُ

حضرت جاریہ کی حدیث

2720 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

وقال الترمذي: حديث عائشة حديث حسن صحيح .

2719- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25433' والبخاري رقم الحديث: 263' والنسائي رقم الحديث: 410' وابن خزيمة رقم الحديث: 250' وابن حبان رقم الحديث: 1262-1264 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25634' والبخاري رقم الحديث: 261' ومسلم رقم الحديث: 321' والنسائي رقم الحديث: 409' وابن حبان رقم الحديث: 1111' والبيهقي جلد1 صفحه194 .

2720- أخرجه مسلم رقم الحديث: 1504' وابن أبي حاتم في مقدمة الجرح جلد1 صفحه164' والبيهقي

قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ اُسَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ حَلِيفِ بَنِي زُهْرَةَ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ رَهْطٍ عَيْنًا، وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتِ بْنِ اَبِي الْاَقْلَحِ، وَهُوَ جَدُّ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، فَانْطَلَقُوا، حَتّٰى اِذَا كَانُوا بِالْهَدَّةِ، بَيْنَ عُسْفَانَ وَمَكَّةَ ذُكِرُوا لِحَيٍّ مِنْ هُذَيْلٍ، يُقَالُ لَهُمْ بَنُو لِحْيَانَ فَنَفَرُوا لَهُمْ بِمِائَةِ رَجُلٍ رَامٍ فَاتَّبَعُوا آثَارَهُمْ حَتّٰى وَجَدُوا مَاْكَلَهُمُ التَّمْرَ فَقَالُوا: هٰذَا تَمْرُ يَثْرِبَ فَلَمَّا اَحَسَّ بِهِمْ عَاصِمٌ وَاَصْحَابُهُ لَجَاُوا اِلَى فَدْفَدٍ، فَقَالُوا: انْزِلُوا وَلَكُمُ الْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ اَلَّا نَقْتُلَ مِنْكُمْ، فَقَالَ عَاصِمٌ: اَمَّا اَنَا، فَلَا اَنْزِلُ فِي ذِمَّةِ كَافِرٍ الْيَوْمَ، اَللّٰهُمَّ

حضور ﷺ نے بارہ آدمیوں کا لشکر بھیجا' اُن پر امیر عاصم بن ثابت بن ابی افلح کو بنایا جو عاصم بن عمر کے دادا ہیں' وہ چلے یہاں تک کہ جب مقام ھدہ پر پہنچے جو عسفان اور مکہ کے درمیان ایک جگہ ہے تو قبیلہ حی بن ہذیل کو پتہ چلا' ان کو بنولحیان کہا جاتا ہے' وہ اپنے سو تیر انداز آدمیوں کو لے کر نکلے' اُن کا پیچھے کیا یہاں تک کہ انہوں نے پایا' یہاں انہوں نے کھجوریں کھائی تھیں' انہوں نے کہا: یہ یثرب کی کھجوریں ہیں' جب اس کا علم عاصم اور اس کے ساتھیوں کو ہوا تو اُنہوں نے ایک پہاڑ کی پناہ لی۔ ان کافروں نے کہا: اُترو! تمہارے لیے پختہ وعدہ ہے' ہم تم میں سے کسی کو قتل نہیں کریں گے۔ حضرت عاصم نے فرمایا: بہرحال میں اپنے آپ کو کافر کے ذمہ میں نہیں اُتاروں گا' آج اے اللہ! اپنے نبی کو سلام پہنچا

جلد 7 صفحه 220 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25432' والبخاری رقم الحديث: 2578' ومسلم رقم الحديث: 1075-1504' والنسائی رقم الحديث: 3454-4675' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24883' ومسلم رقم الحديث: 1190' وأبو داؤد رقم الحديث: 2234' والنسائی رقم الحديث: 3453' وغيرهم من طريق سماك' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24233-24883' ومسلم رقم الحديث: 1075-1504' والدارمی رقم الحديث: 2295-2296' وأبو داؤد رقم الحديث: 2234' والنسائی رقم الحديث: 3448-3453' وابن خزيمة رقم الحديث: 2449' وابن حبان رقم الحديث: 4269 من طريق هشام بن عروة' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' به . وأخرجه مالك جلد 2 صفحه 562' وأحمد رقم الحديث: 25507' والبخاری رقم الحديث: 5279' ومسلم رقم الحديث: 1075-1504' والنسائی رقم الحديث: 3447' وابن ماجه رقم الحديث: 2076' وابن حبان رقم الحديث: 5116' والبيهقی جلد 6 صفحه 161 من طرق عن القاسم' به .

بَلِّغْ نَبِيَّكَ السَّلَامَ فَقَاتَلُوهُمْ، فَقُتِلَ مِنْهُمْ سَبْعَةٌ، وَنَزَلَ ثَلَاثَةٌ فِي الْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ، فَلَمَّا اسْتَمْكَنُوا مِنْهُمْ حَلُّوا أَوْتَارَ قِسِيِّهِمْ فَكَتَّفُوهُمْ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ مِنْهُمْ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ قَالَ: هُوَ وَاللّٰهِ أَوَّلُ الْغَدْرِ، فَتَعَالَجُوهُ فَقَتَلُوهُ، فَانْطَلَقُوا بِخُبَيْبِ بْنِ عَدِيٍّ وَزَيْدِ بْنِ الدَّثِنَةِ فَانْطَلَقُوا بِهِمَا إِلَى مَكَّةَ فَبَاعُوهُمَا، وَذَلِكَ بَعْدَ وَقْعَةِ بَدْرٍ، فَاشْتَرَى بَنُو الْحَارِثِ خُبَيْبًا، وَقَدْ كَانَ قَتَلَ الْحَارِثَ يَوْمَ بَدْرٍ قَالَتْ بِنْتُ الْحَارِثِ: فَكَانَ خُبَيْبٌ أَسِيرًا عِنْدَنَا، فَوَاللّٰهِ إِنْ رَأَيْتُ أَسِيرًا قَطُّ كَانَ خَيْرًا مِنْ خُبَيْبٍ، وَاللّٰهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُ يَأْكُلُ قِطْفًا مِنْ عِنَبٍ وَمَا بِمَكَّةَ يَوْمَئِذٍ مِنْ ثَمَرَةٍ، وَإِنْ هُوَ إِلَّا رِزْقٌ رَزَقَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ خُبَيْبًا قَالَتْ: فَاسْتَعَارَ مِنِّي مُوسَى يَسْتَحِدُّ بِهِ لِلْقَتْلِ قَالَتْ: فَأَعَرْتُهُ إِيَّاهُ، وَدَرَجَ بُنَيٌّ لِي وَأَنَا غَافِلَةٌ، فَرَأَيْتُهُ مُجْلِسَهُ عَلَى صَدْرِهِ قَالَتْ: فَفَزِعْتُ فَزْعَةً عَرَفَهَا خُبَيْبٌ قَالَتْ: فَفَطِنَ بِي فَقَالَ: أَتَحْسَبِينِي أَنِّي قَاتِلُهُ، مَا كُنْتُ لِأَفْعَلَهُ قَالَتْ: فَلَمَّا اجْتَمَعُوا عَلَى قَتْلِهِ قَالَ لَهُمْ: دَعُونِي أُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَالَتْ: فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، فَقَالَ: لَوْلَا أَنْ تَحْسَبُوا أَنَّ بِي جَزَعًا لَزِدْتُ قَالَ: فَكَانَ خُبَيْبٌ أَوَّلَ مَنْ سَنَّ الصَّلَاةَ لِمَنْ قُتِلَ صَبْرًا ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ أَحْصِهِمْ عَدَدًا، وَاقْتُلْهُمْ بَدَدًا، وَلَا تُبْقِ مِنْهُمْ أَحَدًا ثُمَّ قَالَ:

(البحر الطويل)

دے کہ انہوں نے (آپ کے غلاموں) کو قتل کر دیا۔ اُن میں سے سات کو قتل کر دیا' تین کو وعدہ اور میثاق پر اُتار لیا' جب وہ اُن کے قابو میں آ گئے تو انہوں نے اپنی کمان کی رسیاں اُتار کو ان کو باندھنا شروع کیا' میں نے اُن تینوں میں سے ایک کو دیکھا' اس نے کہا: اللہ کی قسم! یہ پہلی وعدہ خلافی ہے۔ ان کو باندھا گیا' اس کے بعد ان کو قتل کر دیا گیا۔ وہ خبیب بن عدی اور زید بن دثنہ دونوں کو مکہ لے گئے' وہاں دونوں کو فروخت کر دیا' یہ واقعہ بدر کے بعد کا ہے۔ بنو حارث نے خبیب کو خریدا' حضرت خبیب نے بدر کے دن حارث کو قتل کیا تھا۔ بنت حارث نے کہا: خبیب ہمارا قیدی ہے' اللہ کی قسم! میں نے خبیب سے بہتر قیدی نہیں دیکھا' اللہ کی قسم! میں نے اس کو انگور کھاتے ہوئے دیکھا ہے' حالانکہ مکہ میں کوئی پھل ہی نہیں' یہ اللہ نے خبیب کو رزق دیا ہے۔ بنت حارث کہتی ہے: خبیب نے مجھ سے استرا مانگا' زیر ناف بال کاٹنے کے لیے' میں نے اس کو عاریتاً دیا' میرا بیٹا اس کی گود میں چلا گیا اس حال میں کہ میں اس سے غافل تھی' میں نے اس کو خبیب کے سینے پر دیکھا تو پریشان ہوئی' خبیب کو میری پریشانی معلوم کر لی' خبیب نے کہا: کیا تُو گمان کرتی ہے کہ میں اسے قتل کر دوں گا' میں ہرگز ایسا کرنے والا نہیں ہوں۔ پھر کہا: جب وہ سارے میرے قتل کے لیے جمع ہوئے' میں نے اُن سے کہا: مجھے دو رکعت نفل ادا کرنے دو' پھر حضرت خبیب نے فرمایا: اگر مجھے تمہارے متعلق یہ بات نہ معلوم ہوتی کہ ڈر کی وجہ

سے نماز لمبی کر رہا ہے تو میں نماز لمبی کرتا۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ حضرت خبیب نے سب سے پہلے قتل کے وقت نماز پڑھنے کا طریقہ شروع کیا۔ پھر عرض کی: اے اللہ! ان کو گنا' ان کو ہلاک کر' ان میں سے کسی کو باقی نہ چھوڑنا۔ پھر یہ اشعار پڑھے:

فَلَسْتُ اُبَالِی حَيْثُ اُقْتَلُ مُسْلِمًا ...عَلَى اَیِّ حَالٍ كَانَ فِی اللّٰهِ مَصْرَعِی

وَذٰلِكَ فِی جَنْبِ الْاِلٰهِ وَاِنْ يَشَاْ ...يُبَارِكْ عَلٰی اَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعِ

مجھے کوئی پروانہیں جب میں مسلمان ہونے کی حالت میں قتل کیا جا رہا ہوں' کسی حالت میں ہوں' میں اللہ کی راہ میں قتل ہوا' میرا شہید ہونا اللہ کی راہ کے لیے ہے' وہ چاہے تو بوسیدہ اور ریزہ ریزہ جوڑوں کو برکت دے۔

قَالَ: وَبَعَثَ الْمُشْرِكُونَ اِلَی عَاصِمِ بْنِ ثَابِتٍ لِيُؤْتَوْا مِنْ لَحْمِهِ بِشَیْءٍ، وَكَانَ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ عُظَمَائِهِمْ، فَبَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِثْلَ الظُّلَّةِ مِنَ الدَّبْرِ فَحَمَتْهُ مِنْ رُسُلِهِمْ، فَلَمْ يَسْتَطِيعُوا اَنْ يَاْخُذُوا مِنْ لَحْمِهِ شَيْئًا

کافروں نے حضرت عاصم بن ثابت کی طرف بھیجا کہ اُن کے جسم کے کسی حصہ کا گوشت لے کر آؤں کیونکہ حضرت عاصم نے کافروں کے کسی مردار کو مارا تھا' اللہ عزوجل نے اُن کی حفاظت کے لیے شہد کی مکھیاں بھیجیں' جو اُن پر سایہ کیے ہوئے تھیں' لہٰذا کافر اُن کے جسم کا گوشت لینے میں ناکام رہے۔

551- وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ

حضرت وہب بن کیسان کی حدیث

2721 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت وہب بن کیسان سے روایت ہے' فرماتے

2721- أخرجه الطبراني في مسند الشاميين جلد2صفحه269 من طريق المصنف . وخالف المصنف محمد بن بكر' فرواه عن عباد بن منصور' عن عطاء عن عائشة . ذكره الدارقطني في العلل (5ب/ق:34-أ) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25566 من طريق عباد بن منصور' عن القاسم ويوسف بن ماهك وعطاء بن أبي رباح' عن عائشة . قال الدارقطني: فصح القولان جميعا عن عباد . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 210-212' وأحمد رقم الحديث: 25563-25563' والدارمي رقم الحديث: 1810'

قَالَ:حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، قَالَ:تُوُفِّيَ بَعْضُ كَنَائِنِ مَرْوَانَ، فَحَضَرَ الْجِنَازَةَ مَرْوَانُ وَاَبُو هُرَيْرَةَ مَعَهُ قَالَ:فَسَمِعَ مَرْوَانُ نِسَاءً يَبْكِينَ فَشَدَّ عَلَيْهِنَّ، اَوْ صَاحَ بِهِنَّ، فَقَالَ لَهُ اَبُو هُرَيْرَةَ:يَا اَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ، اِنَّا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ فَرَاَى عُمَرُ نِسَاءً يَبْكِينَ فَتَنَاوَلَهُنَّ، اَوْ صَاحَ بِهِنَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:يَا عُمَرُ، دَعْ؛ فَاِنَّ الْعَيْنَ دَامِعَةٌ، وَالنَّفْسَ مُصَابَةٌ، وَالْعَهْدَ حَدِيثٌ

ہیں کہ مروان کی کوئی بہو فوت ہوگئی تو مروان جنازہ لایا اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اس کے ساتھ تھے تو مروان نے عورتوں کو روتے ہوئے سنا تو اس نے ان پر سختی کی یا انہیں ڈانٹا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس کو کہا: اے ابوعبدالملک! ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں تھے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورتوں کو روتے دیکھا تو ان کو جا لیا اور اُن کو ڈانٹا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! چھوڑو بے شک آنکھ آنسو بہاتی ہے اور دل غم زدہ ہوتا ہے اور زمانہ قریب ہے۔

552- وَمَا اَسْنَدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہم کی احادیث

2722- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً روایت

والبخارى رقم الحديث: 1539-1754' ومسلم رقم الحديث: 1190' وأبو داؤد رقم الحديث: 1745' والترمذى رقم الحديث: 917' والنسائى رقم الحديث: 2684' وابن ماجه رقم الحديث: 2926' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4712' وابن خزيمة رقم الحديث: 2581' وابن حبان رقم الحديث: 3766' والبيهقى جلد5 صفحه34 من طرق عن القاسم' به .

2722- أخرجه البيهقى جلد1 صفحه352' والخطيب فى المبهمات صفحه 126 من طريق المصنف . وقال البيهقى: ورواه معاذ بن معاذ' عن شعبة ' وفيه: قال: فقلت لعبد الرحمٰن: عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم؟ فقال: لا أحدثك عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم بشىء . وكذلك قاله النضر بن شميل عن شعبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25430' والدارمى رقم الحديث: 783' وأبو داؤد رقم الحديث: 294' والنسائى رقم الحديث: 358' والبيهقى جلد1 صفحه352 من طرق عن شعبة ' به . ورواه محمد بن اسحاق' عن عبد الرحمٰن' عن أبيه ' بلفظ: (فأمرها البيى صلى الله عليه وآله وسلم ......)' وسمى

قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّمِيمِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَفَعَهُ قَالَ: مَيَامِنُ الْخَيْلِ فِي شُقْرِهَا

ہے کہ آپ نے فرمایا: گھوڑے کی برکت اس کی پیشانی میں ہے۔

2723 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي جَهْضَمٍ مُوسَى بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قِيلَ لَهُ: هَلْ خَصَّكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ؟، فَقَالَ: لَا، إِلَّا ثَلَاثٍ، أَمَرَنَا أَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوءَ، وَأَنْ لَا نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ، وَأَنْ لَا نُنْزِيَ الْحِمَارَ عَلَى الْفَرَسِ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے عرض کی گئی: کیا تم کو رسول اللہ ﷺ نے کسی شی کے ساتھ خاص کیا ہے کہ اس میں عام لوگوں کو شامل نہ کیا ہو؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں! مگر تین اشیاء میں خاص کیا ہے' آپ نے ہم کو حکم دیا کہ ہم وضوخوب اچھی طرح کریں' اور یہ کہ ہم زکوٰۃ نہ کھائیں اور گھوڑی کو گدھے سے حاملہ نہ

المستحاضة سهلة بنت سهيل . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24923-25130' والدارمي رقم الحديث: 790-782' وأبو داؤد رقم الحديث: 295' والبيهقي جلد 1 صفحه 352 . وقال البيهقي: خالف محمد بن اسحاق شعبة في رفعه ' وسمي المستحاضة . ونقل البيهقي عن أبي بكر بن اسحاق عن بعض مشايخه أنه قال: لم يسند هذا الخبر غير محمد بن اسحاق' ولم يذكر شعبة النبي صلى الله عليه وآله وسلم' وانكر أن يكون الخبر مرفوعا' وأخطأ أيضًا في تسمية المستحاضة . قال الحافظ في التخليص جلد 1صفحه171' وقيل: ان ابن اسحاق وهم فيه . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 359' والبيهقي جلد 1 صفحه 353 من طريق الثوري' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أبيه ' عن زينب بنت جحش' فجعله من مسند زينب بنت جحش ورفعه . وأخرجه البيهقي جلد 1صفحه353' والخطيب في المبهمات صفحه 126 من طريق ابن عيينة ' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أبيه ' مرسلًا' أن امرأة من المسلمين استحيضت' فسألت النبي صلى الله عليه وآله وسلم.....فذكر الحديث مرفوعًا .

2723- أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 288' والبيهقي جلد2صفحه417 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26308 من طريق أبي قطن' عن عباد' به . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 288' وأبو عوانة جلد1صفحه204' والطحاوي جلد1صفحه51' والبيهقي جلد2صفحه417 من طريقين عن القاسم' به .

کرائیں۔

2724 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيِّ، عَنْ اُمِّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُحِدُّوا النَّظَرَ اِلَيْهِمْ يَعْنِي الْمَجْذُومَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کوڑھ والے مریض کو نہ دیکھا کرو یعنی مجذوم۔

553- طَاوُسٌ

حضرت طاؤس کی احادیث

2725 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَهِشَامٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، اَنَّ رَجُلًا سَالَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ اشْتَرَى مَتَاعًا، اَيَبِيعُهُ قَبْلَ اَنْ يَقْبِضَهُ؟، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَمَّا الَّذِي نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالطَّعَامُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَاَنَا اَحْسَبُ كُلَّ شَيْءٍ بِمَنْزِلَةِ الطَّعَامِ

حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ ایک آدمی سامان خریدتا ہے' کیا وہ قبضہ سے پہلے اس کو فروخت کرسکتا ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس سے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے' (اس نے پوچھا:) کھانے کے متعلق حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ ہر چیز کھانے کی ہی طرح ہے۔

2725- أخرجه أبو عوانة جلد 4صفحه17 من طريق المصنف بلفظه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26372-26075' والبخارى رقم الحديث: 2697' ومسلم رقم الحديث: 1718' وأبو داؤد رقم الحديث: 4606' وابن ماجه رقم الحديث: 14' وأبو عوانة جلد 4صفحه18' وابن حبان رقم الحديث: 26-27' والدارقطنى جلد4 صفحه 225' والبيهقى جلد 10صفحه119' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 103 من طرق عن ابراهيم بن سعد' به ' بلفظ: من أحدث فى أمرنا هذا ما ليس منه فهو رد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25511-26234' والبخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 29' ومسلم رقم الحديث: 1718' وأبو داؤد رقم الحديث: 4606' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 52-53' وأبو عوانة جلد4صفحه18-19' والدارقطنى جلد4صفحه227 من طرق عن سعد بن ابراهيم' به . وأخرجه الدارقطنى جلد4صفحه227 من طريق آخر عن القاسم' به .

2726 - حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُمِرْتُ اَوْ اُمِرَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ، وَلَا يَكُفَّ ثَوْبًا وَلَا شَعَرًا

حضرت طاؤس' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے یا تمہارے نبی ﷺ کو حکم دیا گیا ہے کہ سجدہ سات اعضاء پر کیا جائے' اور کپڑے اور بالوں کو سمیٹا جائے۔

2727 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَعْلَمُهُمْ بِذٰلِكَ، يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَاَنْ يَمْنَحَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ خَيْرٌ

حضرت طاؤس سے روایت ہے کہ مجھ سے اس نے حدیث بیان کی یعنی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کا اپنے بھائی کو دودھ دینے والا جانور عاریتاً دینا نیکی ہے۔

2728 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابن طاؤس اپنے والد سے' وہ حضرت

2726- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25431' والدارمي رقم الحديث: 2665' ومسلم رقم الحديث: 2106' والنسائي رقم الحديث: 760' وابن خزيمة رقم الحديث: 844' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25881' والبخاري رقم الحديث: 2479-5954' ومسلم رقم الحديث: 2107' والنسائي رقم الحديث: 5371' وابن ماجه رقم الحديث: 3653' وابن حبان رقم الحديث: 5860' والبيهقي جلد 7صفحه269' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 3215 من طرق عن عبد الرحمٰن' به ' بنحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26146' والطحاوي جلد4صفحه283' وابن حبان رقم الحديث: 5843 من طريق أسامة بن زيد' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أمه أسماء بنت عبد الرحمٰن' عن عائشة' نحوه . وأخرجه معمر في جامعه رقم الحديث: 19484' وابن أبي شيبة جلد 8 صفحه 483' وأحمد رقم الحديث: 25672' والبخاري رقم الحديث: 6109' ومسلم رقم الحديث: 2107' وابن حبان رقم الحديث: 5847' والطحاوي جلد4صفحه283' والبيهقي جلد7صفحه267 من طرق الزهري وغيره' عن القاسم بن محمد' به .

2728- أخرجه البخاري رقم الحديث: 5957 من طريق جويرية ابن أسماء' به . وأخرجه مالك جلد2 صفحه 966' وأحمد رقم الحديث: 24462-24554-25911-26132' والبخاري رقم الحديث:

مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا قَدْ غَيَّرَ شَيْبَهُ فَقَالَ: هَذَا حَسَنٌ ثُمَّ رَاَى رَجُلًا قَدْ حَمَّرَ لِحْيَتَهُ فَقَالَ: هَذَا اَحْسَنُ مِنَ الْاَوَّلِ ، ثُمَّ رَاَى رَجُلًا قَدْ صَفَّرَ لِحْيَتَهُ فَقَالَ: هَذَا اَحْسَنُ مِنْ ذَاكَ كُلِّهِ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اس نے اپنے بالوں کو رنگا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: یہ اچھا ہے' پھر ایک آدمی کو دیکھا کہ اس نے اپنی داڑھی سرخ کی ہوئی تھی' آپ نے فرمایا: یہ اس سے بھی زیادہ اچھا ہے' پھر ایک آدمی کو دیکھا کہ اس نے اپنی داڑھی کو زرد رنگ کیا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: یہ اُن سب سے اچھا ہے۔

2729 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلِاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا، وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذِهِ الْمَوَاقِيتُ

حضرت طاؤس' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل یمن کے لیے ذوالحلیفہ اور اہل شام کے لیے جحفہ اور اہل نجد کے لیے قرن' اور اہل یمن کے لیے یلملم میقات مقرر کیے۔ پھر آپ نے فرمایا: یہ مواقیت اس کے رہنے والوں کے لیے ہے اور ہر اس شخص کے لیے جو یہاں سے گزرنا

5961-7557' ومسلم رقم الحديث: 2107' والنسائي رقم الحديث: 5377' وابن ماجه رقم الحديث: 2151' والطحاوي جلد4 صفحه282-283' وابن حبان رقم الحديث: 5845' والبيهقي جلد7 صفحه 270 من طرق عن نافع' به' وبعض الطرق مختصر . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 251' وأحمد رقم الحديث: 24607' والدارمي رقم الحديث: 2665' والبخاري رقم الحديث: 5954-6109' ومسلم رقم الحديث: 2107' والنسائي رقم الحديث: 5378' وابن ماجه رقم الحديث: 3653' وابن خزيمة رقم الحديث: 844 من طرق عن القاسم' به ' نحوه مطولًا ومختصرًا .

2729- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25049' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1493' والبخاري رقم الحديث: 1387' وابن حبان رقم الحديث: 6615' والطبراني رقم الحديث: 40' والبيهقي في الدلائل جلد7 صفحه 233 من طريق عروة ' عن عائشة ' قالت: قال لي أبو بكر: أي يوم توفي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم؟ قلت: يوم الاثنين . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24834 من طريق القاسم' عن عائشة .

لِاَهْلِهَا، وَلِكُلِّ مَنْ اَتَى عَلَيْهَا مِنْ غَيْرِ اَهْلِهَا لِمَنْ اَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، وَمَنْ كَانَ دُونَ ذٰلِكَ فَمِنْ حَيْثُ يُنْشِئُ، ثُمَّ كَذٰلِكَ، حَتّٰى اَهْلُ مَكَّةَ يُهِلُّونَ مِنْ مَكَّةَ

چاہے یہاں کا رہنے والا نہ ہو جس نے حج اور عمرہ کا ارادہ کیا ہو اور جس کا ارادہ (حج اور عمرہ) نہ ہو وہ جہاں سے چاہے جائے پھر اسی طرح حتیٰ کہ اہل مکہ نے مکہ سے احرام باندھا۔

2730 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا، وَاِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْكُتْ

حضرت طاؤس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آسانی پیدا کرو تنگی نہ کرو اور جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو وہ خاموش ہو جائے۔

2731 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن طاؤس اپنے والد سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وراثت کے حصے اُن کے حق داروں

2730- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد2 صفحه 186' والخطيب في الموضح جلد 1صفحه297 من طريق المصنف . ورواه حماد بن سلمة ' عن ابن سخبرة' عن القاسم' عن عائشة ' مرفوعًا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24573-25162' وابن أبي عمر العدني وأحمد بن منيع في مسنديهما كما في الاتحاف بذيل المطالب للبوصيري (3,2/1906)' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9274' والحاكم جلد 2 صفحه178' وابو نعيم في الحلية جلد 2صفحه186' والبيهقي جلد 7صفحه235' والخطيب في الموضح جلد 1صفحه297 من طرق عن حماد' به . وعند الحاكم: عمر بن طفيل بن سخبرة . وعند البيهقي عن الحاكم: عمرو بن طفيل بن سخبرة . وفي الحلية: يزيد بن سخبرة . وانظر أطراف المسند جلد 9 صفحه 203 . وأخرجه ابن منيع وابن أبي شيبة وأبو يعلى في مسانيدهم كما في الاتحاف (6-4/1906)' والخطيب جلد 1صفحه297 من طريق يزيد بن هارون' عن عيسى بن ميمون' عن القاسم' به ' مرفوعًا كذلك .

2731- عزاه الحافظ في المطالب (3/2098) الى المصنف' ولم أقف عليه عند غيره . وللحديث شواهد كثيرة في الصحيحين وغيرهما . انظر ما سبق برقم 563-579-583 . وانظر الفتح جلد 6 صفحه42-44' والتلخيص الحبير جلد2صفحه141 .

وَسَلَّمَ: اَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِاَهْلِهَا، فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِاَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرٍ

تک پہنچا دیا کرو' ان کو دینے کے بعد جو باقی بچے وہ ان کے ان قریبی رشتہ داروں کو دو' جو مرد ہوں۔

554- وَجَابِرُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت جابر بن زید کی احادیث

2732 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ: مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ اِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلًا

حضرت عمرو بن زید سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے' انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا' آپ میدانِ عرفات میں خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: جو (احرام کی حالت میں) نعلین نہ پائے وہ موزے پہن لے اور جو تہبند نہ پائے وہ شلوار پہن لے۔

2732- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24519 عن الأسود بن عامر' عن شريك' عن عاصم' عن القاسم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24845 عن الأسود كذلك' عن شريك' عن يحيى ابن سعيد' عن القاسم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24469' وأبو داؤد كما فى التحفة جلد 1 صفحه 449' والنسائى رقم الحديث: 3975' وابن ماجه رقم الحديث: 1546 من طريق ابراهيم بن أبى العباس ومحمد بن الصباح واسماعيل بن موسى وعلى بن حجر' عن شريك' عن عاصم' عن عبد الله بن عامر بن ربيعة' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25510' ومسلم رقم الحديث: 974' وأبو داؤد كما فى التحفة جلد 12 صفحه 241' والنسائى رقم الحديث: 2038' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 10931 من طريق زهير واسماعيل ابن جعفر وعبد العزيز' عن شريك' عن عطاء بن يسار' عن عائشة' نحوه . وروى عن عائشة من وجهين آخرين' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 25897' ومسلم رقم الحديث: 974' والنسائى رقم الحديث: 2036-3973-3974' من طريق محمد بن قيس بن مخرمة' عن عائشة' نحوه مطولًا . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه 242' وأحمد رقم الحديث: 24656' والنسائى رقم الحديث: 2037 من طريق علقمة بن أبى علقمة' عن أمه' عن عائشة نحوه' وفيه أن عائشة رضى الله عنها أمرت جاريتها بريرة بتتبع النبى صلى الله عليه وآله وسلم .

2733 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ عَمْرٌو: وَقَالَ لِي جَابِرٌ: نُرَاهَا مَيْمُونَةَ

حضرت جابر بن زید' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حالت احرام میں نکاح کیا۔ حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے وہ حضرت میمونہ تھی (جن سے آپ نے حالت احرام میں نکاح کیا تھا)۔

2734 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ يَزِيدَ الْاَنْمَاطِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَرِمٍ، قَالَ: سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الصَّلَاةِ وَمَوَاقِيتِهَا، فَقَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ: وَقْتُ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ اِلَى اَنْ يَطْلُعَ شُعَاعُ الشَّمْسِ، فَمَنْ غَفَلَ عَنْهَا فَلَا يُصَلِّيَنَّ حَتَّى تَطْلُعَ وَتَذْهَبَ قُرُونُهَا، فَقَدْ اَدْلَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَرَّسَ، فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ

حضرت عمرو بن ھرم فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا نماز کے اوقات کے متعلق' تو انہوں نے فرمایا: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ صبح کا وقت طلوع فجر سے لے کر سورج کی شعاع کے طلوع ہونے تک ہے' سو جو اس وقت غافل رہے وہ نماز نہ پڑھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور اس کی شعاعیں چلی جائیں' یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا یا آدھا طلوع ہوا تھا' آپ

2733- أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه313' والبيهقي جلد 1صفحه186 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24739-25443' والدارمي رقم الحديث: 777-1076' وابن حبان رقم الحديث: 1358 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24230-25961' ومسلم رقم الحديث: 298' وأبو داؤد رقم الحديث: 261' والترمذي رقم الحديث: 134' والنسائي رقم الحديث: 271' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 258 من طرق عن الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24876' ومسلم رقم الحديث: 298' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 258 من طرق عن ثابت بن عبيد' به .

2734- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25859' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 4161 من طريق ابن علية' عن أيوب' به . وقد اختلف على أيوب فيه ' فأخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 4162 عن عبد الله ابن محمد الضعيف' عن عبد الوهاب الثقفي' عن أيوب' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أبيه' به . وأخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 4163 من الطريق السابق نفسه' عن أيوب' عن هشام بن عروة' عن أبيه' عن عائشة . وانظر العلل للدارقطني (5ب/ق:33-ب) .

حَتّٰـى طَـلَعَتِ الشَّمْسُ اَوْ بَعْضُهَا، فَلَمْ يُصَلِّ حَتّٰى ارْتَفَعَتْ

نے نماز نہیں پڑھی تھی یہاں تک کہ سورج بلند ہو گیا تھا۔

2735 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْـنُ سَـلَمَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰـهِ صَـلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِالْمَدِينَةِ سَبْعًا مَعًا، وَثَمَانِيَةً مَعًا

حضرت جابر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ میں سات اکٹھی اور آٹھ رکعتیں اکٹھی پڑھی تھیں۔

2736 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيبٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ مِنْ شُغْلٍ، وَزَعَمَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّهُ صَلّٰى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عصر اور ظہر کو جمع کیا کسی مصروفیت کی وجہ سے، اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا گمان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر اور عصر

2735- أخرجه الآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 770' وابن أبى حاتم فى التفسير جلد 2صفحه64' ولاطبرى فى تفسيره جلد 3صفحه179' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 771 من طرق عن حماد' به . وقال أبو نعيم: رواه حماد بن سلمة أيضًا' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أبيه' عن عائشة . تفرد به الوليد بن مسلم . وقد تابع يزيد بن ابراهيم حمادًا عليه عن ابن أبى مليكة' وهو الحديث الآتى . وخالفهما أيوب وروح بن القاسم ونافع بن عمر وحماد بن يحيى الأبح وأبو عامر الخزاز' فرووه عن ابن أبى مليكة' عن عائشة' بدون ذكر القاسم . أخرجه عبد الرزاق فى التفسير جلد 1صفحه116' وسعيد بن منصور فى التفسير رقم الحديث: 492' وأحمد رقم الحديث: 24256' والترمذى رقم الحديث: 2993' وابن ماجه رقم الحديث: 47' والطبرى جلد 3صفحه178-180' وابن حبان رقم الحديث: 76 والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 42-149-151' والبيهقى جلد6صفحه546 .

2736- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2993 من طريق المصنف . وقال: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26240' والبخارى رقم الحديث: 4547' ومسلم رقم الحديث: 2665' وأبو داؤد رقم الحديث: 4598' والترمذى رقم الحديث: 2994' والطبرى جلد 3صفحه179' وابن أبى حاتم فى التفسير جلد 2صفحه64' وابن حبان رقم الحديث: 73' وأبو نعيم فى الحلية جلد 2صفحه185 من طرق عن يزيد بن ابراهيم' به . وانظر بقية تخريجه فى الحديث السابق .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا

مدینہ منورہ میں اکٹھی پڑھی تھیں۔

555- وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ

حضرت سعید بن جبیر کی احادیث

2737 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ، أَوِ الدُّبَّاءِ، شَكَّ أَبُو دَاوُدَ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حنتم' مزفت' نقیر' یا دباء سے منع فرمایا۔ امام ابوداؤد کو شک ہے۔

2738 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَتَّخِذُوا شَيْءًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا قُلْتُ: أَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایسی شے (کی تصویر) نہ بناؤ جس میں روح ہو' میں نے عرض کی: کیا آپ نبی اکرم ﷺ کے حوالہ سے بیان کر رہے ہیں؟ فرمایا: (ہاں!) نبی اکرم ﷺ کے حوالہ سے بیان کر رہا ہوں۔

2739 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

2737- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25865' وابن الأثير في أسد الغابة جلد 6صفحه254 من طريق عباد' به . وأخرجه مالك جلد2صفحه602' والحميدي رقم الحديث: 229-230' وأحمد رقم الحديث: 24100' والدارمي رقم الحديث: 2254' والبخاري رقم الحديث: 5103-5238-6156' ومسلم رقم الحديث: 1445' وأبو داؤد رقم الحديث: 2057' والترمذي رقم الحديث: 1148' والنسائي رقم الحديث: 3301-3315-3318' وابن ماجه رقم الحديث: 1948-1949 من طريق عروة ' عن عائشة .

2738- أخرجه البيهقي جلد6صفحه347 من طريق المصنف . وأخرجه أبو عبيد في كتاب الأموال رقم الحديث: 607' وأحمد رقم الحديث: 25300' وابن زنجويه في الأموال رقم الحديث: 884' وأبو داؤد رقم الحديث: 2952' وأبو يعلى رقم الحديث: 4923' والحاكم جلد2صفحه137 .

2739- أخرجه البيهقي جلد3صفحه49 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26053' والبخاري

قَالَ:اَخْبَرَنِی جَابِرٌ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا وَلَوْ كَمَفْحَصِ قَطَاةٍ لِبَيْضِهَا، بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِی الْجَنَّةِ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی' اگرچہ انڈوں کے گھونسلے کے برابر تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنادیتا ہے۔

2740- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، وَعَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

رقم الحديث: 1177 من طريق ابن أبی ذئب' به . وأخرجه مالك جلد 1صفحه152' وعبد الرزاق رقم الحديث: 4867' وابن أبی شيبة جلد2صفحه406' وأحمد رقم الحديث: 25912' وعبد ابن حميد رقم الحديث: 1478' والدارمی رقم الحديث: 1463' والبخاری رقم الحديث: 1129' ومسلم رقم الحديث: 718' وأبو داؤد رقم الحديث: 1293' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 480' وأبو عوانة جلد 2صفحه267' وابن حبان رقم الحديث: 312-2532' والبيهقی جلد6صفحه349 من طرق عن الزهری' به .

2740- أخرجه الشافعی فی مسنده جلد 2صفحه69' وعبد الرزاق رقم الحديث: 11131' والحميدی رقم الحديث: 226' وأحمد رقم الحديث: 24144' والدارمی رقم الحديث: 2272' والبخاری رقم الحديث: 5792-6084' ومسلم رقم الحديث: 1433' والترمذی رقم الحديث: 1118' والنسائی رقم الحديث: 3411' وابن ماجه رقم الحديث: 1932' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 4423' وابن الجارود رقم الحديث: 683' والطبری فی التفسير جلد 2صفحه476' وتمام فی الفوائد (805- الروض البسام)' والبيهقی جلد7صفحه373-374' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 2361 من طرق عن الزهری' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25962' والدارمی رقم الحديث: 2273' والبخاری رقم الحديث: 5265-5317' ومسلم رقم الحديث: 1433' والطبری جلد 2 صفحه 476' والبيهقی جلد 7صفحه374 من طريق هشام' عن أبيه . وأخرجه مالك جلد2صفحه531' وأحمد رقم الحديث: 24195' وأبو داؤد رقم الحديث: 2309' والنسائی رقم الحديث: 3407' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 4965' والطبری جلد2 صفخه476-477' وابن حبان رقم الحديث: 4119-4120-4122' والبيهقی جلد 7 صفحه 375 من طريق القاسم والأسود' عن عائشة' مختصرًا .

سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَوْ رَأَيْتَنِي وَأَنَا آخُذُ مِنْ حَالِ الْبَحْرِ فَأَدُسُّهُ فِي فِي فِرْعَوْنَ مَخَافَةَ أَنْ تُدْرِكَهُ الرَّحْمَةُ

فرمایا: مجھے جبریل علیہ السلام نے بتایا: اگر آپ مجھے دیکھتے اس حال میں کہ میں سمندر کی مٹی پکڑے ہوئے تھا' تو میں اس کو فرعون کے منہ میں ڈال رہا تھا' اس خوف سے کہ کہیں اللہ کی رحمت نہ پالے۔

2741 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْحَيَّاتِ فَقَالَ: خُلِقَ الْإِنْسَانُ وَالْحَيَّةُ سَوَاءً، إِنْ رَآهَا أَفْزَعَتْهُ، وَإِنْ لَدَغَتْهُ أَوْجَعَتْهُ، فَاقْتُلُوهَا حَيْثُ وَجَدْتُمُوهَا

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے پوچھا سانپ کو مارنے کے متعلق' تو آپ نے فرمایا: انسان اور سانپ برابر ہیں' اگر اسے دیکھے کہ وہ ڈراتا ہے اور اسے ڈستا ہے یا تکلیف دیتا ہے تو اس کو مار دو جہاں بھی اس کو پاؤ۔

2742 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

2741- أخرجه البخاری رقم الحديث: 250' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 255 من طريق ابن أبی ذئب' به . وأخرجه مالك جلد 1صفحه44' والشافعی فی مسنده جلد 1صفحه114' وعبد الرزاق رقم الحديث: 1027' والحميدی رقم الحديث: 159' وابن أبی شيبة جلد1صفحه35' وأحمد رقم الحديث: 24997' والدارمی رقم الحديث: 755-756' ومسلم رقم الحديث: 319' وأبو داؤد رقم الحديث: 238' والنسائی رقم الحديث: 72-228-231-343' وابن ماجه رقم الحديث: 376' وابن الجارود رقم الحديث: 57' وابن حبان رقم الحديث: 1108' والبيهقی جلد 1صفحه187 من طرق عن الزهری' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26449' والبخاری رقم الحديث: 263-7339' والنسائی رقم الحديث: 232-409' وابن خزيمة رقم الحديث: 119 من طرق عن عروة ' به ' نحوه .

2742- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25138' والبخاری رقم الحديث: 327' وأبو داؤد رقم الحديث: 291' وأبو عوانة جلد 1صفحه321' والطحاوی جلد 1صفحه99 من طريق ابن أبی ذئب' عن الزهری' عن عروة وعمرة' به . وسيأتی حديث عمرة برقم 1688 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24567' والدارمی رقم الحديث: 774' ومسلم رقم الحديث: 334' وأبو داؤد رقم الحديث: 285-288' والنسائی رقم الحديث: 203-205' وابن ماجه رقم الحديث: 626' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 322' والطحاوی جلد 1

قَالَ:اَخْبَرَنِی جَعْفَرُ بْنُ اِیَاسٍ، قَالَ:سَمِعْتُ سَعِیدَ بْنَ جُبَیْرٍ، یُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:جِئْتُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی، فَقُمْتُ عَنْ یَسَارِهٖ، فَاَقَامَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ یَمِینِهٖ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں آیا اور رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے' سو میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا' تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا۔

2743 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

صفحه 99' وابن حبان رقم الحديث: 1353' والحاكم جلد 1 صفحه 173 من طرق عن الزهرى' عن عروة وعمرة ' به . وقال الدارقطني: ورواية الزهرى عن عروة وعمرة صحيح . وأخرجه الدارمى رقم الحديث: 781-784-789' ومسلم رقم الحديث: 334' وأبو داؤد رقم الحديث: 290' والترمذى رقم الحديث: 129' والنسائى رقم الحديث: 202-206-350' والبيهقى جلد 1 صفحه 331 من طرق عن الزهرى' عن عروة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26047' وأبو داؤد رقم الحديث: 292' والنسائى رقم الحديث: 207' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 322-323' وأبو داؤد رقم الحديث: 279 من طريق عراك عن عروة به .

2743- أخرجه ابن عدى جلد 3 صفحه 1086' والدارقطني جلد 3 صفحه 217' والبيهقى جلد 6 صفحه 142 من طريق المصنف . وأخرجه أبو يوسف فى الخراج صفحه 181' وأبو يعلى كما فى نصب الراية جلد 4 صفحه 288 من طريق هشام' عن أبيه ' عن عائشة ' بدون قوله: العباد عباد اللّٰه ' والبلاد بلاد اللّٰه . وأخرجه مالك جلد 2 صفحه 743' والشافعى جلد 2 صفحه 267-269' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5762' ويحيى بن آدم فى الخراج رقم الحديث: 266-268-272' وأبو عبيد فى الأموال رقم الحديث: 704 من طريق هشام' عن أبيه ' مرسلًا . وقال ابن عدى: ومن أحيا مواتًا . قد رواه عن الزهرى غير زمعة ' وأما قوله: العباد عباد اللّٰه ' ولابلاد بلاد اللّٰه . يقوله زمعة . وقال أبو حاتم كما فى العلل لابنه رقم الحديث: 1422 عن هذا الحديث: هذا حديث منكر' انما يروى من غير حديث الزهرى' عن عروة ' مرسلًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24927' والبخارى رقم الحديث: 2335' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5759 من طريق عروة ' عن عائشة بلفظ: من أعمر أرضًا ليست لأحد فهو أحق . وانظر كتاب الخراج ليحيى بن آدم رقم الحديث: 266 .

عَنْ اَبِی بِشْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِیدَ بْنَ جُبَیْرٍ، یُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ امْرَاَةً نَذَرَتْ اَنْ تَحُجَّ، فَمَاتَتْ، فَسَاَلَ اَخُوهَا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَرَاَیْتَ لَوْ کَانَ عَلَیْهَا دَیْنٌ، اَکُنْتَ قَاضِیَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاقْضُوا اللّٰهَ، فَهُوَ اَحَقُّ بِالْوَفَاءِ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے نذر مانی تھی کہ وہ حج کرے گی، پس وہ مرگئی تو اس کے بھائی نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا (اس کے متعلق)۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے بتاؤ کہ اگر اس پر قرض ہوتو کیا تو اس کو ادا کرے گا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ زیادہ حق دار ہے کہ اس کے حق کو پورا کیا جائے۔

2744 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی بِشْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِیدَ بْنَ جُبَیْرٍ، یُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَهْدَتْ خَالَتِی اُمُّ حُفَیْدٍ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَاَقِطًا وَاَضُبًّا، فَاَکَلَ مِنَ السَّمْنِ وَالْاَقِطِ، وَتَرَکَ الْاَضُبَّ تَقَذُّرًا، وَاُکِلَ عَلَی مَائِدَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ کَانَ حَرَامًا مَا اُکِلَ عَلَی مَائِدَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میری خالہ اُم حفید نے رسول اللہ ﷺ کی طرف پنیر کے ٹکڑے اور گوہ بطور ہدیہ بھیجے تو آپ نے پنیر کو کھایا اور گوہ کو چھوڑ دیا ناپسند کرتے ہوئے اور وہ (یعنی گوہ) رسول اللہ ﷺ کے اس دسترخوان پر کھائی گئی اگر گوہ حرام ہوتی تو رسول اللہ ﷺ کے دسترخوان پر نہ کھائی جاتی۔

2744- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 208، وأحمد رقم الحديث: 25684-25929، والنسائى رقم الحديث: 2793، وابن الجارود رقم الحديث: 423، والطحاوى جلد2 صفحه 266، وابن حبان رقم الحديث: 4012 من طريق الزهرى، به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24568، والدارمي رقم الحديث: 1942، والبخارى رقم الحديث: 1698، وأبو داؤد رقم الحديث: 1758، والنسائى رقم الحديث: 2774، وابن ماجه رقم الحديث: 3094، والطحاوى جلد 2صفحه266، وابن حبان رقم الحديث: 4013، والبيهقى جلد 5صفحه234 من طريق الزهرى، عن عروة وعمرة، عن عائشة. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25916، وأبو يعلى رقم الحديث: 4394-4505، والطحاوى جلد 2صفحه466، وفى المشكل رقم الحديث: 5529، وابن حبان رقم الحديث: 4010، والبيهقى جلد 5صفحه233 من طريق هشام، عن عروة، به.

2745 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَهُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا وَقَصَتْهُ، رَاحِلَتُهُ فَمَاتَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ، خَارِجٌ رَاْسُهُ، وَلَا تُمِسُّوهُ طِيبًا؛ فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی اپنی سواری سے نیچے گر کر مر گیا' وہ حالت احرام میں تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو بیری کے پانی کے ساتھ غسل دو اور اس کو دو کپڑوں میں کفن دو اور اس کا سر ننگا رکھو اور اس کو خوشبو نہ لگاؤ' کیونکہ یہ آدمی قیامت کے دن تلبیہ پڑھتا ہوا اُٹھے گا۔

2746 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

2745- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26371' والبخارى رقم الحديث: 3530-5190' والنسائى رقم الحديث: 1594' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 8952-8953' وابن حبان رقم الحديث: 5871-5876 من طرق عن الزهرى' به ' دون قصة عمر . وقد روى الزهرى' عن سعيد بن المسيب' عن أبى هريرة ' قصة انكار عمر' وقول النبى صلى الله عليه وآله وسلم: دعهم يا عمر . أخرجه معمر فى جامعه رقم الحديث: 19724' وأحمد رقم الحديث: 866' والبخارى رقم الحديث: 2901' ومسلم رقم الحديث: 893 . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 2907' ومسلم (19/892) من طريق محمد بن عبد الرحمٰن' عن عروة' به ' وفيه قصة الجاريتين' وانكار أبى بكر عليهما' وليس لعمر فيه ذكر . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 254' وأحمد رقم الحديث: 26002' ومسلم (20/892)' والنسائى رقم الحديث: 1593' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 8952-8953 من طريق هشام بن عروة ' عن أبيه ' به مختصرًا . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 3691' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8957 من طريق يزيد بن رومان' عن عروة ' عن عائشة وفيه أن حبشية تزفن أى: ترقص والصبيان حولها' وفيه قصة عمر أيضًا' فالله أعلم . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8958 من طريق عكرمة ' عن عائشة بلفظ: خذن بنات أرفدة . وأخرجه معمر فى جامعه رقم الحديث: 19736' وأحمد رقم الحديث: 26093' ومسلم رقم الحديث: 893' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8958 من طرق أخرى عن عائشة .

2746- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1247' وأحمد رقم الحديث: 26379' والدارمى رقم الحديث: 1063' والبخارى رقم الحديث: 2046' والنسائى رقم الحديث: 384' وفى الكبرىٰ رقم الحديث:

عَنْ اَبِی بِشْرٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَوْلَادِ الْمُشْرِكِینَ فَقَالَ: اَللّٰهُ اَعْلَمُ مَا كَانُوا عَامِلِینَ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرکین کی اولاد کے متعلق پوچھا گیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ ہی زیادہ جانتا ہے جوانہوں نے عمل کرنا تھا۔

2747 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

3372-3373-3375-3377-3381-3382 من طرق عن الزهری' به . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه60' والحميدی رقم الحديث: 184' وأحمد رقم الحديث: 25969' والدارمی رقم الحديث: 1064' والبخاری رقم الحديث: 2028' ومسلم (9/297)' وأبو داؤد رقم الحديث: 2469' والنسائی رقم الحديث: 275-386' وابن ماجه رقم الحديث: 633-1778' وابن الجارود رقم الحديث: 104' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 312' وابن حبان رقم الحديث: 1359 من طرق عن عروة' به . وأخرجه مالك جلد1صفحه312' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 26452' ومسلم (6/297)' وأبو داؤد رقم الحديث: 2467' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 3374' والبيهقی جلد4صفحه315' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 1836 عن الزهری' عن عروة' عن عمرة' عن عائشة' بنحوه . وقال البخاری: هو صحيح عن عروة وعمرة' ولا أعلم أحدًا قال: (عن عروة' عن عمرة) غير مالك وعبيد اللّٰه بن عمر . انظر تحفة الأشراف جلد12صفحه79' وكتاب الأحاديث التی خولف فيها مالك للدارقطنی رقم الحديث: 2' والعلل له (5ب/ ا :45-أ) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24565' والبخاری رقم الحديث: 2029' ومسلم (7/297)' وأبو دأود رقم الحديث: 2468' والترمذی رقم الحديث: 804-805' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 3375' وابن ماجه رقم الحديث: 1776' وابن الجارود رقم الحديث: 409' وابن حبان رقم الحديث: 3672' والبيهقی جلد4صفحه315 من طرق عن الليث ومالك ويونس' عن الزهری' عن عروة وعمرة' عن عائشة . وانظر التحفة جلد12صفحه72-79-418 .

2747- أخرجه مالك جلد 2صفحه739' وابن المبارك فی مسنده رقم الحديث: 333' والشافعی فی مسند جلد2صفحه60-59' وعبد الرزاق رقم الحديث: 13818' والحميدی رقم الحديث: 239' وأحمد رقم الحديث: 6817-7182' والدارمی رقم الحديث: 2242' ومسلم رقم الحديث: 1457' وأبو داؤد رقم الحديث: 2273' والنسائی رقم الحديث: 3484-3487' وابن ماجه رقم الحديث: 2004' وابن الجارود

عَنْ اَبِی بِشْرٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِینَةَ فَوَجَدَ الْیَهُودَ صِیَامًا، فَقَالَ :مَا هَذَا؟ فَقَالُوا :هَذَا یَوْمٌ اَغْرَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِیهِ فِرْعَوْنَ وَاَنْجَی فِیهِ مُوسَی عَلَیْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :فَاَنَا اَوْلَی بِمُوسَی فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِصَوْمِهِ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے' تو آپ نے یہودیوں کو عاشوراء کے دن روزے رکھتے ہوئے پایا' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: اس دن اللہ عزوجل نے فرعون کوغرق کیا تھا' اوراس دن موسیٰ علیہ السلام کونجات دی تھی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں موسیٰ علیہ السلام کے زیادہ قریب ہوں' سو رسول اللہ ﷺ نے اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا۔

2748 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ :حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی بِشْرٍ، عَنْ سَعِیدَ بْنَ جُبَیْرٍ، یُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَصُومُ حَتَّی یَقُولُوا :مَا یُرِیدُ اَنْ یُفْطِرَ، وَیُفْطِرُ حَتَّی یَقُولُوا :مَا یُرِیدُ اَنْ یَصُومَ وَمَا صَامَ شَهْرًا تَامًّا مُنْذُ یَوْمِ قَدِمَ الْمَدِینَةَ اِلَّا رَمَضَانَ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزہ رکھتے یہاں تک کہ صحابہ کرام کہتے کہ اب آپ افطار نہیں کریں گے' اور آپ افطار کرتے یہاں تک کہ صحابہ کرام کہتے کہ اب آپ روزہ نہیں رکھیں گے' اور مکمل روزے آپ نے مدینہ منورہ آ کر کسی ماہ کے نہیں رکھے سوائے رمضان کے۔

2749 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ :حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

رقم الحدیث: 730' والطحاوی جلد 3 صفحه 113-114' وفی المشکل رقم الحدیث: 4244' وابن حبان رقم الحدیث: 4105' والدارقطنی جلد 3 صفحه 313-314' وتمام فی الفوائد (809-الروض البسام)' والبیهقی جلد 7 صفحه 412-402' والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 2378 من طرق عن الزهری' به .

2748- أخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 182' وأحمد رقم الحدیث: 24166-24291' والدارمی رقم الحدیث: 1284' والبخاری رقم الحدیث: 671-5465' ومسلم رقم الحدیث: 558' وابن ماجه رقم الحدیث: 935' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 2803-2807' ومسلم رقم الحدیث: 557 .

2749- أخرجه أبو الشیخ فی طبقات الأصبهانی جلد 2 صفحه 6' وأبو نعیم فی أخبار أصفهان جلد 2 صفحه 346

عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ: اَحَقٌّ مَا بَلَغَنِي عَنْكَ؟ قَالَ: وَمَا بَلَغَكَ عَنِّي؟، قَالَ: بَلَغَنِي اَنَّكَ زَنَيْتَ بِاَمَةِ بَنِي فُلَانٍ قَالَ: نَعَمْ فَرَدَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ اَمَرَ بِرَجْمِهِ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ماعز بن مالک کے لیے فرمایا: کیا یہ بات درست ہے جو مجھے تمہارے حوالہ سے پہنچی ہے؟ انہوں نے عرض کی: آپ کو میرے حوالہ سے کیا بات پہنچی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ تم نے بنی فلاں کی لونڈی سے زنا کیا ہے' (حضرت ماعز نے) عرض کی: جی ہاں! تو رسول اللہ ﷺ نے ان کی بات کو چار مرتبہ ردّ کیا' پھر آپ نے اُن کو رجم کرنے کا حکم دیا۔

2750 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي عَائِشَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق "لا

من طريق المصنف . وأخرجه الدارمي رقم الحديث: 2265' وأبو داؤد رقم الحديث: 4899' والترمذي رقم الحديث: 3895' وابن حبان رقم الحديث: 3018-3019' وابن عدى جلد 5صفحه1829' والبيهقي في الآداب رقم الحديث: 60' وفي الشعب رقم الحديث: 8718' والخطيب جلد12صفحه360 من طريق الثورى وغيره عن هشام به .

2750- أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 1528' وابن ماجه رقم الحديث: 3668 من طريق الحسن' عن صعصعة عم الأحنف' عن عائشة ' بنحو سابقه . ووقع في المطبوع من المنتخب: صعصعة عن الأحنف . وهو خطأ . وأخرج رواية عروة أحمد رقم الحديث: 24101-25371' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1471' والترمذي رقم الحديث: 1913' من طريق الزهري' به نحوه' دون قوله: ما يبكيك يا عائشة . وقال الترمذي حسن . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24616-26102' والبخاري رقم الحديث: 1418-5995' ومسلم رقم الحديث: 2629' والترمذي رقم الحديث: 1915 من طريق الزهري' عن عبد اللّٰه بن أبي بكر بن حزم' عن عروة ' عن عائشة ' به . وانظر الفتح جلد 10صفحه427-428 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24655' ومسلم رقم الحديث: 2630' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4093 من طريق عراك' عن عائشة ' به ' بنحو رواية الحسن . وفي كل روايات الحديث أن المرأة كان معها (ابنتان) الا عند المصنف والطبراني ففيهما (ابنان) .

جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ) (القيامة: 16)، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالِجُ مِنَ التَّنْزِيلِ شِدَّةً، فَكَانَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّمَا أُحَرِّكُ شَفَتَيَّ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَرِّكُ وَقَالَ سَعِيدٌ: إِنَّمَا أُحَرِّكُ شَفَتَيَّ كَمَا رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ) (القيامة: 17) وَقُرْآنَهُ، قَالَ: تَجْمَعُهُ فِي قَلْبِكَ ثُمَّ تَقْرَؤُهُ (فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ) (القيامة: 18) يَقُولُ: اسْتَمِعْ وَأَنْصِتْ: (إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ) (القيامة: 19) قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَاكَ إِذَا انْطَلَقَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَرَأَهُ كَمَا أَقْرَأَهُ.

تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ''(القیامہ:۱۶) روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ قرآن کو جلدی جلدی پڑھتے' آپ کے دونوں ہونٹ مبارک حرکت کر رہے ہوتے تھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اپنے دونوں ہونٹوں کو حرکت دیتا ہوں جس طرح رسول اللہ ﷺ حرکت دیتے تھے۔ اور حضرت سعید (بن جبیر) رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں بھی اپنے دونوں ہونٹوں کو حرکت دیتا ہوں جس طرح کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنے دونوں ہونٹوں کو حرکت دیتے تھے۔ سو اللہ تبارک وتعالیٰ نے آیت نازل فرمائی: ''لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ'' (القیامہ:۱۷) فرمایا کہ اس ذات نے آپ کے دل پر قرآن کو جمع کیا' پھر آپ اس کو پڑھیں: ''فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ'' ''جب ہم اس کو پڑھیں اس پڑھنے کی اتباع کریں' فرمایا: سنئے اور خاموش ہو جایئے! ''إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ '' (القیامہ:۱۹) فرمایا کہ اس کے بعد نبی اکرم ﷺ جب جبریل علیہ السلام چلے جاتے تو آپ اس کو ایسے پڑھتے جیسے آپ کو انہوں نے پڑھایا تھا۔

2751 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

2751- أخرجه النسائي رقم الحديث: 4912 من طريق سفيان' به . وقال: قيل لسفيان: من ذكره؟ قال: أيوب بن موسى' عن الزهري . وأخرجه البخاري وأخرجه رقم الحديث: 3733' والنسائي رقم الحديث: 4910 من طريق سفيان' عن أيوب بن موسى' عن الزهري . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18830' وأحمد رقم الحديث: 25336' والدارمي رقم الحديث: 2307' والبخاري رقم

بْـنُ خَـالِـدٍ، قَـالَ: حَـدَّثَـنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَبَيْـنَ الْـمَـغْـرِبِ وَالْعِشَاءِ قُلْتُ: مَا اَرَادَ بِذَلِكَ؟، قَالَ: اَرَادَ اَنْ لَا تُحْرَجَ اُمَّتُهُ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر اور عصر کو جمع کیا' اور مغرب وعشاء کو جمع کیا' (حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ) میں نے عرض کی: اس سے آپ کی کیا مراد تھی؟ آپ نے فرمایا: اس سے آپ کی مراد یہ تھی کہ آپ کی اُمت پر حرج نہ ہو۔

2752 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَـنِ الْاَعْـمَـشِ، قَـالَ: سَـمِـعْتُ مُسْلِمًا الْبَطِينَ، يُـحَـدِّثُ عَـنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ امْـرَاَةً اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَتْ لَـهُ اَنَّ اُخْتَهَا نَذَرَتْ اَنْ تَصُومَ شَهْرًا، وَاَنَّهَا رَكِبَتِ الْبَـحْـرَ فَـمَـاتَـتْ وَلَمْ تَصُمْ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومِي عَنْ اُخْتِكِ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی' اس نے آپ سے ذکر کیا کہ اس کی بہن نے نذر مانی تھی کہ وہ ایک ماہ کے روزے رکھے گی' اس نے سمندری سفر کیا تو وہ مرگئی ہے اور اس نے روزے نہیں رکھے' تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: تو اپنی بہن کی طرف سے روزے رکھ۔

2753 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

الحديث: 6700-6788' ومسلم رقم الحديث: 168' وأبو داؤد رقم الحديث: 4397' وابن ماجه رقم الحديث: 2547' والترمذی رقم الحديث: 1430' والنسائی رقم الحديث: 4913-4918' وابن الجارود رقم الحديث: 804-805' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1681' وابن حبان رقم الحديث: 4402' والبيهقی جلد 8صفحه253' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 2603 من طرق عن الزهری' به .

2752- أخرجه الحميدی رقم الحديث: 195' وأحمد رقم الحديث: 25978' والدارمی رقم الحديث: 1589' ومسلم رقم الحديث: 737' وأبو داؤد رقم الحديث: 1338' والترمذی رقم الحديث: 459' والنسائی رقم الحديث: 1716' وأبو عوانة جلد2صفحه325' وتمام فی الفوائد (394- الروض البسام) من طرق عن هشام' به بنحوه' ضمن حديث طويل' وليس فيه جزؤه الأخير .

2753- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24948' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1484 من طريق عفان وسليمان بن حرب' عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24904-26212' وعبد بن حميد رقم الحديث:

عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبَطِينَ، يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا الْعَمَلُ فِي اَيَّامٍ اَفْضَلَ مِنْهُ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟، فَقَالَ: وَلَا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ لَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذَلِكَ بِشَيْءٍ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ذی الحجہ کے دس دنوں میں کون سا عمل افضل ہے؟ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی اس سے افضل نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بھی اس سے افضل نہیں، مگر وہ آدمی جو اپنا مال لے کر نکلے اللہ عزوجل کی راہ میں، پھر اس میں سے کوئی چیز واپس لے کر نہ آئے۔

2754 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ

1418، والدارمی رقم الحدیث: 1454-1481، والبخاری رقم الحدیث: 626-631، وأبو داؤد رقم الحدیث: 1335-1336، والترمذی رقم الحدیث: 440-441، والنسائی رقم الحدیث: 1695-1761، وابن ماجه رقم الحدیث: 1198، وابن حبان رقم الحدیث: 2431، والبیهقی جلد3صفحه7 من طرق عن الزهری، به . وقال الترمذی: حسن صحیح . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25773-26212، والبخاری رقم الحدیث: 1160، ومسلم رقم الحدیث: 736 من طرق عن عروة، به . ورواه أبو سلمة عن عائشة بلفظ: كان النبی صلى الله علیه وآله وسلم اذا صلى، فان كنت مستیقظة حدثنی، والا اضطجع . أخرجه البخاری رقم الحدیث: 1161، وغیره .

2754- أخرجه ابن سعد جلد 2صفحه295، وابن عبد البر فی التمهید جلد 22صفحه297، من طریق حماد بن سلمة، وابن حبان رقم الحدیث: 6632، من طریق الدراوردی كلاهما عن هشام، عن أبیه، به نحوه . ورواه مالك جلد1صفحه231 عن هشام، عن أبیه، مرسلًا . وأخرجه ابن سعدجلد 2صفحه295، وأحمد رقم الحدیث: 4762-25085، وابن ماجه رقم الحدیث: 1558 من طریق ابن أبی ملیكة، والقاسم، عن عائشة . واسنادهما ضعیف . وفی الباب عن أنس وابن عمر وغیرهما عند ابن سعد جلد2صفحه298، وأحمد رقم الحدیث: 4762-12415، ومسلم رقم الحدیث: 966 . وانظر نصب الرایة جلد 2صفحه596، والبدایة والنهایة جلد8صفحه136-138، والتلخیص الحبیر جلد 2 صفحه127، وأحكام الجنائز للألبانی صفحه144 .

عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ بَاتَ فِي بَيْتِ خَالَتِهِ مَيْمُونَةَ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ عِشَاءِ الْآخِرَةِ فَصَلَّى اَرْبَعًا ثُمَّ نَامَ، ثُمَّ قَامَ فَقَالَ: اَنَامَ الْغُلَامُ؟ اَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا، فَقَامَ يُصَلِّي، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَاَخَذَنِي فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ، ثُمَّ صَلَّى خَمْسًا، ثُمَّ نَامَ حَتَّى سَمِعْتُ خَطِيطَهُ، اَوْ غَطِيطَهُ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں رات گزاری' تو نبی اکرم ﷺ عشاء کے بعد تشریف لائے' آپ نے چار رکعتیں ادا کیں پھر سو گئے پھر اُٹھے تو فرمایا: کیا بچہ سو رہا ہے؟ یا اس طرح کا کوئی اور کلمہ فرمایا' سو آپ اُٹھ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھنا شروع کی' تو میں آپ کے دائیں جانب کھڑا ہو گیا' آپ نے مجھے پکڑ کر اپنی دائیں جانب کھڑا کیا' پھر پانچ رکعتیں ادا کیں پھر سو گئے' یہاں تک کہ میں آپ کے خراٹے سنے' پھر آپ باہر تشریف لائے اور نماز پڑھی۔

2755 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ، اَهْدَى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِقُدَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَجُزَ حِمَارٍ، فَرَدَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطُرُ دَمًا

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت صعب بن جثامہ نے نبی اکرم ﷺ کو مقامِ قدید پر ہدیہ پیش کیا' آپ حالت احرام میں تھے' آپ کا گدھا تھک گیا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو واپس کر دیا' وہ خون کے قطرے بہا

2755- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2373' وأحمد رقم الحديث: 24606-25688 من طريق عطاء' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24686-25173 من طريق قتادة' عن عطاء' عن عائشة' بدون ذكر عروة' قال الدارقطني في العلل (5/ق:48-ب): الأول يعني بذكر عروة أصح . وسيأتي من رواية سعد بن ابراهيم وأبي بكر بن حفص' عن عروة برقم1560-1561 . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2374-2375' والحميدي رقم الحديث: 171' وأحمد رقم الحديث: 24708-24991' والدارمي رقم الحديث:1420' والبخاري رقم الحديث: 383-512-515' ومسلم رقم الحديث:512' وأبو داؤد رقم الحديث: 711' والنسائي رقم الحديث: 758' وابن ماجه رقم الحديث: 956' وابن خزيمة رقم الحديث: 822-824' والبيهقي جلد2صفحه275' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 546 من طرق أخرىى عن عروة' به .

رہا تھا (یعنی اس کا خون بہہ رہا تھا)۔

2756 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: الٓمّٓ تَنْزِيلُ وَهَلْ اَتٰى

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز میں سورۂ جمعہ پڑھتے تھے اور جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اورھل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

2757 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

2756- أخرجه مالك جلد 1 صفحه 223' والشافعي جلد 1 صفحه 386' وعبد الرزاق رقم الحديث: 6176' وابن سعد جلد 2 صفحه 281' وأحمد رقم الحديث: 25642' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1493-1505' والبخاری رقم الحديث: 1264-1271-1272' ومسلم رقم الحديث: 941' وأبو داؤد رقم الحديث: 3151-3152' والترمذی رقم الحديث: 996' والنسائی رقم الحديث: 1897-1898' وابن ماجه رقم الحديث: 1469' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4402-4451-4495' وابن حبان رقم الحديث: 3037' والبيهقي جلد 3 صفحه 399-400' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 1476 من طرق عن هشام بن عروة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6171' وأحمد رقم الحديث: 25991-26319' والنسائی رقم الحديث: 1896 من طرق عن عروة' به' مطولًا ومختصرًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24669' ومسلم رقم الحديث: 941 من طريق أبی سلمة' عن عائشة .

2757- أخرجه ابن سعد جلد 8 صفحه 59' وأحمد رقم الحديث: 26440' وأبو داؤد رقم الحديث: 4935' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4600' والطبرانی (19/23) من طريق حماد بن سلمة' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 1422' وأبو داؤد رقم الحديث: 2121-4933-4936' والنسائی رقم الحديث: 3256' وابن ماجه رقم الحديث: 1876' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4498' وابن الجارود رقم الحديث: 711' والطبرانی (2,21/23)' والبيهقی جلد 7 صفحه 114-148-253' وغيرهم من طرق عن هشام' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1422' والطبرانی (20/23) من طريق الزهری' عن عروة' به . ورواه الأسود وابن أبی مليكة وأبو عبيدة وأبو سلمة عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24198' ومسلم رقم الحديث: 1422' والنسائی رقم الحديث: 3279 .

هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: فِي الْحَرَامِ: يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا فَقَالَ: (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ)(الاحزاب: **21**)حَسَنَةٌ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے حرم شریف میں فرمایا: قسم ہے اوراس کا کفارہ بھی ہے اس کے بعد فرمایا: ''بے شک تمہارے لیے رسول اللہ کی زندگی بطور نمونہ ہے۔''

2758۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُخَوَّلٍ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْجُمُعَةِ سُورَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ، وَكَانَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ، وَهَلْ اَتَى عَلَى الْاِنْسَانِ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز میں سورۂ جمعہ اورسورۃ المنافقون پڑھتے تھے اور جمعہ کے دن فجر کی نماز میں الم تنزیل اورھل اتی علی الانسان پڑھتے تھے۔

2759۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

2758- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 249' وأحمد رقم الحديث: 24152' والبخارى رقم الحديث: 6054-6131' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 1311' ومسلم رقم الحديث: 2591' وأبو داؤد رقم الحديث: 1491' والترمذى رقم الحديث: 1996' وفى الشمائل رقم الحديث: 350' وابن أبى الدنيا فى مداراة الناس رقم الحديث: 14' والبيهقى جلد10صفحه245' وفى الشعب رقم الحديث: 8101 من طرق عن سفيان' به . وأخرجه معمر فى جامعه رقم الحديث: 20144' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1509' والبخارى رقم الحديث: 6032' ومسلم رقم الحديث: 2591' وأبو نعيم فى الحلية جلد 6 صفحه 335 من طرق عن ابن المنكدر' به . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 1067' وابن أبى الدنيا رقم الحديث: 17 من طريق عبد الله ابن دينار' عن عروة' به .

2759- أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1564 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25472-25742' والبخارى رقم الحديث: 4435' ومسلم رقم الحديث: 2444' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 1094' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4534' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1564 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26362' والبخارى رقم الحديث: 4586' ومسلم رقم الحديث: 2444' وابن ماجه رقم الحديث: 1620 من طريق ابراهيم بن سعد' عن أبيه' به .

عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ رَكْعَتَيْنِ، مَا صَلَّى قَبْلَهُمَا وَلَا بَعْدَهُمَا، ثُمَّ اَتَى النِّسَاءَ وَمَعَهُ بِلَالٌ، فَحَثَّهُنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَجَعَلَتِ الْمَرْاَةُ تُلْقِي خُرْصَهَا وَتُلْقِي سِخَابَهَا

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عید کی نماز دو رکعتیں پڑھائیں' ان دو رکعتوں سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں پڑھی' پھر آپ عورتوں کے پاس آئے اور آپ کے ساتھ حضرت بلال تھے' آپ نے اُن کو صدقہ پر اُبھارا' تو عورتیں اپنے زیورات اتار کر چادر میں ڈالنے لگیں۔

2760 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: انْطَلَقْتُ اَنَا وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، اِلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ فَاَمْلَاهُ عَلَى سُفْيَانَ وَاَنَا مَعَهُ، فَلَمَّا قَامَ نَسَخْتُهُ مِنْ سُفْيَانَ، فَحَدَّثَنَا قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَوْعِظَةٍ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا، (كَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ) (الانبياء: **104**) الْآيَةَ، وَاِنَّ اَوَّلَ الْخَلَائِقِ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلَا وَاِنَّهُ يُجَاءُ بِرِجَالٍ مِنْ اُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَاَقُولُ: اَصْحَابِي فَيُقَالُ: اِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا اَحْدَثُوا

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان واعظ کرنے کے لیے کھڑے ہوئے' سو آپ نے فرمایا: اے لوگو! بے شک تم اللہ کی بارگاہ میں اکٹھے کیے جاؤ گے ننگے پاؤں بغیر ختنہ کے' (جیسا کہ آیت کریمہ میں ہے: ''جیسے کہ ہم نے پہلی دفعہ پیدا کیا تھا' ہم دوبارہ اسی میں لوٹا دیں گے''۔ (فرمایا:) مخلوق میں سے سب سے پہلے قیامت کے دن حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کپڑے پہنائے جائیں گے' اور سنو! میری اُمت سے کچھ لوگوں کو لایا جائے گا اُن کو بائیں جانب سے نامۂ اعمال دیا جائے گا' میں عرض کروں گا: میرے صحابی ہیں' (مجھے) کہا جائے گا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں

وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24627' والبخاری رقم الحديث: 4437 من طريق الزهری' عن عروة' به . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 6348-6509' ومسلم رقم الحديث: 2444 من طريق الزهری' عن عروة وسعيد بن المسيب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26389' والبخاری رقم الحديث: 4463' ومسلم رقم الحديث: 2444' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4584-4585 من طرق عن عائشة .

2760- أخرجه البيهقی جلد 2 صفحه 275 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24708' وأبو داؤد رقم الحديث: 701' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1562-1563 من طرق عن شعبة' به .

بَعْدَكَ، فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ:(وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ)(المائدة: 117) الْآيَةَ إِلَى آخِرِهَا، فَيُقَالُ لِي:إِنَّ هَؤُلَاءِ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ

نے آپ کے بعد کیا بدعت ایجاد کی تھی' میں کہوں گا جس طرح کہ عبد صالح نے کہا تھا ''وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ ''، ''میں ان پر گواہ رہا ہوں جب تک ان میں موجود رہا'' آخر آیت تک۔ مجھے کہا جائے گا: یہ سارے ہمیشہ پھرتے رہے اپنی ایڑیوں کے بل' جب سے آپ ان سے جدا ہوئے ہیں۔

2761 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ، مَخْتُونٌ، وَقَدْ قَرَأْتُ الْمُحْكَمَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ شُعْبَةُ:قُلْتُ لِأَبِي بِشْرٍ:أَيُّ شَيْءٍ الْمُحْكَمُ مِنَ الْقُرْآنِ؟، قَالَ:الْمُفَصَّلُ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب وصال فرمایا تو میں اس وقت دس سال کا تھا اور ختنہ شدہ تھا' میں نے محکم آیات قرآن سے پڑھ لی تھیں۔ امام شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوبشر سے پوچھا کہ قرآن سے محکم کون سی شے ہے؟ آپ نے فرمایا: مفصل سورتیں۔

2762 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سعید بن جبیر' حضرت ابن عباس رضی اللہ

2761- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24991-25068' ومسلم رقم الحديث:512' وابن حبان رقم الحديث: 2390' والبيهقي جلد2صفحه275 من طرق عن شعبة به .

2762- أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 4415' وابن حبان رقم الحديث: 1499 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه الشافعي في مسنده جلد1صفحه146' والحميدي رقم الحديث: 174' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 320' وأحمد رقم الحديث: 24142-26153' والدارمي رقم الحديث: 1219' والبخاري رقم الحديث: 372-578' ومسلم رقم الحديث: 645' والنسائي رقم الحديث: 545-1361' وفي الكبرى رقم الحديث: 1443' وابن ماجه رقم الحديث: 669' وابن خزيمة رقم الحديث: 350' والطحاوي جلد1صفحه176' وابن حبان رقم الحديث: 1500' والبيهقي جلد 1 صفحه454 من طرق عن الزهري به . وأخرجه مالك جلد 1صفحه5' والشافعي جلد 1صفحه146' وأحمد رقم الحديث: 26265' والبخاري رقم الحديث: 867-872' ومسلم رقم الحديث: 645' وأبو داؤد رقم الحديث: 423'

عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ، مَخْتُونٌ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی اور میں ختنہ شدہ تھا۔

556- مُجَاهِدٌ

حضرت مجاہد کی احادیث

2763 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نُصِرْتُ بِالصَّبَا، وَاُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُورِ

حضرت مجاہد' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میری بادِ صباء کے ساتھ مدد کی گئی اور قومِ عاد کو دبور کے ساتھ ہلاکت کیا گیا۔

2764 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مجاہد' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

والترمذی رقم الحديث: 153' والنسائی رقم الحديث: 544' والطحاوی جلد 1 صفحه176' وابن حبان رقم الحديث: 1498' والبيهقی جلد 1 صفحه454' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 353من طريق القاسم وعمرة' عن عائشة .

2763- أخرجه البخاری رقم الحديث:316 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه الشافعی فی مسنده جلد 1 صفحه 585' والحميدی رقم الحديث: 203' وأحمد رقم الحديث:6248' والبخاری رقم الحديث: 1638-1692' ومسلم رقم الحديث: 1211' وأبو داؤد رقم الحديث: 1781' والنسائی رقم الحديث: 242-2763' وابن الجارود رقم الحديث: 421-422' وابن خزيمة رقم الحديث:2789-2948' وابن حبان رقم الحديث:3926-3927' وابن حبان رقم الحديث:3926-3927' والبيهقی جلد5صفحه3 من طرق عن الزهری' به' مطولًا ومختصرًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25628-25629' والبخاری رقم الحديث: 1786-4408' ومسلم رقم الحديث: 1211' وأبو داؤد رقم الحديث: 1778-1779' والنسائی رقم الحديث: 2716' وابن ماجه رقم الحديث: 641-3000' وابن حبان رقم الحديث: 3942 من طرق عن عروة ' به .

2764- أخرجه الخطيب فی المبهمات صفحه291 من طريق المصنف . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 3731' ومسلم رقم الحديث: 1459' والدارقطنی جلد4صفحه240 من طريق ابراهيم بن سعد' به .

عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: هَذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ، فَقَدْ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ عمرہ ہے ہم نے اس کو تمتع بنا دیا ہے' سو جس کے پاس قربانی نہیں اس کو چاہیے کہ وہ حالت احرام سے باہر ہو جائے' پس عمرہ کو حج کے ساتھ ملا دیا قیامت کے دن تک۔

2765 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مجاہد' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13836' والحميدی رقم الحديث: 239-240' وابن سعد جلد4 صفحه63' وأحمد رقم الحديث: 24570-25937' والبخاری رقم الحديث: 6770-6771' ومسلم رقم الحديث: 1459' وأبو داؤد رقم الحديث: 2267-2268' والترمذی رقم الحديث: 2129' والنسائی رقم الحديث: 3494' وابن ماجه رقم الحديث: 2349' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 4422' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 4781' وابن حبان رقم الحديث: 7057' والدارقطنی جلد 4 صفحه240' والبيهقی جلد 10 صفحه262-263' والخطيب صفحه 292' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 2381 من طرق عن الزهری' به .

2765- أخرج الحميدی رقم الحديث: 261' وأحمد رقم الحديث: 24164-26320' والترمذی فی العلل الكبير صفحه379' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8942-8944' وابن ماجه رقم الحديث: 1979' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1880' وابن حبان رقم الحديث: 4691' والطبرانی (47/23)' والدارقطنی فی العلل (5ب/ ق: 11-ب)' وأبو نعيم فی الحلية جلد 7 صفحه140' والبيهقی جلد 10 صفحه 18) تعليقًا وانظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 2284 . وأخرج رواية الآخرين: ابن أبی شيبة جلد12 صفحه508' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8943' والبيهقی جلد10 صفحه18 تعليقًا وانظر العلل لابن أبی حاتم . وروی عن أبی اسحاق الفزاری' وعن أبيه ' عن هشام' وعن أبی سلمة ' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24165' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8945' والطبرانی (47/23)' والبيهقی جلد 10 صفحه17-18 . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2578 ومن طريقه البيهقی جلد 10 صفحه18 من طريق أبی اسحاق الفزاری' عن هشام' عن أبيه ' وعن أبی سلمة ' عن عائشة . وهكذا فی عون المعبود جلد 2 صفحه334 . وجاء فی التحفة جلد 12 صفحه355 فی

عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلا هٰذِهِ الْآيَةَ: (اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ)(آل عمران: 102)فَلَوْ اَنَّ قَطْرَةً مِنَ الزَّقُّومِ قُطِرَتْ فِي بِحَارِ الدُّنْيَا اَفْسَدَتْ عَلَى اَهْلِ الدُّنْيَا مَعَايِشَهُمْ، كَيْفَ مَنْ يَكُونُ طَعَامَهُ؟

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ''اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ ''(آل عمران: ۱۲۰) اگر زقوم کے قطرے میں سے ایک قطرہ اس روئے زمین میں گرایا جائے تو اہل دنیا کی معیشت ختم ہو جائے' کیسے کوئی اسے کھا سکے گا۔

2766 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي رَمَضَانَ، فَلَمَّا اَتَى عُسْفَانَ اَفْطَرَ

حضرت مجاہد' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان میں (سفر کے لیے) نکلے تو جب مقامِ عسفان پر آئے تو آپ نے روزہ افطار کیا۔

ترجمة عروة ' عن أبی سلمة ' عن عائشة ' وغیرها محقق التحفة لیوافق ما فی المطبوع! وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 26295 من طریق حماد بن سلمة ' عن هشام' عن أبی سلمة ' عن عائشة ۔ هكذا فی المطبوع' والذی فی أطراف المسند جلد 9 صفحه 155' عن حماد' عن هشام' عن أبیه ' عن عائشة ۔ وانظر العلل الكبیر للترمذی صفحه 379 ۔ وروی عن حماد بن سلمة' عن علی بن زید بن جدعان' عن أبی سلمة ' عن عائشة ۔ أخرجه ابن أبی شیبة جلد12 صفحه509' وأحمد رقم الحدیث: 25025-26441' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 3367' والطبرانی (46/23) ۔ وروی عن حماد' عن القاسم' عن عائشة ۔ أخرجه أحمد رقم الحدیث: 25527 ۔

2766- أخرجه الشافعی جلد2صفحه13' وعبد الرزاق رقم الحدیث: 10472' والحمیدی رقم الحدیث: 228' وابن أبی شیبة جلد4صفحه128' وأحمد رقم الحدیث: 25365' والدارمی رقم الحدیث: 2184' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2083' والترمذی رقم الحدیث: 1102' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحدیث: 5394' وابن ماجه رقم الحدیث: 1879' وابن الجارود رقم الحدیث: 700' والطحاوی جلد 3صفحه7' وابن حبان رقم الحدیث: 4074' والحاكم جلد2صفحه168' والبیهقی جلد7 صفحه105-125' والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 2262 من طرق عن ابن جریج به ۔ وحسنه الترمذی' وصححه الحاكم علی شرط الشیخین ۔

2767 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ اَوْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نُهِيتُ اَنْ اُصَلِّيَ خَلْفَ النِّيَامِ وَالْمُتَحَدِّثِينَ

حضرت مجاہد یا حضرت عکرمہ' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے مجھے منع کیا ہے کہ میں غیبت کرنے والے اور بدعتی کے پیچھے نماز پڑھوں۔

2768 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مجاہد' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

2767- أخرجه البيهقي جلد 5صفحه321 من طريق المصنف . وأخرجه الشافعي جلد 2صفحه295' وأحمد رقم الحديث: 26041' وأبو داؤد رقم الحديث: 3509' والترمذى رقم الحديث: 1285' والنسائى رقم الحديث: 4502' وابن ماجه رقم الحديث: 2242' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4537' وابن الجارود رقم الحديث: 627' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2830' والطحاوى جلد 4 صفحه 21' والعقيلى جلد 4صفحه231' وابن حبان رقم الحديث: 4928' وابن عدى جلد 6صفحه2436' والدارقطنى جلد 3صفحه53' والحاكم جلد 2صفحه15' وتمام فى الفوائد (691-692-الروض البسام)' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2119 من طرق عن ابن أبى ذئب' به . قال الترمذى: حسن صحيح . ورواه هشام بن عروة ' عن أبيه ' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24558' وأبو داؤد رقم الحديث: 3510' وابن ماجه رقم الحديث: 2243' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4614' وابن الجارود رقم الحديث: 626' والطحاوى جلد 4صفحه22' وابن حبان رقم الحديث: 4927' والدارقطنى جلد 3 صفحه 53' والحاكم جلد 2صفحه14-15' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2118 من طريق مسلم بن خالد الزنجى' عن هشام . وصححه الحاكم .

2768- أخرجه البيهقي جلد6صفحه243 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25459' وأبو داؤد رقم الحديث: 2902' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 6391' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4647' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 976-979' والبيهقى جلد6صفحه243' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2230 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 11صفحه412' وأحمد رقم الحديث: 25098' وأبو داؤد رقم الحديث: 2903' والترمذى رقم الحديث: 2105' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 6393' وابن ماجه رقم الحديث: 2733' والطحاوى جلد4صفحه404' وفى المشكل رقم الحديث: 977-978' والبيهقى جلد 6صفحه243' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 27

عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ :اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ فِي غَيْرِ كَبِيرٍ، اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ يَاْكُلُ لُحُومَ النَّاسِ، وَاَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ صَاحِبَ نَمِيمَةٍ ثُمَّ دَعَا بِجَرِيدَةٍ، فَشَقَّهَا نِصْفَيْنِ، فَوَضَعَ نِصْفَهَا عَلَى هَذَا الْقَبْرِ، وَنِصْفَهَا عَلَى هَذَا الْقَبْرِ وَقَالَ:عَسَى اَنْ يُخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا دَامَتَا رَطْبَتَيْنِ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دوقبروں کے پاس آئے‘ آپ نے فرمایا: ان دونوں کو کسی کبیرہ گناہ کے بعد عذاب ہو رہا ہے‘ ان میں ایک لوگوں کا گوشت کھاتا تھا‘ اور دوسرا غیبت کرتا تھا‘ پھر آپ نے ایک ٹہنی منگائی اور اس کے دو حصے کیے‘ پس آدھی اس قبر پر رکھ دی اور آدھی اس قبر پر رکھ دی اور فرمایا: یقیناً جب تک یہ دونوں سبز رہیں گی ان دونوں کے عذاب میں تخفیف رہے گی۔

557- الشَّعْبِيُّ

حضرت امام شعبی کی احادیث

2769 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ:سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي مَنْ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَى عَلَى قَبْرٍ مَنْبُوذٍ فَصَفَّهُمْ خَلْفَهُ، فَصَلَّى عَلَيْهِ، فَقُلْتُ لِلشَّعْبِيِّ:مَنْ

حضرت سلیمان شیبانی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت امام شعبی رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ مجھے بیان کیا اس شخص نے جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک قبر پر آئے جو تازہ بنی ہوئی تھی‘ پس انہوں نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں‘ تو آپ نے

صفحه239-240 من طريق الثورى وقيس بن الربيع‘ عن عبد الرحمٰن‘ به . وقال الترمذى: حسن .

2769- أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 1880 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24517 من طريق سليمان بن كثير‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24410‘ والبخارى رقم الحديث: 1065‘ ومسلم رقم الحديث: 901‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 1180-1188‘ والترمذى رقم الحديث: 561-563‘ والنسائى رقم الحديث: 1493-1496‘ وابن ماجه رقم الحديث: 1263‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 1379‘ وابن حبان رقم الحديث: 2549-2850‘ والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1146 من طرق عن الزهرى‘ به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 180‘ وأحمد رقم الحديث: 24091‘ والبخارى رقم الحديث: 1044-1058‘ ومسلم رقم الحديث: 901‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 1187‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 1378 من طرق عن عروة‘ به .

اَخْبَرَكَ يَا اَبَا عَمْرٍو: قَالَ: اَخْبَرَنِيهِ ابْنُ عَبَّاسٍ

اس پر نمازِ جنازہ پڑھی۔ حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ میں نے امام شعبی سے پوچھا: اے ابوعمرو! آپ کو کس نے خبر دی ہے؟ انہوں نے فرمایا: مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا۔

2770 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى زَمْزَمَ فَاسْتَسْقَى، فَاَتَيْتُ بِمَاءٍ، فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت شعبی، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آبِ زم زم کے پاس آئے، سو آپ نے پانی مانگا تو میں پانی لے کر آیا، آپ نے کھڑے ہو کر نوش فرمایا۔

558- سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ

حضرت سعید بن میّب کی حدیث

2771 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت سعید بن میّب، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی کو کوئی چیز دے کر واپس لینا اس طرح ہے کہ

2770- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9719، وأحمد رقم الحديث: 25907-26001، والبخاري رقم الحديث: 4953-6982، ومسلم رقم الحديث: 160، والترمذي رقم الحديث: 3632، والطبري في التفسير جلد30صفحه161-162، وفي التاريخ جلد2 صفحه298، وأبو عوانة جلد1صفحه110-112، وابن حبان رقم الحديث: 33، والآجري في الشريعة رقم الحديث: 969، والحاكم جلد 3 صفحه 183-184، وأبو نعيم في الدلائل جلد1صفحه213-215، والبيهقي جلد9 صفحه 5-6، وفي الدلائل جلد 2صفحه135-136، والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 3735 من طرق عن الزهري، به .

2771- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26014، وأبو داؤد رقم الحديث: 922، والترمذي رقم الحديث: 601، والنسائي رقم الحديث: 1205، وأبو يعلى رقم الحديث: 4406، وابن حبان رقم الحديث: 2355، واالدارقطني جلد2صفحه80، والبيهقي جلد2صفحه265، والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 747 من طرق عن برد، به . وقال الترمذي: حسن غريب .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

جس طرح کوئی قے کر کے چاٹ لے۔

559- اَبُو الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيُّ

حضرت ابوالعالیہ الریاحی کی احادیث

2772 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ اَبَا الْعَالِيَةِ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ اَنْ يَقُولَ: اَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتّٰى وَنَسَبَهُ اِلَى اَبِيهِ

حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے چچا زاد نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حدیث بیان کی یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی آدمی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ یہ کہے: میں یونس بن متی سے بہتر ہوں اور ان کے والد کی طرف ان کو منسوب کرے۔

2773 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ

حضرت ابوالعالیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مصیبت کے وقت یہ پڑھتے تھے: ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْاَرَضِينَ،

2772- أخرجه الآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 968 من طريق المصنف .

2773- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2135 ومن طريقه البيهقي جلد 7 صفحه 74 ومنه طريق ابن أبى الزناد به ' مطولًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24440' والبخارى رقم الحديث: 5212' ومسلم رقم الحديث: 1463' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8934' وابن ماجه رقم الحديث: 1972' وابن حبان رقم الحديث: 4211' والبيهقي جلد 7 صفحه 74' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2324 من طرق عن هشام بن عروة ' عن أبيه ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24903' والدارمى رقم الحديث: 2214' والبخارى رقم الحديث: 2593' وأبو داؤد رقم الحديث: 2138' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8923' وابن ماجه رقم الحديث: 1970-2347' وابن الجارود رقم الحديث: 725 من طرق عن الزهرى' عن عروة' به .

السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْاَرَضِينَ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمُ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمُ''۔

560- وَعَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ

حضرت عطاء بن ابی رباح کی احادیث

2774- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ عَلَى وَسَطِ رَاْسِهِ، وَسَمَّاهُ الْمُنْقِذَ

حضرت عطاء' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے سر انور کے درمیان پچھنا لگوایا اور اس کا نام منقذ رکھا۔

2775- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ

حضرت عطاء بن ابی رباح' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول

2774- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 7صفحه138 من طريق المصنف . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3018 من طريق الثوري' به . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 1665-4520' ومسلم رقم الحديث: 1219' وأبو داؤد رقم الحديث: 1910' والترمذي رقم الحديث: 884' والنسائي رقم الحديث: 3012' والطبري في التفسير جلد 2صفحه291' وابن خزيمة رقم الحديث: 3058' وابن أبي حاتم في التفسير رقم الحديث:1860 من طرق عن هشام' به .

2775- أخرجه معمر في جامعه رقم الحديث: 20625' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1489' وأحمد رقم الحديث: 26119' والبخاري رقم الحديث: 6458' ومسلم رقم الحديث: 2972' والترمذي رقم الحديث: 2471' وابن ماجه رقم الحديث: 4144' وابن حبان رقم الحديث: 6361 من طرق عن هشام بن عروة ' عن أبيه ' عن عائشة بلفظ: (كان يأتي علينا الشهر) . وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 1508' والبخاري رقم الحديث: 2567-6459' ومسلم رقم الحديث: 2972' وغيرهم من طريق أبي حازم' عن يزيد بن رومان' عن عروة' به . وفيه ثلاثة أهلة في شهرين' ولم أر في طرق الحديث ذكر الأربعين ليلة كما عند المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24465-24605 من طريق أبي حازم' عن عروة' بدون ذكر يزيد بن رومان . ورواه أبو سلمة عن عائشة عند أحمد رقم الحديث: 25530-26046' وابن ماجه رقم الحديث:4145 .

عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ سَوَارِى، فَقَامَ عِنْدَ كُلِّ سَارِيَةٍ فَدَعَا وَلَمْ يُصَلِّ

اللہ ﷺ کعبہ شریف میں داخل ہوئے اور اس وقت کعبہ کے چھ ستون تھے تو آپ نے ہر ستون کے پاس کھڑے ہو کر دعا کی اور نماز نہیں پڑھی۔

2776 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّا مَعْشَرَ الْاَنْبِيَاءِ اُمِرْنَا اَنْ نُعَجِّلَ اِفْطَارَنَا، وَنُؤَخِّرَ سُحُورَنَا، وَنَضَعَ اَيْمَانَنَا عَلَى شَمَائِلِنَا فِى الصَّلَاةِ

حضرت عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم انبیاء علیہم السلام کے گروہ کو حکم دیا گیا ہے کہ ہم افطار جلدی کریں اور سحری دیر سے کریں۔

2777 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ: اَشْهَدُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ فَصَلَّى، ثُمَّ خَطَبَ، ثُمَّ اَتَى النِّسَاءَ فَحَثَّهُنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَجَعَلْنَ يُلْقِينَ

حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما پر کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ عید کے دن نکلے پس آپ نے نماز پڑھی پھر خطبہ دیا پھر عورتوں کے پاس آئے تو اُن کو صدقہ پر اُبھارا تو وہ (اپنے زیورات چادر میں) ڈالنے لگیں۔

2777- اخرجه البيهقى جلد1 صفحه174 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24692 من طريق حماد بن سلمة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25151-25322-25448 ' والنسائى رقم الحديث: 246 ' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 237 ' وابن حبان رقم الحديث: 1191 ' من طرق عن عطاء ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25150 ' والبخارى رقم الحديث: 251 ' ومسلم رقم الحديث: 316 ' والنسائى رقم الحديث: 420 ' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 225 من طرق عن أبى سلمة ' به . ورواه عروة بن الزبير والأسود بن يزيد ' عن عائشة . أخرجه مالك جلد 1 صفحه44 ' وعبد الرزاق رقم الحديث: 999 ' والحميدى رقم الحديث: 163 ' وابن أبى شيبة جلد1 صفحه63 ' والدارمى رقم الحديث: 754 ' والبخارى رقم الحديث: 248 ' ومسلم رقم الحديث: 316 ' وأبو داؤد رقم الحديث: 242-243 ' والترمذى رقم الحديث: 104 ' والنسائى رقم الحديث: 421 ' وابن خزيمة رقم الحديث: 242 ' والبيهقى جلد1 صفحه175 ' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 246-247 .

2778 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا۔

2779 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا رَبَاحٌ،

حضرت عطاء حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ

2778- أخرجه الطحاوی جلد2صفحه83' والبيهقی جلد 2صفحه210 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25599-26166' والبخاری رقم الحديث: 1970' ومسلم جلد 2صفحه811' والنسائی رقم الحديث: 2179' وابن خزيمة رقم الحديث: 2079' وغيرهم من طرق عن هشام' به بزيادة فيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26006' وابن خزيمة رقم الحديث: 1283-2078 من طرق عن يحيى' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 173' وأحمد رقم الحديث: 26353' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1514' والبخاری رقم الحديث: 1969' ومسلم رقم الحديث: 1156' وأبو داؤد رقم الحديث: 2434' والترمذی رقم الحديث: 737' والنسائی رقم الحديث: 2176-2178' وابن ماجه رقم الحديث: 1710' وابن الجارود رقم الحديث: 400' وابن خزيمة رقم الحديث: 2133 من طرق عن أبی سلمة ' به نحوه . وروی عبد الله بن أبی قيس وربيعة الجرشی وجبير بن نفير وعروة وخالد بن سعد' عن عائشة' نحو هذا الحديث . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25589' وأبو داؤد رقم الحديث: 2431' والترمذی رقم الحديث: 745' والنسائی رقم الحديث: 2180-2185' وابن ماجه رقم الحديث: 1739' وابن خزيمة رقم الحديث: 2135' وغيرهم' وانظر ما سبق برقم1494 .

2779- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25910-26239' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 3059 من طريق ابن أبی ذئب' به . ورواه عقيل ومعمر' عن الزهری' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25995' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 3057-3058 . وروی عن الزهری عن عروة عن عائشة أخرجه النسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 3055-3056' والزهری واسع الرواية فيحتمل أنها عنده ورواه يحيی بن أبی كثير واختلف عليه فروی عنه عن أبی سلمة عن عائشة ' أخرجه النسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 3061-3062 من طريق الأوزاعی وهشام الدستوائی عن يحيی . وتابعه صالح بن أبی حسان والحارث بن عبد الرحمٰن' عن أبی سلمة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26239' والنسائی فی الكبری رقم

عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے روزے کی حالت میں پچھنا لگوایا۔

2780 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عِسْلِ بْنِ سُفْيَانَ التَّمِيمِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا ابْنُ الزُّبَيْرِ، فَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ، ثُمَّ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ، فَرَجَعَ وَرَكَعَ رَكْعَةً اُخْرَى، وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فَذُكِرَ لِابْنِ عَبَّاسٍ صَنِيعُ ابْنِ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ: مَا اَمَاطَ عَنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی' تو مغرب کی دو رکعتوں پر سلام پھیر دیا پھر آپ نے رکن کو استلام کیا' آپ سے اس کے متعلق پوچھا گیا' تو آپ نے ایک اور رکعت پڑھی اور دو سجدے کیے۔ اس بات کا ذکر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے کیا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ ابن زبیر نے خود کیا' وہ رسول اللہ ﷺ کی سنت بھول گئے۔

2781 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو

حضرت سماک' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

الحديث: 3059-3060 . وروى عن يحيى بن أبى كثير' عن أبى سلمة ' عن عروة ' عن عائشة . زاد فيه (عروة) . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26188' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 3063-3064 من طريق هشام الدستوائى وعلى بن المبارك' عن يحيى . ورواه شيبان بن عبد الرحمٰن ومعاوية بن سلام' عن يحيى' عن أبى سلمة ' عن عمر بن عبد العزيز' عن عروة' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26435' ومسلم رقم الحديث: 1106' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 3066-3067 . وروى عن قتادة ' عن يحيى بن أبى كثير' عن أبى سلمة ' عن زينب بنت أم سلمة ' عن أم سلمة . أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 3068 وقال: هذا خطأ من حديث قتادة .

2780- أخرجه ابن أبى شيبة جلد 14 صفحه 290' وأحمد رقم الحديث: 2696' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1519' والبخارى رقم الحديث: 4464-4978' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7977' والطبرانى رقم الحديث: 10726 من طريق شيبان' عن يحيى بن أبى كثير' به .

2781- أخرجه الشافعى جلد 2 صفحه 183' والحميدى رقم الحديث: 281' وابن أبى شيبة جلد 7 صفحه 458-459' وأحمد رقم الحديث: 24128' والبخارى رقم الحديث: 242' ومسلم رقم الحديث: 2001' والنسائى رقم الحديث: 4650' وابن ماجه رقم الحديث: 3386' وأبو يعلى رقم الحديث:

بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَطَلْحَةُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نُهِيتُ عَنِ التَّعَرِّي وَذَاكَ قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَ عَلَيْهِ النُّبُوَّةُ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے تعری سے منع کیا گیا' اور یہ آپ کے اعلانِ نبوت سے پہلے کی بات ہے۔

561- وَعَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ

حضرت عطاء بن یسار کی احادیث

2782- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَلَا اَتَوَضَّاُ لَكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، فَقُلْنَا: بَلَى فَتَوَضَّا مَرَّةً مَرَّةً، مَضْمَضَ مَرَّةً، وَاسْتَنْشَقَ مَرَّةً، وَغَسَلَ وَجْهَهُ مَرَّةً، وَيَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّةً مَرَّةً، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ، وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ عَلَيْهِمَا النَّعْلَانِ مَرَّةً مَرَّةً

حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں تم کو رسول اللہ ﷺ کا وضو کر کے نہ بتاؤں! ہم نے عرض کی: کیوں نہیں! تو آپ نے ایک ایک مرتبہ (اعضاء کو) دھویا' ایک مرتبہ کلی کی' ایک مرتبہ ناک میں پانی ڈالا' ایک مرتبہ چہرے کو دھویا' اور دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک ایک مرتبہ دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا اور دونوں پاؤں دھوئے' اُن پر نعلین تھیں ایک ایک مرتبہ۔

4523' وابن الجارود رقم الحديث: 855' والطحاوی جلد4صفحه216' وابن حبان رقم الحديث: 5393' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 3009 من طرق عن سفيان' به . وأخرجه مالك جلد2 صفحه 845' وعبد الرزاق رقم الحديث:17002' وأحمد رقم الحديث: 25613' والدارمی رقم الحديث: 2103' والبخاری رقم الحديث: 5586' ومسلم رقم الحديث: 2001' وأبو داؤد رقم الحديث:3682' والترمذی رقم الحديث: 1863' والنسائی رقم الحديث: 5610' وابن حبان رقم الحديث:5372-5397' والدارقطنی جلد4صفحه251' والبيهقی جلد8صفحه291' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث:3008 من طرق عن الزهری' به .

2782- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25471-25512' وعبد بن حميد رقم الحديث:1513' والبخاری رقم الحديث: 6465' ومسلم رقم الحديث: 783 وغيرهم من طرق عن شعبة ' به ' عن عائشة ' قالت: سئل رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآله وسلم: أی العمل أحب الى اللّٰه؟ فقال: أدومه . هكذا مرفوعًا' وعند المصنف موقوفًا من كالم عائشة ' وانظر الحديث الذی بعده .

2783 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ مَنْزِلًا؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ بِشِعْبٍ، يُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ، يَعْتَزِلُ شُرُورَ النَّاسِ، ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ مَنْزِلًا؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: رَجُلٌ يُسْاَلُ بِاللّٰهِ وَلَا يُعْطِي

حضرت عطاء بن یسار' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو مقام کے اعتبار سے بہترین لوگوں کے بارے نہ بتاؤں! صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: وہ آدمی جو کسی گھاٹی میں علیحدہ ہو کر چلا جائے وہاں نماز پڑھے' اور زکوٰۃ دے' اور لوگوں کی شرارتوں سے بچا رہے۔ پھر فرمایا: کیا میں تم کو بدترین لوگوں کے بارے نہ بتاؤں! صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: وہ آدمی جو اللہ کے نام سے مانگے اور اس کو عطاء نہ کیا جائے۔

2784 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ عَظْمًا، اَوْ لَحْمًا، ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ وَمَا تَوَضَّاَ وَلَا تَمَضْمَضَ

حضرت عطاء بن یسار' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے ہڈی یا گوشت کھایا' پھر نماز کے لیے کھڑے ہوئے' اور آپ نے وضو نہیں کیا اور کلی بھی نہیں کی۔

2783- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25512م' من طريق شعبة به والشك فيه من سعد بن ابراهيم .

2784- أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 2 صفحه 178' تعليقًا والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6801 من طريق الطيالسى عن حرب بن شداد' عن يحيى بن أبى كثير' عن كلاب بن على' عن أبى سلمة . ورواه عبد اللّٰه بن رجاء' عن حرب بن شداد' فقال: ثمامة بن كلاب . أخرجه البخارى فى التاريخ جلد2صفحه178 . وتابعه على بن مبارك' عن يحيى بن أبى كثير' مثله . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26099' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6802 عن محمد بن المثنى' عن أبى عامر' عن على . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 6803 عن ابن المثنى' عن عثمان بن عمر' عن على' عن يحيى' عن أبى سلمة' عن أبى قتادة . وكلاب بن على غلط' والصواب: ثمامة بن كلاب . قاله البخارى فى التاريخ جلد2صفحه178 . وثمامة مجهول .

562- وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ

حضرت سلیمان بن یسار کی احادیث

2785 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَاجِشُونُ، وَزَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَامِ الْوَدَاعِ فَقَالَتْ: اِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ، اَدْرَكَتْ اَبِي شَيْخًا ضَعِيفًا، لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَسْتَمْسِكَ عَلَى رَاحِلَةٍ، اَفَيَقْضِي عَنْهُ اَنْ اَحُجَّ عَنْهُ؟، قَالَ: نَعَمْ

حضرت سلیمان بن یسار' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی حجۃ الوداع کے سال' اس نے عرض کی: بے شک اللہ نے حج فرض کیا اپنے بندوں پر' اور میرے باپ پر بڑھاپے کی حالت میں حج فرض ہوا' وہ سواری پر نہیں بیٹھنے کی طاقت نہیں رکھتے' کیا میں اُن کی طرف سے حج کرسکتی ہوں؟ تو آپ نے فرمایا: ہاں! کرسکتی ہو۔

563- مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ

حضرت محمد بن سیرین کی حدیث

2786 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ،

حضرت محمد بن سیرین' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

2785- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26368' والبخاری رقم الحديث: 1133' وأبو داؤد رقم الحديث: 1318' وأبو يعلى رقم الحديث: 4835' وابن حبان رقم الحديث: 2637' والبيهقى جلد 3صفحه3 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25739' والحميدى رقم الحديث: 189' ومسلم رقم الحديث: 742' وابن ماجه رقم الحديث: 1197' وأبو عوانة جلد 2صفحه306' وابن حبان رقم الحديث: 4662' من طرق عن سعد بن ابراهيم' به .

2786- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25600-26165' والدارمی رقم الحديث: 1482' ومسلم رقم الحديث: 738' والنسائی رقم الحديث: 1780' وابن خزيمة رقم الحديث: 1102 من طرق عن هشام به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24561' والبخاری رقم الحديث: 619 مختصرًا ومسلم رقم الحديث: 738' وأبو داؤد رقم الحديث: 1340' والنسائی رقم الحديث: 1755-1778' وابن ماجه رقم الحديث: 1196' وغيرهم من طرق أخرى عن يحيى بن أبی كثير' به . وليس عند البخاری ذكر الصلاة بعد الوتر .

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَافَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، لا يَخَافُ إِلَّا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

نے مکہ اور مدینہ کے درمیان سفر کیا' آپ کو اللہ عزوجل کے سوا کسی کا ڈر نہ تھا' آپ دو دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

564- عِكْرِمَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت عکرمہ مولیٰ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی احادیث

2787 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

2787- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3290' والنسائي رقم الحديث: 3844' والفسوى في المعرفة جلد3صفحه3' والبيهقي جلد10صفحه69 من طريق ابن المبارك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26140' والبخارى في التاريخ الكبير جلد 4صفحه2 تعليقًا وفي الصغير جلد 2صفحه181' وأبو داؤد رقم الحديث: 3291' والترمذى رقم الحديث: 1524' والنسائي رقم الحديث: 3846' وابن ماجه رقم الحديث: 2125' والفسوى في المعرفة جلد 3صفحه3' والطحاوى في المشكل رقم الحديث: 2158' والبيهقي جلد10صفحه69' والخطيب جلد5صفحه127' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 2447 من طريق الليث وعثمان بن عمر بن فارس وابن وهب وغيرهم' عن يونس' به . وأخرجه البخارى في الصغير جلد2صفحه181' والفسوى جلد 3صفحه3 من طريق عبد الله بن المبارك' عن يونس' عن الزهرى: وبلغنى عن أبى سلمة . وقال الترمذى: هذا الحديث لا يصح' لأن الزهرى لم يسمع هذا الحديث من أبى سلمة . قال: سمعت محمدًا يقول: روى غير واحد منهم موسى بن عقبة وابن أبى عتيق عن الزهرى' عن سليمان بن أرقم' عن يحيى بن أبى كثير' عن أبى سلمة ' عن عائشة ' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . قال محمد: والحديث هو هذا . انظر العلل الكبير للترمذى صفحه250 . وقال أبو داؤد: سمعت أحمد بن شبويه يقول: قال ابن المبارك يعنى فى هذا الحديث: حدث أبو سلمة . فدل ذلك على أن الزهرى لم يسمعه من أبى سلمة . وقال: سمعت أحمد بن حنبل يقول: أفسدوا علينا هذا الحديث . وقال الحافظ فى الفتح جلد11صفحه587' رواته ثقات' لكنه معلول' فان الزهرى رواه عن أبى سلمة ' ثم بين أنه حمله عن سليمان بن أرقم' عن يحيى بن أبى كثير' عن أبى سلمة ' فدلسه باسقاط اثنين' وحسن الظن بسليمان' وهو عند غيره ضعيف باتفاقهم . وأخرجه

الفسوى جلد 3صفحه4 من طريق عنبسة بن خالد' عن يونس' عن الزهرى . قال: أخبرنى أبو سلمة . هكذا جاء فى المطبوع . وأخرجه البيهقى من طريق الفسوى' وفيه: (عن الزهرى قال: حدث أبو سلمة) . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 3847 من طريق أبى ضمرة أنس بن عياض' عن يونس' عن الزهرى' قال: (حدثنا أبو سلمة) . هكذا فى المطبوع' والذى فى التحفة جلد 12صفحه367 (حدث أبو سلمة) . وكذا ذكره الدارقطنى فى العلل (5أ/ق:70-ب) عن أبى ضمرة . ورواية الزهرى عن سليمان بن أرقم' عن يحيى بن أبى كثير' عن أبى سلمة أخرجها البخارى فى الصغير جلد2 صفحه180' وأبو داؤد رقم الحديث: 3293' والترمذى رقم الحديث: 1525' والنسائى رقم الحديث: 3848' والطحاوى رقم الحديث: 2159' وابن عدى جلد3صفحه1102-1103' وتمام فى الفوائد (942-الروض البسام)' والبيهقى جلد10صفحه69 من طريق موسى ابن عقبة ومحمد بن أبى عتيق' عن الزهرى . قال الدارقطنى: الصحيح حديث ابن أبى عتيق و موسى بن عقبة' عن الزهرى . وسليمان بن أرقم ضعيف' وخالفه على بن المبارك وغيره' فرووه عن يحيى بن أبى كثير' عن محمد بن الزبير' عن أبيه' عن عمران بن حصين . قال أبو داؤد: قال أحمد بن محمد المروزى: انما الحديث حديث على بن المبارك' عن يحيى بن أبى كثير' عن محمد بن الزبير' عن أبيه' عن عمران بن حصين' عن النبى صلى اللّٰه عليه وآله وسلم . قال أبو داؤد: أراد أن سليمان بن أرقم وهم فيه' وحمله عنه الزهرى' وأرسله عن أبى سلمة' عن عائشة . وكذلك قال البيهقى جلد 10صفحه69 . فرجع الحديث الى حديث عمران الذى سبق برقم 878' ولفظه: لا نذر فى غضب' وكفارته كفارة يمين . وفيه محمد بن الزبير' وهو متروك . وفى مسند أحمد رقم الحديث: 26141 عن عثمان بن عمر بن فارس' عن يونس' عن الزهرى' عن عروة' عن عائشة..... الحديث . والظاهر أن فى الحديث خطأ نسخيا أو طباعيا' بحيث أدخل متن حديث فى اسناد آخر' لأن الحافظ لم يذكره فى الفتح ولا فى التلخيص' ولا فى أطراف المسند جلد 9صفحه151' واستدركه محقق أطراف المسند من المطبوع' ومما يزيد الريبة فيه عدم وجود ذكر له فى أى من الكتب السابقة التى تناولت هذا الحديث مع أهمية هذا الاسناد الصحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24121' والبخارى رقم الحديث: 6700' وأبو داؤد رقم الحديث: 3289' والترمذى رقم الحديث: 1526' وابن ماجه رقم الحديث: 2126 .

عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اِلَى اَبِي طَيْبَةَ عِشَاءً، فَحَجَمَهُ وَاَعْطَاهُ اَجْرَهُ

رات کو بلا بھیجا تو اس نے آپ کو پچھنا لگایا' اور آپ نے اس کی مزدوری دی۔

2788 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ مَا تَحْتَجِمُونَ فِيهِ سَبْعَ عَشْرَةَ، وَتِسْعَ عَشْرَةَ، وَاِحْدَى وَعِشْرِينَ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہتر وقت جس میں تم پچھنا لگاؤ' سترہ' انیس' اکیس (چاند کی) تاریخیں ہیں۔

2789 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

2788- أخرجه ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه 61' وأحمد رقم الحديث: 25013' والبخاری رقم الحديث: 286 من طريق هشام و همام وشيبان' عن يحيى' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1073' وابن أبی شيبة جلد 1 صفحه 60-61' وأحمد رقم الحديث: 24129' ومسلم رقم الحديث: 305' وأبو داؤد رقم الحديث: 222-223' والنسائی رقم الحديث: 256-258' وابن ماجه رقم الحديث: 584-593' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 4782' وابن خزيمة رقم الحديث: 213' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 277-278' والطحاوی جلد 1 صفحه 126' وابن حبان رقم الحديث: 1217' والدارقطنی جلد 1 صفحه 125-126' والبيهقی جلد 1 صفحه 200' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 265-266 من طريق الزهری ومحمد بن عمرو' عن أبی سلمة' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25639' والبخاری رقم الحديث: 288' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 9041 من طريق الزهری وأبی الأسود محمد بن عبد الرحمٰن' عن عروة' عن عائشة . وانظر العلل للدارقطنی (5/أ68-ب' 69-أ) .

2789- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26043' وعبد بن حميد رقم الحديث: 515' والترمذی رقم الحديث: 3366' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 10138' والطبری فی التفسير جلد 30 صفحه 352' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1771' والحاكم جلد 2 صفحه 541' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 1367 من طريق أبی داؤد الحفری وابن وهب ووكيع ويزيد بن هارون والثوری وأبی عامر العقدی وغيرهم' عن ابن أبی ذئب' به . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25849-26189' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 10137' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1773 من طريق أبی عامر العقدی' عن ابن أبی ذئب' عن الحارث بن عبد الرحمٰن' والمنذر

بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ: (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ) (النور: 4) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ: أَهٰكَذَا أُنْزِلَتْ؟ فَلَوْ وَجَدْتُ لَكَاعًا مُتَفَخِّذَهَا رَجُلٌ لَمْ يَكُنْ لِي أَنْ أُحَرِّكَهُ، وَلَا أُهَيِّجَهُ حَتَّى آتِيَ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ؟ فَوَاللّٰهِ لَا آتِي بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، أَلَا تَسْمَعُونَ مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا تَلُمْهُ؛ فَإِنَّهُ رَجُلٌ غَيُورٌ، وَاللّٰهِ مَا تَزَوَّجَ فِينَا قَطُّ إِلَّا عَذْرَاءَ، وَلَا طَلَّقَ امْرَأَةً لَهُ فَاجْتَرَأَ رَجُلٌ مِنَّا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا مِنْ شِدَّةِ غَيْرَتِهِ فَقَالَ سَعْدٌ: وَاللّٰهُ إِنِّي لَأَعْلَمُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَّهَا الْحَقُّ، وَأَنَّهَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلٰكِنِّي عَجِبْتُ فَبَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذٰلِكَ إِذْ جَاءَ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ الْوَاقِفِيُّ، وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي جِئْتُ الْبَارِحَةَ عِشَاءً مِنْ حَائِطٍ لِي كُنْتُ فِيهِ، فَرَأَيْتُ عِنْدَ أَهْلِي رَجُلًا، وَرَأَيْتُ بِعَيْنَيَّ،

روایت کرتے ہیں کہ جب یہ آیت اُتری: ''وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوْا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ'' ''وہ لوگ جو پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں' پھر وہ چار گواہ نہ لاسکیں'' آخر آیت تک۔ تو حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیا یہ آیت اسی طرح اتری ہے؟ اگر میں کسی گندی عورت کو پاؤں اس حالت میں کہ اسے کسی آدمی نے رانوں سے دبوچ رکھا ہو' مجھ سے تو نہیں ہوسکتا کہ میں حرکت بھی نہ کروں اور غصہ بھی نہ کروں یہاں تک کہ چار گواہ لاؤں۔ اللہ کی قسم! میرے چار گواہ لانے تک وہ اپنی ضرورت پوری کر چکے ہوگا' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! کیا تم سنتے ہو کہ تمہارا سردار کیا کہہ رہا ہے؟ انصار نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اس کی بات پر غصہ نہ کریں' کیونکہ یہ غیرت مند آدمی ہے' اللہ کی قسم! یہ شادی کنواری لڑکی سے کرتا ہے' اگر یہ کسی عورت کو طلاق دے تو ہم میں سے کسی آدمی کو جرأت نہیں ہوتی ہے کہ وہ اس عورت سے شادی کرے' اس کی شدتِ غیرت کی وجہ سے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ یہ حق ہے' یہ اللہ عزوجل کی جانب سے

بن أبي المنذر' عن أبي سلمة' به . زاد فيه المنذر . قال الطحاوي: لا نعلم لهذا الحديث مخرجًا غير مخرجه هذا' ولا نعلم أحدًا ممن رواه عن ابن أبي ذئب ذكر في اسناده (المنذر) مع (الحارث) غير أبي عامر العقدي' والمنذر هذا لا نعلم أن أحدًا حدث عنه غير ابن أبي ذئب . وقال الترمذي: حديث حسن صحيح . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وقال الحافظ في الفتح جلد8صفحه741: اسناده حسن . وانظر الصحيحة رقم الحديث:372 .

وَسَمِعْتُ بِاُذُنَیَّ، فَکَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَاءَ بِهِ، فَقِيلَ: اَيُجْلَدُ هِلَالٌ وَتَبْطُلُ شَهَادَتُهُ فِي الْمُسْلِمِينَ؟ فَقَالَ هِلَالٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَرَى فِي وَجْهِكَ اَنَّكَ تَكْرَهُ مَا جِئْتُ بِهِ، وَاِنِّي لَاَرْجُو اَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ فَرَجًا قَالَ: فَبَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ اِذْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ تَرَبَّدَ لِذَلِكَ جَسَدُهُ وَوَجْهُهُ، وَاَمْسَكَ عَنْهُ اَصْحَابُهُ فَلَمْ يُكَلِّمْهُ اَحَدٌ مِنْهُمْ، فَلَمَّا رُفِعَ الْوَحْيُ قَالَ: اَبْشِرْ يَا هِلَالُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْعُهَا فَدُعِيَتْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَعْلَمُ اَنَّ اَحَدَكُمَا كَاذِبٌ، فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ؟ فَقَالَ هِلَالٌ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا قُلْتُ اِلَّا حَقًّا، وَلَقَدْ صَدَقْتُ قَالَ: فَقَالَتْ هِيَ عِنْدَ ذَلِكَ: كَذَبَ قَالَ: فَقِيلَ لِهِلَالٍ: اَتَشْهَدُ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ اِنَّكَ لَمِنَ الصَّادِقِينَ؟، وَقِيلَ لَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ: يَا هِلَالُ اتَّقِ اللّٰهَ، فَاِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ اَشَدُّ مِنْ عَذَابِ النَّاسِ، وَاِنَّ هَذِهِ الْمُوجِبَةُ الَّتِي تُوجِبُ عَلَيْكَ الْعَذَابَ قَالَ: وَاللّٰهِ لَا يُعَذِّبُنِي اللّٰهُ عَلَيْهَا اَبَدًا، كَمَا لَمْ يَجْلِدْنِي عَلَيْهَا، فَشَهِدَ الْخَامِسَةَ اَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ وَقِيلَ: اشْهَدِي اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ وَقِيلَ لَهَا عِنْدَ

ہے لیکن مجھے تعجب ہو رہا ہے' رسول اللہ ﷺ اس حال میں تھے کہ اچانک حضرت ہلال بن امیہ الواقفی آئے' وہ ان تین میں ایک تھے جن کی توبہ اللہ نے قبول کی تھی۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں عشاء کے وقت اپنے باغ میں آیا' جس مکان میں میں رہتا تھا' میں نے اپنی بیوی کے پاس ایک آدمی کو دیکھا اور میں نے اپنی دو آنکھوں سے دیکھا اور اپنے دونوں کانوں سے سنا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو ناپسند کیا جو خبر وہ لے کر آیا' کہا گیا: کیا ھلال کوڑے کھائے گا؟ یا اپنی گواہی مسلمانوں میں باطل کروائے گا۔ حضرت ہلال نے عرض کی: یارسول اللہ! میں دیکھتا ہوں کہ میری خبر کی وجہ سے آپ کے چہرے پر ناپسندیدگی کا اظہار ہے' اور میں اُمید کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل اس کے لیے کوئی راستہ نکال دے گا۔ کہا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان اسی حال میں تھے کہ اچانک آپ پر وحی نازل ہونا شروع ہو گئی' اور رسول اللہ ﷺ پر جب وحی آتی تو صحابہ کرام آپ کے جسم اور چہرے سے معلوم کر لیتے تھے اور صحابہ کرام اپنے آپ کو گفتگو کرتے ہوئے روک لیتے تھے' اُن میں سے کوئی بھی آپ سے کلام نہیں کرتا تھا' پس جب وحی آنا ختم ہوگئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہلال کے لیے خوشخبری ہے! پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی بیوی کو بلاؤ' سو اس کو بلایا گیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے' کیا تم دونوں میں سے کوئی توبہ کرنے والا ہے؟

الْخَامِسَةِ: يَا هَذِهِ، اتَّقِي اللَّهَ، فَإِنَّ عَذَابَ اللَّهِ اَشَدُّ مِنْ عَذَابِ النَّاسِ، وَإِنَّ هَذِهِ الْمُوجِبَةُ، الَّتِي تُوجِبُ عَلَيْكِ الْعَذَابَ، فَتَلَكَّأَتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ: وَاللَّهِ لَا اَفْضَحُ قَوْمِي، فَشَهِدَتِ الْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ قَالَ: وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا تُرْمَى، وَلَا يُرْمَى وَلَدُهَا، وَمَنْ رَمَاهَا وَرَمَى وَلَدَهَا جُلِدَ الْحَدَّ، وَلَيْسَ لَهَا عَلَيْهِ قُوتٌ وَلَا سُكْنَى، مِنْ اَجْلِ اَنَّهُمَا يَتَفَرَّقَانِ بِغَيْرِ طَلَاقٍ، وَلَا مُتَوَفًّى عَنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبْصِرُوهَا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ اُثَيْبِجَ، اُصَيْهِبَ، اَرْسَحَ، حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ اُمَيَّةَ، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ، سَابِغَ الْاَلْيَتَيْنِ، اَوْرَقَ، جَعْدًا، جُمَالِيًّا فَهُوَ لِصَاحِبِهِ قَالَ: فَجَاءَتْ بِهِ اَوْرَقَ، جَعْدًا، جُمَالِيًّا، خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ، سَابِغَ الْاَلْيَتَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا الْاَيْمَانُ لَكَانَ لِي وَلَهَا اَمْرٌ قَالَ عَبَّادٌ: فَسَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ: لَقَدْ رَاَيْتُهُ اَمِيرَ مِصْرٍ مِنَ الْاَمْصَارِ، لَا يُدْرَى مَنْ اَبُوهُ

حضرت ھلال نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے سچ کہا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کہتی ہے کہ تو جھوٹا ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ حضرت ہلال سے کہا گیا کہ کیا تو گواہی دیتا ہے چار مرتبہ اس طرح کہ اللہ کی قسم! بے شک وہ سچوں میں سے ہے پانچویں مرتبہ اس سے کہا گیا کہ اللہ سے ڈر اللہ کا عذاب اس لوگوں کے عذاب سے زیادہ سخت ہے۔ یہ پانچویں مرتبہ کی قسم تم پر عذاب ثابت کردے گی۔ حضرت ھلال نے کہا: اللہ کی قسم! اللہ مجھے عذاب نہیں دے گا جس طرح اس نے مجھے کوڑے نہیں پڑنے دیئے۔ سو پانچویں مرتبہ انہوں نے قسم اُٹھائی: اللہ کی لعنت اس پر اگر وہ جھوٹا ہے اس عورت کو کہا گیا چار مرتبہ تو قسم اُٹھا اس طرح کہ اللہ کی قسم کہ بے شک یہ جھوٹ بول رہا ہے اس عورت کو کہا گیا کہ پانچویں مرتبہ: اے عورت! اللہ سے ڈر اللہ کا عذاب لوگوں کے عذاب سے سخت ہے۔ بلاشبہ یہ پانچویں مرتبہ قسم تجھ پر عذاب واجب کردے گی۔ وہ کچھ دیر ٹھہری پھر کہنے لگی: اللہ کی قسم! میں اپنی قوم کو رسوا نہیں کروں گی سو اس نے پانچویں مرتبہ قسم اُٹھائی: اللہ کا غضب ہو اس پر اگر وہ سچ بول رہا ہے۔ فرمایا کہ پس رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا: کوئی شخص نہ اس پر اور نہ اس کی اولاد پر تہمت لگائے جو اس پر اور اس کی اولاد پر تہمت لگائے گا اس کو کوڑے لگائے جائیں گے اس عورت کے شوہر پر کھانا پینا اور گھر کی ذمہ داری نہیں اس وجہ سے کہ یہ دونوں جدا ہو رہے ہے بغیر طلاق کے نہ اس کا شوہر فوت ہوا ہے۔ اور

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو دیکھو اگر یہ عورت سرخ اور سفید رنگ کا بچہ پیدا کرے اور وہ پتلی سرین والا' پتلی پنڈلیوں والا' گھنگھریالے بالوں والا ہو تو وہ ھلال بن امیہ کا ہوگا' پس اس عورت نے گھنگھریالے بالوں والا' موٹی پنڈلیوں والا' موٹی سرین والا ہو بچہ جنا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے قسم کا خیال نہ ہوتا تو اس کا معاملہ میرے اور اس عورت کا معاملہ اور ہوتا۔ حضرت عباد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ کو فرماتے سنا کہ بے شک میں نے دیکھا کہ وہ مصر کے شہروں میں کسی شہر کا گورنر تھا' کوئی نہیں جانتا تھا کہ اس کا باپ کون ہے۔

2790 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اُتِيتُ فِي مَنَامِي فِي رَمَضَانَ وَاَنَا نَائِمٌ، فَقِيلَ لِي: اللَّيْلَةُ لَيْلَةُ الْقَدْرِ، فَاسْتَيْقَظْتُ، فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَاَخَذْتُ بِطُنُبِ الْفُسْطَاطِ، فَإِذَا هِيَ لَيْلَةُ اَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ، فَنَظَرْتُ اِلَى الشَّمْسِ صَبِيحَتَهَا، فَإِذَا لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے رمضان المبارک میں خواب آیا میں سویا ہوا تھا' سو مجھے کہا گیا کہ یہ رات لیلۃ القدر کی رات ہے' پس میں جاگا تو رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے' میں نے خیمہ کا بانس پکڑا' تو وہ رات چوبیسویں تھی' پس میں نے سورج کی طرف دیکھا تو صبح کے وقت اس کی شعاع تپش نہیں تھی۔

2791 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، وَسَلَّامٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول

2791- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2124 الی المصنف ۔ وأخرجه اسحاق بن راهويه فی مسنده جلد 2 صفحه 493 من طريق ابن أبی ذئب' به ۔ وأخرجه عبد بن حميد فی مسنده كما فی الفتح جلد 9 صفحه 471 من طريق صالح بن أبی حسان' به ۔ وقال الحافظ: شاذ' وصالح بن أبی حسان مختلف فيه ۔

عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْحَجُّ كُلَّ عَامٍ؟، قَالَ: لَا، بَلْ حَجَّةٌ، فَلَوْ قُلْتُ: كُلَّ عَامٍ، كَانَ كُلَّ عَامٍ

اللہ! کیا حج ہر سال فرض ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ ایک مرتبہ فرض ہے اگر میں ہر سال کہہ دیتا تو ہر سال فرض ہو جاتا۔

2792 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَدِمَ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ بِكَلَامٍ بَيِّنٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا، وَاِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكَمًا

حضرت عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اس نے آپ کے سامنے بڑا واضح کلام کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک بعض بیان جادو اور بعض شعر حکمت ہوتے ہیں۔

2793 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صُومُوا رَمَضَانَ لِرُؤْيَتِهِ، وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَاِنْ حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ غَمَامَةٌ اَوْ ضَبَابَةٌ فَاَكْمِلُوا شَهْرَ شَعْبَانَ ثَلَاثِينَ، وَلَا تَسْتَقْبِلُوا رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ مِنْ

حضرت عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رمضان کے روزے چاند دیکھ کر رکھو اور عید کرو چاند دیکھ کر اگر چاند اور اس کے اور تمہارے درمیان بادل ہوں تو رمضان کے روزے تیس دن مکمل کرو رمضان سے پہلے ایک دن شعبان کا روزہ نہ رکھو۔

2792- عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 4070 الی المصنف . وأخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 6094' والحاكم جلد2صفحه426 من طريق المعتمر بن سليمان' عن أبی شعيب الصلت بن دينار' به ' وصححه الحاكم' وتعقبه الذهبی بضعف الصلت . وقال الطبرانی: لم يرو هذا الحديث عن عقبة بن صهبان' الا أبو شعيب الصلت بن دينار . تفرد به معتمر . ووقع فی المستدرك وتلخيصه: (الصلت بن عبد الرحمٰن) . وانظر تفسير الطبری جلد22صفحه134-137' والدر المنثور جلد 5 صفحه251 .

2793- أخرجه البيهقی جلد 10صفحه245 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 8صفحه534' وأحمد رقم الحديث: 25064-25193-25595 من طريق الأسود بن شيبان' به ' وفی الموضعين الآخرين عند أحمد ذكر مع هذا الحديث الآتی بعده .

شَعْبَانَ

2794 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

2795 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا وَجَّهَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْكَعْبَةِ وَالصَّلَاةِ اِلَيْهَا قَالُوا: كَيْفَ بِمَنْ مَاتَ مِنْ اَصْحَابِنَا وَهُوَ يُصَلِّي اِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ؟، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ اِيمَانَكُمْ)(البقرة: **143**)

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جب اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ کے چہرۂ مبارک کو خانہ کعبہ کی طرف پھیر دیا تو آپ اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے لگے' لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جو ہمارے ساتھی وصال کر گئے ہیں اور وہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے' ان کا کیا بنے گا؟ تو اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاری: ''وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ اِيمَانَكُمْ''، ''اللہ تعالیٰ ایمان والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ہے'' (البقرہ: ۱۴۳)۔

2796 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

2794- اخرجه أحمد رقم الحديث: 25193-25595' وأبو داؤد رقم الحديث: 1482' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4946 من طريق الأسود' به .

2795- أخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه17 من طريق ابن أبي مليكة ' عن عائشة وانس بلفظ:......أن أصحاب رسول اللّٰه صلى الله عليه وآله وسلم كانوا يسافرون' فلا يعيب الصائم في المفطر' ولا المفطر على الصائم . وفي الصحيحين من رواية عروة ' عن عائشة: أن حمزة بن عمرو الأسلمي سأل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم' فقال: يا رسول الله' اني رجل أسرد الصوم' أفأصوم في السفر؟ قال: صم ان شئت' وأفطر ان شئت . وقد سبع في مسند حمزة بن عمرو برقم1271 .

2796- أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 5036 من طريق أيوب بن موسى وابن أبي ليلى' عن عطاء'

سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ عَمَّةَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، اَسْلَمَتْ وَهَاجَرَتْ وَتَزَوَّجَتْ، وَقَدْ كَانَ زَوْجُهَا اَسْلَمَ قَبْلَهَا، فَرَدَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى زَوْجِهَا

روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی پھوپھی مسلمان ہوئی اور اس نے ہجرت کی اور شادی کی اوران کا شوہران سے پہلے مسلمان ہوگیا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے ان کوان کے شوہر کی طرف لوٹا دیا۔

2797 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَعَ رَجُلًا، فَلَمَّا بَايَعَهُ قَالَ: اخْتَرْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰكَذَا الْبَيْعُ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی سے بیع کی' جب آپ نے اس نے بیع کی تو آپ نے فرمایا: تو اختیار کر' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیع اس طرح ہوتی ہے۔

2798 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ

به . وسبق من حديث القاسم عن عائشة برقم1521 .

2797- أخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 338 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى الدنيا فى الصمت رقم الحديث: 709 من طريق اياس' به . ورواه عروة بن الزبير ومجاهد وصفية بنت شيبة' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25509' والدارمى رقم الحديث: 2514' والبخارى رقم الحديث: 1393-6516' وأبو داؤد رقم الحديث: 4899' والترمذى رقم الحديث: 3895' والنسائى رقم الحديث: 1934-1935' وابن حبان رقم الحديث: 3021' والبيهقى جلد4صفحه75' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1509 . وأخرجه الخطيب فى المبهمات صفحه338 من طريق مسروق' عن عائشة' وفيه قصة' وسمى الرجل يزيد بن قيس الأرحبى . وانظر ما سبق برقم1549 .

2798- عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 2897 الى المصنف . وأخرجه ابن أبى الدنيا فى الصمت رقم الحديث: 328 من طريق طلحة بن عمرو' به . وروى عن أبى سلمة وابن أبى مليكة' عن عائشة . أخرجه ابن أبى الدنيا فى الصمت رقم الحديث: 331' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 4718 . وانظر الترغيب جلد3صفحه399' وتخريج احياء علوم الدين (2589- استخراج محمود حداد) .

قَالَ: آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَصْحَابِهِ، وَوَرَّثَ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ حَتّٰى نَزَلَتْ:(وَاُولُو الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ)(الاحزاب: 6)فَتَرَكُوا ذٰلِكَ وَتَوَارَثُوا بِالنَّسَبِ

کے درمیان مواخات قائم فرمائی' تو اُن میں سے بعض بعض کووارث بنانے لگے یہاں تک کہ ''اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ '' (الاحزاب:٦) والی آیت نازل ہوئی' پس ان کو چھوڑ دیا اور آپس میں نسبی وارث بنائے۔

2799 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ فِي السَّفَرِ وَيُفْطِرُ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے سفر میں روزہ رکھتے بھی تھے اور افطار بھی کرتے تھے۔

2800 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

2799- اخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2884' وابن ابى شيبة جلد 1 صفحه250' واحمد رقم الحديث: 24110' ومسلم رقم الحديث: 487' وأبو داؤد رقم الحديث: 872' والنسائى رقم الحديث: 1047' وابن خزيمة رقم الحديث: 606' وأبو عوانة جلد 2صفحه167' والطحاوى جلد1صفحه234' وابن حبان رقم الحديث: 1899' والبيهقي جلد 2 صفحه 87-109' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 625 من طرق عن قتادة ' عن مطرف بن عبد الله بن الشخير' عن عائشة .

2800- اخرجه الدارمى رقم الحديث: 1483' ومسلم رقم الحديث: 746' والنسائى رقم الحديث: 1718' وابن خزيمة رقم الحديث: 1078-1127-1170 من طريق هشام' به فى حديث طويل فيى صفة قيامه صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24314' والبخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 48' ومسلم رقم الحديث: 746' وأبو داؤد رقم الحديث: 1342-1345' والترمذى رقم الحديث: 445' والنسائى رقم الحديث: 1314-1600-1640' وابن ماجه رقم الحديث: 1191-1348' وابن خزيمة رقم الحديث: 1178' وابن حبان رقم الحديث: 2644-2646 من طرق عن قتادة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26029' وأبو داؤد رقم الحديث: 1349 من طريق بهز بن حكيم' عن زرارة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25942' وأبو داؤد رقم الحديث: 1352' والنسائى رقم الحديث: 1650' وابن خزيمة رقم الحديث: 1104 من طريق الحسن وغيره ' عن سعد بن هشام' به .

عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ: أَزْهَرُ، هِجَانٌ، أَعْوَرُ، أَشْبَهُ النَّاسِ بِعَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قَطَنٍ أَوْ قَالَ: قَطَرٍ، فَإِمَّا هَلَكَ الْهُلَّكُ، فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا' فرمایا: وہ چمک دار سفید ہوگا' کانا ہوگا' وہ عبدالعزیٰ بن قطن کے مشابہ ہوگا' یا فرمایا: قطر کے' سو ہلاک ہونے والا ہلاک ہوگا' بے شک تمہارا رب کانا نہیں۔

2801 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَهِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے لعنت فرمائی اُن مردوں پر جو عورتوں سے مشابہت اختیار کرتے ہیں اور اُن عورتوں پر جو مردوں سے مشابہت اختیار کرتی ہیں۔

2802 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

ورواه أبو سلمة وغيره ' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24379' والبخارى رقم الحديث: 1969' ومسلم رقم الحديث: 1156' وأبو داؤد رقم الحديث: 2434' والترمذى رقم الحديث: 768' والنسائى رقم الحديث: 2182' وابن ماجه رقم الحديث: 1710' وابن خزيمة رقم الحديث: 2132 . وفى الباب عن ابن عباس عند البخارى رقم الحديث: 1971' ومسلم رقم الحديث: 1157 .

2801- أخرجه البيهقى جلد 2صفحه470 من طريق المصنف . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 725' والترمذى رقم الحديث: 416' والبيهقى جلد2صفحه470' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 881 من طريق أبى عوانة' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه241' وأحمد رقم الحديث: 24287' ومسلم رقم الحديث: 725' والنسائى رقم الحديث: 1758' وابن خزيمة رقم الحديث: 1107' وابن حبان رقم الحديث: 2458' والحاكم جلد 1صفحه306-307' والبيهقى جلد 2 صفحه470 من طريق قتادة' به . وعندهم جميعا: أحب الى من الدنيا وما فيها . وفى مسند أحمد رقم الحديث: 25206: وكان قتادة يستمع هذا الحديث' فيقول: لهما أحب الى من حمر النعم .

2802- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2904' وأبو نعيم فى الحلية جلد 2صفحه260' من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24832' والبخارى رقم الحديث: 4937' وفى خلق أفعال العباد رقم

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ: لَيْلَةٌ سَمْحَةٌ طَلْقَةٌ، لَا حَارَّةٌ، وَلَا بَارِدَةٌ، تُصْبِحُ شَمْسُهَا صَبِيحَتَهَا ضَعِيفَةً حَمْرَاءَ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کی رات درمیانی موسم کی ہوتی ہے' نہ ٹھنڈی ہوتی ہے اور نہ گرم' صبح کے وقت اس کا سورج سرخ ہوتا ہے' اس کی تپش کم ہوتی ہے۔

2803 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْإِثْمِدِ؛ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ وَزَعَمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ مِنْهَا كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلَاثًا فِي هَذِهِ وَثَلَاثًا فِي هَذِهِ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پر اثمد سرمہ لازم ہے وہ بصارت کو تیز کرتا ہے اور پلکوں کے بال اُگاتا ہے۔ اور ان (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما) کا خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک سرمہ دانی ہوتی تھی' اس سے آپ ہر رات تین تین سلائیاں دونوں آنکھوں میں ڈالتے تھے۔

2804 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے

الحديث: 37' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11646' وتمام في الفوائد (1299-الروض البسام)' والبيهقي جلد2صفحه395 من طريق شعبة' عن قتادة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 10صفحه490' وأحمد رقم الحديث: 26070' والدارمي رقم الحديث: 3371' ومسلم رقم الحديث: 789' وأبو داؤد رقم الحديث: 1454' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8047' وابن حبان رقم الحديث: 767' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1174 من طريق هشام' عن قتادة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26339' والدارمي رقم الحديث: 3371' ومسلم رقم الحديث: 789' وأبو داؤد رقم الحديث: 1454' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8045-8046' وابن ماجه رقم الحديث: 3779' وتمام في الفوائد (1300,1301-الروض البسام) من طرق أخرى عن قتادة' به .

2804- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24509' وابن حبان رقم الحديث: 5823 من طريق المصنف . وأخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 825' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2387' والحاكم جلد4صفحه276' وتمام في الفوائد (1214-الروض البسام)' والخطيب في المبهمات صفحه329 من

قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:لَا تَفْتَخِرُوا بِآبَائِکُمُ الَّذِینَ مُوِّتُوا فِی الْجَاهِلِیَّةِ، فَوَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ، لَمَا یُدَهْدِهُ الْجُعَلُ بِمَنْخِرَیْهِ خَیْرٌ مِنْ آبَائِکُمُ الَّذِینَ مَاتُوا فِی الْجَاهِلِیَّةِ

اُن ماں باپ پر فخر نہ کرو جو زمانۂ جاہلیت میں مرگئے ہیں' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے!

2805 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَشِیَتْ سَوْدَةُ اَنْ یُطَلِّقَهَا، رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ:یَا رَسُولَ اللّٰہِ، لَا تُطَلِّقْنِی، وَاَمْسِکْنِی، وَاجْعَلْ یَوْمِی لِعَائِشَةَ فَفَعَلَ، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآیَةُ:(وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا اَوْ اِعْرَاضًا)(النساء : **128**)الْآیَةَ، قَالَ:فَمَا اصْطَلَحَا عَلَیْهِ مِنْ شَیْءٍ فَهُوَ جَائِزٌ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو اندیشہ ہوا کہ اُن کو رسول اللہ ﷺ نے طلاق دینی ہے' سو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے طلاق نہ دیں اور مجھے اپنے پاس رکھیں' میرے دن کی باری عائشہ کو دے دیں' تو آیت اتری: ''وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا اَوْ اِعْرَاضًا ''(النساء:۱۲۸) فرمایا: جب دونوں کسی شی پر صلح کرلیں تو جائز ہے۔

2806 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

طریق عمرو بن مرزوق' عن عمران القطان' به' وقال الحاکم: صحیح الاسناد . وأخرجه الطبرانی جلد22صفحه171' والحاکم جلد4صفحه277' والخطیب فی المبهمات صفحه 330 من مسند هشام بن عامر' قال: أتیت النبی صلی اللّٰه علیه وآله وسلم فقال: ما اسمك؟ فذکر الحدیث . وقال أبو داؤد فی سننه جلد 4 صفحه 291: وغیر النبی صلی اللّٰه علیه وآله وسلم اسم العاص وعزیز وعتلة وشیطان والحکم وغراب وحباب وشهاب' فسماه: هشامًا' وسمی حربًا: سلمًا .

2805- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 24473' والنسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 2988 من طریق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24860' والنسائی رقم الحدیث: 2983-2978 من طریق الشعبی' به . وأخرجه النسائی رقم الحدیث: 2981-2985 من طریق الشعبی' عن أبی بکر بن عبد الرحمٰن بن الحاث . وسیأتی فی الحدیث بعده روایة شعبة' عن الحکم' عن أبی بکر بن الحارث .

2806- أخرجه الطحاوی جلد 2صفحه103 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24725'

الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی عَمْرٍو مَوْلَی الْمُطَّلِبِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنْتُ اَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَيْتِ وَاَنَا فِي الْحُجْرَةِ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُحَفِّلُوا، وَلَا يُنَفِّقْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

روایت کرتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کی قرأت گھر سے سن لیتا تھا جبکہ میں حجرہ میں ہوتا تھا۔

2807 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ فَتْحُ

حضرت عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مکہ فتح کیا گیا تو آپ نے جنبہ دیکھا' آپ نے فرمایا: یہ

والنسائی فی الکبری رقم الحدیث: 3000-3001 من طریق غندر' عن شعبة' به . وأخرجه البخاری رقم الحدیث: 1930-1931' ومسلم رقم الحدیث: 1109' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2388' والترمذی رقم الحدیث: 779 من طرق عن أبی بکر بن عبد الرحمٰن بن الحارث' به . وثمة اختلافات فی هذا الحدیث لا تؤثر فی صحته' وقد استوفی روایاته النسائی فی الکبری رقم الحدیث: 2929-3025' وبعضها عند أحمد وغیره' وانظر الحدیث السابق .

2807- أخرجه البخاری رقم الحدیث: 229' ومسلم رقم الحدیث: 289' والنسائی رقم الحدیث: 294' وابن خزیمة رقم الحدیث: 287' وأبو عوانة جلد1صفحه205' والطحاوی جلد1صفحه49' وابن حبان رقم الحدیث: 1391 . ورواه أبو معاویة ویزید بن هارون ویحیی بن زکریا بن أبی زائدة وعبد الواحد بن زیاد وغیرهم' عن عمرو بن میمون' عن سلیمان بن یسار' کروایة الجماعة عن ابن المبارك . أخرجه ابن أبی شیبة جلد1صفحه84' وأحمد رقم الحدیث: 25332' والبخاری رقم الحدیث: 230-232' ومسلم رقم الحدیث: 289' وأبو داؤد رقم الحدیث: 373' والترمذی رقم الحدیث: 117' وابن ماجه رقم الحدیث: 536' وابن الجارود رقم الحدیث: 138' وابن خزیمة رقم الحدیث: 287' وأبو عوانة جلد1صفحه203-205' والطحاوی جلد1صفحه49-50' وابن حبان رقم الحدیث: 1382' والدارقطنی جلد1صفحه125' والبیهقی جلد2صفحه418' والغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 297 .

مَكَّةَ رَأَى جُبْنَةً فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: هَذَا طَعَامٌ يُصْنَعُ بِأَرْضِ الْعَجَمِ قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَعُوا فِيهِ السِّكِّينَ، وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَكُلُوا

کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ سرزمین عجم کا تیار کردہ ہے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس میں چھری رکھو اللہ کا نام لو اور کھاؤ۔

2808 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَعِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ أَنْ تَشْتَرِطَ فِي الْحَجِّ، فَفَعَلَتْ ذَاكَ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ضباعہ بنت زبیر کو حکم دیا کہ تو حج میں شرط لگا' سو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے حکم سے اس طرح کیا۔

2809 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُودَى الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ، وَبِقَدْرِ مَا رَقَّ مِنْهُ دِيَةَ الْعَبْدِ قَالَ: وَكَانَ عَلِيٌّ وَمَرْوَانُ يَقُولَانِ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مکاتب ادا کرے گا اتنی مقدار دیت جتنی مقدار میں وہ آزاد کیا گیا اور اتنی مقدار غلامی والا جتنی مقدار میں وہ غلام ہے اور حضرت علی اور مروان یہی کہا کرتے تھے۔

2808- أخرجه الشافعي جلد 1 صفحه 374' وعبد الرزاق رقم الحديث: 6675' والحميدي رقم الحديث: 220' وأحمد رقم الحديث: 25123' والبخاري رقم الحديث: 1286-1288' ومسلم رقم الحديث: 928-929' والنسائي رقم الحديث: 1537 من طرق عن ابن أبي مليكة' وبه بنحوه' وفيه قصة عمر' وفيه أن ابن عباس هو الذي سأل عائشة . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1595 من طريق سفيان' عن عمرو' عن ابن أبي مليكة' عن عائشة . وقد رواه عروة بن الزبير وعمرة وغيرهما عن عائشة .

أخرجه مالك جلد 1 صفحه 234' والحميدي رقم الحديث: 221' وأحمد رقم الحديث: 24539' والبخاري رقم الحديث: 1289-3989' ومسلم جلد 2 صفحه 642' وأبو داؤد رقم الحديث: 3129' والترمذي رقم الحديث: 1004-1006' والنسائي رقم الحديث: 1854-1855' وابن ماجه رقم الحديث: 1595' وابن حبان رقم الحديث: 3123-3133' والبيهقي جلد 4 صفحه 72 .

ذَلِكَ

2810 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ قَوْمٌ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ اَوْ قَالَ: مِنَ الْاِسْلَامِ، كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مشرق کی جانب سے ایسی قوم نکلے گی جو قرآن پڑھیں گے لیکن اُن کا قرآن پڑھنا اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' یا یہ فرمایا: اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔

2811 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَارِثُ اَبُو قُدَامَةَ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ اَوْ رَجُلٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمْ يَسْجُدْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ بَعْدَمَا تَحَوَّلَ اِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کرنے کے بعد مفصل (سورتوں) میں سجدہ نہیں کیا۔

2812 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

2811- أخرجه ابن سعد جلد3صفحه180' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1163' وعبد الله بن أحمد فى زوائد الفضائل رقم الحديث: 227 من طريق المصنف . وأخرجه عفان الصفار فى أحاديثه رقم الحديث: 22' وعنه ابن سعد جلد3صفحه180 عن محمد بن أبان' به . وأخرجه ابن سعد جلد 3 صفحه 180' وأحمد رقم الحديث: 24795' وفى الفضائل رقم الحديث: 600 من طريق عبد الرحمٰن بن أبى بكر ونافع بن عمر' عن ابن أبى مليكة' به . وانظر علل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 2660 . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 5666-7217 من طريق القاسم بن محمد عن عائشة بمعناه وفى أوله قصة . وأخرجه ابن سعد جلد3صفحه180' وأحمد رقم الحديث: 25156' ومسلم رقم الحديث: 2387 من طريق عروة' عن عائشة بنحوه . وأخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1156 من طريق الزهرى' عن عروة والقاسم وأبى بكر بن عبد الرحمٰن وعبيد الله بن عبد الله' عن عائشة .

2812- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25043' والترمذى رقم الحديث: 783 من طريق أبى عوانة' به . وقال

بْـنُ زَيْـدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَـالَ:لَـوْ اُتِيـتُ بِهِـمْ لَـقَـتَـلْتُهُمْ؛ لِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

روایت کرتے ہیں کہ اگر وہ لوگ (جنہوں نے دین کو بدل دیا ہے) وہ میرے پاس لائے گئے تو میں ضرور اُن کو قتل کر دوں گا' رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کی تکمیل کی وجہ سے کہ جو اپنے دین کو بدلے' اس کو قتل کر دو۔

2813 ــ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَـالَ: حَدَّثَنَا جَـرِيـرٌ، عَـنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَـالَ اَبُـو دَاوُدَ:اَظُنُّهُ ابْنَ اَبِي بَشِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَـنِ ابْـنِ عَبَّـاسٍ، اَنَّ الـنَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَفَاءَ لُ وَلَا يَتَطَيَّرُ، وَيُعْجِبُهُ الِاسْمُ الْحَسَنُ

حضرت عکرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نیک فالی کو پسند کرتے تھے اور بدشگونی کو پسند نہیں کرتے تھے اور اچھے نام کو پسند کرتے تھے۔

565- يُوسُفُ بْنُ مِهْرَانَ

حضرت یوسف بن مہران کی احادیث

2814 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت یوسف بن مہران' حضرت ابن عباس رضی

الترمذی: حسن صحیح . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 3صفحه98' وأحمد رقم الحديث: 25501' وابن خزيمة رقم الحديث: 2049-2051 من طريق السدی' به . وأخرجه مالك جلد1صفحه308' والبخاری رقـم الحديث: 1950' ومسلم رقم الحديث: 1146' وأبـو داؤد رقم الحديث: 2399' والنسائی رقم الحديث: 2177-2318' وابن ماجه رقم الحديث: 1669' وابن خزيمة رقم الحديث: 2046-2048 .

2813- أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 632 مـن طريق أبی الأحوص سلام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25500' والدارمی رقم الحديث: 1070' وابن حبان رقم الحديث: 1356' وأبـو نعيم فی الحلية جلد9 صفحه 23 مـن طـرق عـن زائدة' عن السدی' عن البهی' قال: حدثتنی عائشة' عند أحمد فی الموضع الثانـی وأبی نعيم من طريق ابن مهدی' وليس فيه (حدثنی) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24838 من طـريـق الـعـبـاس بـن ذريح' عن البهی' به . ورواه اسرائيل وشريك' عن أبی اسحاق' عن البهی' عن ابن عمر' عن عائشة' فزاد فی اسناده ذكر ابن عمر . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24851-26126 .

2814- أخـرجـه البيهقی جلد 2صـفـحه472 مـن طـريـق الـمـصـنـف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25190'

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُسَامَةُ رِدْفُهُ، فَسَقَيْنَاهُ مِنْ هٰذَا النَّبِيذِ يَعْنِي نَبِيذَ السِّقَاءِ

اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پیچھے بیٹھے تھے' ہم نے آپ کو اس نبیذ سے پلایا یعنی مشکیزہ کی نبیذ سے۔

2815 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ) (البقرة: 282) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ: إِنَّ أَوَّلَ مَنْ جَحَدَ آدَمُ إِنَّ

حضرت یوسف بن مہران' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق فرمایا: ''اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰی اَجَلٍ مُسَمًّی فَاکْتُبُوْہُ''، ''جب تم لین دین کرو ایک مقررہ مدت تک اس کو لکھ لو'' آخر آیت تک۔ بے شک آدم علیہ السلام سب سے پہلے ہیں

والدارمی رقم الحديث: 1446' والبخاری رقم الحديث: 1182' وأبو داؤد رقم الحديث: 1253' والنسائی رقم الحديث: 1757' وفی الكبریٰ رقم الحديث: 1451 من طرق عن شعبة ' به . ورواه عثمان بن عمر عن شعبة ' فخالف أصحابه 'وزاد مسروقًا بين محمد بن المنتشر وعائشة . أخرجه النسائی رقم الحديث: 1756' وفی الكبریٰ رقم الحديث: 1450' وقال: علامة أصحاب شعبة لم يذكروا مسروقًا .

2815- أخرجه البيهقی جلد 4صفحه237 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25438' والنسائی رقم الحديث: 2157 من طريق شعبة' به . وأخرجه البيهقی جلد4صفحه237 تعليقًا من طريق ابن أبی عروبة وجرير بن عبد الحميد' عن الأعمش' به . وخالفهما أبو معاوية وزائدة من قدامة ويحيى بن أبی زائدة كلهم عن الأعمش' عن عمارة بن عمير عن أبی عطية' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24258' ومسلم رقم الحديث: 1099' وأبو داؤد رقم الحديث: 2354' والترمذی رقم الحديث: 702' والنسائی رقم الحديث: 2160' والبيهقی جلد 4صفحه237 . وقال الترمذی: حسن صحيح . وروی عن الثوری' عن الأعمش' واختلف عليه بالوجهين . أخرجه النسائی رقم الحديث: 2158 من طريق ابن مهدی' عن سفيان' عن الأعمش' عن خيثمة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24260 من طريق مؤمل' عن سفيان' عن الأعمش' عن عمارة ابن عمير' به .

اللّٰـهَ اَرَاهُ ذُرِّيَّتَـهُ فَرَاَى رَجُلًا اَزْهَرَ، سَاطِعًا نُورُهُ، قَـالَ:يَـا رَبِّ، مَـنْ هٰذَا؟، قَـالَ:هٰذَا ابْنُكَ دَاوُدُ، قَـالَ:يَـا رَبِّ، فَمَا عُمُرُهُ؟، قَالَ:سِتُّونَ سَنَةً قَالَ:يَا رَبِّ، زِدْ فِـي عُـمُـرِهِ قَـالَ:لَا، اِلَّا اَنْ تَـزِيدَهُ مِنْ عُـمُـرِكَ قَـالَ:وَمَـا عُـمُـرِي؟، قَالَ:اَلْفُ سَنَةٍ قَالَ آدَمُ:فَـقَـدْ وَهَبْـتُ لَهُ اَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ:فَكَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ كِتَابًا، وَاَشْهَدَ عَلَيْهِ مَلَائِكَتَهُ، فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ وَجَاءَتْهُ الْمَلَائِكَةُ قَالَ:اِنَّهُ قَدْ بَقِيَ مِـنْ عُـمُـرِي اَرْبَـعُـونَ سَـنَـةً قَالُوا:اِنَّكَ قَدْ وَهَبْتَهُ لِابْـنِكَ دَاوُدَ قَـالَ:مَـا وَهَبْـتُ لِاَحَـدٍ شَـيْـئًا قَـالَ:فَـاَخْـرَجَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْكِتَابَ، وَشَهِدَ عَلَيْهِ مَلَائِكَتُهُ

جنہوں نے انکار کیا' بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کو آپ کی اولاد دکھائی' تو آپ نے سفید چمکدار ایک آدمی کو دیکھا' عرض کی: اے میرے رب! یہ کون ہے؟ (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: یہ آپ کا بیٹا داؤد ہے' عرض کی: اے میرے رب! اس کی عمر کتنی ہے؟ فرمایا: ساٹھ سال' عرض کی: اے میرے رب! اس کی عمر میں اضافہ فرما! فرمایا: نہیں! مگر یہ کہ آپ کی عمر سے اس کی عمر میں اضافہ ہوسکتا ہے' عرض کی: اے میرے رب! میری عمر کتنی ہے؟ فرمایا: ایک ہزار سال' (حضرت آدم نے) عرض کی: اے میرے رب! میں نے اپنی عمر میں سے چالیس سال اس کو ہبہ کیے' اللہ عزوجل نے ایک کتاب میں لکھ دیا اور اس پر فرشتوں کو گواہ بنا لیا' فرمایا کہ جب ملک الموت آپ کی روح لینے کے لیے حاضر ہوئے' اور دوسرے فرشتے بھی تو آپ نے فرمایا: میری عمر کے چالیس سال باقی ہیں' انہوں نے فرمایا: آپ نے اپنے بیٹے داؤد کو ہبہ کر دیئے ہیں' (آدم علیہ السلام نے) فرمایا: میں نے کسی کے لیے کوئی شی ہبہ نہیں کی' سو اللہ عزوجل نے وہ کتاب نکالی' اور اس پر فرشتے بھی گواہ تھے۔

2816- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت یوسف بن مہران' حضرت ابن عباس رضی

2816- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26104 عن غندر وروح' عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25977' والبخاری رقم الحديث: 1550 من طريق سفيان وأبی معاوية' عن الأعمش' عن عمارة بن عمير' عن أبی عطية' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24086 من طريق محمد بن فضيل' عن الأعمش' به بزيادة: والملك لا شريك لك . قال الامام أحمد: وهم ابن فضيل فی هذه الزيادة' ولا تعرف هذه عن عائشة' انما تعرف عن ابن عمر . انظر شرح العلل جلد 1 صفحه421' و كتاب

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ لِي جِبْرِيلُ: يَا مُحَمَّدُ، لَوْ رَأَيْتَنِي وَأَنَا آخُذُ مِنْ حَالِ الْبَحْرِ فَأَدُسُّهُ فِي فِيِّ فِرْعَوْنَ؛ مَخَافَةَ أَنْ تُدْرِكَهُ الرَّحْمَةُ

اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے جبریل علیہ السلام نے کہا کہ اے محمد! اگر آپ مجھے دیکھتے میں نے سمندر سے ایک مٹھی مٹی پکڑی اور اس کو فرعون کے منہ میں ڈال دیا' اس ڈر سے کہ وہ رحمت کو نہ پالے (یعنی لا الٰہ الا اللہ موسیٰ رسول اللہ نہ پڑھ لے)۔

2817 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ قَالَتِ امْرَأَتُهُ: هَنِيئًا لَكَ يَا ابْنَ مَظْعُونٍ الْجَنَّةُ قَالَ: فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهَا نَظْرَةَ غَضْبَانَ، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَارِسُكَ وَصَاحِبُكَ قَالَ: مَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِهِ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ يُعَدُّ مِنْ خِيَارِهِمْ، حَتَّى تُوُفِّيَتْ رُقَيَّةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَقِي بِسَلَفِنَا الْخَيِّرِ

حضرت یوسف بن مہران' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا وقت وصال قریب آیا تو ان کی بیوی کہنے لگی: اے ابن مظعون! آپ کے لیے جنت کی مبارک ہو! کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف غصہ بھری نظر سے دیکھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے ساتھ جنگ کرتا رہا ہے اور آپ کا صحابی ہے' آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا کہ اس کے ساتھ کیا کیا جائے گا؟ سو یہ بات اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر شاق گزری' کیونکہ وہ ان (حضرت عثمان) کو بہتر لوگوں میں شمار کرتے تھے' حتیٰ کہ جب حضرت رقیہ شہزادیٔ رسول

الارشادات فی تقوية الأحاديث بالشواهد المتابعات لطارق بن عوض الله صفحه364-365 .

2817- أخرجه أحمد رقم الحديث: 4998' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 9120' وابن ماجه رقم الحديث: 643 من طريق شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 388-1253' والحميدی رقم الحديث: 166' وأحمد رقم الحديث: 24373-24395' والدارمی رقم الحديث: 1066' ومسلم رقم الحديث: 300' وأبو داؤد رقم الحديث: 259' والنسائی رقم الحديث: 70-278-281' وابن خزيمة رقم الحديث: 110' وأبو عوانة جلد1 صفحه311' وابن حبان رقم الحديث: 1293-1360' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 321 من طرق عن المقدام' به . وعندهم: (وهی حائض) .

عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ قَالَ: وَبَكَتِ النِّسَاءُ عَلَى رُقَيَّةَ، فَجَعَلَ عُمَرُ يَنْهَاهُنَّ أَوْ يَضْرِبُهُنَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ يَا عُمَرُ قَالَ: ثُمَّ قَالَ: إِيَّاكُنَّ وَنَعِيقَ الشَّيْطَانِ؛ فَإِنَّهُ مَهْمَا يَكُونُ مِنَ الْعَيْنِ وَالْقَلْبِ فَمِنَ الرَّحْمَةِ، وَمَا يَكُونُ مِنَ اللِّسَانِ وَالْيَدِ فَمِنَ الشَّيْطَانِ قَالَ: وَجَعَلَتْ فَاطِمَةُ رَحِمَهَا اللّٰهُ تَبْكِي عَلَى شَفِيرِ قَبْرِ رُقَيَّةَ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ الدُّمُوعَ عَنْ وَجْهِهَا بِالْيَدِ، أَوْ قَالَ: بِالثَّوْبِ

اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو ہمارے پہلے بہترین عثمان بن مظعون کے ساتھ ملا دو۔ کہا کہ عورتیں حضرت رقیہ پر رونے لگیں' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کو منع کرنے لگے یا مارنے لگے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! ان کو چھوڑ دو! کہا کہ انہوں (حضرت عمر) نے پھر عرض کی: یہ رو رہی ہیں اور شیطان ہنس رہا ہے۔ (حضور ﷺ نے فرمایا:) کیونکہ جوان دونوں یعنی آنکھ اور دل سے روتا ہے وہ رحمت ہوتا ہے' اور جو زبان اور ہاتھ سے روتا ہے وہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔ کیونکہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا' حضرت رقیہ کی قبر کے پاس رونے لگیں' تو رسول اللہ ﷺ ان کے چہرۂ مبارک سے کپڑے یا ہاتھ سے آنسو صاف کررہے تھے۔

566- وَاَبُو حَسَّانَ الْاَعْرَجُ

حضرت ابوحسان الاعرج کی احادیث

2818 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَبَا حَسَّانَ الْأَعْرَجَ، يُحَدِّثُ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَبْدٍ الْهُجَيْمِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: مَا أَخْبَارٌ قَدْ تَقَشَّعَتْ فِي النَّاسِ؟، يَقُولُونَ: مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ؟، قَالَ: تِلْكَ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنْ رَغِمْتُمْ

حضرت ابوحسان اعرج' حضرت سلیم بن عبدالہجیمی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی: کیا خبر لوگوں میں پھیل گئی ہے؟ لوگ کہتے ہیں: جس نے بیت اللہ کا طواف کیا بے شک وہ حلالی ہو گیا' فرمایا: یہ تمہارے نبی ﷺ کی سنت ہے' اگرچہ تم زبردستی کرتے ہو۔

2819 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوحسان اعرج' حضرت ابن عباس رضی

2818- أخرجه ابن أبي شيبة جلد1صفحه123' والترمذي رقم الحديث:12' والنسائي رقم الحديث:29

2819- أخرجه البيهقي جلد10صفحه193 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25425'

وَهِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی حَسَّانَ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ اَشْعَرَ بَدَنَتَهُ مِنْ جَانِبِ سَنَامِهَا الْاَيْمَنِ قَالَ شُعْبَةُ: ثُمَّ سَلَتَ عَنْهَا الدَّمَ وَقَالَ هِشَامٌ: ثُمَّ اَمَاطَ عَنْهَا الدَّمَ، وَاَهَلَّ بِالْحَجِّ قَالَ هِشَامٌ: وَاَهَلَّ عِنْدَ الظُّهْرِ وَقَلَّدَهَا نَعْلَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ: فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ فَقَالَ: وَكَانَ فِي الدُّنْيَا مِثْلُ قَتَادَةَ يَعْنِي فِي الْحَدِيثِ

اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب ذوالحلیفہ تشریف لائے' تو آپ نے اپنے اونٹ کی کوہان کی دائیں جانب سے اشعار کیا اور اس کے اوپر مل دیا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ پھر اس سے خون بہا۔ اور حضرت ہشام نے فرمایا: پھر اس سے خون صاف کیا' آپ نے حج کے لیے احرام باندھا۔ حضرت ہشام فرماتے ہیں: ظہر کے وقت احرام باندھا تھا اور اس قربانی کے جانور کو نعلین کا قلادہ پہنایا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث سفیان ثوری سے بیان کی تو انہوں نے کہا: وہ (سفیان ثوری) دنیا میں قتادہ کی مثل تھے' یعنی فن حدیث میں۔

567- وَاَبُو الطُّفَيْلِ

حضرت ابوالطفیل کی حدیث

2820 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی عَاصِمٍ الْغَنَوِيِّ، عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ

حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی: آپ کی قوم کا خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ کا

والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 469-475' ومسلم رقم الحدیث: 2594 من طریق شعبة' به . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد 8صفحه322' وأحمد رقم الحدیث: 25750' وأبو داؤد رقم الحدیث: 4808' والبزار (1966- کشف)' وابن حبان رقم الحدیث: 550 من طرق عن المقدام بن شریح' به . وأخرجه مسلم رقم الحدیث: 2593' وابن حبان رقم الحدیث: 552' والبیهقی جلد 10صفحه193' والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 3492 من طریق عمرة' عن عائشة بلفظ آخر .

2820- أخرجه البیهقی جلد 1صفحه312 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25883' والدارمی رقم الحدیث: 1057 من طریق حماد بن سلمة' به مطولًا ومختصرًا . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24480 من طریق آخر عن أبی عمران' به' بلفظ: فی الرجل یباشر امرأته وهی حائض' قال له: ما فوق الازار .

عَبَّاسٍ: يَزْعُمُ قَوْمُكَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى بَعِيرٍ بِالْبَيْتِ، وَاَنَّ ذٰلِكَ سُنَّةٌ قَالَ: صَدَقُوا وَكَذَبُوا قُلْتُ: مَا صَدَقُوا وَكَذَبُوا؟، قَالَ: صَدَقُوا؛ طَافَ عَلَى بَعِيرٍ وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ؛ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُضْرَبُ النَّاسُ عَنْهُ وَلَا يُدْفَعُ، فَطَافَ عَلَى بَعِيرٍ كَيْ يَسْمَعُوا كَلَامَهُ، وَلَا تَنَالَهُ اَيْدِيهِمْ قُلْتُ: يَزْعُمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَمَلَ بِالْبَيْتِ، وَاَنَّ ذٰلِكَ سُنَّةٌ قَالَ: صَدَقُوا وَكَذَبُوا قُلْتُ: مَا صَدَقُوا وَكَذَبُوا؟، قَالَ: صَدَقُوا؛ قَدْ رَمَلَ وَكَذَبُوا؛ لَيْسَتْ بِسُنَّةٍ؛ اِنَّ قُرَيْشًا قَالَتْ: دَعُوا مُحَمَّدًا وَاَصْحَابَهُ حَتَّى يَمُوتُوا مَوْتَ النَّغَفِ فَلَمَّا صَالَحُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَنْ يَجِيئُوا مِنَ الْعَامِ الْقَابِلِ فَيُقِيمُوا بِمَكَّةَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، فَقَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ، وَالْمُشْرِكُونَ مِنْ قِبَلِ قُعَيْقِعَانَ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: ارْمُلُوا وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ قُلْتُ: يَزْعُمُ قَوْمُكَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَاَنَّ ذٰلِكَ سُنَّةٌ قَالَ: صَدَقُوا؛ اِنَّ اِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اُرِيَ الْمَنَاسِكَ عَرَضَ لَهُ شَيْطَانٌ عِنْدَ الْمَسْعَى، فَسَابَقَهُ، فَسَبَقَهُ اِبْرَاهِيمُ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى اَتَى بِهِ مِنًى، فَقَالَ: مُنَاخُ النَّاسِ هٰذَا، ثُمَّ انْتَهَى اِلَى جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ، فَعَرَضَ لَهُ شَيْطَانٌ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ

طواف اونٹ پر کیا اور بے شک یہ سنت ہے۔ آپ نے فرمایا: انہوں نے سچ بھی کہا اور جھوٹ بھی بولا۔ میں نے عرض کی: سچ کیا ہے اور جھوٹ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: سچ یہ ہے کہ آپ نے اونٹ پر طواف کیا ہے اور یہ رسول اللہ ﷺ کی سنت نہیں ہے (یہ جھوٹ ہے) اور رسول اللہ ﷺ لوگوں کو مار بھی رہے تھے اور ہٹا بھی رہے تھے' بے شک رسول اللہ ﷺ سوار تھے تو صحابہ کرام اس اونٹنی کو مار بھی رہے تھے اور اس کو ہنکا بھی رہے تھے تا کہ اپنی کلام سنا سکیں اُن کے ہاتھ نہیں پہنچ رہے تھے۔ میں نے عرض کی: وہ گمان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمل کیا ہے اور بلاشبہ یہ سنت ہے؟ (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے) فرمایا: انہوں نے سچ بھی کہا اور جھوٹ بھی کہا' میں نے عرض کی: سچ کیا ہے اور جھوٹ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: سچ یہ ہے کہ آپ نے رمل کیا اور جھوٹ یہ ہے کہ یہ سنت نہیں ہے۔ (وجہ رمل یہ ہے کہ) قریش نے کہا کہ محمد اور اس کے ساتھیوں کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ مر جائیں' پس جب رسول اللہ ﷺ نے ان سے صلح کی کہ ہم آئندہ سال آئیں گے تو مکہ میں تین دن ٹھہریں گے۔ تو رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ آئے' اور مشرکین قعیقان کی جانب تھے' آپ نے صحابہ سے فرمایا: رمل کرو! اور یہ سنت نہیں ہے۔ میں نے عرض کی: آپ کی قوم کا خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صفا و مروہ کے درمیان سعی کی' اور بلاشبہ یہ سنت ہے۔ آپ نے فرمایا: انہوں نے سچ کہا' بے شک ابراہیم علیہ السلام

حَصَيَاتٍ حَتَّى ذَهَبَ بِهِ اِلَى جَمْرَةِ الْوُسْطَى، فَعَرَضَ لَهُ الشَّيْطَانُ، فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتَّى ذَهَبَ، ثُمَّ اَتَى جَمْرَةَ الْقُصْوَى، فَعَرَضَ لَهُ الشَّيْطَانُ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ حَتَّى ذَهَبَ، ثُمَّ اَتَى بِهِ جَمْعًا فَقَالَ: هٰذَا الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ، ثُمَّ اَتَى بِهِ عَرَفَةَ فَقَالَ: هٰذِهِ عَرَفَةُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَتَدْرِى لِمَ سُمِّيَتْ عَرَفَةَ؟، قَالَ: لا قَالَ: لِاَنَّ جِبْرِيلَ قَالَ لَهُ: اَعَرَفْتَ؟ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَتَدْرِى كَيْفَ كَانَتِ التَّلْبِيَةُ؟ قَالَ: اِنَّ اِبْرَاهِيمَ لَمَّا اُمِرَ اَنْ يُؤَذِّنَ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ اُمِرَتِ الْجِبَالُ فَخَفَضَتْ رُئُوسَهَا وَرُفِعَتْ لَهَا الْقُرَى، فَاَذَّنَ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ

کو جب حج کے ارکان کی ادائیگی کا حکم ہوا تو شیطان آپ کے سامنے سعی کے مقام پر آیا' سو اس نے آپ سے دوڑ لگائی' تو حضرت ابراہیم علیہ السلام اس سے سبقت لے گئے' پھر حضرت جبریل علیہ السلام' حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لے چلے یہاں تک کہ آپ کو منیٰ میں لے آئے' فرمایا: یہاں لوگ قربانی کریں گے' پھر انہیں جمرہ عقبہ کے پاس لے کر آئے' پھر شیطان آپ کے سامنے ہوا' آپ نے اس کو سات کنکریاں ماریں یہاں تک کہ وہ جمرہ وسطیٰ کے پاس چلا گیا' شیطان اس جگہ بھی آپ کے سامنے ہوا' اس جگہ بھی آپ نے اس کو سات کنکریاں ماریں یہاں تک کہ وہ چلا گیا' پھر آپ جمرہ قصویٰ کے پاس آئے' اس جگہ بھی شیطان آپ کے سامنے ہوا تو آپ نے اس جگہ بھی اس کو سات کنکریاں ماریں' پھر آپ کو حضرت جبریل علیہ السلام مزدلفہ لے کر آئے' عرض کی: یہ مشعر حرام ہے' پھر آپ کو عرفہ لے کر آئے' عرض کی: یہ عرفہ ہے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا آپ جانتے ہیں کہ عرفہ کو عرفہ کیوں کہتے ہیں؟ عرض کی: نہیں! فرمایا کیونکہ جبریل علیہ السلام نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے عرض کی تھی کہ کیا آپ نے پہچان لیا (کہ کس وجہ سے اس کو عرفہ کہتے ہیں)۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا آپ جانتے ہیں کہ تلبیہ کا آغاز کیسے ہوا؟ فرمایا: ابراہیم علیہ السلام کو جب حکم دیا گیا کہ لوگوں کے لیے حج کا اعلان کرو' تو پہاڑوں کو حکم دیا گیا تو انہوں نے اپنے سر کو

جھکا دیا اور آبادیاں آپ کے سامنے اُٹھا دی گئیں' سو انہوں نے لوگوں میں حج کا اعلان کیا۔

568- وَمِقْسَمٌ
حضرت مقسم کی احادیث

2821 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ صَائِمًا

حضرت مقسم' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پچھنا لگوایا روزہ کی حالت میں۔

2822 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت مقسم' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ

2821- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2803' والبيهقى جلد 7صفحه308 من طريق المصنف . وقال الترمذى: حسن . ورواه غندر وآدم بن أبى اياس' عن شعبة كرواية المصنف . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25446' وأبو داؤد رقم الحديث:4010' والحاكم جلد4صفحه288-289 . وخالفهم حجاج عن شعبة' فقال فيه: عن أبى المليح' عن رجل قال: دخل نسوة أخرجه أحمد رقم الحديث: 25446 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25668' والدارمى رقم الحديث: 2655' وابن ماجه رقم الحديث: 3750' والحاكم جلد 4صفحه288 من طريق الثورى واسرائيل' عن منصور' به' كرواية الجماعة عن شعبة . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4010 من طريق جرير' عن منصور' عن سالم' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث:24186 من طريق الأعمش' عن سالم' عن عائشة . وأخرجه الدارمى رقم الحديث: 2654 من طريق الأعمش' عن عمرو بن مرة' عن سالم' عن عائشة' به . وقال المزى فى تهذيب الكمال جلد10صفحه131: والصحيح عن أبى المليح عنها . وأخرجه أحمد رقم الحديث:25050' والبخارى فى التاريخ جلد 5صفحه292' وأبو داؤد رقم الحديث: 4009' والترمذى رقم الحديث:2802' وابن ماجه رقم الحديث:3749' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 6973' والحاكم جلد 4صفحه289-290 من طرق عن عائشة ' نحوه . وفى الباب أحاديث . انظر المستدرك جلد 4 صفحه288-289' وسنن البيهقى جلد7 صفحه308-309' والترغيب للمنذرى جلد1صفحه145 .

2822- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24989-26157' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 800' وأبو

بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَعْفَرًا وَزَيْدًا وَابْنَ رَوَاحَةَ، يَعْنِي فِي جَيْشِ مُؤْتَةَ، فَتَخَلَّفَ ابْنُ رَوَاحَةَ، وَمَضَى الْقَوْمُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا خَلَّفَكَ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْجُمُعَةُ، اُجَمِّعُ ثُمَّ اَرُوحُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت جعفر اور حضرت زید اور ابن رواحہ کو بھیجا یعنی جنگ موتہ میں' تو حضرت ابن رواحہ پیچھے رہ گئے' باقی لوگ چلے گئے' تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: آپ کیوں پیچھے رہے ہیں؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جمعہ کے لیے میں جمعہ پڑھوں گا' پھر میں چلا جاؤں گا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں صبح یا شام کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

2823 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ صَائِمًا مُحْرِمًا

حضرت مقسم' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے روزہ اور احرام کی حالت میں پچھنا لگوایا۔

2824 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مقسم' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

داؤد رقم الحديث: 1307' وابن أبي الدنيا في التهجد وقيام الليل رقم الحديث: 6' وابن خزيمة رقم الحديث: 1137' والحاكم جلد1 صفحه308' والبيهقي جلد3صفحه15 من طريق المصنف' وعند أبي داؤد: عبد الله بن أبي قيس . وأخرجه الحاكم جلد1صفحه308 من طريق آخر عن شعبة' به .

2823- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2016 من طريق المصنف . وقال: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26133' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 347' والبيهقي جلد7صفحه45' وفي الدلائل جلد 1 صفحه 315 من طريق شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد8صفحه514' وأحمد رقم الحديث: 26032' وابن حبان رقم الحديث: 6443 من طريق ابن أبي زائدة' عن أبي اسحاق' به .

2824- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25455-25532' والدارمي رقم الحديث: 1053 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25314-25725-25755' والدارمي رقم الحديث: 1052' والنسائي رقم الحديث: 284-371' والبيهقي جلد1صفحه314 من طرق عن أبي اسحاق' به .

عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ فِي رَمَضَانَ، فَلَمَّا بَلَغَ عُسْفَانَ اَفْطَرَ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان شریف میں روزہ رکھا' جب عسفان کے مقام پر پہنچے تو آپ نے افطار کیا۔

2825 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاَوْضَعَ النَّاسُ نُودِيَ فِي النَّاسِ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّهُ لَيْسَ الْبِرُّ بِاِيضَاعِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ فَمَا رَاَيْتُ مِنْ رَافِعَةٍ يَدَهَا عَادِيَةً حَتّٰى اَتَى جَمْعًا

حضرت مقسم' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب میدانِ عرفات سے واپس آئے تو لوگ تیزی سے چلنے لگے' لوگوں کو آواز دی گئی: اے لوگو! نیکی تیز گھوڑے اور سواریاں کرنے میں نہیں ہے' میں نے نہیں دیکھا کہ آپ نے اپنے ہاتھ اُٹھائے ہوں یہاں تک کہ آپ مزدلفہ آ گئے۔

2826 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَ ضَعَفَةَ اَهْلِهِ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فَاَتَى عَلَى غُلَيِّمٍ مِنْهُمْ فَحَرَّكَهُ بِرِجْلِهِ وَقَالَ: لَا تَرْمِ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ حَتّٰى تَطْلُعَ

حضرت مقسم' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے کمزور اہل خانہ کو مزدلفہ کی رات آگے بھیجا' سو آپ اُن کے چھوٹے سے بچے کے پاس آئے' آپ نے اپنے پاؤں کے ساتھ اسے حرکت دی' اور فرمایا: جمرہ عقبہ کو کنکری نہ مارنا

2825- أخرجه البيهقي جلد 5صفحه209 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25719' ومسلم رقم الحديث: 1198' والنسائي رقم الحديث: 2882' وابن ماجه رقم الحديث: 3087' وابن خزيمة رقم الحديث: 2669' والطحاوى جلد 2صفحه166' والبيهقي جلد 5صفحه208-209' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 1991 من طرق عن شعبة' به . وفي بعض الروايات: (الحية) مكان (العقرب) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24098-26175' والبخارى رقم الحديث: 1829' ومسلم رقم الحديث: 1198' والنسائي رقم الحديث: 211-2881' والطحاوى جلد 2صفحه166' والدارقطني جلد 2 صفحه231' والبيهقي جلد5صفحه209 من طرق عن عائشة .

2826- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26455' ومسلم رقم الحديث: 1106' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3051' من طريق أبي الزناد' به .

الشَّمْسُ

یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔

569- وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ

حضرت عبداللہ بن شداد کی احادیث

2827 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:قِيلَ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ مِنَّا يَجِدُ الشَّيْءَ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ، لَاَنْ يَكُونَ حُمَمَةً اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ قَالَ:قَالَ اَحَدُهُمَا:اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَقْدِرْ مِنْكُمْ اِلَّا عَلَى الْوَسْوَسَةِ وَقَالَ الْآخَرُ:اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَدَّ اَمْرَهُ اِلَى الْوَسْوَسَةِ

حضرت عبداللہ بن شداد بن الھاد' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! ہم میں سے کوئی آدمی اپنے دل میں کوئی ایسی بات پاتا ہے کہ اس کو زبان پر لانے سے کوئلہ ہو جانے کو پسند کرتا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے ایک یہ پڑھ لے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَقْدِرْ مِنْكُمْ اِلَّا عَلَى الْوَسْوَسَةِ '' دوسرا پڑھے:''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَدَّ اَمْرَهُ اِلَى الْوَسْوَسَةِ''۔

570- وَكُرَيْبُ بْنُ اَبِي مُسْلِمٍ

حضرت کریب بن ابومسلم کی احادیث

2828 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ

حضرت کریب' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر

2827- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26364‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 2004 من طريق شعبة‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25066‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 2384‘ والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3050‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 2004 من طرق عن سعد بن ابراهيم‘ به . وانظر الحديث السابق .

2828- أخرجه البيهقي جلد 5صفحه354 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26170‘ والبخاري في التاريخ جلد 3صفحه476 تعليقًا والحاكم جلد 2 صفحه22‘ والبيهقي جلد 5صفحه354 من طرق عن القاسم بن الفضل‘ به . واختلف فيه على أبي جعفر الباقر‘ فرواه ابن أبي فديك‘ عن سعيد بن سفيان‘ عن جعفر بن محمد‘ عن أبيه‘ عن عبد الله بن جعفر . أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2598‘ والبخاري في التاريخ جلد3صفحه475 تعليقًا وابن ماجه رقم الحديث: 2409‘ والبزار رقم

سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ اَنَّ اَحَدَهُمْ اَوْ لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا اَتَى اَهْلَهُ قَالَ: اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِی الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنِی، وَقُضِیَ وَلَدٌ بَيْنَهُمَا لَمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطَانُ اَوْ لَمْ يُسَلَّطْ عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ لَمْ يَرْفَعْهُ الْاَعْمَشُ، وَرَفَعَهُ مَنْصُورٌ

ان میں کوئی ایک' یا فرمایا: تم میں سے کوئی ایک جب اپنے اہل خانہ کے پاس آئے تو یہ دعا پڑھے: ''اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِی الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنِی'' ان کے لیے اولاد لکھ دی گئی' اس کو شیطان نقصان نہ پہنچا سکے گا' یا اس پر شیطان مسلط نہ ہو سکے گا۔ امام اعمش نے اس کو مرفوع بیان نہیں کیا لیکن منصور نے اس کو مرفوع بیان کیا ہے۔

2829 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ كُرَيْبَ بْنَ اَبِی مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بِتُّ فِی بَيْتِ خَالَتِی مَيْمُونَةَ، فَرَقَبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ

حضرت کریب بن ابو مسلم' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک رات اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں گزاری' میں نے رسول اللہ ﷺ کی نگہبانی کی' فرمایا کہ پس آپ سو گئے' پھر آپ جاگے تو آپ نے اپنے چہرے کو دھویا

الحديث: 243' والطبرانی فی الكبير رقم الحديث: 184 قطعة من الجزء 13' وفی الأوسط رقم الحديث: 457' والحاكم جلد 2صفحه23' وأبو نعيم فی الحلية جلد 3صفحه204' وابن عساكر فی تاريخه جلد 27صفحه274' والمزی فی تهذيب الكمال جلد 10صفحه475-476' وصححه الحاكم' ووافقه الذهبی . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26230 من طريق ورقاء' عن عائشة' نحوه . وورقاء لا يعرف حالها . انظر تعجيل المنفعة جلد2 صفحه 662 . وأخرجه الحاكم جلد2صفحه22 من طريق محمد بن عبد الرحمٰن بن مجبر' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أبيه' عن عائشة' نحوه . وأخرج أحمد رقم الحديث: 24499-25252' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1520 من طريق أبی سلمة عن عائشة .

2829- أخرجه البيهقی جلد 6صفحه25 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25184 من طريق شعبة' به . وأخرجه الترمذی رقم الحديث: 1213' والنسائی رقم الحديث: 4642 من طريق يزيد بن زريع' عن عمارة' به . وقال الترمذی: حسن غريب صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26353' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1499 من طريق عروة' عن عائشة' نحوه .

وَكَفَّيْهِ، ثُمَّ نَامَ، ثُمَّ اسْتَيْقَظَ، فَقَامَ إِلَى قِرْبَةٍ فَحَلَّ شِنَاقَهَا، يَعْنِي رِبَاطَهَا، ثُمَّ صَبَّ فِي جَفْنَةٍ أَوْ قَصْعَةٍ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ وَوَجْهَهُ وَتَوَضَّأَ وُضُوءًا حَسَنًا بَيْنَ الْوُضُوئَيْنِ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي، فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ، فَتَكَامَلَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، وَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ، أَوْ قَالَ فِي صَلَاتِهِ، شَكَّ شُعْبَةُ: اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا، وَفِي قَلْبِي نُورًا، وَفِي بَصَرِي نُورًا، وَمِنْ فَوْقِي نُورًا، وَمِنْ تَحْتِي نُورًا، وَمِنْ خَلْفِي نُورًا، وَعَنْ أَمَامِي نُورًا، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا، وَعَنْ يَسَارِي نُورًا، وَاجْعَلْنِي نُورًا أَوِ: اجْعَلْ لِي نُورًا شَكَّ شُعْبَةُ ثُمَّ نَامَ حَتَّى نَفَخَ، وَكُنَّا نَعْرِفُ نَوْمَهُ بِنَفْخِهِ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

اور دونوں ہاتھوں کو پھر سو گئے' پھر جاگے تو آپ مشکیزے کی طرف کھڑے ہوئے' اس کے سوراخ کو کھولا' یعنی اس کے بندھن کو پھر پیالہ یا برتن سے چلّو لیا تو اپنے دونوں ہاتھوں اور چہرہ کو دھویا' اور آپ نے اچھی طرح وضو کیا' دو وضوؤں کے درمیان' پھر آپ نماز پڑھنے کھڑے ہوئے' سو میں آپ کے بائیں جانب کھڑا ہو گیا تو آپ نے مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا' تو رسول اللہ ﷺ کی مکمل نماز تیرہ رکعتیں تھیں' آپ اپنے سجدہ میں یا نماز میں یہ پڑھ رہے تھے' شعبہ کو شک ہے" اے اللہ! میری سماعت میں نور کر دے! میرے دل میں نور بھر دے اور میری آنکھوں میں نور رکھ دے! اور میرے اوپر اور میرے نیچے اور میرے پیچھے' اور میرے آگے' اور میرے دائیں جانب' اور میری بائیں جانب کو نور بنا دے' اور مجھے نور بنا دے' اور میرے لیے نور بنا دے۔ پھر آپ سو گئے پھر آپ خراٹے لینے لگے یہاں تک کہ ہم نے آپ کے خراٹوں کی وجہ سے آپ کو سویا ہوا معلوم کر لیا' پھر آپ نماز کے لیے نکلے۔

2830 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت کریب' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

2830- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24701 عن غندر' عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6581' والحميدی رقم الحديث: 222' واحمد رقم الحديث: 24084-24173' ومسلم رقم الحديث: 947' والترمذی رقم الحديث: 1029' والنسائی رقم الحديث: 1990-1991' من طرق عن أبی قلابة' به . وقال الترمذی: حديث عائشة حديث حسن صحيح' وقد أوقفه بعضهم ولم يرفعه . وثم خلافات في هذا الحديث . انظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 1068' والدارقطنی (5/ق: 88-ب' 89-أ) .

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَالَتْهُ امْرَاَةٌ عَنْ صَبِيٍّ لَهَا: هَلْ لِهٰذَا حَجٌّ؟، قَالَ: وَلَكِ اَجْرٌ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے ایک عورت نے اپنے بچے کے متعلق پوچھا کہ کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: (ہاں!) اور تیرے لیے بھی ثواب ہے۔

571- عَمَّارُ بْنُ اَبِي عَمَّارٍ

حضرت عمار بن ابی عمار کی احادیث

2831 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ اَبِي عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ اَبِي يُكَلِّمُهُ وَهُوَ مُعْرِضٌ عَنْهُ، مُقْبِلٌ عَلَى رَجُلٍ، فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ لِي: اَيْ بُنَيَّ، اَمَا رَاَيْتَ ابْنَ عَمِّكَ؟، كُنْتُ اُكَلِّمُهُ فَلَا يُجِيبُنِي قُلْتُ: يَا اَبَهْ، اَمَا رَاَيْتَ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ عِنْدَهُ يُكَلِّمُهُ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: اَوَ كَانَ عِنْدَهُ اَحَدٌ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَرَجَعَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَكَانَ عِنْدَكَ اَحَدٌ؟ قَالَ: وَرَاَيْتَهُ؟ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بِذَلِكَ، قَالَ: فَاَقْبَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَرَاَيْتَهُ؟

حضرت عمار بن ابوعمار' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد (حضرت عباس رضی اللہ عنہ) کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' سو میرے والد آپ کے ساتھ گفتگو کرنے لگے' اور آپ نے ان سے اعراض کیا' اور ایک آدمی کی طرف متوجہ ہو گئے پس جب نکلے تو مجھے میرے والد نے کہا: اے میرے لخت جگر! تو نے اپنے چچا زاد کو نہیں دیکھا کہ میں اُن کے ساتھ گفتگو کرتا تھا اور وہ مجھے جواب نہیں دیتے تھے' میں نے عرض کی: اے ابا جان! کیا آپ نے اُن کے پاس وہ آدمی نہیں دیکھا جس کے ساتھ وہ گفتگو کر رہے تھے' انہوں نے کہا: نہیں! فرمایا: کیا اُن کے پاس کوئی موجود تھا؟ حضرت ابن عباس نے

2831- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24386' والنسائي رقم الحديث: 1785 من طريق أبي جعفر الرازي' عن ابن المنكدر' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24485' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 338 من طريق أبي أويس وزياد بن سعد' عن ابن المنكدر' به مثله . ورواه مالك عن ابن المنكدر' عن ... جبير' عن رجل عنده رضي' عن عائشة . أخرجه مالك جلد1 صفحه117' وأحمد رقم الحديث: 25503' وأبو داؤد رقم الحديث: 1314' والنسائي رقم الحديث: 1783' والمروزي في قيام الليل صفحه78' والبيهقي جلد3 صفحه15 . وانظر التمهيد جلد12 صفحه261 .

قُلْتُ:نَعَمْ قَالَ:ذَاكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عرض کی: جی ہاں! وہ واپس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ کے پاس کوئی تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ نے اس کو دیکھا ہے؟ (حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے) عرض کی کہ مجھے عبداللہ نے بتایا ہے اس کے متعلق' کہا کہ رسول اللہ ﷺ میری طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: کیا تو نے اس کو دیکھا ہے؟ میں عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: وہ جبریل علیہ السلام تھے۔

2832 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِى عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ تَلا هٰذِهِ الْآيَةَ:(اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ، وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِى، وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا)(المائدة: 3) وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ:لَوْ اُنْزِلَ عَلَيْنَا هٰذَا لَاتَّخَذْنَا يَوْمَهَا عِيدًا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ:لَقَدْ اُنْزِلَتْ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ، يَوْمِ عَرَفَةَ، اَوْ عَشِيَّةِ عَرَفَةَ

حضرت عمار بن ابوعمار' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے یہ آیت تلاوت کی: ''اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ، وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِى، وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا '' (المائدہ:۳) تو ان کے پاس ایک یہودی تھا' اس نے کہا: اگر یہ آیت ہم پر اترتی تو ہم اس دن کو عید بنا لیتے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ آیت جمعہ کے دن عرفہ کے دن نازل کی گئی تھی یا عرفہ کی رات۔

572- وَاَبُو نَضْرَةَ

حضرت ابونضرہ کی احادیث

2833 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابونضرہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

2832- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24751 من طريق زهير' به . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 1511 من طريق أبى الأحوص' عن أبى اسحاق' به . وقال الترمذى: حسن صحيح' وقد روى عن عائشة هذا الحديث من غير وجه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25006' والبخارى رقم الحديث: 2438-5423' ومسلم رقم الحديث: 2970' والنسائى رقم الحديث: 4444-4445' وابن ماجه رقم الحديث: 3159-3313' من طريق عبد الرحمٰن بن عابس' عن أبيه ' به مطولًا ومختصرًا .

2833- أخرجه البيهقى جلد 6صفحه275 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25656'

قَالَ: حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ يَزِيدَ الْغَنَوِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو نَضْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ فِي دُبُرِ صَلَاتِهِ مِنْ اَرْبَعٍ، يَقُولُ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْاَعْوَرِ الْكَذَّابِ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ہر فرض نماز کے بعد چار چیزوں سے پناہ مانگتے تھے آپ دعا کرتے: ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْاَعْوَرِ الْكَذَّابِ''، ''میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں قبر کی آزمائش سے زندگی کے فتنہ سے اور موت کے فتنہ سے اور کانے جھوٹے کے فتنہ سے۔

2834 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ عَلَى مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا وَلَهُ دَعْوَةٌ، كُلُّهُمْ قَدْ تَنَجَّزَهَا فِي الدُّنْيَا، وَاِنِّي ادَّخَرْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِاُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اَلَا وَاِنِّي سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ، وَاَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ،

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے خطبہ دیا بصرہ کے منبر پر پس آپ نے اللہ عزوجل کی حمد کی اور اس کی تعریف کی پھر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی نبی ایسا نہیں مگر یہ کہ اس کی ایک دعا ہے سب اپنی دعائیں دنیا میں کر لیں اور میں نے اپنی دعا اپنی اُمت کے لیے قیامت کے دن سفارش کے لیے رکھ لی ہے سنو! میں قیامت کے دن اولادِ آدم کا سردار ہوں گا اور کوئی فخر نہیں اور سب سے پہلے میری قبر کھلے گی قیامت کے دن اور کوئی فخر نہیں

والبخاری رقم الحديث: 2259-2595-6020' وفی الأدب المفرد رقم الحديث: 107-108' والبيهقی جلد 7 صفحه28 من طرق عن شعبة' به ـ واخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 5155' والبيهقی جلد7 صفحه28 من طريق الحارث بن عبيد وغيره' عن أبی عمران' به ـ

2834- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26349' وأبو داؤد رقم الحديث: 3141' وابن ماجه رقم الحديث: 1464' وابن الجارود رقم الحديث: 517' وابن حبان رقم الحديث: 6627-6628' والحاكم جلد 3 صفحه59' والبيهقی جلد 3صفحه387' وفی الدلائل جلد 7صفحه242 من طرق عن ابن اسحاق' عن يحيى بن عباد' عن أبيه' عن عائشة ـ وقال الحاكم: صحيح الاسناد على شرط مسلم ـ وصرح عنده ابن اسحاق بالسماع ـ وأخرجه ابن سعد جلد 2صفحه276-277 من طريق آخر عن عباد بن عبد الله بن الزبير' به ـ

وَبِيَدِي لِوَاءُ الْحَمْدِ تَحْتَهُ آدَمُ فَمَنْ دُونَهُ وَلَا فَخْرَ، وَيَشْتَدُّ كَرْبُ ذَلِكَ الْيَوْمِ عَلَى النَّاسِ فَيَقُولُونَ: انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى آدَمَ أَبِي الْبَشَرِ، فَلْيَشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنَا حَتَّى يَقْضِيَ بَيْنَنَا فَيَأْتُونَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُولُونَ: أَنْتَ الَّذِي خَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ، وَأَسْكَنَكَ جَنَّتَهُ، وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ، فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنَا حَتَّى يَقْضِيَ بَيْنَنَا فَيَقُولُ: إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ، إِنِّي أُخْرِجْتُ مِنَ الْجَنَّةِ بِخَطِيئَتِي، وَإِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ إِلَّا نَفْسِي، وَلَكِنِ ائْتُوا نُوحًا أَوَّلَ النَّبِيِّينَ فَيَأْتُونَ نُوحًا عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُولُونَ: اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنَا حَتَّى يَقْضِيَ بَيْنَنَا فَيَقُولُ: لَسْتُ هُنَاكُمْ، إِنِّي دَعَوْتُ دَعْوَةً أَغْرَقَتْ أَهْلَ الْأَرْضِ، وَإِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ إِلَّا نَفْسِي، وَلَكِنِ ائْتُوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ اللَّهِ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ: اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنَا حَتَّى يَقْضِيَ بَيْنَنَا فَيَقُولُ: إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ، إِنِّي كَذَبْتُ فِي الْإِسْلَامِ ثَلَاثَ كَذِبَاتٍ، وَإِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ إِلَّا نَفْسِي قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللَّهِ مَا حَاوَلَ بِهِنَّ إِلَّا عَنْ دِينِ اللَّهِ؛ قَوْلُهُ: (إِنِّي سَقِيمٌ)(الصافات: 89)، وَقَوْلُهُ: (بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا)(الانبياء : 63)، وَقَوْلُهُ لِسَارَةَ: قُولِي: إِنَّهُ أَخِي وَلَكِنِ ائْتُوا مُوسَى عَبْدًا اصْطَفَاهُ اللَّهُ بِرِسَالَاتِهِ وَبِكَلَامِهِ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُونَ: اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنَا حَتَّى يَقْضِيَ بَيْنَنَا

اور حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا' سب آدم کی اولاد میرے جھنڈے کے نیچے ہوں گے اور کوئی فخر نہیں' اس دن لوگ سخت مصیبت میں ہوں گے وہ کہیں گے کہ چلو! حضرت آدم کے پاس جو انسانیت کے باپ ہیں' وہ ہمارے لیے ہمارے رب سے شفاعت کر دیں گے۔ پس حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے' عرض کریں گے: آپ وہ ہیں جن کو اللہ عزوجل نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور آپ کو اپنی جنت میں ٹھہرایا' آپ کے لیے فرشتوں کو سجدہ کروایا گیا' سو ہماری ہمارے رب کے ہاں شفاعت کریں' یہاں تک کہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دیا جائے۔ حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے: میں یہاں تمہاری شفاعت نہیں کر سکتا' میں جنت سے اپنی غلطی کی وجہ سے نکالا گیا ہوں' مجھے آج اپنے متعلق ڈر ہے' تم نوح کے پاس چلے جاؤ وہ تمام انبیاء میں سب سے پہلے ہیں۔ پس لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جائیں گے' وہ عرض کریں گے: ہمارے لیے ہمارے رب کے ہاں شفاعت کریں یہاں تک کہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دیا جائے' تو وہ بھی فرمائیں گے: میں تمہاری یہاں شفاعت نہیں کر سکتا ہوں کیونکہ میں نے ایک دعا کی تھی تو اہل زمین غرق ہو گئے تھے' مجھے آج اپنے متعلق ڈر ہے' تم ابراہیم خلیل اللہ کے پاس چلے جاؤ۔ پس لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے' عرض کریں گے: ہماری ہمارے رب کے ہاں شفاعت کریں' یہاں تک کہ ہمارے درمیان فیصلہ

فَيَقُولُ: إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ، إِنِّي قَتَلْتُ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ، وَإِنَّهُ لَا يُهِمُّنِي الْيَوْمَ إِلَّا نَفْسِي، وَلَكِنِ ائْتُوا عِيسَى رُوحَ اللَّهِ وَكَلِمَتَهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُونَ: اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنَا حَتَّى يَقْضِيَ بَيْنَنَا فَيَقُولُ: إِنِّي لَسْتُ هُنَاكُمْ، إِنِّي اتُّخِذْتُ وَأُمِّيَ إِلَهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ، وَلَكِنْ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ مَتَاعًا فِي وِعَاءٍ قَدْ خُتِمَ عَلَيْهِ، أَكَانَ يُوصَلُ إِلَى مَا فِي الْوِعَاءِ حَتَّى يُفَضَّ الْخَاتَمُ؟، فَيَقُولُونَ: لَا فَيَقُولُ: فَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَضَرَ الْيَوْمَ وَقَدْ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَيَأْتِينِي النَّاسُ فَيَقُولُونَ: اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنَا حَتَّى يَقْضِيَ بَيْنَنَا فَأَقُولُ: أَنَا لَهَا، أَنَا لَهَا، حَتَّى يَأْذَنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَى، فَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَقْضِيَ بَيْنَ خَلْقِهِ نَادَى مُنَادٍ: أَيْنَ أَحْمَدُ وَأُمَّتُهُ؟ فَأَقُومُ وَيَتْبَعُنِي أُمَّتِي، غُرٌّ مُحَجَّلُونَ مِنْ أَثَرِ الطُّهُورِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَنَحْنُ الْآخِرُونَ الْأَوَّلُونَ، أَوَّلُ مَنْ يُحَاسَبُ، وَتُفْرِجُ لَنَا الْأُمَمُ عَنْ طَرِيقِنَا، وَتَقُولُ الْأُمَمُ: كَادَتْ هَذِهِ الْأُمَّةُ أَنْ تَكُونَ أَنْبِيَاءَ كُلُّهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَأَنْتَهِي إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ، فَأَسْتَفْتِحُ فَيُقَالُ: مَنْ هَذَا؟ فَأَقُولُ: أَحْمَدُ فَيُفْتَحُ لِي، فَأَنْتَهِي إِلَى رَبِّي، وَهُوَ عَلَى كُرْسِيِّهِ، فَأَخِرُّ سَاجِدًا، فَأَحْمَدُ رَبِّي بِمَحَامِدَ لَمْ يَحْمَدْهُ أَحَدٌ بِهَا قَبْلِي،

ہو جائے۔ آپ بھی فرمائیں گے کہ میں یہاں تمہاری شفاعت نہیں کر سکتا ہوں' میں نے اسلام میں تین جھوٹ بولے تھے اور مجھے آج کے دن اپنے متعلق ڈر ہے۔ کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان سے حیلہ صرف اللہ کے دین کے لیے کیا تھا (جیسے اللہ کا ارشاد ہے کہ آپ نے فرمایا:) ''میں بیمار ہوں'' (الصافات:۸۹) اور آپ کا یہ کہنا: ''بلکہ اس بڑے بت نے کیا'' (الانبیاء:۶۳) اور حضرت سارہ کے لیے آپ نے کہا: تو کہنا وہ میرا بھائی ہے' لیکن تم موسیٰ کے پاس چلے جاؤ' وہ ایسے بندے ہیں جن کو اللہ نے اپنی رسالت کے لیے چن لیا تھا۔ پس لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے' عرض کریں گے: ہمارے لیے شفاعت کریں' ہمارے رب کے ہاں یہاں تک کہ ہمارے درمیان فیصلہ ہو جائے' آپ فرمائیں گے: میں یہاں تمہاری شفاعت نہیں کروں گا کیونکہ میں نے ایک انسان کو قتل کیا تھا بغیر کسی وجہ کے اور آج کے دن مجھے اپنے متعلق ڈر ہے لیکن تم عیسیٰ کے پاس جاؤ' وہ اللہ کی روح اور اس کا کلمہ ہیں۔ پس لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے' عرض کریں گے: ہماری اپنے رب کے ہاں شفاعت کریں یہاں تک کہ ہمارے درمیان فیصلہ ہو جائے' آپ فرمائیں گے: میں یہاں تمہاری شفاعت نہیں کر سکتا ہوں' میری والدہ کو اور مجھے لوگوں نے دو خدا بنا لیا تھا اللہ کو چھوڑ کر لیکن تم بتاؤ کہ اگر برتن میں سامان ہو اور اس کو بند کر دیا جائے' کیا وہ

وَلَا يَحْمَدُهُ بِهَا اَحَدٌ بَعْدِى فَيُقَالُ لِىَ: ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَقُلْ تُسْمَعْ، وَسَلْ تُعْطَهْ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاشْفَعُ فَيُقَالُ: فَاذْهَبْ فَاَخْرِجْ مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِى قَلْبِهِ مِنَ الْخَيْرِ كَذَا وَكَذَا فَانْطَلِقُ فَاُخْرِجُهُمْ، ثُمَّ اَرْجِعُ اِلَى رَبِّى، فَاَخِرُّ سَاجِدًا، فَيُقَالُ لِىَ: ارْفَعْ رَأْسَكَ، وَقُلْ تُسْمَعْ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ: فَيَحُدُّ لِى حَدًّا، فَاُخْرِجُهُمْ

دوسرے برتن میں ڈالا جائے گا بغیر اس کا ڈھن کھولے وہ عرض کریں گے: نہیں! تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے: بے شک حضرت محمد ﷺ آج کے دن موجود ہیں' ان کے وسیلہ سے اللہ نے اُن کی اُمت کے پہلے اور اگلے گناہ معاف کر دیئے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پس لوگ میرے پاس آئیں گے' عرض کریں گے: ہماری ہمارے رب کے ہاں شفاعت کریں یہاں تک کہ ہمارے درمیان فیصلہ ہو جائے' تو میں کہوں گا: میں ہی ہوں اس کے لیے' میں ہی ہوں اس کے لیے' یہاں تک کہ اللہ عزوجل اجازت دے گا جس کو چاہے گا اور راضی ہوگا' پس جب اللہ عزوجل ارادہ فرمائے گا اپنی مخلوق کے درمیان فیصلہ کرنے کا تو ایک آواز دینے والا آواز دے گا: کہاں ہیں احمد اور اُن کی اُمت! تو میں کھڑا ہوں گا اور اپنی اُمت کو تلاش کروں گا' میری اُمت کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے۔ رسول اللہ ﷺ فرمائیں گے: ہم آخری والے پہلے ہیں جن کا حساب کیا جائے گا' اُمتیں ہمارے لیے راستہ کھول دیں گی' قریب ہے کہ یہ اُمت انبیاء ہوں سارے کے سارے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کے دروازے کے پاس پہنچوں گا' پس میں دروازہ کھٹکھٹاؤں گا' کہا جائے گا: یہ کون ہے؟ میں کہوں گا: احمد! تو میرے لیے دروازہ کھول دیا جائے گا' سو میں اپنے رب کے پاس پہنچوں گا' اللہ عزوجل اپنی کرسی پر ہوگا (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) سو میں اپنے رب کے لیے سجدہ

میں گروں گا اور ایسی حمد کروں گا کہ میرے بعد کوئی نہیں کرے گا۔ مجھے کہا جائے گا: اپنا سر اُٹھاؤ! عرض کرو وہ سنی جائے گی اور مانگئے کہ آپ کو دیا جائے گا' شفاعت کریں آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ کہا جائے گا: جاؤ! پس میں جہنم سے جس کے دل میں رائی کے برابر ایمان ہے اس کو نکالوں گا' سو میں جاؤں گا اور ان کو نکال لاؤں گا۔ میں پھر اپنے رب کے پاس جاؤں گا پس سجدہ میں گر جاؤں گا' مجھے کہا جائے گا: اپنا سر اُٹھاؤ! عرض کرو سنی جائے گی' آپ شفاعت کریں آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی' آپ مانگئے آپ کو دیا جائے گا۔ سو میرے لیے حد لگائی جائے گی تو میں اُن کو نکال لاؤں گا۔

573- وَابُو الْجَوْزَاءِ

2835 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ:حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ النُّكْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَتِ امْرَاَةٌ تُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَجْمَلُ النَّاسِ، قَالَ:فَكَانَ نَاسٌ يُصَلُّونَ فِي آخِرِ صُفُوفِ الرِّجَالِ لِيَنْظُرُوا اِلَيْهَا، قَالَ :وَكَانَ اَحَدُهُمْ يَنْظُرُ اِلَيْهَا مِنْ تَحْتِ اِبْطِهِ، وَكَانَ اَحَدُهُمْ يَتَقَدَّمُ اِلَى الصَّفِّ الْاَوَّلِ حَتَّى لَا يَرَوْنَهَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ:(وَلَقَدْ

حضرت ابوالجوزاء کی حدیث

حضرت ابوالجوزاء' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتی تھی' وہ لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت تھی' لوگ مردوں کی آخری صف میں نماز پڑھتے اس کو دیکھنے کے لیے' اُن میں سے ایک اپنی بغل کے نیچے سے دیکھتا' اور ان میں سے ایک پہلی صف میں ہوتا' یہاں تک کہ وہ نہ دیکھ سکتا تھا' تو اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاری: ''وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ''، ''ہم جانتے ہیں جو تم

2835- أخرجه البيهقي جلد 8 صفحه 299 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25044' ومسلم (37/1995)' والنسائي رقم الحديث: 5654 من طرق عن القاسم بن الفضل' به .

عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ)(الحجر: 24)

میں سے آگے ہوتے ہیں اور جو پیچھے ہوتے ہیں'' (الحجر:۲۴)۔

574- يَحْيَى بْنُ عُبَيْدِ الْبَهْرَانِيُّ

حضرت یحیٰی بن عبید البہرانی کی احادیث

2836- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ الْبَهْرَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت یحیٰی بن عبید البہرانی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے حنتم و دباء' نقیر' مزفت سے منع فرمایا۔

2837- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ الْبَهْرَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ فَيَشْرَبُ مِنْهُ يَوْمَهُ، وَيَوْمَ الثَّانِي إِلَى يَوْمِ الثَّالِثِ، فَإِنْ بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ أَهْرَاقَهُ

حضرت یحیٰی بن عبید البہرانی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے لیے مشکیزے میں نبیذ بنائی جاتی تھی' آپ اس سے ایک دن اور دوسرے دن' تیسرے دن پیتے تھے' اگر اس سے کوئی باقی بچ جاتی تو اس کو بہا دیتے تھے۔

2838- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت یحیٰی بن عبید البہرانی' حضرت ابن عباس

2837- أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 6989 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25163-25591' وابن ماجه رقم الحديث: 3820' وأبو يعلى رقم الحديث: 4472' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 1401' والخطيب جلد 9صفحه233 من طرق عن حماد' عن علي' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25024 عن عفان' عن حماد' به . وخالفه الحسن بن المثنى' عن عفان' فقال: (عن ثابت) بدلًا من: (علي بن زيد) . أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 6996 .

2838- أخرجه البيهقي جلد 4صفحه233 من طريق المصنف' عن سلام وحده به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1106' وأبو داؤد رقم الحديث: 2383' والترمذي رقم الحديث: 727' والنسائي في الكبرى

وَاَبُو اِسْرَائِيلَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدِ الْبَهْرَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ النَّبِيذُ فِي السِّقَاءِ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ، وَيَوْمَ الثَّانِي قَالَ شُعْبَةُ: اِلَى الْعَصْرِ وَقَالَ اَبُو اِسْرَائِيلَ: اِلَى يَوْمِ الثَّالِثِ، فَاِنْ بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ اَهْرَاقَهُ

رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے لیے مشکیزے میں نبیذ بنائی جاتی تھی' آپ اس سے ایک دن اور دوسرے دن۔ شعبہ نے کہا: عصر تک' اور ابواسرائیل نے کہا: تیسرے دن تک پیتے تھے' اگر اس سے کوئی باقی بچ جاتی تو اس کو بہادیتے تھے۔

575- وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ کی احادیث

2839 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ فَارَةً وَقَعَتْ، فِي سَمْنٍ جَامِدٍ لِآلِ مَيْمُونَةَ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آلِ میمونہ کے جمے ہوئے گھی میں چوہا گرگیا تو نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا کہ چوہے اور اس کے اردگرد کو نکال دو۔

رقم الحديث: 3090' وابن ماجه رقم الحديث: 1683 من طريق أبي الأحوص سلام بن سليم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25033' ومسلم رقم الحديث: 1106 من طرق عن زياد بن علاقة' به بنحو رواية قيس . وذكره ابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 773 من طريق قيس .

2839- أخرجه ابن عدي جلد 2صفحه808 من طريق المصنف عن عائشة وابن عباس وأبي هريرة' وحديث أبي هريرة سيأتي برقم 2699' وحديث ابن عباس سيأتي كذلك برقم 2734' وميزان الاعتدال جلد 1 صفحه 453' والمغني جلد 1صفحه220 . وأخرجه ابن عدي في الكامل جلد 2صفحه807 من طريق حبيب بن يزيد به' نحوه وقد تفرد حبيب' عن عمرو' عن جابر بهذا الحديث' كما قال ابن عدي . انظر الكامل جلد 2صفحه809 . وروى هذا الحديث عن عائشة بلفظ: فرضت الصلاة ركعتين في الحضر والسفر' فأقرت صلاة السفر' وزيد في صلاة الحضر . أخرجه مالك جلد 1صفحه146' وأحمد رقم الحديث: 26381' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1477' والدارمي رقم الحديث: 1517' والبخاري رقم الحديث: 350-1090-3935' ومسلم رقم الحديث: 685' وأبو داؤد رقم الحديث: 1198' والنسائي رقم الحديث: 452-455' وابن خزيمة رقم الحديث: 303 من طرق عن عروة' عن عائشة .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُؤْخَذَ الْفَارَةُ وَمَا حَوْلَهَا

2840 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ، اسْتَفْتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى اُمِّهِ فَمَاتَتْ فَلَمْ تَقْضِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِهِ عَنْهَا

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ نے رسول اللہ ﷺ سے فتویٰ پوچھا اس نذر کے متعلق جو اُن کی ماں نے مانی تھی اور وہ فوت ہوگئی تھی اور اس نے اس کو پورا نہیں کیا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی طرف سے پورا کرو۔

2841 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي رَمَضَانَ فَلَمَّا بَلَغَ الْكَدِيدَ اَفْطَرَ وَاِنَّمَا يُؤْخَذُ بِالْآخِرِ فَالْآخِرِ مِنْ فِعْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان میں نکلے جب مقام کدید کے پاس پہنچے تو آپ نے روزہ توڑ دیا' اور اس کی قضاء دوسرے دنوں میں کی' اور وہ رسول اللہ ﷺ کا آخری فعل ہے۔

2842 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ' حضرت ابن عباس

2840- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2397 من طريق المصنف . وقال: حديث حسن صحيح وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2918 من طريق شعبة به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 25520' والبخاری رقم الحديث: 5646' ومسلم رقم الحديث: 2570' وابن ماجه رقم الحديث: 1622 من طريق شعبة وغيره عن الأعمش عن أبی وائل عن مسروق عن عائشة .

2841- عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 1685 الى المصنف . وقد روی معناه من وجه آخر . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25209 من طريق أبی حسان' أن رجلًا دخل علی عائشة فذكره . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26076-26130' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 786' والحاكم جلد 2 صفحه479 من طريق أبی حسان قال: دخل رجلان علی عائشة فقالا: فذكروا نحوه بزيادة فی آخره . وفيه أن هذا من قول أهل الجاهلية لا اليهود . وقال الحاكم: حديث صحيح الاسناد .

2842- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25436-26114 من طرق عن شعبة ' به . وروی أبو عوانة هذا الحديث

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ تَمَتَّعَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتْعَةَ الْحَجِّ

رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج تمتع کیا۔

576- وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ

حضرت عبداللہ بن شقیق کی حدیث

2843 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ خِرِّيتٍ الْأَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيُّ، قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ، فَلَمْ يَزَلْ يَخْطُبُ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَبَدَتِ النُّجُومُ فَعَلِقَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ يَقُولُ: الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا أُمَّ لَكَ، أَنْتَ تُعَلِّمُنِي السُّنَّةَ؟ فَقَدْ جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ يَعْنِي الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ، قَالَ ابْنُ شَقِيقٍ: فَلَمْ يَزَلْ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ حَتَّى

حضرت عبداللہ بن شقیق العقیلی بیان کرتے ہیں کہ ہم کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بصرہ میں خطبہ دیا' آپ مسلسل خطبہ دیتے رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا' اور ستارے ظاہر ہو گئے' سو بنی تمیم میں سے ایک آدمی کہنے لگا: نماز نماز۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا: تیری ماں نہ رہے! تو سنت کو جانتا نہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے دو نمازوں کو جمع کیا ہے یعنی مغرب و عشاء کو۔ حضرت ابن شقیق فرماتے ہیں کہ یہ بات مسلسل میرے دل میں رہی یہاں تک کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے ملا' سو میں نے

فتابع شعبة فيه . وقال أبو حاتم كما في العلل لابنه رقم الحديث: 1563: كان شعبة يخطئ في اسم (خالد بن علقمة)' وكان أبو عوانة يقول: (خالد بن علقمة)' فقال شعبة: لم يكن (خالد بن علقمة)' وانما كان (مالك ابن عرفطة)' فلقنه الخطأ وترك الصواب' وتلقن (ما) قال شعبة' لم يجسر أن يخالفه . وانظر علل ابن أبي حاتم أيضًا 1578 .

2843- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 4692' والسيوطي في الخصائص جلد 1 صفحه96 الى المصنف . وأخرجه الحارث بن أبي أسامة (932- بغية) ومن طريقه أبو نعيم في المنتخب من الدلائل رقم الحديث: 163 من طريق داؤد بن المحبر' عن حماد' عن أبي عمران الجوني' عن يزيد بن بابنوس عن عائشة بنحوه . وداؤد بن المحبر متروك . وأصل الحديث في الصحيح عند البخاري رقم الحديث: 3' ومسلم رقم الحديث: 160 بغير هذه الألفاظ .

لَقِيتُ اَبَا هُرَيْرَةَ فَسَاَلْتُهُ، فَصَدَّقَهُ

آپ سے اس کے متعلق سوال کیا' تو آپ نے ان (یعنی حضرت ابن عباس) کو سچ کہا۔

577-اَبُو الْبَخْتَرِيِّ

حضرت ابوالبختری کی احادیث

2844 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ: اَهْلَلْنَا رَمَضَانَ وَنَحْنُ بِذَاتِ عِرْقٍ، فَاَرْسَلْنَا رَجُلًا اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ مَدَّهُ لِرُؤْيَتِهِ، فَاِنْ اُغْمِيَ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ

حضرت ابوبختری فرماتے ہیں کہ ہم نے رمضان کا چاند دیکھا اور ہم ذاتِ عرق میں تھے' ہم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف ایک آدمی بھیجا کہ وہ اس کے متعلق آپ سے پوچھ کر آئے' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے چاند کو دیکھنے کے لیے لمبا کیا ہے' سو اگر تم پر غبار چھا جائے تو تم گنتی مکمل کرلو (شعبان کے تیس دن کی)۔

2845 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا

حضرت ابوبختری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کھجوروں میں بیع سلم کے

2844- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25464' ومسلم (1211/131,130)' وابن خزيمة رقم الحديث: 2606' والبيهقي جلد 5صفحه19 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26136' والبخارى رقم الحديث: 7229' وأبو داؤد رقم الحديث: 1784 من طريق عروة' عن عائشة به مقتصرًا على قوله: لو استقبلت من أمرى ما استدبرت .

2845- أخرجه البيهقي في الخلافيات جلد2صفحه69 من طريق المصنف' وعنده: (خالد بن الصلت) . وقال: كذا قال' وقال غيره: خالد بن أبي الصلت . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25107' وابن ماجه رقم الحديث: 324 من طريق حماد بن سلمة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25551' وأبو الحسن بن القطان في زوائده على سنن ابن ماجه رقم الحديث: 324' والبيهقي في السنن جلد 1صفحه92-93' وفي الخلافيات جلد 2صفحه69-71 من طرق عن خالد الحذاء به . وقد أنكر الامام أحمد مجيء بعض طرقه بتصريح عراك فيها بالسماع من عائشة . انظر مراسيل ابن أبي حاتم صفحه162-163 .

الْبَخْتَرِيِّ، يَقُولُ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ السَّلَمِ فِي النَّخْلِ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَأْكُلَ مِنْهُ، أَوْ يُؤْكَلَ، أَوْ حَتَّى يُوزَنَ فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ: مَا يُوزَنُ؟، فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَهُ: حَتَّى يُحْزَرَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَكَانَ شُعْبَةُ يَغْتَاظُ عَلَى هَذَا الرَّجُلِ، يَقُولُ: أَلَا سَكَتَ حَتَّى يَقُولَ ابْنُ عَبَّاسٍ

متعلق پوچھا' تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کی بیع سلم سے منع کیا' یہاں تک کہ اس سے کھایا جائے یا اس کو کھایا جائے یا اس کا وزن کیا جائے' ایک آدمی نے حضرت ابن عباس سے پوچھا: کیا وزن کیا جائے؟ تو ایک آدمی نے جو آپ کے پاس تھا' اس نے کہا: یہاں تک کہ پک جائے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت شعبہ اس آدمی پر ناراض ہوتے تھے' فرماتے: کیا تو خاموش نہیں رہ سکتا تھا یہاں تک کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما خود بیان کرتے۔

578- وَعُمَرُ بْنُ حَرْمَلَةَ

حضرت عمر بن حرملہ کی حدیث

2846 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عمر بن حرملہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ

2846- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3316-4059 الى المصنف . وفيه: (عبيد الله بن نافع' عن أمه) . وهو خطأ . وأخرجه مسدد كما فى الاتحاف رقم الحديث: 1317 من طريق عبد الله بن نافع' عن أبيه ' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24265-25185' وابن عبد البر فى التمهيد جلد 16 صفحه 132 من طريق عبيد الله وعبد ربه بن سعيد وأيوب وعبد الرحمٰن' عن نافع مولى ابن عمر' عن عائبة مولاة للفاكه بن المغيرة المخزومى' عن عائشة' بنحوه . وأخرجه مالك جلد 2 صفحه 976 عن نافع' عن عائبة ' مرسلًا . قال ابن عبد البر فى التمهيد جلد 16 صفحه 131: ئكذا روى هذا الحديث يحيى' عن مالك' عن نافع' عن سائبة ' مرسلًا' لم يذكر عائشة ' وليس هذا الحديث عند القعنبى' ولا عند ابن بكير' ولا عند ابن وهب' ولا عند ابن القاسم' لا مرسلًا' ولا غير مرسل وهو معروف من حديث مالك مرسلًا' ومن حديث نافع أيضًا' وأكثر أصحاب نافع وحفاظهم يروونه عن نافع' عن عائبة ' عن عائشة مسندًا متصلًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24579 من طريق جرير بن حازم' عن نافع عن مولاة للفاكه ابن المغيره المخزومى' عن عائشة . والسائبة مولاة الفاكه مجهولة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24056' والبخارى رقم الحديث: 3308-3309' ومسلم رقم الحديث: 2232' وابن ماجه رقم الحديث: 3534 من طريق عروة ' عن عائشة بنحوه مطولًا' ومختصرًا .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَغَيْرُهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ شُعْبَةُ: عَنْ عُمَرَ بْنِ حَرْمَلَةَ، وَقَالَ غَيْرُهُ: ابْنُ حَرْمَلَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَهْدَتْ خَالَتِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمْنًا وَاَضُبًّا وَلَبَنًا، وَعِنْدَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ يَسَارِهِ، وَاَنَا عَنْ يَمِينِهِ، فَتَفَلَ عَلَيْهِ، يَعْنِي عَلَى الْاَضُبِّ، اَوْ كَلِمَةً شَبِيهَهَا، فَقَالَ لَهُ خَالِدٌ: كَاَنَّكَ قَذِرْتَهُ قَالَ: اَجَلْ اَوْ قَالَ: نَعَمْ فَشَرِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّبَنِ وَقَالَ: اِنَّ الشَّرْبَةَ لَكَ، وَاِنْ شِئْتَ اَعْطَيْتَهَا خَالِدًا اَوْ قَالَ: عَمَّكَ اَوِ: ابْنَ عَمِّكَ يَعْنِي خَالِدًا، فَقُلْتُ: مَا كُنْتُ مُؤْثِرًا بِسُؤْرِكَ اَحَدًا، قَالَ: فَنَاوَلَنِي فَشَرِبْتُ، ثُمَّ سَقَيْتُ خَالِدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَعْلَمُ شَرَابًا يُجْزِءُ مِنَ الطَّعَامِ اِلَّا اللَّبَنَ، فَاِذَا شَرِبَهُ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ، وَمَنْ اَكَلَ مِنْكُمْ طَعَامًا، يَعْنِي مِنْ ذَاكَ الضَّبِّ، فَلْيَقُلْ: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ، وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میری خالہ نے رسول اللہ ﷺ کی طرف بھنی ہوئی گوہ بطور ہدیہ بھیجی اور دودھ آپ کے پاس بائیں طرف حضرت خالد بن ولید تھے اور میں آپ کی دائیں جانب تھا' تو آپ نے گوہ کو پھینک دیا' یا اس طرح کا کوئی کلمہ ارشاد فرمایا' حضرت خالد نے ان کو بتایا کہ گویا کہ آپ نے اسے ناپسند کیا' آپ نے فرمایا: بالکل! یا فرمایا: ہاں! سو رسول اللہ ﷺ نے دودھ نوش کیا' آپ نے فرمایا: یہ پینا تیرے لیے ہے' اگر تو چاہے تو خالد کو دے دوں' یا یہ فرمایا: تیرے چچا یا چچا زاد کو' یعنی خالد کو دے دوں۔ میں نے عرض کی: (یارسول اللہ!) میں آپ کے تبرک پر کسی کو ترجیح نہ دوں گا' فرمایا کہ آپ نے مجھے پکڑا دیا تو میں نے پیا پھر میں نے خالد کو پلایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں کہ کوئی شربت کھانے کی کفایت کرے سوائے دودھ کے کہ یہ کھانے کے قائم مقام ہے' جب تم میں سے کوئی پئے تو یہ دعا کرے: اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت دے! اس میں اضافہ فرما! اور جو تم میں سے کوئی کھانا کھائے یعنی گوہ وغیرہ' تو وہ یہ دعا کرے: اے اللہ! اس میں ہمارے لیے برکت دے اور اس سے بہتر عطا فرما!

579- وَصَالِحُ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ

حضرت صالح مولیٰ توامہ کی حدیث

2847- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت صالح مولیٰ توامہ' حضرت ابن عباس رضی

2847- اخرجه ابن ابی شیبة جلد 9صفحه414' والطحاوی فی المشكل رقم الحدیث: 1809' والمزی فی

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَی التَّوْاَمَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ اُمَّ الْفَضْلِ، اَرْسَلَتْ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ وَهُوَ بِعَرَفَةَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُوَ وَاقِفٌ فَشَرِبَ

اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت اُم الفضل رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی طرف دودھ کا ایک برتن بھیجا' اور آپ عرفہ کے دن میدانِ عرفات میں تھے آپ کھڑے ہوئے اور آپ نے اس کو پیا۔

580- وَاَبُو غَطَفَانَ

حضرت ابوغطفان کی حدیث

2848- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ قَارِظٍ، عَنْ اَبِی غَطَفَانَ، قَالَ: رَاَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ تَوَضَّاَ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مَرَّتَيْنِ، وَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی

حضرت ابوغطفان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا' انہوں نے وضو کیا' تو کلی کی' اور ناک میں پانی ڈالا دو دو مرتبہ' اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کلی

تهذيب الكمال جلد 22 صفحه 185 من طريق أبى الأحوص سلام' به نحوه مطولًا . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد9صفحه414' وأحمد رقم الحديث: 25836' والنسائى رقم الحديث: 4029' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1808 من طرق عن أبى اسحاق' به . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 4030 من طريق زهير' عن أبى اسحاق به' موقوفًا . ورواية زهير عن أبى اسحاق متأخرة . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4353' والنسائى رقم الحديث: 4059-4757' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1800-1801' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 4360' والدارقطنى جلد3 صفحه 81' والحاكم جلد4صفحه367' وأبو نعيم فى الحلية جلد9صفحه15' والبيهقى جلد8صفحه283 من طرق عن عبيد بن عمير' عن عائشة نحوه . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد9صفحه414 من طريق مسروق عن عائشة .

2848- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 639 الى المصنف . وأخرجه ابن أبى عمر العدنى فى مسنده كما فى الاتحاف رقم الحديث: 640' وأحمد رقم الحديث: 25204 من طريق حماد' به . وأخرجه الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 2075 من طريق هشام الدستوائى' عن الأزرق به' بلفظ: كان يصلى على حصير' وقال: لم يروه عن هشام الا حماد بن مسعدة' والمشهور من حديث حماد بن سلمة' عن الأزرق بن قيس . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26154' وابن خزيمة رقم الحديث: 1011 من طريق عثمان بن عمر' عن يونس' عن الزهرى' عن عروة' عن عائشة بنحوه' بزيادة فى آخره .

اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا مَضْمَضَ اَحَدُكُمْ وَاسْتَنْثَرَ فَلْيَفْعَلْ ذٰلِكَ مَرَّتَيْنِ بَالِغَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا

کرے اور اپنے ناک کو صاف کرے تو وہ دومرتبہ یا تین مرتبہ مبالغہ کے ساتھ کرے۔

581- وَشُعْبَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت شعبہ مولیٰ ابن عباس کی احادیث

2849 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جِئْتُ اَنَا وَالْعَبَّاسُ، عَلَى اَتَانٍ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَنَزَلْنَا وَمَرَرْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَمَا رَدَّنَا وَلَا نَهَانَا

حضرت شعبہ مولیٰ حضرت ابن عباس' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ اتان پر آئے اور رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے' سو ہم اترے اور ہم آپ کے آگے سے گزرے' تو آپ نے نہ ہمیں روکا اور نہ ہمیں منع کیا۔

2850 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی

2849- أخرجه ابن سعد جلد 2صفحه265' وأحمد رقم الحديث: 25883 من طريق حماد بن سلمة' به مطولًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24075' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 374 من طريق مرحوم بن عبد العزيز' عن أبى عمران' به' نحوه . وروى أبو داؤد رقم الحديث: 2137 قطعة أخرى منه من طريق مرحوم أيضًا . وفى صحيح البخارى رقم الحديث: 4454-4457 من رواية أبى سلمة' وعروة' وعبيد الله بن عبد الله بن عتبة' عن عائشة' أن أبا بكر دخل على النبى صلى الله عليه وآله وسلم وهو ميت' فقبله وبكى .

2850- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24508' وابن أبى الدنيا فى الاشراف فى منازل الأشراف رقم الحديث: 92' والبيهقى جلد10صفحه96' والخطيب فى الموضح جلد 2صفحه331 من طريق المصنف . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد4صفحه282' ووكيع فى أخبار القضاة جلد 1صفحه20-21' والعقيلى جلد3صفحه298' وابن حبان رقم الحديث: 5055' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 2619' والدارقطنى فى المؤتلف والمختلف جلد2صفحه722-723' والبيهقى جلد6صفحه96' والخطيب فى الموضح جلد 2صفحه331 من طرق عن عمرو بن العلاء' به' نحوه . وانظر الضعيفة

اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: اِنَّ مَوْلَاكَ اِذَا سَجَدَ ضَمَّ يَدَيْهِ اِلَى جَنْبَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: تِلْكَ رَبْضَةُ الْكَلْبِ، قَدْ رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبِطِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا۔ اس نے عرض کی کہ آپ کا غلام جب سجدہ کرتا ہے تو اپنے ہاتھوں کو اپنی کروٹ سے ملاتا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ کتے کی طرح بیٹھنا ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کی کلائیوں کو دیکھا وہ سجدہ کی حالت میں جدا ہوتی تھیں۔

2851 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ اَفْرَغَ بِيَمِينِهِ عَلَى يَسَارِهِ سَبْعًا قَالَ: فَجَعَلَ يَوْمًا يَصُبُّ عَلَى يَسَارِهِ فَقَالَ لِی: تَدْرِی كَمْ صَبَبْتُ؟ قُلْتُ: لَا قَالَ: لَا اُمَّ لَكَ، وَلِمَ لَا تَدْرِی؟، فَاَفْرَغَ عَلَى يَسَارِهِ سَبْعًا وَتَوَضَّاَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ صَبَّ عَلَى رَاْسِهِ، ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذٰلِكَ

حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما غسل جنابت کرتے تھے تو اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے سات مرتبہ' ایک دن بائیں پر ڈال رہے تھے' مجھے کہا: کیا تو جانتا ہے کہ میں نے کتنی مرتبہ ڈالا ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! فرمایا: تیری ماں نہ رہے! تو کیوں نہیں جانتا؟ پس آپ نے سات مرتبہ بائیں پر پانی ڈالا' پھر نماز جیسا وضو کیا پھر اپنے سر پر پانی ڈالا' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی کرتے دیکھا ہے۔

2852 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت شعبہ مولیٰ حضرت ابن عباس' حضرت ابن

رقم الحديث: 1142 .

2851- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد3 صفحه 63-82 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2540' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه410' وأحمد رقم الحديث: 24076' والدارمي رقم الحديث: 1239' ومسلم رقم الحديث: 498' وأبو دااؤد رقم الحديث: 783' وابن ماجه رقم الحديث 812-869-893' وابن خزيمة رقم الحديث: 699' وابن حبان رقم الحديث 1768 .

2852- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25866 من طريق آخر عن ابن سيرين به ' وقال ابن معين (في رواية ابن محرز عنه جلد1صفحه127 ابن سيرين لم يسمع من عائشة شيئًا قط' ولا رآها . وكذلك قال أبو حاتم في المراسيل رقم الحديث: 687' وانظر جامع التحصيل رقم الحديث: 683 .

اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: بَعَثَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی ضَعَفَةِ اَهْلِهِ، فَرَمَيْنَا الْجَمْرَةَ مَعَ الْفَجْرِ

عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ نے اپنے کمزور اہل خانہ کے ساتھ بھیجا' پس ہم نے جمرہ کو کنکریاں ماریں فجر کی نماز کے ساتھ ہی۔

2853 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: دَخَلَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ مَرِيضٌ وَعَلَيْهِ ثَوْبُ اِسْتَبْرَقٍ، وَبَيْنَ يَدَيْهِ كَانُونٌ عَلَيْهِ تَصَاوِيرُ، فَقَالَ الْمِسْوَرُ: مَا هَذَا يَا ابْنَ عَبَّاسٍ؟، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا عَلِمْتُ بِهِ وَمَا اَرَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ هَذَا اِلَّا لِلتَّكَبُّرِ وَالتَّجَبُّرِ وَلَسْنَا بِحَمْدِ اللّٰهِ كَذَلِكَ فَلَمَّا خَرَجَ الْمِسْوَرُ اَمَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِالثَّوْبِ فَنُزِعَ عَنْهُ، وَقَالَ: اقْطَعُوا رُئُوسَ هَذِهِ التَّصَاوِيرِ

حضرت شعبہ مولیٰ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ حضور مسور بن مخرمہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے' ان کی بیماری کے ایام میں اور ان پر ریشم کا کپڑا تھا' آپ کے سامنے ایک پردہ تھا اس پر تصویریں تھیں۔ حضرت مسور نے عرض کی: اے ابن عباس! یہ کیا ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مجھے اس کا علم نہیں' میری رائے یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع صرف تکبر و بڑائی کی وجہ سے کیا ہے اور ہم اللہ کے فضل سے ایسے نہیں ہیں۔ جب حضرت مسور چلے گئے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حکم دیا' اس کپڑے کا (جس پر تصویریں تھیں) تو اس کو اتار دیا گیا اور فرمایا: ان تصویروں کے سروں کو کاٹ دو۔

582- وَشَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ

حضرت شہر بن حوشب کی حدیث

2854 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِی ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ: حَضَرَتْ عِصَابَةٌ مِنَ الْيَهُودِ يَوْمًا اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَدِّثْنَا عَنْ خِلَالٍ نَسْاَلُكَ عَنْهَا، لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا نَبِیٌّ قَالَ: سَلُونِی عَمَّ شِئْتُمْ، وَلَكِنِ اجْعَلُوا لِی ذِمَّةَ اللّٰهِ وَمَا اَخَذَ يَعْقُوبُ

حضرت شہر بن حوشب سے روایت ہے کہ مجھ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حدیث بیان کی کہ یہودیوں کا ایک گروہ ایک دن نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ سے سوال کرنا چاہتے ہیں اُن سوالوں کا جواب صرف نبی ہی جانتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو چاہو سوال کرو لیکن مجھ سے اللہ کے ذمہ اور اس پر جو حضرت یعقوب علیہ السلام

عَلَى بَنِيهِ إِنْ أَنَا حَدَّثْتُكُمْ بِشَيْءٍ تَعْرِفُونَهُ لَتُبَايِعُنِّي عَلَى الْإِسْلَامِ قَالُوا: فَلَكَ ذَلِكَ قَالَ: فَسَلُونِي عَمَّ شِئْتُمْ قَالُوا: أَخْبِرْنَا عَنْ أَرْبَعِ خِلَالٍ نَسْأَلُكَ عَنْهَا: أَخْبِرْنَا عَنِ الطَّعَامِ الَّذِي حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ، وَأَخْبِرْنَا عَنْ مَاءِ الْمَرْأَةِ مِنْ مَاءِ الرَّجُلِ، وَكَيْفَ يَكُونُ مِنْهُ الذَّكَرُ حَتَّى يَكُونَ ذَكَرًا وَكَيْفَ تَكُونُ مِنْهُ الْأُنْثَى حَتَّى تَكُونَ أُنْثَى، وَأَخْبِرْنَا كَيْفَ هَذَا النَّبِيُّ فِي النَّوْمِ، وَمَنْ وَلِيُّكَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ؟ قَالَ: فَعَلَيْكُمْ عَهْدُ اللَّهِ وَمِيثَاقُهُ، لَئِنْ أَنَا حَدَّثْتُكُمْ لَتُبَايِعُنِّي؟ فَأَعْطَوْهُ مَا شَاءَ مِنْ عَهْدٍ وَمِيثَاقٍ قَالَ: أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى، هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ إِسْرَائِيلَ يَعْقُوبَ مَرِضَ مَرَضًا شَدِيدًا وَطَالَ سَقَمُهُ مِنْهُ، فَنَذَرَ لِلَّهِ نَذْرًا، لَئِنْ شَفَاهُ مِنْ سَقَمِهِ لَيُحَرِّمَنَّ أَحَبَّ الشَّرَابِ إِلَيْهِ، وَأَحَبَّ الطَّعَامِ إِلَيْهِ، وَكَانَ أَحَبُّ الشَّرَابِ إِلَيْهِ أَلْبَانَ الْإِبِلِ، وَكَانَ أَحَبُّ الطَّعَامِ إِلَيْهِ لُحْمَانَ الْإِبِلِ؟ قَالُوا: اللَّهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ عَلَيْهِمْ قَالَ: فَأَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى، هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ مَاءَ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضُ، وَأَنَّ مَاءَ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ، فَأَيُّهُمَا عَلَا كَانَ لَهُ الْوَلَدُ وَالشَّبَهُ بِإِذْنِ اللَّهِ؛ فَإِنْ عَلَا مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ كَانَ ذَكَرًا بِإِذْنِ اللَّهِ، وَإِنْ عَلَا مَاءُ الْمَرْأَةِ مَاءَ الرَّجُلِ كَانَتْ

نے اپنے بیٹوں سے لیا تھا' اس کے مطابق وعدہ کرو کہ میں اگر تم کو بتا دوں جس کو تم جانتے ہو تو تم میری اسلام پر بیعت کرو گے۔ انہوں نے عرض کی: آپ کے ساتھ وعدہ کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: مجھ سے جو تم چاہو پوچھو' انہوں نے عرض کی: ہم کو چار چیزوں کے متعلق بتائیں! ہم کو بتائیں اس کھانے کے متعلق جو حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے اوپر حرام کیا ہوا تھا تورات کے نازل ہونے سے پہلے؟ اور ہمیں بتایئے کہ اس نبی کی نیند کیسے ہوتی ہے؟ اور فرشتوں میں آپ کا دوست کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر اللہ کا وعدہ اور میثاق ہے' اگر میں تمہیں بتا دیتا ہوں تو تم میری بیعت کرو گے' تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت مضبوط وعدہ کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل کی ہے' کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کے بندے حضرت یعقوب علیہ السلام سخت بیمار ہو گئے تھے' اُن کی بیماری لمبی ہو گئی تھی' تو انہوں نے اللہ کے لیے نذر مانی تھی کہ اگر انہیں اس مرض سے شفاء مل گئی تو میں ضرور اس دودھ کو اپنے اوپر حرام کرلوں گا جو سب سے زیادہ محبوب ہے اور اس کھانے کو جو سب سے زیادہ محبوب ہے' اور انہیں پینے والی سب سے محبوب ترین چیز اونٹنی کا دودھ تھا اور محبوب ترین کھانا اونٹ کا گوشت تھا۔ تو ان یہودیوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہاں! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! تو اس پر گواہ رہنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تم کو اللہ کی

اُنْثَى بِإِذْنِ اللّٰهِ؟ قَالُوا: اَللّٰهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ قَالَ: فَاَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِي اَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلَى مُوسَى، هَلْ تَعْلَمُونَ اَنَّ هٰذَا النَّبِيَّ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ؟ قَالُوا: اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ عَلَيْهِمْ قَالُوا: اَنْتَ الْآنَ، حَدِّثْنَا مَنْ وَلِيُّكَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فَعِنْدَهَا نُجَامِعُكَ اَوْ نُفَارِقُكَ قَالَ: وَلِيِّيَ جِبْرِيلُ، وَلَمْ يَبْعَثِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيًّا قَطُّ اِلَّا وَهُوَ وَلِيُّهُ قَالُوا: فَعِنْدَهَا نُفَارِقُكَ، لَوْ كَانَ وَلِيُّكَ غَيْرَهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَبَايَعْنَاكَ وَصَدَّقْنَاكَ قَالَ: فَمَا يَمْنَعُكُمْ اَنْ تُصَدِّقُوهُ؟ قَالُوا: اِنَّهُ عَدُوُّنَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَاِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ)(البقرة: 97)اِلَى آخِرِ الْآيَةِ، وَنَزَلَتْ: (فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ)

قسم دیتا ہوں کہ جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں' وہی ہے جس نے تورات حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اُتاری' کیا تم جانتے ہو کہ مرد کا پانی سفید گاڑھا ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا زرد ہوتا ہے' سو جوان دونوں میں سے غالب آ جائے بچہ اس کے مشابہ ہوگا اللہ کے حکم سے' اور اگر مرد کا پانی عورت کے پانی پر غالب ہو جائے تو لڑکا ہوگا اللہ کے حکم سے' اگر عورت کا پانی مرد کے پانی پر غالب آ جائے تو بچی ہوگی اللہ کے حکم سے۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہاں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! تو ان پر گواہ رہنا! آپ نے فرمایا: میں تم کو اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل فرمائی ہے' کیا تم جانتے ہو کہ یہ نبی ہے جس کی آنکھیں سوتی ہیں اور اس کا دل نہیں سوتا ہے' انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! تو اس پر گواہ رہنا۔ انہوں نے عرض کیا: اب آپ بتائیں کہ فرشتوں میں سے آپ کا دوست کون سا فرشتہ ہے؟ ہم آپ پر سلام لائیں گے یا آپ سے جدا ہو جائیں گے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے دوست حضرت جبریل علیہ السلام ہیں' اللہ عزوجل نے کسی نبی کو نہیں بھیجا مگر یہی اس کے دوست ہیں' انہوں نے کہا: ہم آپ سے جدا ہوتے ہیں' اگر آپ پر کوئی اور فرشتہ دوست ہوتا تو ہم آپ کی بیعت بھی کرتے اور ہم آپ کی تصدیق بھی کرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہیں کون سی رکاوٹ ہے کہ تم نے اس کی تصدیق نہیں کی؟ انہوں نے کہا: وہ

فرشتوں میں سے ہمارا دشمن ہے' پس اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاری: ''مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيْلَ فَإِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّٰهِ'' آخر آیت تک اور یہ نازل ہوئی: ''فَبَآئُوْا بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ'' ''وہ اللہ کے غضب پر غضب کے مستحق ہوئے''۔

583- وَاَبُو مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابومعبد مولیٰ حضرت ابن عباس کی حدیث

2855 - حَدَّثَنَا يُوْنُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِي مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُسَافِرُ امْرَاَةٌ اِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ، وَلَا يَدْخُلُ عَلَيْهَا رَجُلٌ اِلَّا وَعِنْدَهَا ذُو مَحْرَمٍ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ امْرَاَتِي تُرِيْدُ

حضرت ابومعبد' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت سفر نہ کرے مگر یہ کہ اس کے ساتھ اس کا محرم ہو' اور کوئی آدمی کسی عورت کے پاس نہ آئے مگر یہ کہ اس کے ساتھ اس کا محرم ہو' ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بیوی حج کا ارادہ کر رہی ہے' اور میرا ارادہ ہے

2855- أخرجه البيهقي جلد 4صفحه203 من طريق المصنف' وقال: اسناده صحيح . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 2329 من طريق اسرائيل' عن سماك' عن رجل' عن عائشة بنت طلحة' عن عائشة أم المؤمنين . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7792 عن اسرائيل عن سماك عن عائشة بنت طلحة عن عائشة . وأخرجه الشافعي جلد1صفحه462' وعبد الرزاق رقم الحديث: 7793' والحميدى رقم الحديث: 190-191' وأحمد رقم الحديث: 25772' ومسلم رقم الحديث: 1154' وأبو داؤد رقم الحديث: 2455' والترمذى رقم الحديث: 733-734' والنسائي رقم الحديث: 2321-2328' وابن ماجه رقم الحديث: 1701' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4743' وابن خزيمة رقم الحديث: 2141-2143' والطحاوى جلد 2صفحه109' وابن حبان رقم الحديث: 3630' والبيهقي جلد 4 صفحه 275' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1745-1812' من طرق عن عائشة بنت طلحة ومجاهد وأم كلثوم' عن عائشة .

اَنْ تَحُجَّ، وَاَنَا اُرِيدُ اَنْ اَخْرُجَ فِي جَيْشِ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُجَّ مَعَ امْرَاَتِكَ

کہ میں فلاں فلاں لشکر کے ساتھ جہاد میں نکلوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اپنی بیوی کے ساتھ حج کر۔

584- وَاَبُو صَالِحٍ

حضرت ابوصالح کی حدیث

2856 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ، وَقَدْ كَانَ كَبِرَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ، وَالْمُتَّخِذَاتِ عَلَيْهَا الْمَسَاجِدَ وَالسُّرُجَ

حضرت ابوصالح' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی قبروں کی زیارت کرنے والیوں پر اور اُن پر جو قبروں کو سجدہ گاہ بناتی ہیں اور روشنائیاں کرتی ہیں۔

585- وَعَبْدُ الْعَزِيزِ الْعَبْدِيُّ

حضرت عبدالعزیز العبدی کی حدیث

2857 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سکین بن عبدالعزیز عبدی کہتے ہیں کہ مجھے

2856- أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه69 من طريق المصنف . وأخرجه الشافعي جلد 1صفحه95' وأحمد رقم الحديث: 24857-26257' والبيهقي في المعرفة جلد 1صفحه166 من طريق حسين المعلم وهاشم بن القاسم ومحمد بن اسماعيل بن أبي فديك' عن ابن أبي ذئب' به . وأخرجه الشافعي جلد 1صفحه96' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه26' وأحمد رقم الحديث: 24560' والبخاري في التاريخ جلد4 صفحه 110' ومسلم رقم الحديث: 240' والطحاوي جلد 1 صفحه 38' والبيهقي في المعرفة جلد 1 صفحه167' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 5308 من طرق عن سالم سبلان' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 161' وأحمد رقم الحديث: 25630' وابن ماجه رقم الحديث: 452 من طريق أبي سلمة' عن عائشة به . وانظر علل الرازي رقم الحديث: 148-178-194' وعلل مسلم لابن عمار الشهيد صفحه50 .

2857- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24805' والنسائي رقم الحديث: 2683' وابن خزيمة رقم الحديث: 2934' وابن حبان رقم الحديث: 3881 من طرق عن حماد بن زيد' به . وأخرجه الحميدي رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا سُكَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَبْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ الْفَضْلَ، رَدِفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ، فَجَعَلَ يَلْحَظُ إِلَى امْرَأَةٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ يَا غُلَامُ، فَإِنَّ هَذَا يَوْمٌ مَنْ حَفِظَ فِيهِ بَصَرَهُ غُفِرَ لَهُ

میرے والد نے حدیث بیان کی کہ وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے عرفہ کے دن' تو وہ ایک عورت کی طرف دیکھنے لگے سو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے لڑکے! چھوڑو بے شک آج کے دن جو اپنی آنکھ کی حفاظت کرے گا' اللہ اس کو بخش دے گا۔

586- وَالْحَكَمُ بْنُ مِينَا

حضرت حکم بن میناء کی حدیث

2858 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَا، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ حَدَّثَا

حضرت حکم بن میناء' حضرت ابن عباس اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم دونوں نے ان سے بیان کیا کہ ان دونوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے منبر کی سیڑھیوں پر فرمایا: باز آ جائیں وہ لوگ جو جمعہ

الحديث: 212' وأحمد رقم الحديث: 24794' وابن خزيمة رقم الحديث: 2938 من طريق عمرو بن دينار . به . وأخرجه الشافعي جلد1صفحه505-506 من طريق عمرو بن دينار'به . وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 4166' وابن خزيمة رقم الحديث: 2939 من طريق الزهري' عن سالم' به' وفي بعض هذه الروايات سياق أطول من هذا .

2858- أخرجه ابن عساكر في تاريخه جلد 24صفحه196 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه407' وأحمد رقم الحديث: 24071-25732' ومسلم رقم الحديث: 717' وأبو داؤد رقم الحديث: 1292' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 277' والنسائي رقم الحديث: 2183-2184' وفي الكبرى رقم الحديث: 481' وابن خزيمة رقم الحديث: 539-1230-2133' وابن حبان رقم الحديث: 2526-2527' والبيهقي جلد 3صفحه49' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1003 من طرق عن عبد الله بن شقيق' به . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1229' وابن حبان رقم الحديث: 2528 بهذا اللفظ من حديث ابن عمر كذلك' وانظر نصب الراية جلد2صفحه146 .

اَنَّهُمَا، سَمِعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى اَعْوَادِ مِنْبَرِهِ: لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ اَوْ لَيَخْتِمَنَّ عَلَى قُلُوبِهِمْ، وَلَيُكْتَبُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

چھوڑتے ہیں ورنہ اُن کے دلوں پر مہر لگا دی جائے گی اور اُن کو غافلین میں لکھ دے گا۔

587- ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ

حضرت ابن ابی ملیکہ کی حدیث

2859 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنْتُ اُصَلِّي، وَاَخَذَ الْمُؤَذِّنُ فِي الْاِقَامَةِ، فَجَذَبَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: اَتُصَلِّي الصُّبْحَ اَرْبَعًا؟

حضرت ابن ابی ملیکہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نماز پڑھ لی تھی' موذن نے اقامت پڑھی' تو نبی اکرم ﷺ نے مجھ کو ڈانٹا اور فرمایا: کیا تو نے صبح کی چار رکعتیں پڑھ لی؟

588- وَسَعِيدُ بْنُ شُفَيٍّ

حضرت سعید بن شفی کی حدیث

2860 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا السَّفَرِ، يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ شُفَيٍّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُسَافِرًا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ

حضرت سعید بن شفی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے گھر سے نکلتے سفر کے لیے تو دو دو رکعتیں پڑھتے تھے یہاں تک کہ واپس لوٹ آتے۔

2859- أخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1301' وأحمد رقم الحديث: 25424' وأبو داؤد رقم الحديث: 956-1292' وابن خزيمة رقم الحديث: 539' وأبو عوانة جلد2صفحه268' والطحاوی جلد1صفحه345' وابن حبان رقم الحديث: 2527' وغيرهم من طرق عن كهمس والجريرى' عن عبد الله بن شقيق' به . وراجع تخريج الحديث السابق .

2860- أخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1309' وأحمد رقم الحديث: 25461 عن غندر وروح' عن شعبة' به . وهذا الحديث واللذان قبله' جعلها بعض الرواة حديثًا واحدًا' فانظر تخريجهما .

589- وَعَوْسَجَةُ

2861 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عَوْسَجَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا، أَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ ثُمَّ مَاتَ وَلَيْسَ لَهُ وَارِثٌ غَيْرُهُ، فَوَرَّثَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ وَرَّثَ الْأَسْفَلَ مِنَ الْأَعْلَى

حضرت عوسجہ کی حدیث

حضرت عوسجہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے غلام کو آزاد کیا' پھر وہ غلام مرگیا' اور اس کا اس کے علاوہ کوئی وارث نہیں تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے اس غلام کو اس کا وارث بنایا' نیچے والے کو اعلیٰ کا وارث بنایا۔

590- وَالتَّمِيمِيُّ

2862 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ التَّمِيمِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ السِّوَاكِ، فَقَالَ: مَا زَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِهِ حَتَّى خَشِينَا

حضرت تمیمی کی احادیث

حضرت تمیمی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مسواک کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ مسلسل ہمیں مسواک کا حکم دیتے تھے' یہاں تک کہ ہم کو خوف ہوا کہ ہم پر اس

2861- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 3صفحه63 من طريق المصنف . وأخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث:1308' وأحمد رقم الحديث: 24397-25826' والبخاري في التاريخ جلد8صفحه222' وأبو داؤد رقم الحديث: 3991' والترمذي رقم الحديث: 2938' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 11566' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4515-4644' والطبراني في الصغير رقم الحديث: 617' والقطيعي في جزء الألف دينار رقم الحديث: 290' والحاكم جلد 2صفحه236' وتمام في الفوائد (1389-1391-الروض البسام)' والخطيب في الموضح جلد 1صفحه189' وأبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحه 302' والذهبي في المعجم المختص صفحه 160 من طرق عن هارون الأعور' به . وقال الترمذي: حسن غريب لا نعرفه الا من حديث هارون الأعور . وصححه الحاكم' ووافقه الذهبي . وأخرجه الحاكم جلد 2صفحه250 من طريق حماد' عن بديل' به . وله شاهد عن ابن عمر عند الطبراني في الصغير رقم الحديث:608' وعن أنس عند الخطيب جلد12صفحه440 .

2862- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه302-304' وأحمد رقم الحديث: 24383' والدارمي رقم الحديث: 1354' ومسلم رقم الحديث: 592' وأبو داؤد رقم الحديث: 1512' والترمذي رقم الحديث: 299

اَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِ فِيهِ

کے متعلق کوئی حکم نہ اُتر آئے۔

2863 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ التَّمِيمِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ

حضرت تمیمی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سجدے کی حالت میں بغلوں کی سفیدی دیکھی۔

591- وَطَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ

حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف کی حدیث

2864 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف رضی اللہ عنہما

والنسائی رقم الحديث: 1338' وفی الكبرى رقم الحديث: 9926-10199' وابن ماجه رقم الحديث: 924' وأبو عوانة جلد2صفحه241-242' وابن حبان رقم الحديث: 2000' والبيهقی جلد2صفحه183' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 713 من طرق عن عاصم' به . وأخرجه النسائی فی الكبرى رقم الحديث: 9923 من طريق سفيان' عن عاصم' عن رجل يقال له: عبد الرحمٰن بن الرماح' عن عبد الرحمٰن بن عوسجة أحدهما عن الآخر عن عائشة' به . وخطأ هذه الطريق النسائی . ورواه شعبة عن عاصم' عن عوسجة الرماح' عن ابن أبی الهذيل' عن ابن مسعود' موقوفًا' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25546' ومسلم رقم الحديث: 592' وأبو داؤد رقم الحديث: 1512' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 9925' وابن حبان رقم الحديث: 2001' وابن السنی رقم الحديث: 107 من طرق عن خالد الحذاء عن عبد الله بن الحارث به .

2863- أخرجه البيهقی جلد2صفحه419 من طريق المنصنف . وأخرجه ابن سعد جلد1 صفحه453' وأحمد رقم الحديث: 25160-26160' وأبو داؤد رقم الحديث: 4074' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 9561' والحاكم جلد4صفحه188 من طريق همام' به . وصححه الحاكم' ووافقه الذهبی . ورواه هشام' عن قتادة ' عن مطرف' مرسلًا . أخرجه النسائی فی الكبرى رقم الحديث:9662 .

2864- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2093 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24695 من طريق حماد' به . وأخرجه الطبری فی التفسير جلد 2صفحه477' والدارقطنی

عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جِنَازَةٍ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ، شَابٌّ، فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ، عَلَيْهَا فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، فَلَمَّا صَلَّيْتُ جِئْتُ فَاَخَذْتُ بِيَدِهِ فَقُلْتُ: يَا اَبَا الْعَبَّاسِ، مَا هَذَا؟، قَالَ: هَذَا حَقٌّ وَسُنَّةٌ اَوْ قَالَ: سُنَّةٌ وَحَقٌّ

فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے نمازِ جنازہ پڑھی، میں اس وقت نوجوان تھا، میں نے آپ کو اس جنازہ پر سورۂ فاتحہ پڑھتے سنا، پس جب میں نے نمازِ جنازہ پڑھ لی، تو میں آیا میں نے آپ کا ہاتھ پکڑا، میں نے عرض کی: اے ابوالعباس! یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: یہ حق ہے، یا یہ فرمایا: یہ سنت اور حق ہے۔

592- وَمُوسَى بْنُ سَلَمَةَ

حضرت موسیٰ بن سلمہ کی حدیث

2865 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: إِذَا لَمْ اُدْرِكِ الصَّلَاةَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، كَمْ اُصَلِّي بِالْبَطْحَاءِ؟ قَالَ: رَكْعَتَيْنِ، تِلْكَ سُنَّةُ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت موسیٰ بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی: جب میں مسجد حرام میں نماز نہ پڑھ سکوں تو مقام بطحاء میں کتنی پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: دو رکعتیں، یہ حضرت ابوالقاسم ﷺ کی سنت ہے۔

593- وَاَبُو الْحَكَمِ السُّلَمِيُّ

حضرت ابوالحکم السلمی کی احادیث

2866 - حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوحکم سلمی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

جلد4صفحه32 من طريق علي بن زيد' عن أم محمد' به .

2865- أخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1211' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9234 من طريق قرة بن خالد' به' ضمن الحديث السابق . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1136' وأحمد رقم الحديث: 24660' وأبو داؤد رقم الحديث: 2028' والترمذي رقم الحديث: 876' والنسائي رقم الحديث: 2912' وابن خزيمة رقم الحديث: 3018' والطحاوي جلد1 صفحه392 من طريق علقمة بن أبي علقمة' عن أمه' عن عائشة' بنحوه . وقال الترمذي: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24429 من طريق سعيد بن جبير' عن عائشة' نحوه .

2866- أخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1276' ومسلم رقم الحديث: 1211' والنسائي في الكبرى

قَالَ: اَخْبَرَنِی سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْحَكَمِ السُّلَمِيَّ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ الشَّهْرَ قَدْ تَمَّ، الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج سے ایک ماہ ایلاء فرمایا' پس حضرت جبریل آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے' انہوں نے عرض کی: اے محمد! بے شک مہینہ کبھی انتیس دنوں تک مکمل ہو جاتا ہے۔

2867 - وَبِهِ: سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيذِ، فَقَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَنْ كَانَ مُحَرِّمًا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ فَلْيُحَرِّمِ النَّبِيذِ

حضرت ابوالحکم السلمی سے ہی روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نبیذ کے متعلق سوال کیا' تو انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جر اور دباء سے منع کیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جو اللہ اور اس کے رسول کے حرام کو حرام سمجھتا ہے' اس کو چاہیے کہ وہ نبیذ کو حرام کرلے۔

رقم الحديث: 9234 من طريق قرة بن خالد به .

2867- أخرجه الخطيب في المبهمات صفحه28 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه79' وابن راهويه رقم الحديث: 1278' وأحمد رقم الحديث: 25188' والدارمي رقم الحديث: 779' ومسلم رقم الحديث: 332' وأبو داؤد رقم الحديث: 314-316' وابن ماجه رقم الحديث: 642' وابن الجارود رقم الحديث: 117' وابن خزيمة رقم الحديث: 248' والبيهقي جلد 1 صفحه180' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 253 من طريق شعبة وأبى الأحوص وأبى عوانة وغيرهم' عن ابراهيم بن المهاجر' به . وأخرجه الشافعي جلد 1 صفحه142' والحميدى رقم الحديث: 167' وأحمد رقم الحديث: 24951' والبخارى رقم الحديث: 314-315-7357' ومسلم رقم الحديث: 332' والنسائى رقم الحديث: 251' وابن حبان رقم الحديث: 1199' والبيهيقى جلد 1 صفحه183' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 252 من طرق عن منصور بن صفية' عن أمه' به بنحوه . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 273' وأبو داؤد رقم الحديث: 253' وغيرهما من طريق الحسن بن مسلم' عن صفية' به مختصرًا .

594- وَمَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ

حضرت میمون بن مہران کی حدیث

2868 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، وَاَبِى بِشْرٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِى نَابٍ مِنَ السَّبُعِ، وَكُلِّ ذِى مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

حضرت میمون بن مہران' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کینچلی سے شکار کرنے والے ہر درندے اور پنجے سے شکار کرنے والے ہر پرندے کے شکار کو کھانے سے منع کیا۔

595- وَاَبُو حَمْزَةَ الْقَصَّابُ

حضرت ابوحمزہ القصاب کی حدیث

2869 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوحمزہ القصاب' حضرت ابن عباس رضی

2868- أخرجه أحمد رقم الحديث: 24941' وأبو داؤد رقم الحديث: 92' والنسائى رقم الحديث: 345' وابن ماجه رقم الحديث: 92 من طريق همام وأبان وسعيد بن أبى عروبة' عن قتادة' عن صفية' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25878' وأبو عبيد فى الطهور رقم الحديث: 101' والأموال رقم الحديث: 1571 من طريق حماد بن سلمة' عن قتادة' عن معاذة' عن صفية' عن عائشة وأخرجه أبو عبيد فى الطهور رقم الحديث: 102' وفى الأموال رقم الحديث: 1572 من طريق حماد بن سلمة' به' ولم يذكر (صفية) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26016 من طريق ابن أبى عروبة' عن قتادة' عن صفية أو معاذة' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26436' والنسائى رقم الحديث: 346 من طريق شيبان' عن قتادة' عن الحسن عن أمه' عن عائشة . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 251' ومسلم رقم الحديث: 320' وغيرهما من طريق أبى بكر بن حفص' عن أبى سلمة' عن عائشة نحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25859' والنسائى رقم الحديث: 226' وغيرهم من وجوه أخر عن عائشة .

2869- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2123' وابن حبان رقم الحديث: 5514' والبيهقى جلد 2صفحه426 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد8صفحه301' وابن راهويه رقم الحديث: 1282' وأحمد رقم الحديث: 24849' والبخارى رقم الحديث: 5934' ومسلم رقم الحديث: 2123' والنسائى رقم الحديث: 5112' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24896' والبخارى رقم الحديث: 5934' ومسلم رقم الحديث: 2123' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1129'

قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، وَاَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ الْقَصَّابِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اِلَى مُعَاوِيَةَ يَكْتُبُ لَهُ، فَقَالَ: اِنَّهُ يَاْكُلُ ثُمَّ بَعَثَ اِلَيْهِ فَقَالَ: اِنَّهُ يَاْكُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اَشْبَعَ اللّٰهُ بَطْنَهُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ فَارِسٍ، الرَّاوِي عَنْ يُونُسَ بْنِ حَبِيبٍ، مَعْنَاهُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ: لَا اَشْبَعَ اللّٰهُ بَطْنَهُ فِي الدُّنْيَا حَتّٰى لَا يَكُونَ مِمَّنْ يَجُوعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؛ لِاَنَّ الْخَبَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اَطْوَلُ النَّاسِ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا اَطْوَلُهُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں (یعنی مجھے) حضرت معاویہ کی طرف بھیجا تاکہ ان کو خط لکھیں۔ آپ نے فرمایا: پہلے وہ خود کھاتے ہیں پھر ان کی طرف بھیجتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: وہ خود کھاتا ہے پھر ان کی طرف بھیجتا ہے' تو انہوں نے عرض کی: بے شک وہ کھاتا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس کے پیٹ کو نہ بھرے۔ حضرت عبداللہ بن جعفر بن فارس راوی حضرت یونس بن حبیب کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ اس کا معنی تو اللہ ہی جانتا ہے کہ اللہ اس کے پیٹ کو نہ بھرے دنیا میں حتیٰ کہ وہ اُن میں نہیں ہوں گے جو قیامت کے دن بھوکے ہوں گے کیونکہ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ آپ نے فرمایا: جو لوگ دنیا میں اپنا پیٹ زیادہ بھرے گے وہ قیامت کے دن زیادہ بھوکے ہوں گے۔

596- وَاَبُو جَمْرَةَ نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ

حضرت ابوجمرہ نصر بن عمران کی احادیث

2870- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوجمرہ نصر بن عمران فرماتے ہیں کہ میں

وغيرهم من طرق عن الحسن بن مسلم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24847' والنسائي رقم الحديث: 5116 من وجوه أخر' عن عائشة .

2870- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 6368 من طريق شيبان' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 271' وابن راهويه رقم الحديث: 1623' وأحمد رقم الحديث: 25097' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 405' وابن حبان رقم الحديث: 6606' والبيهقي في الدلائل جلد 7 صفحه 274' من طريق الثوري ومسعر' عن عاصم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24222' وابن راهويه رقم الحديث:

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی جَمْرَةَ نَصْرِ بْنِ عِمْرَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: اِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا قَدِمُوا عَلٰی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ الْقَوْمُ؟ قَالُوا: مِنْ رَبِيعَةَ قَالَ: مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ غَيْرِ الْخَزَايَا وَلَا النَّدَامٰى فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا حَیٌّ مِنْ رَبِيعَةَ، وَاِنَّا نَاْتِيكَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيدَةٍ، وَاِنَّهُ يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هٰذَا الْحَیُّ مِنْ كُفَّارِ مُضَرَ، وَاِنَّا لَا نَصِلُ اِلَيْكَ اِلَّا فِی شَهْرِ حَرَامٍ، فَمُرْنَا بِاَمْرٍ فَصْلٍ نَدْعُو اِلَيْهِ مَنْ وَرَاءَنَا وَنَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آمُرُكُمْ بِاَرْبَعٍ، وَاَنْهَاكُمْ عَنْ اَرْبَعٍ، آمُرُكُمْ بِالْاِيمَانِ بِاللّٰهِ وَحْدَهُ، اَتَدْرُونَ مَا الْاِيمَانُ بِاللّٰهِ؟ شَهَادَةُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَاِقَامُ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءُ الزَّكَاةِ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ، وَاَنْ تُعْطُوا مِنَ الْمَغَانِمِ الْخُمُسَ وَاَنْهَاكُمْ عَنْ اَرْبَعٍ: عَنِ الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالنَّقِيرِ، وَالْمُزَفَّتِ وَرُبَّمَا قَالَ: الْمُقَيَّرِ، فَاحْفَظُوهُنَّ، وَادْعُوا اِلَيْهِنَّ مَنْ وَرَاءَكُمْ

نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ عبدالقیس کا وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ ﷺ نے فرمایا: کس قوم سے ہو؟ انہوں نے عرض کی: قبیلہ ربیعہ سے' آپ نے فرمایا: خوش آمدید! بغیر رسوائی اور ندامت کے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم قبیلہ ربیعہ سے ہیں' اور ہم آپ کے پاس بڑی دور سے آئے ہیں' ہمارے اور آپ کے درمیان یہ قبیلہ مضر حائل ہے ہم آپ کے پاس صرف حرمت والے مہینے میں ہی آ سکتے ہیں' آپ ہمارے لیے کوئی حکم فرمائیں تاکہ ہم اپنے پیچھے رہنے والوں کو بتادیں' اور ہم اس کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جائیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو چار باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار باتوں سے منع کرتا ہوں' میں تمہیں اللہ وحدہٗ پر ایمان لانے کا حکم دیتا ہوں' کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پر ایمان لانا کیا ہے؟ وہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ حضرت محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا' اور زکوٰۃ ادا کرنا' اور رمضان کے روزے رکھنا' اور مالِ غنیمت سے خمس ادا کرنا۔ اور میں تمہیں چار باتوں سے منع کرتا ہوں: دباء' حنتم' نقیر' مزفت سے' بسا اوقات فرمایا: مقیر خود بھی انہیں یاد کرو اور

1419' ومسلم رقم الحديث: 1635' وأبو داؤد رقم الحديث: 2863' والنسائی رقم الحديث: 3624 وابن ماجه رقم الحديث: 2695' وأبو يعلى رقم الحديث: 4542' وغيرهم من طريق مسروق عن عائشة بنحوه . وأخرجه النسائی رقم الحديث: 3625 من طريق الأسود' عن عائشة بنحوه . وللحديث شاهد من حديث عمرو بن الحارث عند البخاری رقم الحديث: 2739 .

اپنے پیچھے والوں کو بھی ان کی دعوت بتادو۔

2871 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي جَمْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

حضرت ابوجمرہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ رات کو تیرہ رکعتیں ادا کرتے تھے۔

2872 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي جَمْرَةَ، قَالَ: تَمَتَّعْتُ، يَعْنِي بِالْحَجِّ، فَسَالْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَاَمَرَنِي بِهَا، فَلَمَّا نِمْتُ رَاَيْتُ فِي مَنَامِي كَاَنَّ قَائِلًا يَقُولُ: حَجٌّ مَبْرُورٌ وَعُمْرَةٌ

حضرت ابوجمرہ فرماتے ہیں کہ میں نے تمتع کا ارادہ کیا' یعنی حج تمتع کا تو میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا' آپ نے اس کا مجھے حکم دیا تھا' جب میں سویا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا کوئی

2871- أخرجه الترمذي في الشمائل رقم الحديث: 189' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1084' والبيهقي جلد7صفحه276 من طريق المصنف . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1289' وأحمد رقم الحديث: 26335' والدارمي رقم الحديث: 2027' وأبو داؤد رقم الحديث: 3767' والترمذي رقم الحديث: 1858' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10112' وابن حبان رقم الحديث: 5214' والحاكم جلد 4 صفحه 121' والبيهقي جلد7صفحه276 من طريق هشام الدستوائي' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وصححه الحاكم ووافقه الذهبي . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25149' والدارمي رقم الحديث: 2026' وابن ماجه رقم الحديث: 3264 من طرق عن يزيد بن هارون' عن هشام' به . باسقاط أم كلثوم من السند . وللحديث شاهد من حديث أمية بن مخشي . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18983' وأبو داؤد رقم الحديث: 3768' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 6758' وغيرهم . وله شاهد أيضًا من حديث ابن مسعود عند ابن حبان رقم الحديث: 5213' والطبراني رقم الحديث: 10354' وفي الأوسط رقم الحديث: 4576' وانظر الصحيحة رقم الحديث: 198' والارواء جلد7صفحه27 .

2872- أخرجه البيهقي جلد5صفحه61 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24905' والبيهقي جلد7صفحه311 من طريق محمد بن مهزم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25801' وأبو داؤد رقم الحديث: 4164' والنسائي رقم الحديث: 5105 من طريق علي بن المبارك' عن كريمة ' به' نحوه .

مُتَقَبَّلَةٌ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ: أَقِمْ عِنْدِي، وَأَجْعَلُ لَكَ سَهْمًا فِي مَالِي قَالَ: فَأَقَمْتُ فَكُنْتُ أُتَرْجِمُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ، وَكَانَ يُقْعِدُنِي مَعَهُ عَلَى السَّرِيرِ

کہنے والا کہتا ہے: حج مبرور عمرہ مقبول' سو میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' میں نے ان سے اس کا ذکر کیا' تو انہوں نے فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! ابوالقاسم ﷺ کی سنت ہے' فرمایا: میرے پاس ٹھہرو' اور میں تیرے لیے اپنے مال سے حصہ بناتا ہوں' کہا کہ میں کھڑا ہوا' تو میں ان لوگوں کے درمیان ترجمان مقرر ہوا اور آپ میرے ساتھ چارپائی پر بیٹھے تھے۔

2873۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ،

حضرت ابوجمرہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول

2873- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد6صفحه355 من طريق المصنف . وأخرجه مالك جلد 2صفحه498' ومن طريقه الشافعي في مسنده جلد 1 صفحه 78' وعبد الرزاق رقم الحديث: 191' وابن أبي شيبة جلد 8صفحه192' وابن راهويه رقم الحديث: 1710' وأحمد رقم الحديث: 25198' والدارمي رقم الحديث: 1987' وأبو داؤد رقم الحديث: 4124' والنسائي رقم الحديث: 4263' وابن ماجه رقم الحديث: 3612' والطحاوي جلد 1صفحه469' وابن حبان رقم الحديث: 1286' والبيهقي جلد 1 صفحه17 . وقيل لأحمد كما في العلل لعبد الله جلد2صفحه130: ما ترى في هذا الحديث؟ قال: فيه أُمُّه؟! كأنه يكرهها في الحديث . وذكره أيضًا جلد 2صفحه200' وقال: كأنه أنكره من أجل أمه . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1168' وابن جرير في مسند ابن عباس من تهذيب الآثار رقم الحديث: 1198 من طريق ابن أبي ذئب' عن خاله الحارث بن عبد الرحمٰن' عن محمد ابن عبد الرحمٰن بن ثوبان' عن عائشة' مرفوعًا بمعناه . واسناده منقطع . وانظر نصب الراية جلد 1صفحه117' والخلافيات للبيهقي رقم الحديث: 64 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25255' والنسائي رقم الحديث: 4256' والطحاوي جلد 1صفحه470' وابن جرير في مسند ابن عباس من تهذيب الآثار رقم الحديث: 1199-1201-1233-1234' وابن حبان رقم الحديث: 1290' والدارقطني جلد 1صفحه44-45-49' والبيهقي جلد 1صفحه24-25' وابن عبد البر جلد4صفحه160 من طريق عطاء والأسود عن عائشة نحوه مرفوعًا وموقوفًا

يَقُولُ: أُدْخِلَ فِي قَبْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطِيفَةٌ حَمْرَاءُ

اللہ ﷺ کی قبر مبارک میں سرخ رنگ کی چادر بچھائی گئی تھی۔

2874 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً يُوحَى إِلَيْهِ، وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا، وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

حضرت ابوجمرہ' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ شریف میں تیرہ سال تک مقیم رہے' آپ پر وحی آتی رہی' اور مدینہ شریف دس سال مقیم رہے' جب آپ کا وصال ہوا تو آپ کی عمر مبارک تریسٹھ سال تھی۔

597- وَعَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ

حضرت عمرو بن میمون کی احادیث

2875 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عمرو بن میمون' حضرت ابن عباس رضی

2874- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 3673 الى المصنف . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1165' وأحمد رقم الحديث: 25180-25181' والحاكم جلد 1 صفحه 521-522 من طريق شعبة ' به . ووقع في مسند اسحاق (أم كلثوم بنت علي)' عند الحاكم (أم كلثوم بنت أبي بكر) . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحه 264' وأحمد رقم الحديث: 25063-25183' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 639' وابن ماجه رقم الحديث: 3846 من طريق حماد بن سلمة والجريري' عن جبر' به' نحوه . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 869' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 1347 من طريق حماد' عن الجريري عن أم كلثوم' به . وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 4473 مجن طريق حماد' عن الجريري وجبر' عن أم كلثوم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25825' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1527' ومسلم رقم الحديث: 2716' وأبو داؤد رقم الحديث: 1550 .

2875- أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحه 324' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 1535 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25560' والدارمي رقم الحديث: 993' ومسلم رقم الحديث: 335' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 1535 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه الدارمي رقم الحديث: 986' ومسلم رقم الحديث: 335' وابن خزيمة رقم الحديث: 1001 من طريق حماد' عن يزيد الرشك' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1278' وابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 339 .

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِى بَلْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: اَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِى

اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے لیے فرمایا: تو میرے بعد ہر ایمان والے کا مددگار ہے۔

2876 ۔ وَبِهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ خَدِيجَةَ عَلِيٌّ

یہی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی۔

598- وَيَحْيَى بْنُ الْجَزَّارِ

حضرت یحییٰ بن جزار کی حدیث

2877 ۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت یحییٰ بن جزار' حضرت ابن عباس رضی اللہ

2876- أخرجه الترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 288' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1532' والبيهقى جلد 3صفحه47 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25427' ومسلم رقم الحديث: 719' وابن ماجه رقم الحديث: 1381' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1531-1533' وابن حبان رقم الحديث: 2529 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 719' وأبو يعلى رقم الحديث: 4529 من طريق عبد الوارث بن سعيد' عن يزيد الرشك به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4853' وابن راهويه رقم الحديث: 1389-1391' وأحمد رقم الحديث: 24500' والبخارى فى التاريخ الصغير جلد 1صفحه172' ومسلم رقم الحديث: 719' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 479' وأبو يعلى رقم الحديث: 4367' وأبو عوانة جلد 2 صفحه 267-268' والبيهقى جلد 3صفحه47 من طرق عن معاذة' به نحوه . والحديث ذكره البخارى فى التاريخ الصغير جلد 1صفحه172 عن يزيد الرشك وقتادة' به معلقًا' وقال: وحمل أحمد بن حنبل على يزيد فى هذا' وليس عليه حمل .

2877- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 763' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1534 من طريق المصنف . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1393' وأحمد رقم الحديث: 25170' وابن ماجه رقم الحديث: 1709' وابن خزيمة رقم الحديث: 2130' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1534' والطحاوى جلد 2صفحه83' وابن حبان رقم الحديث: 3654-3657' من طرق عن شعبة' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1160' وأبو داؤد رقم الحديث: 2453' والبيهقى جلد4صفحه295 .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي، فَجَعَلَ جَدْىٌ يُرِيدُ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَجَعَلَ يَتَّقِي اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ میرے دادا نے ارادہ کیا کہ اُن کے آگے سے گزریں' تو وہ آپ کے آگے گزرنے سے ڈرنے لگے۔

599- رَجُلٌ

ایک آدمی کی احادیث

2878 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، وَقَيْسٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَمَنُ الْكَلْبِ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ، وَثَمَنُ الْخَمْرِ حَرَامٌ

بنی تمیم کے ایک آدمی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتے کی قیمت' لونڈی کی کمائی اور شراب کی قیمت حرام ہے۔

2879 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

ایک آدمی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

2878- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25426' والنسائى رقم الحديث: 239-412' والطحاوى جلد 1 صفحه24 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 168' وأحمد رقم الحديث: 24767' ومسلم رقم الحديث: 321' والنسائى رقم الحديث: 239-412' وابن خزيمة رقم الحديث: 236' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4547' وغيرهم من طرق عن عاصم' به . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1383' وأحمد رقم الحديث: 24643' وابن خزيمة رقم الحديث: 251' والطحاوى جلد 1صفحه26' وابن حبان رقم الحديث: 192' والبيهقى جلد1 صفحه187 من طرق عن معاذة' به نحوه .

2879- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20095' وابن راهويه رقم الحديث: 1017' وأحمد رقم الحديث: 24178' ومسلم رقم الحديث: 262' وأبو داؤد رقم الحديث: 4713' وابن ماجه رقم الحديث: 82' والنسائى رقم الحديث: 1946' والفريابى فى القدر رقم الحديث: 47 ومن طريقه الآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 406' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4553' والعقيلى فى الضعفاء جلد 2صفحه226' وابن حبان رقم الحديث: 6173' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد2صفحه53' والخطيب جلد11صفحه111

طَلْحَةَ الْاَعْمَى، عَنْ رَجُلٍ، قَدْ سَمَّاهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فِتْيَانَ قُرَيْشٍ، لَا تَزْنُوا؛ فَإِنَّهُ مَنْ سَلَّمَ اللّٰهُ شَبَابَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے قریش کے نوجوانو! زنا نہ کرو' اللہ عزوجل نے جس کو نوجوانی میں بچالیا وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

600- وَسَعِيدٌ الْاُمَوِيُّ

حضرت سعید الاموی کی حدیث

2880 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: مَنْ اَنْتَ؟، قَالَ: فَمَتَّ لَهُ بِرَحِمٍ بَعِيدَةٍ، فَاَلَانَ لَهُ الْقَوْلَ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْرِفُوا اَنْسَابَكُمْ تَصِلُوا اَرْحَامَكُمْ، فَإِنَّهُ لَا قُرْبَ بِالرَّحِمِ اِذَا قُطِعَتْ وَاِنْ كَانَتْ قَرِيبَةً، وَلَا بُعْدَ بِهَا اِذَا وُصِلَتْ وَاِنْ كَانَتْ بَعِيدَةً

حضرت اسحاق بن سعید فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بتایا کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھا کہ آپ کے پاس ایک آدمی آیا' آپ نے اس سے پوچھا: تُو کون ہے؟ اس نے دور کا رشتہ ذکر کیا' فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے نسبوں کو یاد رکھو' رشتہ داریوں کو جوڑو کیونکہ رشتہ داری قریب نہیں ہوتی جب توڑ دی جائے' اگرچہ قریبی ہی کیوں نہ ہوں اور دور نہیں ہے جب جوڑ دی جائے گی اگرچہ دور کی رشتہ داری ہو۔

601- وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَزِيدَ

حضرت عبداللہ بن ابی یزید کی حدیث

2881 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبیداللہ بن ابویزید' حضرت ابن عباس

من طرق عن طلحة بن يحيى' عن عمته عائشة بنت طلحة' به . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1016' ومسلم رقم الحديث: 2622 من طريق فضيل بن عمرو' عن عائشة بنت طلحة' به .

2880- أخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1606' وأحمد رقم الحديث: 24210' وابن ماجه رقم الحديث: 1156' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 7457 .

2881- أخرجه أحمد رقم الحديث: 25784' والحارث في مسنده (753-بغية)' والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 2969' وابن عدى جلد2صفحه504 من طرق عن أبى عقيل يحيى بن المتوكل' به .

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَدَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّقَلِ فِي اَهْلِهِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ

رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے اپنے اہل خانہ کے ساتھ مزدلفہ کی رات کو منٰی میں بھیجا۔

602- وَاَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ

حضرت ابورجاء العطاردی کی حدیث

2882 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَسَلْمُ بْنُ زَرِيرٍ، وَحَمَّادُ بْنُ نَجِيحٍ، وصَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَظَرْتُ فِي الْجَنَّةِ فَاِذَا اَكْثَرُ اَهْلِهَا الْفُقَرَاءُ، وَنَظَرْتُ فِي النَّارِ فَاِذَا اَكْثَرُ اَهْلِهَا النِّسَاءُ

حضرت ابورجاء حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے جنت میں دیکھا تو اُن میں زیادہ تر رہنے والے فقیر تھے اور میں نے دوزخ میں دیکھا تو اس میں اکثر عورتیں تھیں۔

603- وَالْمُطَّلِبُ

حضرت المطلب کی حدیث

2883 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الْمُطَّلِبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً

حضرت مطلب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا (یعنی اعضاء وضو کو ایک ایک مرتبہ دھویا)۔

2882- عزاه هافظ فی المطالب رقم الحديث: 2579' والبوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3472 الی المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25167' وابن ماجه رقم الحديث: 3321' والمزی فی تهذيب الكمال جلد35صفحه362 من طرق عن جعفر بن برد' به بنحوه .

2883- ذكره البخاری فی التاريخ جلد4صفحه180' والمزی فی تهذيب الكمال جلد 11صفحه209 فی ترجمة سكن بن المغيرة .

604- وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَعْلَةَ

2884 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَخَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّا نَغْزُو الْمَشْرِقَ فَنُؤْتَى بِأَسْقِيَةٍ لَا نَدْرِي مَا هِيَ، قَالَ: مَا أَدْرِي مَا تَقُولُ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ إِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ

حضرت عبدالرحمٰن بن وعلہ کی حدیث

حضرت عبدالرحمٰن بن وعلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی: ہم مشرق کی جانب جہاد کرتے ہیں' ہمارے پاس مشکیزہ لایا جاتا ہے' ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا کہ تو کیا کہتا ہے سوائے اس کے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ ہر کھال جس کو دباغت دی جائے وہ پاک ہے۔

605- وَصُهَيْبٌ

2885 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت صہیب کی حدیث

حضرت یحییٰ بن جزار' حضرت صہیب سے روایت

2884- أخرجه أحمد رقم الحديث: 26097 من طريق المصنف . وأخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1035-1406' وأحمد رقم الحديث: 26254' وابن حبان في الثقات جلد 5صفحه329 من طريق وهب بن جرير وغندر وغيرهما' عن شعبة' به . ووقع في مسند أحمد رقم الحديث: 26096: شعبة' عن أبي بكر' عن عاصم' وصطوابه: (أبي بكر عاصم)' وانظر تعجيل المنفعة جلد 1 صفحه700-701' وأطراف المسند رقم الحديث: 12410 . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 670' وأحمد رقم الحديث: 24630-24668' والبخاري رقم الحديث: 1964' ومسلم رقم الحديث: 1105' وأبو داؤد رقم الحديث: 1280' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3266' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4513' والبيهقي جلد2 صفحه458' وغيرهم من طرق عن عائشة .

2885- أخرجه البيهقي جلد 7صفحه480 من طريق المصنف . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1656' وأحمد رقم الحديث: 24995-25709' وأبو داؤد رقم الحديث: 3529' والعقيلي جلد 2صفحه114' والحاكم جلد2صفحه46 من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' ووافقه الذهبي . ووقع عند

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ صُهَيْبٍ، قُلْتُ: مَنْ صُهَيْبٌ؟ قَالَ: رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ كَانَ عَلَى حِمَارٍ هُوَ وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ، فَمَرَّ

کرتے ہیں کہ میں نے کہا: حضرت صہیب کون ہیں؟ فرمایا کہ بصرہ کا ایک آدمی ہے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اور بنو ہاشم کا ایک بچہ گدھے پر سوار تھے وہ دونوں نبی اکرم ﷺ کے آگے

الحاكم (عن أبيه) بدلًا من (عن أمه) . وكذا في المنتخب من العلل للخلال صفحه 308 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25652' والدارمي رقم الحديث: 2540' والبخاري في التاريخ جلد 1 صفحه406-407' وأبو داؤد رقم الحديث: 3528' والنسائي رقم الحديث: 4461' وابن حبان رقم الحديث: 4259' والبيهقي جلد7صفحه479' وغيرهم من طرق عن منصور' عن ابراهيم' عن عمارة' به' ولكنه قال: عن عمته . وقد تابع منصورًا على هذا الوجه الأعمش' فأخرجه الحميدى رقم الحديث: 246' وابن راهويه رقم الحديث: 1508' وأحمد رقم الحديث: 25695' والبخارى في التاريخ جلد 1 صفحه 407' والنسائي رقم الحديث: 4462' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 6044 من طرق عن سفيان' عن الأعمش' به . وقد رواه الأعمش' عن عمارة كذلك . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25439' والترمذى رقم الحديث: 1358' وابن ماجه رقم الحديث: 2290' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 6047 من طريق يحيى بن زكريا وشعبة وعمرو بن سعيد' عن الأعمش' به . وقال الترمذى: هذا حديث حسن صحيح' وقد روى بعضهم هذا عن عمارة بن عمر' عن أمه ' عن عائشة . وأكثرهم قالوا: عن عمته ' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25887' والنسائي رقم الحديث: 4464' وابن ماجه رقم الحديث: 2137' وابن حبان رقم الحديث: 4260-4261' والبيهقي جلد 7صفحه480' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 2398 من طريق أبى معاوية ويعلى بن عبيد وشريك والفضل بن موسى وعمر بن سعيد' عن الأعمش' عن ابراهيم' عن الأسود' عن عائشة . ورجع أبو حاتم وأبو زرعة كما في العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1396 طريق ابراهيم' عن عمارة' عن عمته . وقال أبو حاتم: وأرجو أن يكونا جميعًا صحيحين . وانظر المنتخب من العلل للخلال صفحه 309 . وأخرج ابن حبان رقم الحديث: 410-4262 من طريق عطاء' عن عائشة' مرفوعًا بلفظ: أنت ومالك لأبيك . ولا يصح . وله شاهد عن عبد الله بن عمرو عند أحمد رقم الحديث: 7001' وأبي داؤد رقم الحديث: 3530' وعن جابر عند ابن ماجه رقم الحديث: 2291 .

بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَلَمْ يَنْصَرِفْ لِذَلِكَ وَجَاءَ تْ جَارِيَتَانِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَاَخَذَتَا بِرُكْبَتَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَعَ بَيْنَهُمَا، يَعْنِي فَرَّقَ بَيْنَهُمَا، وَلَمْ يَنْصَرِفْ لِذَلِكَ

سے گزرنے لگے اس حالت میں کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے تو آپ نے اُن کو پیچھے نہیں کیا' اور دو بنی المطلب کی بچیاں آئیں' انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی دونوں رانیں پکڑ لیں' آپ نے اُن دونوں کے درمیان فرق کیا اور اُن کو پھیرا نہیں۔

606- وَمُسْلِمٌ الْقُرِّيُّ

حضرت مسلم القری کی حدیث

2886 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْقُرِّيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: اَهَلَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت مسلم القری سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے حج کا احرام باندھا تو جن صحابہ کرام کے

2886- أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه158 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24731-25435' والبخارى رقم الحديث: 1171' ومسلم رقم الحديث: 724' والطحاوى جلد 1صفحه297' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4774' والحميدى رقم الحديث: 181' وابن أبى شيبة جلد 2صفحه44' وأحمد رقم الحديث: 24171' والبخارى رقم الحديث: 1171' ومسلم رقم الحديث: 724' وأبو داؤد رقم الحديث: 1255' والنسائى رقم الحديث: 945' وابن خزيمة رقم الحديث: 1113' وابن حبان رقم الحديث: 2466' والطحاوى جلد 1صفحه297' والبيهقى جلد3صفحه43-44' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 882 من طرق عن يحيى بن سعيد' عن محمد بن عبد الرحمٰن' به . وأخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 4624 من طريق يحيى بن سعيد' عن عمرة' بلا واسطة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4792 عن ابن عيينة ' عن يحيى بن سعيد' عمن سمع عمرة تحدث عن عائشة . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه243' وأحمد رقم الحديث: 24094' والبخارى رقم الحديث: 619-626' ومسلم رقم الحديث: 624' وأبو داؤد رقم الحديث: 1339' والنسائى رقم الحديث: 1761' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4603' وأبو نعيم فى الحلية جلد6 صفحه337' والبيهقى جلد3صفحه44 من طرق عن عائشة . وله شاهد عن حفصة أم المؤمنين عند مسلم رقم الحديث: 723' وغيره .

وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ، فَمَنْ كَانَ مِنْ اَصْحَابِهِ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْىٌ اَحَلَّ، وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْىٌ لَمْ يُحِلَّ، وَكَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلْحَةُ مِمَّنْ كَانَ مَعَهُمَا الْهَدْىُ

پاس قربانی کا جانور نہیں تھا وہ حالت احرام میں رہے اور جن کے پاس قربانی تھی وہ حالت احرام میں نہ رہے' اور نبی اکرم ﷺ اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ ان میں سے تھے جن دونوں کے پاس قربانی کا جانور تھا۔

607- وَاَبُو مِجْلَزٍ

حضرت ابومجلز کی حدیث

2887 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِى مِجْلَزٍ،

حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے وتر کے متعلق سوال کیا' تو انہوں

2887- أخرجه الشافعي جلد 2صفحه164' وعبد الرزاق رقم الحديث: 18961' والحميدى رقم الحديث: 279' وابن أبى شيبة جلد9صفحه468-469' وأحمد رقم الحديث: 24124' والدارمى رقم الحديث: 2305' والبخارى رقم الحديث: 6789' ومسلم رقم الحديث: 1684' وأبو داؤد رقم الحديث: 4384' والترمذى رقم الحديث: 1445' والنسائى رقم الحديث: 4931-4936' وابن ماجه رقم الحديث: 2585' وأبو يعلى رقم الحديث: 4411' وابن الجارود رقم الحديث: 824' والطحاوى جلد3 صفحه 167' وابن حبان رقم الحديث: 4455' والدارقطنى جلد 3صفحه189' والبيهقى جلد 8 صفحه254' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2595 من طرق' عن الزهرى' به من قوله صلى الله عليه وآله وسلم وفعله . وفى بعض الروايات من طريق يونس' عن الزهرى' عن عمرة وعروة مقرونين . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 4929 من طريق حفص بن حسان' عن الزهرى' عن عروة' عن عائشة . وأخرجه مالك جلد2صفحه832' والحميدى رقم الحديث: 280' والنسائى رقم الحديث: 4941' وابن حبان رقم الحديث: 4465 من طريق يحيى بن سعيد وعبد الله بن أبى بكر بن محمد رزيق بن حكيم وعبد ربه بن سعيد والزهرى' عن عمرة' عن عائشة ' من فعله صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18964' وابن أبى شيبة جلد9صفحه470' وأحمد رقم الحديث: 24559' والبخارى رقم الحديث: 6791' ومسلم رقم الحديث: 1684' والنسائى رقم الحديث: 4943' والطحاوى جلد3صفحه164-165' والدارقطنى جلد3صفحه189' والبيهقى جلد8صفحه254-255 من طرق عن عمرة' به .

قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ یہ رات کے آخر کی ایک رکعت ہے۔

608- وَسَعِيدُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ

حضرت سعید بن حویرث کی احادیث

2888 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَلَاءِ، فَقَالُوا: نَأْتِيكَ بِوَضُوءٍ؟ فَقَالَ: أُصَلِّي فَأَتَوَضَّأَ؟

حضرت سعید بن حویرث' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے' تو صحابہ نے عرض کی: ہم وضو کے لیے پانی لائیں؟ آپ نے فرمایا: کیا میں نے نماز پڑھنی ہے کہ میں وضو کروں؟

2889 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عمرو کہتے ہیں کہ ان کو اس شخص نے بتایا

2888- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1164' والحميدى رقم الحديث: 160' وأحمد رقم الحديث: 25585' والدارمى رقم الحديث: 778' ومسلم رقم الحديث: 334' وأبو داؤد رقم الحديث: 289' وعقب حديث: 290' والنسائى رقم الحديث: 210-355' وفى الكبرى رقم الحديث: 215' وأبو عوانة جلد1 صفحه322' وابن حبان رقم الحديث: 1351' والطحاوى جلد1 صفحه99 من طريق الزهرى' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25016' والنسائى رقم الحديث: 209-354' وفى الكبرى رقم الحديث: 218' والطحاوى جلد1 صفحه98' والبيهقى جلد1 صفحه349 من طريق يزيد بن عبد الله بن الهاد' عن أبى بكر بن حزم' عن عمرة به بلفظ: ثم لتنظر بعد ذلك فلتغتسل كل صلاة' ولتصل .

2889- أخرجه البيهقى فى الشعب رقم الحديث: 9809 من طريق المصنف . وأخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1413' وأحمد رقم الحديث: 25877' والترمذى رقم الحديث: 2991 وابن أبى حاتم كما فى التفسير لابن كثير جلد 1 صفحه505' والطبرى فى التفسير جلد 3 صفحه 149' وابن أبى الدنيا فى المرض والكفارات رقم الحديث: 101 من طرق عن حماد بن سلمة ' به .

عَنْ عَمْرٍو، قَالَ: اَخْبَرَنَا مَنْ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ بَالَ ثُمَّ اَخَذَ يَطْعَمُ، فَقِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّكَ قَدْ بُلْتَ، فَقَالَ: اُرِيدُ اَنْ اُصَلِّيَ؟

جس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشاب کیا پھر کھانا لیا تو آپ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ نے پیشاب کیا ہے' آپ نے فرمایا: میں نے نماز پڑھنے کا ارادہ تو نہیں کیا ہے؟

609- وَالْحَسَنُ الْعُرَنِيُّ

حضرت حسن العرنی کی حدیث

2890 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَدَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُغَيْلِمَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى حُمُرَاتٍ مِنْ جَمْعٍ، فَجَعَلَ يَلْطَحُ اَفْخَاذَنَا وَيَقُولُ: اُبَيْنِيَّ، لَا تَرْمُوا جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت حسن عرنی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ بنی عبدالمطلب کے بچوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمرات کی طرف مزدلفہ کی رات روانہ کر دیا' وہ کنکریاں مارنے لگے' آپ نے فرمایا: اے بچو! تم جمرۂ عقبہ کو کنکریاں نہ مارنا جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے۔

آج اللہ کے فضل و کرم اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ کرم سے اور اللہ کے نیک بندوں کے طفیل' اور اپنے اساتذہ خصوصاً حضور شیخ الحدیث والتفسیر زینب مسند تدریس' پیکر عجز و انکساری' میرے مربی و راہنما مفتی گل احمد خان عتیقی مدظلہ کی خصوصی دعا اور حضور مجاہد ملت' زینت اہل سنت' استاذی المکرم حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ رضائے مصطفےٰ نقشبندی حفظہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی شفقت کی بدولت آج بروز اتوار نمازِ مغرب کی اذان کے قریب ''مسند ابوداؤد طیالسی'' کا ترجمہ مکمل ہوا' اے اللہ! اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ کرم سے جو اس میں غلطی کوتاہی ہوئی معاف فرمانا اور جو اچھائی ہوا اس کو قبول فرمانا اور آئندہ بھی مزید محنت ولگن سے دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمانا۔ آمین! بحرمۃ سیّد المرسلین۔

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی غفرلہٗ

☆☆☆☆☆

2890- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2449 الى المصنف . واخرجه ابن سعد جلد 8 صفحه 71 عن سليمان بن حرب' ومسلم بن ابراهيم كلاهما عن الأسود بن شيبان' به . وله شاهد' وعن انس عند البخاري رقم الحديث: 5842 .